



فهرست بلوغ المرام

فهرست بلوغ المرام



* بسم اللہ الرحمن الرحیم *

حامدا و مصلیا و مسلما

حدیث * نام وہ کہتے ہیں اُس کام کا جو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کیا یا کہا یا آنحضرت کے سامھنے کسی نے کیا اور آپ نے منع نفرمایا * آثار صحابہ یا تابعی * نام رکھے ہیں اُس کام کا جو اُنھوں نے کیا یا کہا یا اُنکے سامھنے کسی نے کیا اور اُنھوں نے منع نکیا * مرفوع * نام اُس حدیث کا ہی جسکی سند سلسلے کے ساتھہ آنحضرت تک لگی ہو * موقوف * نام اُس حدیث کا ہی جسکی سند صحابی تک پہنچی ہو اگرچہ وہ قول پیغمبری کا ہو * مقطوع * نام اُسکا ہی جسکی سند تابعی تک پہنچی ہو * مخرج * نام اُسکا جسنے حدیث یا آثار کو ایک طریق یعنے سلسلے کے ساتھہ اپنی کتاب میں مذکور کیا راوی * حدیث کے ناقل کو کہتے ہیں * متصل * اُس حدیث کو کہتے ہیں کہ جسکا راوی کوئی کم نہو * معلق * اُسے کہتے ہیں

جسکے ایک راوی یا زیادہ مخرج کیطرف سے مذکور نہوں * مرسل *
وہ حدیث جسکے اول راوی یعنے اصحاب کا نام کم ہو * معضل وہ کہ
بیچ سے دو تین راوی کم ہوں * منقطع وہ کہ بیچ سے ایک مثلاً ہوئی کم
ہو یا دو تین لیکن اِسطرح کہ ایک مذکور دوسرا کم دوسرا مذکور تیسرا
کم اور ایک قسم اُسی منقطع کی مدلّس ہی جسے راوی نے اپنے
استاد کا نام چھوڑکر اُسکے استاد کا نام لیا مگر ایسے ڈھب سے
کہ سُننے والے کو یہہ گمان ہو کہ جسکا نام لیتا ہی اُسی سے سُنا ہی *
مضطرب اُسے کہتے ہیں کہ اُس حدیث کے راوی کا نام اُلٹ پلٹ
بیان ہو یا راوی دوسرا ہی اور بھول کر دوسرے کا نام کہدیا یا حدیث کے
لفظ میں کچھ کم و زیادہ کر دیا بھول کر * مدرّج اُسے کہتے ہیں کہ
راوی اپنے کلام کو کسی مصلحت کے واسطے حدیث میں لے آیا *
معنعن * وہ حدیث ہی کہ جسکی روایت میں لکھتے ہیں عن فلاں عن فلاں *
مسند * اُس حدیث کو کہتے ہیں جو مرفوع بھی ہو اور متصل بھی اور
ضعیف کا نام مردود ہی جب دو حدیثیں قوی اور ضعیف مضمون میں مخالفت
رکھتی ہوں اگر دونو قوی ہوں اور مضمون میں مخالف اُسمیں جو ترجیح
رکھتی ہی اُسے محفوظ کہتے ہیں اور دوسری کو شاذ اگر دونوں
ضعیف ہوں اُسمیں جو ترجیح رکھتی ہی اُسے * معروف * کہتے
ہیں اور دوسری کو منکر * اور اگر دو حدیثیں مضمون میں موافق

ہون پھر اگر دونون دو صحابی سے مروی ہون تو ایک دوسرے کا
شاہد ہی اور اگر ایک صحابی سے مروی ہون تو ایک کو دوسری کے
تابع کہتے ہین اور اگر لفظ اور معنی دونون مین موافق ہون تو ایک
کو دوسری کا * مثلہ کہتے ہین اور اگر صرف معنی مین موافقت ہو
تو * نحوہ * کہتے ہین * معلل اُس حدیث کو کہتے ہین کہ اُسکی صحت
دلیل سے باطل ہو جاوے اگرچہ شرطین جو صحت کی ہین وے پائی
جاوین * صحیح لذاتہ * اُس حدیث کو کہتے ہین جسکے راوی
عادل ہون اور ضبط خوب رکھتے ہون اور سند بھی برابر لگی ہو *
صحیح لغیرہ * اُسے کہتے ہین جسمین یہ سب شرطین ہون لیکن ذرہ
نقصان ہو اور وہ نقصان مٹ گیا ہو کئی طرق سے ثابت ہونے کے
سبب اور حسن لذاتہ * کہتے ہین اگر وہ نقصان نہ مٹا * اور حسن لغیرہ
ہی اگر راوی عادل نہون یا پورا یاد نہ رکھتے ہون یا راوی بیچ کے مذکور
اور بعضے نہین لیکن کئی طرق سے ہونے سے نقصان مٹا یا اور ضعیف ہی
نقصان نہ مٹا * مطعون * اُس حدیث ضعیف کو کہتے ہین کہ جسکی
عدالت اور ضبط پر طعن ہو طعن عدالت پر پانچ طرح کے ہین اول کذب
یعنے راوی نے جھوٹھ کہا حدیث مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ہو حدیث
اُسکی موضوع ہی دوسرا اتہام بکذب یعنے جو لوگون مین جھوٹ
مشہور ہو حدیث اُسکی متروک ہی اور جو حدیث شرع کے قواعد

ضروری کے خلاف ہی اُسکو بھی متروک کہتے ہیں * تیسرا فسق یعنے راوی سے گناہ کا کام ہوا مگر عقاید مین داخل نہین چوتھی جہالت یعنے حدیث مذکور کرتا ہی لیکن بعضے راوی کے نام سے بے خبر ہی اُسس حدیث کو مبہم کہتے ہین * پانچوان بدعت یعنے خلاف سنت کام کرنا بات بنا کر صرف زور سے تو حدیث جو اُس سے روایت ہی وہ مردود ہی اور طعن ضبط پر پانچ طرح کے ہین ایک فرط غفلت یعنے سُننے مین غفلت بہت کی دوسری کثرت غلط یعنے روایت کرنے مین بہت سی غلطی کی تیسری مخالفت ثقات یعنے اسناد حدیث کی یا متن مخالف ثقات کے بیان کیا تو حدیث شاذ ہو جاوے گی چوتھی وہم مراد اُس سے بھولنا ہی راوی نے روایت توہم کی راہ سے کی اور معلل کہینگے اگر کسی محدث نے کوئی دلیل پیدا کر کے توہم کو باطل کر دیا پانچوین سوء حفظ یعنے کچھ یاد ہی اور کچھ بھول گیا ہی لیکن سہو غالب ہی یقین پر یا برابر اور شاذ کہینگے اگر ابتداء عمر سے اُسکا یہہ حال ہی اور مختلط کہینگے اگر بڑھاپے کے سبب یہہ حالت پیدا ہوئی حدیث متفق علیہ اُسے کہتے ہین کہ جسکو بخاری اور مسلم نے روایت کیا اور جن شرطون کی بخاری یا مسلم نے اپنی کتاب مین رعایت رکھی ہی اُن شرطون کے ساتھ دوسرے کی حدیث پائی جاوے تو اُسکی حدیث کو لکھتے ہین علی شرط بخاری یا علی شرط مسلم

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله على نعمه الظاهرة والباطنة قديما وحديثا

سب تعریف اللہ کو ہی اُسکی کھلی اور چھپی نعمتوں پر جو پُرانی ہیں اور نئی ہ

والصلوٰة والسلام على نبيه ورسوله محمد واله و

اور رحمت اور سلام اُسکے نبی اور رسول پر جو محمد ہیں اور اُسکے آل اور

صحبه الذين ساروا في نصرة دينه سيرا حثيثا وعلى

اصحاب پر جو سیر کر گئے اُسکے دین کی مدد میں جلدی کی سیر اور اُنکے

اتباعهم الذين ورثوا علمهم والعلماء ورثة

پیچھے چلنے والوں پر جو وارث ہوئے اُنکے علم کے اور عالم لوگ وارث ہیں

الانبياء اكرم بهم وارثا وموروثا اما بعد

نبیوں کے کیا بزرگ ہیں وے میراث پانیوالے اور میراث دینے [illegible] اور [illegible] بعد

فَهٰذَا مُخْتَصَرٌ يَشْتَمِلُ عَلٰى أُصُوْلِ الْأَدِلَّةِ الْحَدِيْثِيَّةِ

یہہ ایک مختصر ہی جو مشتمل ہی قاعدوں پر حدیث والی دلیلوں کے شرع

لِلْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ حَرَّرْتُهُ تَحْرِيْرًا بَالِغًا لِيَصِيْرَ مَنْ

کے حکموں کے واسطے لکھا میں نے اِس مختصر کو کمال مبالغت سے تاکہ ہو جاوے جو

يَحْفَظُهُ مِنْ بَيْنِ أَقْرَانِهِ نَابِغًا وَيَسْتَعِيْنُ بِهِ الطَّالِبُ

یاد کرے اُسکو اپنے ساتھہ والوں میں ماہر اور مدد لے اُس سے طالب علم مبتدی

الْمُبْتَدِيْ وَلَا يَسْتَغْنِيْ عَنْهُ الرَّاغِبُ الْمُنْتَهِيْ

اور بے پروا نہ ہے اُس سے خواہش والا منتہی

وَقَدْ بَيَّنْتُ عَقِبَ كُلِّ حَدِيْثٍ مَنْ أَخْرَجَهُ مِنَ

اور بیان کر دیا میں نے ہر حدیث کے پیچھے جسنے نکالا ہی اُسکو اماموں

الْأَئِمَّةِ لِإِرَادَةِ نُصْحِ الْأُمَّةِ فَالْمُرَادُ بِالسَّبْعَةِ أَحْمَدُ

میں سے دین داروں کی خیرخواہی کے واسطے سو مراد ساتھ سے احمد

وَالْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَأَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور بخاری اور مسلم اور ابوداؤد اور نسائی اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَبِالسِّتَّةِ مَنْ عَدَا أَحْمَدَ وَبِالْخَمْسَةِ مَنْ

اور ابن ماجہ ہیں اور چھہ سے جو سوا احمد کے ہیں اور پانچ سے

عَدَا الْبُخَارِيَّ وَمُسْلِمًا وَقَدْ أَقُوْلُ الْأَرْبَعَةُ وَأَحْمَدُ

سوا بخاری اور مسلم کے ہیں اور کبھی میں کہتا ہوں چار اور احمد

وَبِالْأَرْبَعَةِ مَنْ عَدَا الثَّلَاثَةَ الْأُوَلَ وَبِالثَّلَاثَةِ مَنْ

اور مراد چار سے جو سوا ہیں پہلے تین کے اور تین سے جو سوا ہیں

عَدَاهُمْ وَالْأَخِيرَ وَبِالْمُتَّفَقِ الْبُخَارِيَّ وَمُسْلِمَ

انکے اور پچھلے کے اور متفق سے بخاری اور مسلم مراد ہیں

وَقَدْ لَا أَذْكُرُ مَعَهُمَا غَيْرَهُمَا وَمَا عَدَا ذَلِكَ فَهُوَ

اور کبھی نہ ذکر کرونگا میں اُن دونوں کے ساتھ اُنکے غیر کو اور جو سوا اُسکے

مُبَيَّنٌ وَسَمَّيْتُهُ بُلُوغَ الْمَرَامِ مِنْ أَدِلَّةِ الْأَحْكَامِ وَاللّٰهَ

ہی سو وہ کھولا گیا ہے اور اُسکا نام رکھا بلوغ المرام من ادلۃ الاحکام اور اللہ ہی سے

أَسْأَلُ أَنْ لَا يَجْعَلَ مَا عَلِمْنَاهُ عَلَيْنَا وَبَالًا وَأَنْ يَرْزُقَنَا

سوال کرتا ہوں کہ نہ کرے اُسکو جو سیکھا ہمنے ہم پر وبال اور روزی کرے ہمکو

الْعَمَلَ بِمَا يَرْضَاهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى * كِتَابُ الطَّهَارَةِ

وہ عمل جس سے راضی ہو وہ جو پاک ذات ہی اور سب سے اوپر * کتاب طہارت کی

بَابُ الْمِيَاهِ * عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى

باب پانیوں کا * روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْبَحْرِ

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حق میں دریا کے

هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ وَالْحِلُّ مَيْتَتُهُ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ

ل کرنے والا ہی پانی اُسکا اور حلال ہی مردہ اُسکا * نکالا اس حدیث کو چار نے

(٣) وابن أبي شيبة واللفظ له وصححه ابن خزيمة

اور ابی شیبہ کے بیٹے نے اور لفظ اسیکا ہی اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ

والترمذي رواه مالك والشافعي وأحمد ٭ وعن

اور ترمذی نے روایت کیا اسکو مالک اور شافعی اور احمد نے ٭ اور

أبي سعيد الخدري رضي الله عنه قال قال

ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الماء طهور لا ينجسه

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پاک کرنے والا ہی نہیں ناپاک کرتی اسکو

شيء أخرجه الثلاثة وصححه أحمد ٭ وعن أبي أمامة

کوئی چیز نکالا اسکو تین نے ٭ اور صحیح کہا اسکو احمد نے ٭ اور ابی امامہ

الباهلي رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى

باہلی رضی اللہ عنہ سے کہا اسنے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی

الله عليه وسلم إن الماء لا ينجسه شيء إلا ما غلب

اللہ علیہ وسلم نے کہ پانی نہیں نجس کرتا اسکو کچھ مگر جو غالب ہو

على ريحه وطعمه ولونه أخرجه ابن ماجة وضعفه

اسکی بو اور مزے اور رنگ پر نکالا اسکو ابن ماجہ نے اور ضعیف

أبو حاتم وللبيهقي الماء طهور إلا أن تغير

کہا اسکو ابو حاتم نے اور بیہقی کی روایت پانی پاک کرنے والا ہی مگر جو بدل جاوے

رِيحِهِ أَوْ طَعْمِهِ أَوْ لَوْنِهِ بِنَجَاسَةٍ تَحْدُثُ فِيهِ

اُسکی بو یا مزہ یا رنگ نجاست سے جو پیدا ہو اُس میں *

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا اُسنے کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ الْمَاءُ قُلَّتَيْنِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو پانی دو قلہ

لَمْ يَحْمِلِ الْخَبَثَ وَفِي لَفْظٍ لَمْ يَنْجُسْ أَخْرَجَهُ

تو نہیں اٹھاتا پلیدی اور ایک لفظ میں نہیں نجس ہوتا نکالا اسکو

الْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ

چار نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے اور ابن حبان

وَالْحَاكِمُ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور حاکم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ غسل کرے کوئی تم میں کا

فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

بند پانی میں جب کہ وہ جنابت والا ہو نکالا اُسکو مسلم نے

وَلِلْبُخَارِيِّ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ

اور بخاری کی روایت ہرگز نہ پیشاب کرے کوئی ایک تمہارا بند پانی میں

(٦) الَّذِي لَا يَجْرِي ثُمَّ يَغْتَسِلُ فِيهِ وَلِمُسْلِمٍ مِنْهُ

جو نہیں بہتا پھر غسل کرتا ہے اور مسلم کی ایک روایت میں ہے

وَلِأَبِي دَاوُدَ وَلَا يَغْتَسِلُ فِيهِ مِنَ الْجَنَابَةِ * وَعَنْ

اور روایت ابی داود کی اور نہ غسل کرے اسمیں جنابت سے * اور

رَجُلٍ صَحِبَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَهَى رَسُولُ

ایک مرد سے جو ساتھ رہا تھا پیغمبر خدا صلعم کے کہا اسنے کہ منع کیا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَغْتَسِلَ الْمَرْأَةُ بِفَضْلِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غسل کرے عورت بچے پانی سے

الرَّجُلِ أَوِ الرَّجُلُ بِفَضْلِ الْمَرْأَةِ وَلْيَغْتَرِفَا جَمِيعًا

مرد کے یا مرد بچے پانی سے عورت کے اور چاہیے کہ چلو سے لیویں دونوں

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ

نکالا اسکو ابو داود اور نسائی نے اور اسناد اسکی صحیح ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ تھے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَغْتَسِلُ بِفَضْلِ مَيْمُونَةَ رَضِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم غسل کرتے بچے پانی سے میمونہ رضی

اللهُ عَنْهَا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلِأَصْحَابِ السُّنَنِ اغْتَسَلَ

اللہ عنہا کے نکالا اسکو مسلم نے اور سنن والوں کی روایت غسل کیا

(۴) مترجم کہتا ہے اکثر محدثین نے خصوصیت کی ہیں اور بیشتر اولی کی بعضے اصحاب رضی سمجھتے ہیں اسواسطے دو چار کا ضعیف بہتر ہے

(٧) بعض ازواج النبي صلى الله عليه وسلم في جفنة فجاء

کسی بی بی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بڑے کاسے میں پھر آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

ليغتسل منها فقالت له اني كنت جنبا فقال ان

کہ غسل کریں اُس سے سو وہ بولیں کہ میں جنب تھی تب فرمایا کہ

الماء لا يجنب صححه الترمذي وابن خزيمة

پانی نہیں جنب ہوتا صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن خزیمہ نے

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

الله صلى الله عليه وسلم طهور اناء احدكم اذا ولغ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پاک ہونا تمھارے کسی ایک کے برتن کا جب کہ پانی پی جاوے

فيه الكلب ان يغسله سبع مرات اولهن بالتراب

اسمیں کتا یہ ہی کہ دھووے اسکو سات مرتبہ پہلی بار مٹی سے

اخرجه مسلم وفي لفظ له فليرقه وللترمذي

نکالا اسکو مسلم نے اور ایک لفظ مسلم کا سو مٹی سے دھووے اور ترمذی کی

اخريهن او اولهن بالتراب ۔ وعن ابي قتادة

روایت پچھلی یا پہلی بار مٹی سے ۔ اور ابی قتادہ

رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

(٨) فِي الْهِرَّةِ اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجِسٍ اِنَّمَا هِيَ مِنَ الطَّوَّافِيْنَ

بلّی کے حق میں وہ نجس نہیں ہی ۳ سوا ے وہ پھیرا کرنیوالوں سے ہی

عَلَيْكُمْ اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

تم پر نکالا اِسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسے ترمذی اور ابن خزیمہ

خُزَيْمَةَ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ جَاءَ اَعْرَابِيٌّ

نے * اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا آیا ایک گنوار

فَبَالَ فِي طَائِفَةِ الْمَسْجِدِ فَزَجَرَهُ النَّاسُ فَنَهَاهُمْ

سو پیشاب کیا کونے میں مسجد کے پھر جھڑکا اُسکو لوگوں نے سو منع کیا اُنکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى بَوْلَهُ اَمَرَ النَّبِيُّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سو جب اُسنے فراغت کی پیشاب سے تو حکم کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَاُهْرِيقَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول بھرے ہوئے پانی کا سو بہایا گیا اُس پر متفق

عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

علیہ ہی * اور ابن عمر رض سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اُحِلَّتْ لَنَا مَيْتَتَانِ وَدَمَانِ فَاَمَّا الْمَيْتَتَانِ فَالْجَرَادُ

وسلم نے حلال ہوئے واسطے ہمارے دو مردے اور دو خون سو دو مردے تو ٹڈی ہی

وَالْحُوتُ وَاَمَّا الدَّمَانِ فَالْكَبِدُ وَالطِّحَالُ اَخْرَجَهُ

اور مچھلی اور دو خون سو تلّی ہی اور کلیجی نکالا اُسکو

أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِيهِ ضَعْفٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

احمد اور ابن ماجہ نے اور اُسمیں ضعف ہی اور ابی ہریرہ سے

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي شَرَابِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ

پڑے کھی پانی میں تمہارے کسی کے تو غوطہ دے اُسکو

ثُمَّ لِيَنْزِعْهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الْآخَرِ

پھر نکال پھینکے اسلیے کہ اُسکے ایک بازو میں بیماری اور دوسرے میں

شِفَاءً أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَزَادَ وَأَنَّهُ

شفا ہی نکالا اسے بخاری اور ابو داؤد نے اور زیادہ کیا اُسنے اور وہ

يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي فِيهِ الدَّاءُ وَعَنْ أَبِي

دوکتی ہی اپنے اُس بازو سے جسمیں آزار ہی۔ اور ابی

وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُطِعَ مِنَ الْبَهِيمَةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مگر جو کاٹا جاوے جانور سے

وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيِّتٌ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور وہ زندہ ہو سو وہ مُردہ ہی نکالا اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے

وَحَسَّنَهُ وَاللَّفْظُ لَهُ بَابُ الْاٰنِيَةِ عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ
اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور لفظ اسی کا ہی ٭ باب باسنوں کا ٭ روایت ہی حذیفہ
الْيَمَانِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
بن الیمان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَشْرَبُوْا فِي اٰنِيَةِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو باسنوں میں سونے اور روپے کے
وَلَا تَاْكُلُوْا فِي صِحَافِهَا فَاِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَكُمْ
اور نہ کھاؤ پیالوں میں انکے کہ وہ کافروں کے لیے ہی دنیا میں اور تمہارے لیے
فِي الْاٰخِرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
ہی آخرت میں ٭ متفق علیہ ہی ٭ اور ام سلمہ رضی اللہ
عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عنہا سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ وسلم نے
الَّذِي يَشْرَبُ فِي اِنَاءِ الْفِضَّةِ اِنَّمَا يُجَرْجِرُ فِي بَطْنِهِ
جو پیتا ہی باسنوں میں روپے کے سوا وہ کھینچتا ہی اپنے پیٹ میں
نَارَ جَهَنَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ
آگ دوزخ کی ٭ متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دُبِغَ
عنہما سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دباغت دیا گیا

الْإِهَابُ فَقَدْ طَهُرَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعِنْدَ

چمڑا تو تحقیق وہ پاک ہوا ٭ نکالا اسکو مسلم نے اور

الْأَرْبَعَةِ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ

چار کے نزدیک جو چمڑا دباغت دیا گیا اور سلمہ بن محبق

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِبَاغُ جُلُودِ الْمَيْتَةِ طُهُورُهَا

علیہ وسلم نے رنگا کرنا مردہ جانوروں کے چمڑوں کو انکا پاک کرنا ہی

صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَعَنْ مَيْمُونَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

صحیح کہا اسکو ابن حبان نے ٭ اور میمونہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انھوں نے کہا کہ گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک مردہ بکری کے

بِشَاةٍ يَجُرُّونَهَا فَقَالَ لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَقَالُوا إِنَّهَا

نزدیک جو کھینچے لیے جاتے تھے اسکو فرمایا اگر لیتے تم اسکی کھال ٭ ٧

مَيْتَةٌ فَقَالَ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ

تو وہ بولے کہ یہ مردہ ہی تب فرمایا کہ پاک کرتا ہی اسکو پانی اور ببول

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ

نکالا اسکو ابو داود نے اور نسائی نے ٭ اور ابی ثعلبہ خشنی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَا بِاَرْضِ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ ہم رہتے ہیں زمین میں

قَوْمِ اَهْلِ كِتَابٍ اَفَنَأْكُلُ فِيْ اٰنِيَتِهِمْ قَالَ لَا تَأْكُلُوْا

اہل کتاب کی سو کیا کھا دیں ہم باسنونمیں اُنکے فرمایا کہا و

فِيْهَا اِلَّا اَنْ لَا تَجِدُوْا غَيْرَهَا فَاغْسِلُوْهَا وَكُلُوْا

اُن میں مگر جو نہ پاؤ سوا اُن باسنونکے تو دھولو انکو اور کہا و

فِيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ

اُن میں ۳ متفق علیہ ہی اور عمران بن حصین رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَصْحَابَهُ

اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اُنکے اصحابون نے

تَوَضَّؤُا مِنْ مَزَادَةِ امْرَاَةٍ مُشْرِكَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ

وضو کیا باسن سے مشرک عورت کے ۴ متفق علیہ ہی بیچ ایک بڑی

حَدِيْثٍ طَوِيْلٍ ۔ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ قَدَحَ

حدیث میں ۱۰ اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ پیالا

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْكَسَرَ فَاتَّخَذَ مَكَانَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھٹ گیا تو لگا دیا اُسکی پھٹی جگہ زنجیر

الشَّعْبِ سِلْسِلَةً مِنْ فِضَّةٍ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

پتر روپے کی نکالا اُسکو بخاری نے

بَابُ اِزَالَةِ النَّجَاسَةِ وَبَيَانِهَا عن

باب نجاست دور کرنے کے مذکور میں اور اُسکے بیان میں ٭ روایت ہی

اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پوچھا گیا پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ تُتَّخَذُ خَلًّا

صلی اللہ علیہ وسلم سے شراب کو کہ بناویں ہم سرکا

قَالَ لَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ

فرمایا نہیں ٢ نکالا اُسکو مسلم اور ترمذی نے اور کہا حسن

صَحِيحٌ وَعَنْهُ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ خَيْبَرَ اَمَرَ رَسُولُ

صحیح ہی ٭ اور اُسی سے ہی کہ کہا جب ہوا دن خیبر کا تو حکم کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَا طَلْحَةَ فَنَادَى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو طلحہ کو سو پکار دیا ٣ اُسنے

اَنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

کہ اللہ اور رسول اُسکا دونوں روکتے ہیں تمکو خانگی گدہونکے گوشت سے

الْاَهْلِيَّةِ فَاِنَّهَا رِجْسٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

بلکہ وہ نجاست ہی متفق علیہ ہی ٭ اور عمرو بیٹے

خَارِجَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

خارجہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ خطبہ سنایا ہمکو رسول اللہ

١ یعنی سرکہ بنانا ... ٢ ... ٣ یعنی حضرت کا منع کرنا ...

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنًى وَهُوَ عَلٰى رَاحِلَتِهِ وَلُعَابُهَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے منی میں اور وہ تھے اپنی اونٹنی پر اور لعاب اُسکا

يَسِيلُ عَلٰى كَتِفِي أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

بہتا تھا میرے مونڈھوں پر نکالا اُسکو احمد نے اور ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

اور صحیح کہا اُسکو اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْسِلُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دھویا کرتے تھے

الْمَنِيَّ ثُمَّ يَخْرُجُ إِلَى الصَّلٰوةِ فِي ذٰلِكَ الثَّوْبِ

منی کو پھر نکلتے تھے نماز کو اُسی کپڑے میں

وَأَنَا أَنْظُرُ إِلٰى أَثَرِ الْغَسْلِ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

اور میں دیکھتی تھی نشان دھونے کا اُس میں ۲ متفق علیہ ہی اور مسلم کی

لَقَدْ كُنْتُ أَفْرُكُهُ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت البتہ میں ملا کرتی تھی اُسکو کپڑے پر سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَرْكًا فَيُصَلِّي فِيْهِ وَفِي لَفْظٍ لَهُ لَقَدْ كُنْتُ

وسلم کے رگڑ کر پھر نماز پڑھتے تھے وہ اُس میں اور ایک لفظ میں اُسکے ہیں

أَحُكُّهُ يَابِسًا بِظُفُرِي مِنْ ثَوْبِهِ وَعَنْ أَبِي

کھرچ ڈالتی تھی اُسے جو خشک ہو اپنے ناخن سے اُسکے کپڑے پر سے ۹ اور ابو

۱ ف: اس سے منی کی نجاست معلوم ہوتی ہی

۹ ف: اگر تر ہو تو دھونا اور خشک ہو تو کھرچ ڈالنا کافی ہے

السَّمْحِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سمح رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُغْسَلُ مِنْ بَوْلِ الْجَارِيَةِ وَيُرَشُّ مِنْ بَوْلِ

وسلم نے دھویا جاوے پیشاب لڑکی کا اور پانی چھڑکا جاوے لڑکے کے

الْغُلَامِ أَخْرَجَهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

پیشاب پر نکالا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا

الْحَاكِمُ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اسکو حاکم نے اور اسماء ابی بکر کی بیٹی رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ دَمِ

عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خون

الْحَيْضِ يُصِيْبُ الثَّوْبَ تَحُتُّهُ ثُمَّ تَقْرُصُهُ

حیض کے باب میں جو پہنچے کپڑے کو رگڑ ڈالے اسکو پھر ملے اسکو

بِالْمَاءِ ثُمَّ تَنْضَحُهُ ثُمَّ تُصَلِّيْ فِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پانی ڈال کے پھر پانی بہا دے اسپر پھر نماز پڑھے اسمیں متفق علیہ ہی اور

أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَتْ خَوْلَةُ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اسنے کہ کہا خولہ نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنْ لَمْ يَذْهَبِ

یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر اگر نہ جاوے

الدَّمُ قَالَ يَكْفِيكَ الْمَاءُ وَلَا يَضُرُّكَ اَثَرُهُ اَخْرَجَهُ

خون فرمایا بس ہی تجکو پانی اور نہیں نقصان کرتا تیرا اثر اسکا نکالا اسے

التِّرْمِذِيُّ وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ بَابُ الْوُضُوءِ

ترمذی نے اور سند اسکی ضعیف ہی * باب وضو کا *

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ

روایت کی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلَى اُمَّتِي

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اگر ہوتا مشقت ڈالنا میرا اپنی امت پر

لَاَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ اَخْرَجَهُ مَالِكٌ

تو حکم کرتا ان کو مسواک کا ساتھ ہر وضو کے نکالا اسکو مالک نے

وَاَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ

اور احمد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے * اور

حُمْرَانَ بْنِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ دَعَا بِوَضُوءٍ

حمران بن عثمان رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے مانگا پانی وضو کا

فَغَسَلَ كَفَّيْهِ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ

پھر دھوئے ہاتھ پہنچوں تک تین بار پھر کلی کی اور ناک میں پانی دیا اور ناک

وَاسْتَنْثَرَ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ

جھاڑی پھر دھویا منہ اپنا تین بار پھر دھویا دہنا ہاتھ اپنا

غَسَلَ يَدَهُ الْيُمْنىٰ اِلَى الْمِرْفَقِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
پھر دھویا داہنا ہاتھ اپنا کہنی تک تین مرتبہ
ثُمَّ الْيُسْرٰى مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ مَسَحَ رَاسَهُ ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَهُ
پھر بایاں اسی طرح پھر مسح کیا اپنے سر کا پھر دھویا اپنا
الْيُمْنٰى اِلَى الْكَعْبَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ الْيُسْرٰى
داہنا پاؤں ٹخنوں تک تین مرتبہ پھر بایاں
مِثْلَ ذٰلِكَ ثُمَّ قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اسی طرح پھر کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو
تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِىْ هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ
کہ وضو کیا میرے اس وضو کی طرح متفق علیہ ہی روایت ہی علی
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِيْ صِفَةِ وُضُوْءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کے بیان میں
قَالَ وَمَسَحَ بِرَاسِهِ وَاحِدَةً اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ
کہا اور مسح کیا اپنے سر کو ایک بار نکالا اسکو ابوداؤد نے اور
عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِيْ
سے عبد اللہ بن زید ابن عاصم رضی اللہ عنہ سے
صِفَةِ الْوُضُوْءِ قَالَ وَمَسَحَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
چہ صفت میں وضو کے کہ کہا اور مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِرَاسِهٖ فَاَقْبَلَ بِيَدَيْهِ وَاَدْبَرَ
اپنے سر کو پھر آگے سے لیگئے دونوں ہاتھوں کو اپنے اور پیچھے سے آئے
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ بَدَاَ بِمُقَدَّمِ رَاْسِهٖ حَتّٰى
متفق علیہ ہی اور ایک لفظ میں شروع کیا سر کی اگلی جانب سے یہانتک کہ
ذَهَبَ بِهِمَا اِلٰى قَفَاهُ ثُمَّ رَدَّهُمَا اِلَى الْمَكَانِ الَّذِيْ
لیگئے اُن کو پچھلی طرف سر کے پھر پھیر لائے اُن کو اُس جگہہ جہانسے
بَدَاَ مِنْهُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
شروع کیا تھا اور عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے
فِي صِفَةِ الْوُضُوْءِ قَالَ ثُمَّ مَسَحَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَاْسِهٖ
صفت میں وضو کے کہ کہا پھر مسح کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سر کو
وَاَدْخَلَ اِصْبَعَيْهِ السَّبَّاحَتَيْنِ فِي اُذُنَيْهِ وَمَسَحَ
اور ڈالیں دونوں انگلیاں کلمہ کی اپنے دونوں کانوں میں اور مسح کیا
بِاِبْهَامَيْهِ فِي ظَاهِرِ اُذُنَيْهِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ
دونوں انگوٹھوں سے اپنے دونوں کانوں کی پیٹھہ کو نکالا اسکو ابو داود و نسائی نے
وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ
کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب جاگے کوئی تم میں

مِنْ مَنَامِهٖ فَلْيَسْتَنْثِرْ ثَلَاثًا فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَبِيتُ
نیند سے تو چاہیئے کر ناک جھاڑے تین بار کیونکہ شیطان رہتا ہے ناک
عَلٰى خَيْشُوْمِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهٗ اِذَا اسْتَيْقَظَ اَحَدُكُمْ مِنْ
کے نتھنے میں آگے متفق علیہ ہی اور اسی کی روایت جب جاگے کوئی تم میں
نَوْمِهٖ فَلَا يَغْمِسْ يَدَهٗ فِي الْاِنَاءِ حَتّٰى يَغْسِلَهَا ثَلَاثًا
سے نیند تو نہ ڈبا وے اپنا ہاتھ باسن میں جب تک کہ دھو وے اسکو تین بار
فَاِنَّهٗ لَا يَدْرِيْ اَيْنَ بَاتَتْ يَدُهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا
کہ وہ نہیں جانتا کہاں رات کو ہاتھ اسکا متفق علیہ ہی اور یہ
لَفْظُ مُسْلِمٍ وَعَنْ لَقِيْطِ بْنِ صَبِرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
لفظ مسلم کا ہی اور لقیط بن صبرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ
اسنے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کو پورا کر
وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا
اور خلال کر انگلیوں میں اور مبالغہ کر ناک کے پانی ڈالنے میں مگر
اَنْ تَكُوْنَ صَائِمًا اَخْرَجَهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ
جو تو روزہ دار ہو نکالا اسکو چار نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے
وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ فِيْ رِوَايَةٍ اِذَا تَوَضَّأْتَ فَمَضْمِضْ
اور ابی داود کی روایت میں جب تو وضو کرے تو کلی کر

ہیں اکٹھی ہوتیں آپ کے دہن پڑیں گی ... اور روزہ دار ... (margin note, partly illegible)

وعن عثمان رضي الله عنه أن النبي صلى الله عليه

اور عثمان رضی الله عنہ سے کہ مقرر نبی صلی الله علیہ

وسلم كان يخلل لحيته في الوضوء أخرجه الترمذي

وسلم خلال کرتے تھے اپنی داڑھی کا وضو میں نکالا اسکو ترمذی نے

وصححه ابن خزيمة وعن عبد الله بن زيد رضي

اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور عبد الله بن زید رضی

الله عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم أتي بثلثي مد

الله عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی الله علیہ وسلم کے پاس لایا گیا پانی دو تہائی مد کا

فجعل يدلك ذراعيه أخرجه أحمد وصححه ابن

پھر ملنے لگے دونوں ہاتھوں کو نکالا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن

خزيمة وعنه أنه رأى النبي صلى الله عليه وسلم يأخذ

خزیمہ نے اور اسی سے ہی کہ اسنے دیکھا نبی صلی علیہ وسلم کو کہ لیتے تھے

لأذنيه ماء خلاف الماء الذي أخذه لرأسه

اپنے دونوں کانوں کے واسطے جدا پانی سوا اس پانی کے جو لیا تھا اسے اپنے سر کے لیے

أخرجه البيهقي وهو عند مسلم من هذا الوجه

نکالا اسکو بیہقی نے اور وہ مسلم کے نزدیک اسی طریق سے ہے

بلفظ ومسح برأسه بماء غير فضل يديه

یہہ لفظ رکھتا ہے اور مسح کیا اپنے سر کو دوسرے پانی سے جو اسکے ہاتھوں کا بچا ہوا نہ تھا

وَهُوَ الْمَحْفُوظُ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور یہی ہی یاد رکھا گیا اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ أُمَّتِي

سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہتے تھے میری اُمت کے لوگ

يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غُرًّا مُحَجَّلِينَ مِنْ أَثَرِ الْوُضُوءِ

آوینگے قیامت کے دن کہ روشن ہوگی اُنکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں وضو کے اثر سے

فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ مُتَّفَقٌ

سو جو کوئی چاہے تم میں کہ بڑھاوے اپنے نور کو تو کہہ کہ کرے ۲ ش متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اُسنے

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ التَّيَمُّنُ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند آتا تھا دہنے سے شروع کرنا

فِي تَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ وَطُهُورِهِ وَفِي شَأْنِهِ كُلِّهِ مُتَّفَقٌ

جوتا پہننے میں اور کنگھی اور وضو کرنے میں اور اپنے ہر ایک کام میں متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

علیہ ہی اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأْتُمْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تم وضو کرو

غرہ پیشانی کی سفیدی تحجیل ہاتھ پاؤں کی سفیدی

فَابْدَءُوا بِمَا مِنْكُمْ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ

تو شروع کرو اپنے دہنے سے نکالا اسکو چار نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ

اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے اور مغیرہ بن شعبہ رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَضَّأَ فَمَسَحَ

اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کیا پھر مسح کیا اپنی

بِنَاصِيَتِهِ وَعَلَى الْعِمَامَةِ وَالْخُفَّيْنِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

پیشانی کے بالوں پر ۱۲ اور پگڑی پر اور موزوں پر نکالا اسکو مسلم نے

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي صِفَةِ حَجِّ

اور جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْدَءُوا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے بیان میں فرمایا صلی اللہ علیہ وسلم نے شروع

بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ هٰكَذَا بِلَفْظِ

کرو اس سے جس سے شروع کیا اللہ نے ۳ش نکالا اسکو نسائی نے اسی طرح

الْأَمْرِ وَهُوَ عِنْدَ مُسْلِمٍ بِلَفْظِ الْخَبَرِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ

امر کے صیغے سے اور وہ مسلم کے نزدیک خبر کے لفظ سے ہی اور روایت ہے اسی

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَضَّأَ أَدَارَ الْمَاءَ

اسی سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب وضو کرتے تھے تو بہاتے تھے پانی

۳ش اشارہ ہی اس آیت کی طرف ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ

عَلَى مِرْفَقَيهِ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَعَن

اپنی کہنیوں پر نکالا اِسکو دار قطنی نے ضعیف سند سے اور

اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَا يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے وضو اُسکا جو نہ یاد کرے نام اللہ کا

عَلَيْهِ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَاَبُو دَاؤُدَ وَابْنُ مَاجَةَ بِاِسْنَادٍ

اُسپر نکالا اِسکو احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے سند

ضَعِيفٍ وَالتِّرْمِذِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ وَاَبِي

ضعیف سے اور ترمذی کی روایت سعید بن زید سے اور ابی

سَعِيدٍ نَحْوَهُ وَقَالَ اَحْمَدُ لَا يَثْبُتُ فِيهِ شَيْءٌ وَعَن

سعید سے اُسی کی طرح ہی اور کہا امام احمد نے نہیں ثابت ہونا اِسبات میں کچھ اور

طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ

طلحہ بن مصرف نے اپنے باپ سے اُسنے روایت کی اِسکے دادا سے کہ کہا

رَاَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْصِلُ بَيْنَ

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فاصلہ کرتے تھے

الْمَضْمَضَةِ وَالْاِسْتِنْشَاقِ اَخْرَجَهُ اَبُو دَاؤُدَ بِاِسْنَادٍ

کلی میں اور استنشاق میں نکالا اِسکو ابو داؤد نے سند

ضَعِيفٌ وعن عليٍّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ فِي صِفَةِ الْوُضُوْءِ

ضعیف ہے اور علی رضی اللہ عنہ سے وضو کے بیان میں

ثُمَّ تَمَضْمَضَ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلاثًا يُمَضْمِضُ

پھر کلی کی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ناک جھاڑی تین بار کلی کرتے تھے

وَيَنْثُرُ مِنَ الْكَفِّ الَّذِي يَأْخُذُ مِنْهُ الْمَاءَ أَخْرَجَهُ

اور ناک صاف کرتے تھے اسی ہاتھ سے جس سے پانی لیتے تھے نکالا اسکو

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وعن عبدِ اللهِ بنِ زيدٍ رَضِيَ

ابو داؤد اور نسائی نے اور عبد اللہ ابن زید رضی

اللهُ عَنهُ فِي صِفَةِ الْوُضُوْءِ ثُمَّ أَدْخَلَ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے وضو کے وصف میں پھر ڈالا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَدَهُ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ مِنْ كَفٍّ وَاحِدَةٍ يَفْعَلُ

اپنا ہاتھ یعنے برتن میں پھر کلی کی اور ناک میں پانی ڈالا ایک چلو سے کرتے تھے

ذٰلِكَ ثَلاثًا مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وعن أنسٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ

ایسا تین بار متفق علیہ ہے اور انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا وَفِي قَدَمِهِ

کہا دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو اور اسکے پاؤں میں

مِثْلُ الظُّفْرِ لَمْ يُصِبْهُ الْمَاءُ فَقَالَ ارْجِعْ فَأَحْسِنْ

ناخن کے برابر نہ پہنچا تھا پانی سو کہا پھر جا اور اچھی طرح کر

وُضُوءَكَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

کر وضو اپنا نکالا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور اوسی سے ہی کہ کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرتے تھے مد سے اور غسل کرتے تھے

بِالصَّاعِ إِلَى خَمْسَةِ أَمْدَادٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُمَرَ

صاع سے لیکے پانچ مد تک * متفق علیہ ہی اور عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ يَتَوَضَّأُ فَيُسْبِغُ الْوُضُوءَ ثُمَّ

نہیں تم میں کوئی کہ وضو کرے پھر پورا کرے وضو پھر کہے

يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ جو اکیلا کوئی نہیں شریک اسکا

وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اسکا بندا ہی اور اسکا رسول

إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ الْجَنَّةِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

مگر کھولے جاتے ہیں اسکے لیے دروازے جنت کے نکالا اسکو مسلم

وَالتِّرْمِذِيُّ وَزَادَ اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ

اور ترمذی نے اور زیادہ کیا الٰہی اللہ کر مجکو پھرنے والوں میں

وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ بَابُ الْمَسْحِ عَلَى
اور کر مجھے پاک ہونے والوں میں موزوں پر مسح کرنے کا باب

الْخُفَّيْنِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اور مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہ

قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّأَ
کہا تھا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو وضو کیا

فَأَهْوَيْتُ لِأَنْزِعَ خُفَّيْهِ فَقَالَ دَعْهُمَا فَإِنِّي أَدْخَلْتُهُمَا
پھر چاہا میں نے کہ کھینچ لوں اُنکے موزوں کو سو کہا چھوڑ دے اُن کو کہ میں نے ڈالا

طَاهِرَتَيْنِ فَمَسَحَ عَلَيْهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْأَرْبَعَةِ
ہی اُنکو پاؤں دھو کر پھر مسح کیا اُن پر متفق علیہ ہی اور چار کی روایت

عَنْهُ إِلَّا النَّسَائِيَّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ
اُسی مغیرہ سے سوا نسائی کے یہ ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسح کیا اوپر

أَعْلَى الْخُفِّ وَأَسْفَلَهُ وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ وَعَنْ
کی طرف موزے کے اور نیچے کی طرف اُسکے اور اسنادمیں اُسکے ضعف ہی اور

عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَوْ كَانَ الدِّينُ بِالرَّأْيِ
علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا اگر ہوتا دین عقل پر تو ہوتا

لَكَانَ أَسْفَلُ الْخُفِّ أَوْلَى بِالْمَسْحِ مِنْ أَعْلَاهُ وَقَدْ
تلا موزے کا بہتر مسح کرنے میں اُسکے اوپر کی طرف سے تحقیق

ف یعنی وضو ظاہر کرکے پاؤں کی اور وضو داخل ہو پاؤں کی ہی

ف موزے کی نیچے کی طرف مسح کرنا افضل تھی

رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْسَحُ عَلَى ظَاهِرِ

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ مسح کرتے تھے پشت پر موزوں کے

خُفَّيْهِ أَخْرَجَهُ أَبُوْدَاوُدَ بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ صَفْوَانَ بْنِ

نکالا اُسکو ابوداؤد نے اسناد حسن سے اور صفوان بن

عَسَّالٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عسال رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَأْمُرُنَا إِذَا كُنَّا سَفَرًا أَنْ لَا نَنْزِعَ خِفَافَنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

حکم کرتے تھے ہمکو جب ہم ہوتے تھے مسافر کہ نہ نکالیں ہم موزے اپنے تین دن

وَلَيَالِيَهُنَّ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ وَلٰكِنْ مِنْ غَائِطٍ وَبَوْلٍ

اور راتیں اونکی سوا حاجت غسل کے نہ جائے ضرور سے اور نہ پیشاب

وَنَوْمٍ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَابْنُ

اور نیند سے نکالا اُسکو نسائی اور ترمذی نے اور لفظ اسی کا ہی اور ابن

خُزَيْمَةَ وَصَحَّحَاهُ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ

خزیمہ کا اور صحیح کہا دونوں نے اُسکو اور علی بن ابی طالب رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ جَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةَ

اللہ عنہ سے کہ کہا ٹھہرا دے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دن تین رات

أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ لِلْمُسَافِرِ وَيَوْمًا وَلَيْلَةً لِلْمُقِيمِ يَعْنِي

مسافر کے واسطے اور ایک دن اور ایک رات مقیم کے لئے یعنے

فِي الْمَسْحِ عَلَى الْخُفَّيْنِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَن

مسح کرنے میں موزوں پر نکالا اسکو مسلم نے اور

ثَوْبَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ثوبان رضی اللہ عنہ سے کہ کہا بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ سَرِيَّةً فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَمْسَحُوا عَلَى الْعَصَائِبِ يَعْنِي

نے چھوٹا شکر پھر حکم کیا انکو کہ مسح کریں دستار سر پر یعنے

الْعَمَائِمَ وَالتَّسَاخِينِ يَعْنِي الْخِفَافَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

پگڑیوں پر اور تساخین پر یعنے موزوں پر روایت کیا اسکو احمد اور

أَبُودَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ

ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے عمر رضی اللہ

عَنْهُ مَوْقُوفًا وَأَنَسٍ مَرْفُوعًا إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ وَ

عنہ سے موقوف اور انس سے مرفوع کہ جب وضو کرے کوئی تم میں اور

لَبِسَ خُفَّيْهِ فَلْيَمْسَحْ عَلَيْهِمَا وَلْيُصَلِّ فِيهِمَا وَلَا يَخْلَعْهُمَا

پہنے موزے اپنے تو مسح کرے ان پر اور نماز پڑھے ان سے اور نہ نکالے انکو

إِنْ شَاءَ إِلَّا مِنْ جَنَابَةٍ أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ

اگر چاہے مگر حاجت غسل سے نکالا اسکو دارقطنی نے اور حاکم نے

وَصَحَّحَهُ وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ

اور صحیح کہا اسکو اور ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے

النبي صلى الله عليه وسلم أنه رخص للمسافر ثلاثة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ اونہنے رخصت دی مسافر کو تین دن

أيام ولياليهن وللمقيم يوما وليلة إذا تطهر فلبس

اور تین رات اور مقیم کو ایک دن ایک رات جب پاک ہوکے پہنے

خفيه أن يمسح عليهما أخرجه الدارقطني

موزے اپنے اسکی کہ مسح کرے اون پر نکالا اسکو دارقطنی نے

وصححه ابن خزيمة وعن أبي ابن عمارة

اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے * اور ابی ابن عمارہ

رضي الله عنه أنه قال يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہ اونہنے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں

أمسح على الخفين قال نعم قال يوما قال نعم قال

مسح کروں موزوں پر فرمایا ہاں کہا ایک دن فرمایا ہاں کہا

ويومين قال نعم قال وثلاثة أيام قال نعم وما

دو دن فرمایا ہاں کہا تین دن فرمایا ہاں اور جو تو

شئت أخرجه أبو داود وقال ليس بالقوي

چاہے نکالا اسکو ابو داود نے اور کہا نہیں ہی قوی

باب نواقض الوضوء عن أنس رضي الله عنه

باب وضو کی توڑنے والیوں کا انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ کہا تھے یار نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے

عَلٰى عَهْدِهٖ يَنْتَظِرُوْنَ الْعِشَاءَ حَتّٰى تَخْفِقَ رُؤُسُهُمْ

اُنکے زمانے میں انتظار کرتے تھے عشا کی نماز کا یہاں تک کہ جھک جاتے اُنکے سر

ثُمَّ يُصَلُّوْنَ وَلَا يَتَوَضَّأُوْنَ اَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاوٗدُ و

پھر نماز پڑھتے تھے اور وضو نکرتے تھے نکالا اُسکو ابو داؤد نے اور

وَصَحَّحَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَاَصْلُهٗ فِيْ مُسْلِمٍ وَعَنْ عَائِشَةَ

اور صحیح کہا اُسکو دار قطنی نے اور اصل اُسکی صحیح مسلم میں ہی اور عایشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ اَبِيْ حُبَيْشٍ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آئی فاطمہ ابی حبیش کی بیٹی

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پھر بولی یا رسول اللہ

اِنِّيْ امْرَاَةٌ اُسْتَحَاضُ فَلَا اَطْهُرُ اَفَاَدَعُ الصَّلٰوةَ

میں ایک عورت ہوں کہ مجھکو خون آتا ہی سو پاک نہیں ہوتی پھر کیا چھوڑ دوں نماز

قَالَ لَا اِنَّمَا ذٰلِكِ عِرْقٌ وَلَيْسَ بِحَيْضٍ فَاِذَا اَقْبَلَتْ

فرمایا نہیں مگر وہ رگ کا خون ہی وہ حیض نہیں سو جب آوے

حَيْضَتُكِ فَدَعِي الصَّلٰوةَ وَاِذَا اَدْبَرَتْ فَاغْسِلِيْ

حیض تیرا تو چھوڑ دے نماز اور جب جاوے تو دھو

عَنكِ الدَّمَ ثُمَّ صَلِّي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلْبُخَارِيِّ ثُمَّ
اپنے لہو کو پھر نماز پڑھ متفق علیہ ہی اور بخاری کا لفظ پھر
تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَاَشَارَ مُسْلِمٌ اِلَى اَنَّهٗ حَذَفَهَا
وضو کر ہر نماز کے لیے اور اشارہ کیا مسلم نے اِس بات کا کہ اوسنے یہہ چھوڑ دیا
عَمْدًا وعن عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ
قصدا * اور علی بن ابی طالب رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً فَاَمَرْتُ الْمِقْدَادَ اَنْ
عنہ سے کہ کہا تھا میں بہت مذی والا آدمی سو حکم کیا میں نے مقداد کو
يَسْاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَاَلَهٗ فَقَالَ فِيْهِ
کہ پوچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر اُنے پوچھا اُنسے سو فرمایا کہ اُسمیں
الْوُضُوْءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ
وضو ہی متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی *
وعن عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور روایت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَبَّلَ بَعْضَ نِسَائِهٖ ثُمَّ خَرَجَ اِلَى الصَّلٰوةِ وَ
وسلم نے بوسہ لیا اپنی کسی بی بی کا پھر نکلے نماز کو اور
لَمْ يَتَوَضَّاْ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَضَعَّفَهُ الْبُخَارِيُّ وعن
وضو کیا نکالا اِسکو احمد نے اور ضعیف کہا اُسکو بخاری نے * اور

اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَجَدَ اَحَدُكُمْ فِي بَطْنِهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پاوے تم میں کوئی ایک اپنے پیٹ میں

شَيْئًا فَاَشْكَلَ عَلَيْهِ اَخَرَجَ مِنْهُ شَيْءٌ اَمْ لَا فَلَا يَخْرُجَنَّ

کچھ پھر شبہہ میں وا لے اُسے کہ نکلی اُس سے کوئی چیز یا نہیں تو ہرگز نہ نکلے

مِنَ الْمَسْجِدِ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ

مسجد سے جب تک کہ سنے آواز یا پاوے بو

رِيْحًا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ

نکالا اِسکو مسلم نے * اور طلق بن علی رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مَسِسْتُ ذَكَرِي اَوْ قَالَ

اللہ عنہ سے کہ کہا کہا ایک مرد نے چھوا میں نے اپنا ذکر یا کہا

الرَّجُلُ يَمَسُّ ذَكَرَهُ فِي الصَّلٰوةِ اَعَلَيْهِ وُضُوءٌ

جو مرد کہ چھووے ذکر اپنا نماز میں تو کیا اُوپر وضو ہے

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اِنَّمَا هُوَ بَضْعَةٌ مِنْكَ

فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وہ ایک ٹکڑا ہی تیرا

اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَقَالَ ابْنُ

نکالا اِسکو پانچ نے اور صحیح کہا اِسکو ابن حبان نے اور کہا ابن

ثمّ ذہب هو احسن من حديث بسرة وعن بسرة

مدینی مذہب بہتر ہی بسرہ کی حدیث ہے اور بسرہ

بنت صفوان رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه

بنت صفوان رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال من مس ذكره فليتوضأ اخرجه

وسلم نے فرمایا جو کوئی چھوے اپنے ذکر کو تو وضو کرے نکالا اسکو

الخمسة وصححه الترمذي وابن حبان وقال

پانچ نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان نے اور کہا

البخاري هو اصح شيء في هذا الباب وعن

بخاری نے یہہ سب حدیثوں سے صحیح ہی اس مقدمے میں اور

عايشة رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال من اصابه قيء او رعاف او قلس او مذي

فرمایا جسکو آوے قی یا نکسیر پھوٹے یا تھوڑی قی یا مذی ہو

فلينصرف فليتوضأ ثم ليبن على صلوته وهو في

تو پھر جاوے اور وضو کرے پھر بنا کرے اپنی نماز پر جب کہ اسنے

ذلك لا يتكلم اخرجه ابن ماجة وضعفه

اس حالت میں بات نہ کی ہو نکالا اسکو ابن ماجہ نے اور ضعیف کہا

أَحْمَدُ وَغَيْرُهُ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اسکو احمد نے اور اسکے غیر نے اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ

أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوَضَّأُ مِنْ

ایک مرد نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا میں وضو کروں

لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ قَالَ أَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ

گوشت سے بکری کے فرمایا اگر تو چاہئے تو کہا کیا وضو کروں گوشت سے

الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اونٹ کے کہا ہاں میں نکالا اسکو مسلم نے اور ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا

کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی نہلاوے مردے کو

فَلْيَغْتَسِلْ وَمَنْ حَمَلَهُ فَلْيَتَوَضَّأْ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ

تو غسل کرے اور جو اٹھاوے اسے سو وضو کرے نکالا اسکو احمد

وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَقَالَ أَحْمَدُ لَا يَصِحُّ

اور نسائی نے اور ترمذی نے نکالا اور حسن کہا اسکو اور کہا احمد نے صحیح نہیں ہوتی

شَيْءٌ فِي هٰذَا الْبَابِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ

کوئی حدیث اس مقدمے میں اور عبد اللہ بن ابی بکر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ فِي الْكِتَابِ الَّذِي كَتَبَهُ

رضی اللہ عنہما سے کہ اس کتاب میں جو لکھی تھی

ف وضو کے معنے ہاتھ دھونے کے اور کلی کرنے کے بہت آئے ہیں اور یہاں بھی مراد ہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لعمرو بن حزم ان لا يمس
رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے عمرو بن حزم کو یہہ لکھا کہ نہ چھوئے قرآن کو
القرآن الا طاهر رواه مالك مرسلا ووصله النسائي
پاک شخص روایت کیا اسکو مالک نے مرسل اور متصل کیا اسکو نسائی
وابن حبان وهو معلول وعن عائشة رضي الله
اور ابن حبان نے اور وہ معلول ہی * اور عائشہ رضی الله
عنها قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر
عنہا سے کہا انہوں نے کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم ذکر کرتے تھے
الله على كل احيانه رواه مسلم وعلقه البخاري
الله کا ہر وقت میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور تعلیق کیا اسے بخاری
وعن انس رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم
اور انس رضی الله عنہ سے کہ بیشک نبی صلی الله علیہ وسلم نے
احتجم وصلى ولم يتوضأ اخرجه الدارقطني
پچھنے لگوائے اور نماز پڑھی اور وضو نکیا نکالا اسکو دارقطنی نے
ولينه وعن معوية رضي الله عنه قال قال
اور لین کہا اسکو * اور معاویہ رضی الله عنہ سے کہ کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم العين وكاء السه فاذا
رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے آنکھہ بند ہی دبر کا سو

نمبر ۱۶ ہجری
اور نمبر ۱۲ اور نمبر ۱۲ ہجری

نَامَتِ الْعَيْنَانِ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءُ رَوَاهُ أَحْمَدُ
سو گئیں آنکھیں تو کھل گیا بندن روایت کیا اسکو احمد
وَالطَّبَرَانِيُّ وَزَادُوا مَنْ نَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ
اور طبرانی نے اور زیادہ کیا انھوں نے جو سو گیا سو وضو کرے
وَهٰذِهِ الزِّيَادَةُ فِي الْحَدِيْثِ عِنْدَ اَبِيْ دَاؤُدَ
اور یہہ زیادتی اِس حدیث میں ابی داؤد کے نزدیک
مِنْ حَدِيْثِ عَلِيٍّ دُوْنَ قَوْلِهِ اسْتَطْلَقَ الْوِكَاءُ
حدیث سے علی کی ہی اِس قول کے سوا کہ کھل گیا بندن
وَفِيْ كِلَا الْاِسْنَادَيْنِ ضُعْفٌ وَلِاَبِيْ دَاؤُدَ اَيْضًا
اور دونوں اسنادوں میں ضعف ہی اور ابی داؤد کی بھی
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا مَرْفُوْعًا اِنَّمَا
روایت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعا کہ نہیں ہی
الْوُضُوْءُ عَلٰى مَنْ نَامَ مُضْطَجِعًا وَفِيْ اِسْنَادِهِ ضُعْفٌ
وضو مگر اُسپر جو سویا چت اور اسکی اسناد میں بھی ضعف
اَيْضًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ
ہی ۔ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَاْتِيْ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آتا ہی تم میں کسی پاس شیطان

فِي الصَّلٰوةِ فَيَنفُخُ فِي مَقْعَدَتِهِ فَيُخَيَّلُ اَنَّهُ
نماز میں پھر پھونکتا ہی اسکے بیٹھنے کی جگہ میں تو آسکو خیال آتا ہی کہ اُسنے
اَحْدَثَ وَلَمْ يُحْدِثْ فَاِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ
حدث کیا اور حال آنکہ حدث نہیں کیا سو جب پاوے ایسا
فَلَا يَنصَرِفْ حَتّٰى يَسْمَعَ صَوْتًا اَوْ يَجِدَ رِيْحًا
تو نہ پھرے جب تک کہ نہ سنے آواز یا نہ پاوے بو
اَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ وَاَصْلُهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ مِنْ
نکالا اُسکو بزار نے اور اصل اُسکی صحیحین میں ہی
حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ
عبد اللہ ابن زید کی حدیث سے اور مسلم کی روایت ابی ہریرہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوُهُ وَلِلْحَاكِمِ عَنْ اَبِي سَعِيْدٍ
رضی اللہ عنہ سے ایسی ہی ہی اور حاکم کی مرفوع روایت ابی سعید
مَرْفُوْعًا اِذَا جَاءَ اَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ اِنَّكَ
سے جب آوے تم میں کسی پاس شیطان پھر کہے کہ تو نے
قَدْ اَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذَبْتَ وَاَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ
حدث کیا تو کہے تو جھوٹا ہی اور نکالا اِسکو ابن حبان نے
بِلَفْظِ فَلْيَقُلْ فِي نَفْسِهِ بَابُ قَضَاءِ الْحَاجَةِ
اس لفظ سے پھر کہے اپنے جی میں * باب حاجت رفع کرنے

عن انس بن مالك رضي الله عنه قال كان

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء وضع

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جاتے تھے جا ضرور کو تو رکھہ دیتے تھے

خاتمه اخرجه الاربعة وهو معلول • وعنه رضي الله عنه

اپنی انگوٹھی نکالا اسکو چارنے اور وہ معلول ہی ٭ اور اُسی سے رضی اللہ عنہ

قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا دخل الخلاء

کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب پاخانے جاتے

قال اللهم اني اعوذ بك من الخبث والخبائث اخرجه

تو کہتے ای اللہ میں پناہ میں آتا تیری سب برائیوں سے اور سب موذیوں سے ش

السبعة • وعنه رضي الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه

نکالا اسکو سات نے ٭ اور اُسی سے رضی اللہ عنہ کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم يدخل الخلاء فاحمل انا وغلام نحوي

پاخانے جاتے تھے اور اُٹھا لیتا تھا میں اور ایک لڑکا مجھہ جیسا

اداوة من ماء وعنزة فيستنجي بالماء متفق عليه •

چھاگل پانی کی اور عنزہ سو استنجا کرتے تھے پانی سے متفق علیہ ہی ٭

وعن المغيرة بن شعبة رضي الله عنه قال قال

اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

ش اور بعضون نے جن مراد لئے ہیں غرض یہہ ہی کہ سب پلید چیزون سے اللہ پناہ دے   ع لاٹھی جسمین برچھی کی طرح کا لوہا لگا ہو

لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذِ الْاِدَاوَةَ فَانْطَلَقَ

مجکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لے لوٹا چمڑے کا پھر چلے گئے

حَتّٰى تَوَارٰى عَنِّيْ فَقَضٰى حَاجَتَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ

یہاں تک کہ چھپ گئے مجھ سے پھر رفع کی حاجت اپنی ش متفق علیہ ہی

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا اللَّاعِنَيْنِ الَّذِيْ يَتَخَلّٰى فِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو دو سبب سے لعنت کے جو پاخانہ پھرے

طَرِيْقِ النَّاسِ اَوْ فِيْ ظِلِّهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَزَادَ

لوگوں کی راہ میں یا انکے سایے میں روایت کیا اسکو مسلم نے اور زیادہ کیا

اَبُوْدَاؤُدَ عَنْ مُعَاذٍ وَالْمَوَارِدِ وَلِاَحْمَدَ عَنِ ابْنِ

ابوداؤد نے روایت سے معاذ کی اور گھاٹوں پر اور احمد کی روایت ابن

عَبَّاسٍ اَوْ نَقْعِ مَاءٍ وَفِيْهِمَا ضَعْفٌ وَ

عباس سے یا پانی جمع ہونے کی جگہ میں اور ان دونوں میں ضعف ہی اور

اَخْرَجَ الطَّبَرَانِيُّ النَّهْيَ عَنْ تَحْتِ الْاَشْجَارِ

نکالا طبرانی نے منع ہونا اور درختوں کے نیچے سے

الْمُثْمِرَةِ وَضَفَّةِ النَّهْرِ الْجَارِيْ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ

اور نہر جاری کے کنارے سے ابن عمر کی حدیث

عمر بسند ضعيف ٭ وعن جابر رضي الله عنه قال

ضعیف سند کے ساتھ اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا تغوط الرجلان

فرمایا مجھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پاخانہ پھریں دو مرد

فليتوار كل واحد منهما عن صاحبه ولا يتحدثا

تو پردہ کرے ہر ایک اپنے ساتھی سے اور باتیں نہ کریں

فان الله يمقت على ذلك رواه وصححه

اسلئے کہ اللہ ناخوش ہوتا ہی اس بات پر روایت کیا اسکو اور صحیح کہا

ابن السكن وابن القطان وهو معلول ٭ وعن ابي

ابن سکن اور ابن قطان نے اور وہ معلول ہی ٭ اور ابی

قتادة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا يمسن احدكم ذكره بيمينه وهو يبول

وسلم نے ہرگز نہ چھوے کوئی تم میں اپنا ذکر دہنے ہاتھ سے پیشاب کرتے ہوئے

ولا يتمسح من الخلاء بيمينه ولا يتنفس في الاناء

اور نہ پونچھے پاخانہ جاکے اپنے دہنے ہاتھ سے اور نہ سانس لے باسن میں

متفق عليه واللفظ لمسلم ٭ وعن سلمان رضي الله

متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور سلمان رضی اللہ

[margin note, illegible]

عَنْهُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَسْتَقْبِلَ
عنہ سے کہ کہا منع کیا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مُنہہ کریں
الْقِبْلَةَ لِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِالْيَمِيْنِ
قبلے کیطرف جا ضرورہ یا پیشاب کے لئے یا استنجا کریں دہنے ہاتھہ سے
اَوْ اَنْ نَسْتَنْجِيَ بِاَقَلَّ مِنْ ثَلَاثَةِ اَحْجَارٍ اَوْ اَنْ
یا استنجا کریں تین پتھر کے کم سے یا
نَسْتَنْجِيَ بِرَجِيْعٍ اَوْ عَظْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالسَّبْعَةُ
استنجا کریں گوہ یا ہڈی سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت کیا
مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ اَيُّوْبَ لَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ بِغَائِطٍ
سات نے ابی ایوب کی حدیث سے کہ مُنہہ نکرو قبلہ کو جا ضرورہ
اَوْ بَوْلٍ وَلٰكِنْ شَرِّقُوْا اَوْ غَرِّبُوْا ۰ وَعَنْ عَائِشَةَ
اور پیشاب کے وقت لیکن پورب کو یا پچھم کو * اور عایشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَتَى
رضی اللہ عنہا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی آوے
الْغَائِطَ فَلْيَسْتَتِرْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ * وَعَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ
جا ضرور کو تو پردہ کرلے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے * اور اُسی سے ہی کہ نبی
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ قَالَ
صلی اللہ علیہ وسلم جب نکلتے تھے جا ضرور سے تو کہتے تھے

[illegible]

غُفْرَانَكَ أَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ أَبُو حَاتِمٍ
مغفرت چاہتا ہوں تیری نکالا اُسکو پانچ نے اور صحیح کہا اِسکو ابو حاتم

وَالْحَاكِمُ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اور حاکم نے * اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغَائِطَ فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ
آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جاضرور کو تو حکم کیا مجھے کہ لادوں اُنکو

بِثَلَاثَةِ أَحْجَارٍ فَوَجَدْتُ حَجَرَيْنِ وَلَمْ أَجِدْ ثَلَاثًا
تین پتھر سو پائے میں نے دو پتھر اور نہ پائے تین

فَأَتَيْتُهُ بِرَوْثَةٍ فَأَخَذَهُمَا وَأَلْقَى
تب لایا میں اُس پاس ایک لید سوئے لیا اُن دونوں کو اور ڈال دیا

الرَّوْثَةَ وَقَالَ هٰذَا رِكْسٌ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ زَادَ
اُس لید کو اور فرمایا کہ یہہ نجاست ہی نکالا اِسکو بخاری نے زیادہ کیا

أَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ ائْتِنِي بِغَيْرِهَا * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
احمد اور دارقطنی نے دے مجھے اُسکے سوا * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَهَى أَنْ يُسْتَنْجَى بِعَظْمٍ أَوْ رَوْثٍ وَقَالَ إِنَّهُمَا
منع کیا استنجا کرنا ہڈی اور لید سے اور کہا کہ یہہ دونوں

لَا يُطَهَّرَانِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ • وَعَنْ أَبِي

پاک نہیں کرتے روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور صحیح کہا اُسکو • اور ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِسْتَنْزِهُوا مِنَ الْبَوْلِ فَإِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ

وسلم نے بچو تم پیشاب سے کہ اکثر قبر کا عذاب اُس سے ہی

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَلِلْحَاكِمِ أَكْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ

روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور حاکم کی روایت اکثر عذاب قبر کا

الْبَوْلِ وَهُوَ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ • وَعَنْ سُرَاقَةَ بْنِ مَالِكٍ

پیشاب سے ہی اور اُسکی اسناد صحیح ہی • اور سراقہ ابن مالک

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سکھایا ہمکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فِي الْخَلَاءِ أَنْ نَقْعُدَ عَلَى الْيُسْرَى وَنَنْصِبَ الْيُمْنَى

جا ضرور کے باب میں کہ بیٹھیں ہم بائیں پاؤں پر اور کھڑا رکھیں دہنے کو

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ وَعَنْ عِيسَى بْنِ يَزْدَادَ

روایت کیا اسکو بیہقی نے ضعیف سند سے • اور عیسی ابن یزداد سے

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَالَ

کے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیشاب

أَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ

کرے کوئی تم میں کا تو سونتے اپنے ذکر کو تین بار روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے

بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

سند ضعیف سے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ أَهْلَ قُبَاءَ فَقَالُوا إِنَّا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا قبا والوں سے ۳ش * سو بولے کہ ہم

نُتْبِعُ الْحِجَارَةَ الْمَاءَ رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ وَأَصْلُهُ

پیچھے لیتے ہیں کلوخ کے پانی روایت کیا اسے بزار نے ضعیف سند سے اور اصل

فِي أَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

اسکی ابی داؤد اور ترمذی میں ہی اور صحیح کہا اسے ابن خزیمہ نے

مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ بِدُونِ ذِكْرِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث سے بغیر ذکر

الْحِجَارَةِ * بَابُ الْغُسْلِ وَحُكْمِ الْجُنُبِ • عَنْ أَبِي

ڈھیلوں کے * باب نہانے کا اور ناپاکی کے حکم کا * روایت ہی ابی

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَأَصْلُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل انزال سے ہوتا ہی ۴ش روایت کیا اسے مسلم نے اور اصل

۳ش تم کیا کرتے ہو کہ تمہارے حق میں آیت اتری تعریف کی * ۴ش امام محی السنۃ نے کہا یہہ منسوخ ہی اور ابی بن کعب نے کہا رخصت تھی اسلام کی ابتدا میں بعد منع کیا اور حدیث ابی ہریرہ کی ناسخ ہی عبداللہ ابن عباس نے کہا کہ یہہ احتلام کے واسطے ہی

فِي الْبُخَارِيِّ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اسکی بخاری میں ہی ۱۰ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ أَحَدُكُمْ بَيْنَ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بیٹھا کوئی تمھارا

شُعَبِهَا الْأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ مُتَّفَقٌ

چار شاخوں میں عورت کی پھر جماع کیا اُس سے تو واجب ہو غسل متفق

عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ • وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ

علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے اور اگرچہ انزال نہو ۱۱ اور انس رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَرْأَةِ

اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے حق میں

تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَ تَغْتَسِلُ مُتَّفَقٌ

کہ دیکھتی ہی وہ اپنی نیند میں جو دیکھتا ہی مرد فرمایا نہاوے متفق

عَلَيْهِ زَادَ مُسْلِمٌ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ وَهَلْ يَكُونُ هٰذَا

علیہ ہی زیادہ کیا مسلم نے پھر کہا ام سلمہ نے کیا ایسا ہوتا ہی

قَالَ نَعَمْ فَمِنْ أَيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ • وَعَنْ عَائِشَةَ

فرمایا ہاں نہیں تو کہاں سے ہوتی ہی مشابہت ۱۲ اور عایشہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم يغتسل من اربع من الجنابة ويوم الجمعة ومن

نہاتے تھے چار سبب سے جنابت سے اور جمعہ کے دن اور

الحجامة ومن غسل الميت رواه ابو داؤد وصححه

سینگی لگانے سے اور نہلانے سے مردے کے ۲ روایت کیا ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسے

ابن خزيمة * وعن ابي هريرة رضي الله عنه في

ابن خزیمہ نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قصة ثمامة بن اثال عندما اسلم وامره النبي

قصہ میں ثمامہ ابن اثال کے جبکہ وہ اسلام لایا حکم کیا اسے نبی

صلى الله عليه وسلم ان يغتسل رواه عبد الرزاق واصله

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہاوے ۳ نہیں روایت کیا اسے عبد الرزاق نے اور اصل

متفق عليه * وعن ابي سعيد الخدري ان رسول

اسکی متفق علیہ ہی * اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال غسل يوم الجمعة واجب على

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا غسل جمعہ کے دن کا واجب ہی ہر مسلمان

كل مسلم محتلم اخرجه السبعة * وعن سمرة رضي

بالغ پر ۴ نکالا اسے ساتوں نے * اور سمرہ رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من توضأ

اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے وضو کیا

۱ یعنی نہانا فرض ہوا ۲ علماء کے نزدیک سنت ہے ۳ یعنی ہمیشہ غسل کی [illegible] ۴ یعنی نہانا [illegible]

يوم الجمعة فبها ونعمت ومن اغتسل فالغسل

جمعہ کے دن تو اُس نے اچھا کام کیا اور یہہ نہانا سنت ہی اور جو نہایا تو نہانا

افضل رواه الخمسة وحسنه الترمذي وعن علي

بہت بہتر ہی ۳ش روایت کیا اُسے پانچ نے اور حسن کہا اُسے ترمذی نے* اور علی

رضي الله عنه قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقرئنا

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پڑھاتے تھے ہم کو

القرآن ما لم يكن جنبا رواه احمد والاربعة

قرآن جب تک کہ نہوتے تھے غسل کی حاجت والے روایت کیا اُسے احمد نے اور چار نے

وهذا لفظ الترمذي وحسنه وصححه ابن حبان

اور یہہ لفظ ترمذی کا ہی اور حسن کہا اُسے اور صحیح کہا ابن حبان نے

وعن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه قال

اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتى احدكم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی ایک تمہارا اپنی

اهله ثم اراد ان يعود فليتوضا بينهما وضوء رواه

بی بی پاس پھر چاہے کہ پھر جاوے تو وضو کر لے بیچ میں اُن دونوں کے ۴ روایت

مسلم زاد الحاكم فانه انشط للعود وللاربعة عن

کیا اُسے مسلم نے ۵ اور زیادہ کیا حاکم نے سو وہ بہت خوب ہی پھر کر کرنے لیئے اور چار کے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کی روایت میں عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُ وَهُوَ جُنُبٌ مِنْ غَيْرِ اَنْ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سوتے تھے غسل کی حاجت میں بغیر

يَمَسَّ مَاءً وَهُوَ مَعْلُوْلٌ • وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

چھونے پانی کے اور وہ معلول ہی • اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اغْتَسَلَ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نہاتے تھے

مِنَ الْجَنَابَةِ يَبْدَأُ فَيَغْسِلُ يَدَهُ ثُمَّ يُفْرِغُ بِيَمِيْنِهِ

حاجت غسل سے شروع کرتے تھے اور دھوتے تھے ہاتھ اپنا پھر ڈالتے اپنے داہنے سے

عَلَى شِمَالِهِ فَيَغْسِلُ فَرْجَهُ ثُمَّ يَتَوَضَّأُ ثُمَّ يَاْخُذُ الْمَاءَ

اپنے بائیں پر پھر دھوتے تھے ستر اپنا پھر وضو کرتے تھے بعد اسکے پانی لیتے تھے

فَيُدْخِلُ اَصَابِعَهُ فِيْ اُصُوْلِ الشَّعْرِ ثُمَّ حَفَنَ عَلَى

اور ڈالتے اپنی انگلیاں بالوں کی جڑ میں پھر دونوں ہاتھ سے ڈالتے تھے

رَاْسِهِ ثَلَاثَ حَفَنَاتٍ ثُمَّ اَفَاضَ عَلَى سَائِرِ جَسَدِهِ

اپنے سر پر تین چلو پھر بہاتے تھے اپنے سارے بدن پر

ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَهُمَا فِي

پھر دھوتے تھے اپنے پاؤں کو متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور ان دونوں کی

احدٰی یمینہ نیتہ ثمّ افرغ علیٰ فرجہ وغسلہ بشمالہ

روایت ہے میمونہ کی حدیث میں پھر پانی ڈالا اپنے ستر پر اور دھویا اُسے اپنے بائیں ہاتھ سے

ثمّ ضرب بہا الارض وفی روایۃ فمسحہا بالتراب

پھر رگڑا اُسکو زمین سے اور ایک روایت میں پھر ملا اُسکو مٹی سے

وفی اخرہ ثمّ اتیتہ بالمندیل

اور اِس حدیث کے آخر میں پھر لا دیا میں نے اُسے رومال سو اُسنے

فردہ وفیہ وجعل ینفض الماء بیدہ * وعن

پھیر دیا اُسکو اور اُس حدیث میں ہی اور جھاڑنے لگے پانی اپنے ہاتھ سے * اور

امّ سلمۃ رضی اللّٰہ عنہا قالت قلت یا رسول اللّٰہ

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ

انّی امرأۃ اشدّ شعر راسی افانقضہ

میں ایک عورت ہوں کہ مضبوط گوندھتی ہوں اپنے سر کے بال سو کیا کھولوں اُسے

لغسل الجنابۃ وفی روایۃ وللحیضۃ فقال

جنابت کے غسل کے لئے اور ایک روایت میں اور غسل حیض کے لئے سو فرمایا

لا انّما یکفیک ان تحثی علیٰ راسک ثلاث حثیات

کہ نہیں مقرر کفایت کرتا ہے تجکو کہ ڈالے اپنے سر پر تین چلو

رواہ مسلم * وعن عائشۃ رضی اللّٰہ عنہا قالت قال

روایت کیا اُسے مسلم نے * اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّي لَا اُحِلُّ الْمَسْجِدَ
رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں حلال کرتا مسجد میں آنا
لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٍ رواه ابو داؤد وصححه ابن
حیض والی کو اور ناپاک کو روایت کیا اُسے ابو داؤد نے اور صحیح کیا اُسے ابن
خزيمة * وعنها رضي الله عنها قالت كنت اغتسل
خزیمہ نے * اور اُسی سے ہی کہ کہا نہاتی تھی میں
انا و رسول الله صلى الله عليه و سلم من اناء واحد
اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک باسن سے غسل کی حاجت سے
تختلف ايدينا فيه من الجنابة متفق عليه وزاد ابن
کہ آتے تھے ہاتھ ہم دونوں کے اُسمیں متفق علیہ ہے اور زیادہ کیا ابن
حبان وتلتقي * وعن ابي هريرة رضي الله عنه
حبان نے اور ملتے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان تحت كل
کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ نیچے ہر بال کے
شعرة جنابة فاغسلوا الشعر وانقوا البشر رواه ابو داؤد
ناپاکی ہے سو دھوؤ بال اور پاک کرو چمڑا روایت کیا اُسے ابو داؤد
والترمذي وضعفاه ولاحمد عن عائشة رضي
اور ترمذی نے اور دونوں نے ضعیف کہا اُسے اور احمد کی روایت عایشہ رض

عنها نحوه وفيه راوٍ مجهول * باب التيمم

اللہ عنہا سے اسی طرح ہی اور اسمیں ایک راوی مجہول ہے * باب تیمم کا

عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه أن النبي

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال أعطيت خمسا لم يعطهن أحد

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں مجھے پانچ چیزیں کہ نہیں دیں وہ کسی کو مجھسے

قبلي نصرت بالرعب مسيرة شهر وجعلت

پہلے مدد دی مجھکو ساتھ رعب کے ایک مہینے کی راہ سے اور کی گئی میرے

لي الأرض مسجدا وطهورا فأيما رجل أدركته

لئے زمین مسجد اور پاک کرنے والی سو جو کوئی مرد کہ پہنچے اسکو وقت

الصلوة فليصل ذكر الحديث وفي حديث حذيفة

نماز کا تو پڑھے اور ذکر کی ساری حدیث * اور حدیث میں حذیفہ کی

عند مسلم وجعلت تربتها طهورا إذا لم نجد الماء

مسلم کے نزدیک اور کی گئی اسکی مٹی پاک کرنیوالی جب نپاویں ہم پانی

وعن علي رضي الله عنه عند أحمد وجعل

اور علی رضی اللہ عنہ سے احمد کے نزدیک اور کی گئی

التراب لي طهورا وعن عمار بن ياسر رضي

مٹی میرے لئے پاک کرنے والی * اور عمار ابن یاسر رضی

اللہ عنہ قال بعثنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی

اللہ عنہ سے کہ کہا بھیجا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حاجۃ فاجنبت فلم اجد الماء فتمرغت فی

ایک کام کو پھر جنب ہوا میں * ش ۳۲ ور نہ پایا میں نے پانی پھر لوٹا میں

الصعید کما تمرغ الدابۃ ثم اتیت النبی

مٹی میں جیسے کہ لوٹتا ہی چوپایا پھر آیا میں نبی

صلی اللہ علیہ وسلم فذکرت لہ ذلک فقال انما کان

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے اُنسے یہہ سو فرمایا کہ مقرر

یکفیک ان تقول بیدیک ھکذا ثم ضرب بیدیہ

کافی ہی تجھکو کہ کرے تو اپنے ہاتھہ سے اسطرح پھر مارا اپنے دونو ہاتھوں کو

الارض ضربۃ واحدۃ ثم مسح الشمال علی

زمین پر ایک بار پھر ملا بائیں ہاتھہ کو

الیمین وظاھر کفیہ ووجھہ متفق علیہ واللفظ

دہنے پر اور اپنی دونوں ہتھیلیوں کی پیٹھہ پر اور اپنے منہہ پر * ش ۳۳ متفق علیہ ہی اور لفظ

لمسلم وفی روایۃ للبخاری وضرب بکفیہ الارض

مسلم کا ہی اور ایک روایت میں بخاری کی اور مارین اپنی ہتھیلیاں زمین پر

ونفخ فیھما ثم مسح بھما وجھہ وکفیہ * وعن

اور پھونکا اُنکو پھر ملا اُنکو اپنے منہہ پر اور اپنی ہتھیلیوں پر * شر

بن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم التيمم ضربتان ضربة للوجه وضربة

وسلم نے تیمم یعنی دو ضربیں ہیں ایک ضرب منہ کے واسطے اور ایک

لليدين الى المرفقين رواه الدارقطني وصحح

ہاتھوں کے لئے کہنیوں تک روایت کیا اُسے دار قطنی نے اور صحیح رکھا

الائمة وقفه وعن ابي هريرة رضي الله عنه

اماموں نے اِس حدیث کا موقوف ہونا اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الصعيد وضوء

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی وضو ہی

المؤمن المسلم وان لم يجد الماء عشر سنين

مومن فرمانبردار کا اور اگرچہ نہ پاوے پانی دس برس تک

فاذا وجد الماء فليتق الله وليمسه بشرته رواه

پھر جب پاوے پانی تو ڈرے اللہ سے اور پہنچاوے اُسے اپنے بدن پر روایت

البزار وصححه ابن القطان لكن صوب الدارقطني

کیا اُسے بزار نے اور صحیح کہا اُسے ابن قطان نے لیکن صحیح کہا دار قطنی نے

ارساله وللترمذي عن ابي ذر نحوه وصححه

اُسکا مرسل ہونا اور ترمذی کے لئے ابی ذر سے اِسیطرح ہی اور اُسنے صحیح کہا

وَالْحَاكِمُ اَيْضًا وَعَنْ اَبِى سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِىِّ

اِنکو اور حاکم نے بھی اور ابی سعید خدری

رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَجُلَانِ فِى سَفَرٍ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا نکلے دو مرد سفر میں

فَحَضَرَتِ الصَّلٰوةُ وَلَيْسَ مَعَهُمَا مَاءٌ

پھر پہنچی نماز ش ۲ اور نہ تھا اُنکے ساتھ پانی

فَتَيَمَّمَا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَصَلَّيَا ثُمَّ وَجَدَ الْمَاءَ فِى

پھر تیمم کیا اُن مردون نے خاک پاک سے پھر نماز پڑھی پھر پایا اُنھون نے پانی

الْوَقْتِ فَاَعَادَ اَحَدُهُمَا الصَّلٰوةَ وَالْوُضُوْءَ وَ

وقت کے اندر سو دُہرا لیا ایک نے اُن میں سے نماز کو اور وضو کو اور

لَمْ يُعِدِ الْاٰخَرُ ثُمَّ اَتَيَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ دُہرایا دوسرے نے پھر آئے وے دونون رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَذَكَرَا ذٰلِكَ لَهٗ فَقَالَ لِلَّذِىْ لَمْ يُعِدْ اَصَبْتَ

اور ذکر کیا اس بات کا اُنسے سو فرمایا اُسکو جسنے نہ دُہرایا تھا کہ پایا

السُّنَّةَ وَاَجْزَاَتْكَ صَلٰوتُكَ وَقَالَ لِلْاٰخَرِ لَكَ الْاَجْرُ

تو نے سنت کو ش ۳ اور کافی ہی تجکو نماز تیری اور فرمایا دوسرے کو کہ تجکو

مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِىُّ وَعَنْ

دونا مزدوری ہی ش ۴ روایت کیا اسے ابوداؤد اور نسائی نے اور

ش ۲ یعنے نماز کا وقت ہوا ش ۳ یعنے شرع کے موافق کام کیا ش ۴ یعنے دونی مزدوری اس سبب سے کہ دو نمازین پڑھین ... اور دو بار وضو اور غسل ...

وعن ابن عباس رضي الله عنه في قوله عز وجل وان

ابن عباس رضی الله عنه سے قول میں الله کے جو دباو والا ہے بزرگ اور

كنتم مرضى او على سفر قال اذا كانت بالرجل

اگر تم بیمار ہو یا سفر میں کہا جب کہ ہو کسی شخص کو

الجراحة في سبيل الله والقروح فيجنب فيخاف

زخم الله کی راہ میں ۲* ش* اور گھاو پھر جنب ہو اور ڈرے

ان يموت ان اغتسل يتيمم رواه الدارقطني

کہ مر جاویگا اگر نہاویگا تیمم کرے روایت کیا اسے دارقطنی نے

موقوفا ورفعه البزار وصححه ابن خزيمة والحاكم

موقوف اور مرفوع کیا اسے بزار نے اور صحیح کہا اسے ابن خزیمہ اور حاکم نے

وعن علي رضي الله عنه قال انكسرت احدى

اور علی رضی الله عنه سے کہ کہا ٹوٹا ایک میرے دونوں گٹوں میں کا

زندي فسالت رسول الله صلى الله عليه وسلم فامرني

پاک سو پوچھا میں نے رسول الله صلی الله علیه وسلم سے سو حکم کیا مجھکو

ان امسح على الجبائر رواه ابن ماجة بسند واه جدا

مسح کروں میں جبائر پر ۳* ش روایت کیا اسے ابن ماجہ نے سند نہایت سست سے

وعن جابر رضي الله عنه في الرجل الذي شج

جابر رضی الله عنه سے بیچ میں اس آدمی کے جسکا سر ٹوٹا تھا

فَاغْتَسَلَ فَمَاتَ اِنَّمَا كَانَ يَكْفِيهِ اَنْ يَتَيَمَّمَ وَيَعْصِبَ

سو نہایا اور مر گیا کہ بس کفایت کرتا اسکو یہ کہ تیمم کرتا اور باندھتا

عَلٰى جُرْحِهٖ خِرْقَةً ثُمَّ يَمْسَحُ عَلَيْهَا وَيَغْسِلُ سَائِرَ

اپنے زخم پر پٹی پھر مسح کرتا اسپر اور دھوتا اپنے سارے

جَسَدِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ بِسَنَدٍ فِيْهِ ضُعْفٌ وَفِيْهِ

بدن کا روایت کیا اسے ابوداؤد نے ایک سند سے کہ اسمیں ضعف ہی اور اسمیں

اِخْتِلَافٌ عَلٰى رِوَايَةٍ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اختلاف ہی ایک روایت پر * اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اَنْ لَا يُصَلِّيَ الرَّجُلُ بِالتَّيَمُّمِ

عنہ نے کہا سنت ہی کہ نہ پڑھے کوئی شخص ایک تیمم سے

اِلَّا صَلٰوةً وَاحِدَةً ثُمَّ يَتَيَمَّمُ لِلصَّلٰوةِ الْاُخْرٰى

مگر ایک نماز * ۲ ش * پھر تیمم کرے دوسری نماز کے لئے * ۳ ش *

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ جِدًّا * بَابُ الْحَيْضِ

روایت کیا اسے دارقطنی نے نہایت ضعیف سند سے * باب حیض کا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ اَبِيْ

روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ فاطمہ بیٹی ابی

حُبَيْشٍ كَانَتْ تُسْتَحَاضُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

حبیش کو استحاضہ ہوتا تھا * ۱ ش * سو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عليها ان دم الحيض دم اسود يعرف فاذا كان

سلم نے کہ خون حیض کا خون سیاہ ہی پہچانا جاتا ہی سو جب ہو

ذلك فامسكي عن الصلوة فاذا كان الآخر

تو باز رہ تو نماز سے پھر جب ہو دوسرا ١ * ش

فتوضأي وصلّي رواه ابو داؤد والنسائي

وضو کر اور نماز پڑھ روایت کیا اسے ابو داؤد اور نسائی نے

وصححه ابن حبان والحاكم واستنكره ابو حاتم

اور صحیح کہا اسے ابن حبان اور حاکم نے اور منکر میں گنا اسکو ابو حاتم نے

وفي حديث اسماء بنت عميس عند ابي داؤد

اور حدیث میں اسما بنت عمیس کی ابو داؤد کے نزدیک

ولتجلس في مركن فاذا رأت صفرة فوق الماء

اور چاہیئے کہ بیٹھے لگن میں سو جب دیکھے زردی پانی پر

فتغتسل للظهر والعصر غسلا واحدا وتغتسل للمغرب

غسل کرے ظہر اور عصر کے لئے ایک غسل اور غسل کرے مغرب

والعشاء غسلا واحدا وتغتسل للفجر غسلا واحدا

اور عشا کے لئے ایک غسل اور غسل کرے فجر کے لئے ایک غسل

وتتوضأ فيما بين ذلك وعن حمنة بنت جحش

اور وضو کرے ان کے بیچ میں ٣ * ش * اور حمنہ بنت جحش

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُسْتَحَاضُ حَيْضَةً

رضی اللہ عنہا سے کہ کہا مجھے استحاضے کا لہو آنا تھا

كَثِيرَةً شَدِيدَةً فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بہت شدت سے سو میں آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

أَسْتَفْتِيهِ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ رَكْضَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

کہ فتویٰ پوچھوں اُن سے سو فرمایا مقرر یہہ لات مارنا ہی شیطان کا

فَتَحَيَّضِي سِتَّةَ أَيَّامٍ أَوْ سَبْعَةَ أَيَّامٍ ثُمَّ اغْتَسِلِي

٭ش٭ سو تو ٹھہر رہ چھ دن یا سات دن پھر تو نہا

فَإِذَا اسْتَنْقَأْتِ فَصَلِّي أَرْبَعَةً وَعِشْرِينَ أَوْ ثَلَاثَةً

سو جب تو پاک ہووے تو نماز پڑھ چوبیس یا تئیس

وَعِشْرِينَ وَصُومِي وَصَلِّي فَإِنَّ ذَلِكَ يُجْزِئُكِ

دن رات اور روزہ رکھ اور نماز پڑھ ٭ش٭ کہ بیشک یہہ کفایت کریگا تجکو

وَكَذَلِكَ فَافْعَلِي كُلَّ شَهْرٍ كَمَا تَحِيضُ النِّسَاءُ

اور اسیطرح تو کر ہر مہینے میں جیسا کہ حیض والی ہوتی ہیں عورتیں

فَإِنْ قَوِيتِ عَلَى أَنْ تُؤَخِّرِي الظُّهْرَ وَتُعَجِّلِي الْعَصْرَ

پھر اگر طاقت رکھے تو کہ دیر کرکے پڑھے ظہر کو اور جلدی کرکے پڑھے عصر کو

ثُمَّ تَغْتَسِلِي حِينَ تَطْهُرِينَ وَتُصَلِّينَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ

پھر نہاوے تو جب کہ پاک ہووے اور پڑھے تو ظہر اور عصر کو

٭ش٭ یعنی شیطان کا حکم ہی کر پاکی کا وقت عادت کا ... کر نماز روزہ سب ... ۱

جميعا ثم تؤخرين المغرب وتعجلين العشاء ثم

ملا کے پھر دیر کرے تو مغرب میں اور جلدی کرے عشا میں پھر

تغتسلين وتجمعين بين الصلوتين فافعلي

نہاوے تو اور جمع کرے تو دو نمازوں میں تو کر

وتغتسلين مع الصبح وتصلين قال وهو اعجب

اور نہاوے تو فجر کو اور نماز پڑھے تو فرمایا اور یہہ بہت خوب ہی

الامرين الي رواه الخمسة الا النسائي

دونو باتوں میں میرے نزدیک روایت کیا اسے پانچ نے سواے نسائی کے

وصححه الترمذي وحسنه البخاري وعن

اور صحیح کہا اسے ترمذی نے اور حسن کہا اسکو بخاری نے ۰ اور

عايشة رضي الله عنها ان ام حبيبة بنت جحش شكت

عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ ام حبیبہ بنت جحش نے شکوہ کیا

الي رسول الله صلى الله عليه وسلم الدم فقال امكثي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لہو کا سو فرمایا ٹھہری رہ

قدر ما كانت تحبسك حيضتك ثم اغتسلي

اتنا کہ رو کتا تھا تجھے حیض تیرا پھر نہا

وكانت تغتسل لكل صلوة رواه مسلم وفي

وہ نہاتی تھی ہر نماز کے وقت روایت کیا اسے مسلم نے اور

رِوَايَةِ الْبُخَارِيِّ تَوَضَّئِي لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَهِيَ لِأَبِي

روایت میں بخاری کے وضو کر تو ہر نماز کے لیے اور یہ بھی ابی

دَاوٗدَ وَغَيْرِهٖ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ

داؤد اور اسکے غیر کے واسطے دوسرے طور سے ہی ٭ اور ام عطیہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا لَا نَعُدُّ الْكُدْرَةَ وَالصُّفْرَةَ

عنہا سے کہ کبھا ہم نہیں گنتے تھے خاکی رنگ اور زرد رنگ خون کو

بَعْدَ الطُّهْرِ شَيْئًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَاللَّفْظُ

طہر کے بعد کوئی چیز روایت کیا اسے بخاری اور ابو داؤد نے اور لفظ

لَهٗ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْيَهُوْدَ كَانُوْا اِذَا

اسی کا ہی ٭ اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ تھے یہود کہ جب حیض سے ہوتی

حَاضَتِ الْمَرْاَةُ لَمْ يُوَاكِلُوْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عورت تو نہیں کھاتے اسکے ساتھ سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِصْنَعُوْا كُلَّ شَيْءٍ اِلَّا النِّكَاحَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

وسلم نے کہ کرو ہر کام جماع کے سوا ٭ روایت کیا اسے مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کبھا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنِيْ فَاَتَّزِرُ فَيُبَاشِرُنِيْ وَاَنَا

صلی اللہ علیہ وسلم حکم کرتے تھے مجھے سو ازار باندھتی تھی میں پھر گلے لگاتے مجھے اور میں

كحائض متفق عليه وعن ابن عباس رضي الله
حیض سے ہو متفق علیہ ہی • اور ابن عباس رضی اللہ
عنهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في الذي
عنہما سے کہ روایت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس حق میں
يأتي امرأته وهي حائض قال يتصدق بدينار
جو آوے اپنی عورت پاس اور وہ حیض سے ہو فرمایا صدقہ دے ایک دینار
أو بنصف دينار رواه الخمسة وصححه الحاكم وابن
یا آدھا دینار روایت کیا اسے پانچ نے اور صحیح کہا اُسے حاکم اور ابن
القطان ورجح غيرهما وقفه وعن أبي سعيد الخدري
قطان نے اور ترجیح دی اُنکے غیر نے اُسکے موقوف ہونے کو • اور ابی سعید خدری
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
أليس إذا حاضت لم تصل ولم تصم متفق عليه
ما نہیں ہی کہ جب حیض سے ہو تو نہ نماز پڑھتی ہی اور نہ روزہ رکھتی ہی متفق علیہ ہی
في حديث وعن عائشة رضي الله عنها قالت
بیچ ایک حدیث طویل ہی • اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا جب
لما جئنا سرف حضت فقال النبي صلى الله عليه وسلم
پہنچے ہم سرف میں • تو مجھے حیض ہوا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَاقْضِي مَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ

روا رکھ تو بھی جو حاجی سو اُسکے کر طواف نہ کر سکے بیت اللہ کا

حَتَّى [illegible] مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ

جب تک پاک ہووے تو متفق علیہ ہی یہہ ایک بڑی حدیث میں ہی

وَعَنْ مُعَاذٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ

اور معاذ رضی اللہ عنہ سے کہ اُسنے پوچھا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ مِنِ امْرَأَتِهِ

صلی اللہ علیہ و سلم سے کیا حلال ہی مرد کو اپنی عورت سے

وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ مَا فَوْقَ الْإِزَارِ رَوَاهُ

جبکہ وہ حیض سے ہو سو فرمایا جو اوپر تہمد کے ہی روایت کیا اُسنے

أَبُو دَاوُدَ وَضَعَّفَهُ وَعَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

ابو داؤد نے اور ضعیف کہا اُسے * اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كَانَتِ النُّفَسَاءُ تَقْعُدُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ

کہ کہا نفاس والی عورت بیٹھتی تھی زمانے میں نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ نِفَاسِهَا أَرْبَعِينَ يَوْمًا رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ و سلم کے اپنے نفاس کے بعد چالیس دن * تک * روایت کیا

الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي دَاوُدَ وَفِي لَفْظٍ

اُسے پانچ نے سوا نسائی کے اور لفظ ابی داؤد کا ہی اور ایک لفظ میں

نفاس دونوں کی مدت کثیر ہوتا ہی اکثر مدت اسکی چالیس دن ہی اور کم مدت کا اندازہ نہیں

ثُمَّ وَلَمْ يَأْمُرْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَضَاءِ صَلٰوةِ

اُسکے اور نہ حکم کرتے تھے اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم قضا

النِّفَاسِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ كِتَابُ الصَّلٰوةِ بَابُ

نفاس کی اور صحیح کہا اُسے حاکم نے * کتاب نماز کی باب

الْمَوَاقِيتِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

وقتوں کا * عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَقْتُ الظُّهْرِ اِذَا

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وقت ظہر کا جب

زَالَتِ الشَّمْسُ وَكَانَ ظِلُّ الرَّجُلِ كَطُولِهِ مَا لَمْ يَحْضُرِ

ڈھلے آفتاب اور ہو سایہ آدمی کا اُسکے قد برابر جب تک کہ نہ آوے

الْعَصْرُ وَوَقْتُ الْعَصْرِ مَا لَمْ تَصْفَرَّ الشَّمْسُ وَوَقْتُ

عصر اور وقت عصر کا جب تک کہ زرد ہو آفتاب اور وقت

صَلٰوةِ الْمَغْرِبِ مَا لَمْ يَغِبِ الشَّفَقُ وَوَقْتُ صَلٰوةِ

مغرب کی نماز کا جب تک کہ غایب ہو شفق * شفق * اور وقت

الْعِشَاءِ اِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْاَوْسَطِ وَوَقْتُ صَلٰوةِ

عشا کی نماز کا آدھی رات تک جو درمیان ہی اور وقت نماز

الصُّبْحِ مِنْ طُلُوعِ الْفَجْرِ مَا لَمْ تَطْلُعِ الشَّمْسُ

صبح کا صبح سے جب تک کہ نہ نکلے آفتاب

* شفق سرخی کو کہتے ہیں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ بُرَيْدَةَ يَعْنِي الْعَصْرَ
روایت کیا اسے مسلم نے اور اسی کا لفظ حدیث سے بریدہ کی مقصد ہے مین عصر کے
وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى
اور آفتاب سفید صاف ہو اور حدیث سے ابی موسی کی
وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ وَعَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ
اور آفتاب اونچا ہو اور ابی برزہ اسلمی
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
يُصَلِّي الْعَصْرَ ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَحْلِهِ فِي أَقْصَى
پڑھتے تھے عصر پھر چلا جاتا کوئی ایک ہم میں اپنے گھر کو پرے کنارے
الْمَدِينَةِ وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤَخِّرَ
مدینے کے اور آفتاب روشن رہتا اور دوست رکھتے تھے کہ دیر کریں
مِنَ الْعِشَاءِ وَكَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ
عشا میں اور ناپسند رکھتے تھے سونا پہلے عشا کے اور بات کرنا
بَعْدَهَا وَكَانَ يَنْفَتِلُ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حِينَ يَعْرِفُ
بعد اسکے اور پھرتے تھے صبح کی نماز سے جب پہچانتا
الرَّجُلُ جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقْرَأُ بِالسِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ
آدمی اپنے ہم نشین کو اور پڑھتے تھے ساٹھ آیہ سے سو تک

ف: یعنی ... اور دیر سے ... صاف ... جب ... آدمی ... ہم ... عصر ... پھر ... جانا ... سے ... والا ... پہچان ... [illegible]

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعِنْدَهُمَا مِنْ حَدِيثِ جَابِرٍ وَالْعِشَاءَ

متفق علیہ ہی اور اُن دونونکے نزدیک حدیث سے جابر کی اور عشا

أَحْيَانًا وَأَحْيَانًا إِذَا رَآهُمُ اجْتَمَعُوا عَجَّلَ وَإِذَا

کبھی جلدی اور کبھی دیر کرکے جب دیکھتے لوگونکو کہ جمع ہوئے تو جلدی کرتے اور جب

رَآهُمْ أَبْطَؤُا أَخَّرَ وَالصُّبْحَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

دیکھتے اُنکو کہ دیر کی تو تاخیر کرتے اور نماز صبح کی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يُصَلِّيهَا بِغَلَسٍ وَلِمُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي

وسلم پڑھتے تھے اندھیری میں اور مسلم کا لفظ حدیث سے

مُوسَى فَأَقَامَ الْفَجْرَ حِينَ انْشَقَّ الْفَجْرُ وَالنَّاسُ

ابی موسی کی پھر قایم کرتے فجر کی نماز جب پھٹتی فجر اور لوگ

لَا يَكَادُ يَعْرِفُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

نہ پہچانتے لگتا تھا ایک اُنکا دوسرے کو * اور رافع ابن خدیج

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي الْمَغْرِبَ مَعَ رَسُولِ

رضی اللہ عنہ سے کہا ہم نماز پڑھتے تھے مغرب کی ساتھ رسول اللہ

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْصَرِفُ أَحَدُنَا وَإِنَّهُ لَيُبْصِرُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور پھر جاتا تھا کوئی ہم میں سے اور بیشک وہ دیکھتا تھا

مَوَاقِعَ نَبْلِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

اپنے تیر کی نشانی کی جگہہ متفق علیہ ہی * اور عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ اَعْتَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ

سے روایت ہے کہ کہا دیر کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رات

بِالْعِشَاءِ حَتّٰى ذَهَبَتْ عَامَّةُ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلّٰى

عشا میں یہاں تک کہ گذر گئی بہت رات پھر نکلے اور نماز پڑھی

وَقَالَ اِنَّهُ لَوَقْتُهَا لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰى اُمَّتِي

اور فرمایا کہ یہی ہے اوقت اس کا اگر نہ ہوتا مشقت ڈالنا میرا اپنی امت پر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

روایت کیا اسے مسلم نے • اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَاَبْرِدُوْا

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سخت ہووے گرمی تو ٹھنڈے

بِالصَّلٰوةِ فَاِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ

وقت میں پڑھو نماز کہ بیشک گرمی کی شدت جوش سے دوزخ کے ہی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ش • متفق علیہ ہی • اور رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَسْفِرُوْا

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُجالا کرو صبح کی

بِالصُّبْحِ فَاِنَّهُ اَعْظَمُ لِاُجُوْرِكُمْ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ

نماز میں کہ بہت بڑھاتی ہی تمہارے ثواب کو ع ش • روایت کیا اسے پانچ

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ • وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اور صحیح کہا اسے ترمذی اور ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے

اَدْرَكَ مِنَ الصُّبْحِ رَكْعَةً قَبْلَ اَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَقَدْ

پائی فجر کی ایک رکعت پہلے آفتاب نکلنے سے تو بیشک

اَدْرَكَ الصُّبْحَ وَمَنْ اَدْرَكَ رَكْعَةً مِنَ الْعَصْرِ قَبْلَ اَنْ

پائی اسنے فجر کی نماز اور جسنے پائی ایک رکعت عصر کی پہلے دوبنے سے

تَغْرُبَ الشَّمْسُ فَقَدْ اَدْرَكَ الْعَصْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

آفتاب کے تو مقرر پائی اسنے عصر کی نماز متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا نَحْوَهُ وَقَالَ سَجْدَةً بَدَلَ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے اسی طرح ہی اور فرمایا سجدہ بدلے

رَكْعَةٍ ثُمَّ قَالَ وَالسَّجْدَةُ اِنَّمَا الرَّكْعَةُ • وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ نِ

رکعت کے پھر کہا اور سجدہ جو ہی سو رکعت ہی * اور ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ الصُّبْحِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں نماز بعد فجر کے

حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلٰوةَ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتّٰى

جب تک کہ نکلے آفتاب اور نہیں نماز بعد عصر کے جب تک کہ

تَغِيْبَ الشَّمْسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَفْظُ مُسْلِمٍ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ

غائب ہووے آفتاب یہ حدیث متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا نہیں نماز بعد

صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَلَهٗ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

نماز صبح کے اور اسی کا لفظ عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے

ثَلَاثُ سَاعَاتٍ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَانَا

تین وقت ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے تھے ہمکو کہ

اَنْ نُصَلِّيَ فِيْهِنَّ وَاَنْ نَقْبُرَ فِيْهِنَّ مَوْتَانَا حِيْنَ

ہم نماز پڑھیں ان میں اور دفن کریں ہم ان وقتوں میں اپنے مردوں کو جبکہ

تَطْلُعُ الشَّمْسُ بَازِغَةً حَتّٰى تَرْتَفِعَ وَحِيْنَ يَقُوْمُ قَائِمُ

کہ نکلے سورج چمکتا یہاں تک کہ بلند ہووے اور جب ٹھہرے کھڑا ہو

الظَّهِيْرَةِ حَتّٰى تَزُوْلَ الشَّمْسُ وَحِيْنَ تَضَيَّفُ

دوپہر کا کھڑا ہونیوالا یہاں تک کہ ڈھلے سورج اور جس وقت کہ جھکے

الشَّمْسُ لِلْغُرُوْبِ وَالْحُكْمُ الثَّانِيْ عِنْدَ الشَّافِعِيْ

آفتاب ڈوبنے کو اور حکم دوسرا شافعی

رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ

رحمہ اللہ علیہ کے نزدیک حدیث سے ابی ہریرہ کی سند ضعیف سے

وزاد الا يوم الجمعة وكذا لابي داؤد عن ابي

اور زیادہ کیا مگر جمعے کے دن • اور اسیطرح ابی داؤد کے لئے ابی

قتادة نحوه • وعن جبير بن مطعم رضي الله عنه

قتادہ سے یونہیں ہی * اور جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا بني

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے اولاد

عبد مناف لا تمنعوا احدا طاف بهذا البيت

عبد مناف کی منع نہ کرو کسی کو کہ طواف کرے اس گھر کا

وصلى اية ساعة شاء من ليل او نهار رواه

اور نماز پڑھے ہر وقت کہ چاہے رات میں یا دن میں روایت کیا

الخمسة وصححه الترمذي وابن حبان * وعن

اسے پانچ نے اور صحیح کہا ترمذی اور ابن حبان نے • اور

ابن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

الشفق الحمرة رواه الدارقطني وصححه ابن خزيمة

شفق سرخی ہے روایت کیا اسے دارقطنی نے اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے

وغيره وقفه • وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال

اور غیر نے اسکا موقوف ہونا • اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَلْفَجْرُ فَجْرَانِ فَجْرٌ

فرمایا رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فجر دو ہیں ایک فجر تو

يُحَرِّمُ الطَّعَامَ وَيُحِلُّ فِيهِ الصَّلٰوةَ وَفَجْرٌ تُحَرَّمُ

حرام کرتی ہی کھانا اور حلال ہی اسمین نماز اور دوسری فجر حرام ہی

فِيهِ الصَّلٰوةُ اَيْ صَلٰوةُ الصُّبْحِ وَيَحِلُّ فِيهِ الطَّعَامُ

اسمین نماز یعنے نماز صبح کی اور حلال ہی اسمین کھانا

رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَاهُ وَلِلْحَاكِمِ فِي

روایت کیا اسے ابن خزیمہ اور حاکم نے اور صحیح کہا انھون نے اسے اور حاکم کی

حَدِيثِ جَابِرٍ نَحْوُهُ وَزَادَ فِي الَّذِي يُحَرِّمُ الطَّعَامَ

روایت حدیث میں جابر کی اسیطرح ہی اور زیادہ کیا اسمین کہ حرام

اَنَّهُ يَذْهَبُ مُسْتَطِيلًا فِي الْاُفُقِ وَفِي الْاٰخَرِ اَنَّهُ

کرتی ہی کھانا یہہ کہ پھیلتی ہی وہ کنارے مین اور دوسری فجر مین کہ وہ

كَذَنَبِ السِّرْحَانِ ٭ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

جیسے دُم بھیڑیے کی ٭ اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر کاموں کا

اَلصَّلٰوةُ فِي اَوَّلِ وَقْتِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ

نماز ہی بیچ وقت میں اسکے روایت کیا اسے ترمذی اور حاکم نے

٭ سرحان ٭ یعنی … فجر کاذب

وَصَحَّحَاهُ وَاَصْلُهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ ٭ وَعَنْ اَبِي
اور صحیح کہا اُسے دونوں نے اور اصل اُسکی صحیحین میں ہی اور ابی
مَحْذُوْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
محذورہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اول
اَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللّٰهِ وَاَوْسَطُهُ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَاٰخِرُهُ
وقت رضامندی اللہ کی ہی اور بیچ کا وقت رحمت اسکی اور آخر کا وقت
عَفْوُ اللّٰهِ اَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ جِدًّا
معافی اللہ کی ہی نکالا اسے دارقطنی نے سند سے جو ضعیف ہی بہت
وَلِلتِّرْمِذِيِّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوُهُ دُوْنَ
اور ترمذی کے لیئے حدیث سے ابن عمر کی اسیطرح ہی سوا لفظ
الْاَوْسَطِ وَهُوَ ضَعِيْفٌ اَيْضًا ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ
اوسط کے اور وہ بھی ضعیف ہی ٭ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما
عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ
سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہی نماز بعد
الْفَجْرِ اِلَّا رَكْعَتَيْنِ اَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ
فجر کے مگر دو رکعت ٭ نکالا اسے پانچ نے نسائی کے سوا
وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ لَا صَلٰوةَ بَعْدَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ اِلَّا
اور ایک روایت میں عبد الرزاق کی نہیں نماز بعد نکلنے فجر کے مگر

یعنی دو رکعت سنت فجر ٭

رَكْعَتَي الْفَجْرِ وَمِثْلُهُ لِلدَّارِقُطْنِي عَنِ ابْنِ عَمْرِو بْنِ

دو رکعت فجر کی اور مثل اُسکے دار قطنی کے لئیے ہی بیٹے عمرو بن

الْعَاصِ ٭ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ صَلَّي

عاص سے ٭ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پڑھی نماز

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّي اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَصْرَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْتِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے عصر کو پھر آئے پیچھے گھر

فَصَلَّي رَكْعَتَيْنِ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ شُغِلْتُ عَنْ

میں پھر پڑھیں دو رکعتیں سو پوچھا میں نے اُنسے فرمایا مشغول کیا گیا تھا

رَكْعَتَيْ بَعْدَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُهُمَا الْآنَ قُلْتُ

میں دو رکعت سے ظہر کے بعد کی سو پڑھا میں نے اُنکو اب کہا میں نے

اَفَنَقْضِيهِمَا اِذَا فَاتَتَنَا قَالَ لَا اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ

کیا ادا کریں ہم اُنکو جب چھوٹ جاویں ہم سے فرمایا نہیں نکالا اسے احمد نے

وَلِاَبِي دَاوُدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور ابی داؤد کے لئیے عایشہ رضی اللہ عنہا سے

عَنْهَا بِمَعْنَاهُ ٭ بَابُ الْاَذَانِ ٭ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدِ

اُسی کے معنے مثل ہی ٭ باب اذان کا ٭ عبد اللہ بن زید

بْنِ عَبْدِ رَبِّهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ طَافَ بِي وَاَنَا نَائِمٌ

بن عبد ربہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آپھرا میرے پاس اور جب کہ میں سوتا تھا

رَجُلٌ فَقَالَ تَقُولُ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ فَذَكَرَ الْاَذَانَ

ایک مرد اور کہا کہہ تو اللہ اکبر اللہ اکبر پھر ذکر کی اذان

بِتَرْبِيعِ التَّكْبِيرِ بِغَيْرِ تَرْجِيعٍ وَالْاِقَامَةَ فُرَادَى اِلَّا قَدْ

چار بار اللہ اکبر کہنے کے ساتھ نہ دو بار اور اقامت ایک ایک بار سوا قد

قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَالَ فَلَمَّا اَصْبَحْتُ اَتَيْتُ رَسُولَ

امت الصلوٰۃ کے پس کہا عبد اللہ نے جب صبح کی میں نے تو آیا میں پاس رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهَا الرُّؤْيَا حَقٌّ اَلْحَدِيثَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سو فرمایا کہ یہ خواب حق ہی آخر حدیث تک

اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَاَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

نکالا اسے احمد اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسے ترمذی اور ابن

خُزَيْمَةَ وَزَادَ اَحْمَدُ فِي اٰخِرِهِ قِصَّةَ قَوْلِ بِلَالٍ فِي اَذَانِ.

خزیمہ نے اور زیادہ کیا احمد نے آخر میں اسکے قصہ بلال کی بات کا اذان

الْفَجْرِ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ وَلِابْنِ خُزَيْمَةَ عَنْ

میں فجر کی کہ الصلوٰۃ خیر من النوم اور ابن خزیمہ کے لئے

اَنَسٍ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْفَجْرِ

انس سے کہ کہا سنت ہی کہ جب کہے موذن بیچ فجر میں

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ وَعَنْ

حی علی الفلاح تو کہے الصلوٰۃ

ابی محذورة رضی الله عنه ان النبی صلی الله علیه

ابی محذورہ رضی الله عنه سے کہ نبی صلی الله علیه

وسلم علمه الاذان فذکر فیه الترجیع اخرجه

وسلم نے سکھائی اسے اذان پھر ذکر کیا اسمیں ترجیع کو* ص۲ نکالا اسے

مسلم ولکن ذکر التکبیر فی اوله مرتین فقط و

مسلم نے لیکن ذکر کیا تکبیر کو* ص۳* اول میں اسکے فقط دوبار اور

رواه الخمسة فذکروه مربعا* وعن انس رضی الله

روایت کیا اسے پانچ نے اور ذکر کیا انھوں نے تکبیر کو چار بار* اور انس رضی الله

عنه قال امر بلال ان یشفع الاذان ویوتر الاقامة

عنه سے کہ کہا حکم ہوا بلال کو کہ جفت کہے اذان اور طاق کہے اقامت

یعنی قد قامت الصلوة متفق علیه ولم یذکر

یعنی قد قامت الصلوة کو متفق علیه ہی اور ذکر نہیں کیا

مسلم الاستثناء وللنسائی امر النبی صلی الله علیه وسلم

مسلم نے استثنا کو اور نسائی کے لئے کہ حکم کیا نبی صلی الله علیه وسلم نے

بلالا* وعن ابی جحیفة رضی الله عنه قال رایت

بلال کو* اور ابی جحیفہ رضی الله عنه سے کہ کہا دیکھا میں نے بلال کو

بلالا یؤذن واتتبع فاه ههنا وههنا واصبعاه فی

اذان کہتے ہوا پیروی کرتا ہوں میں اسکے منہ کی یہاں اور وہاں* اور انگلیاں اسکی

* ص۲* ترجیع کے معنے اللہ دو دو بار کہنا * ص۳* تکبیر کے معنے الله اکبر کہنا * ص۴* ابی جحیفہ نے کہا کہ میں منہ کو داہنے بائیں جو پھیرتا ہوں

أُذُنَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَلِابْنِ مَاجَةَ

انگلیاں آپکے کانوںمیں روایت کیا اُسے احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسے اور ابن

وَجَعَلَ أُصْبُعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ وَلِأَبِي دَاوُدَ لَوَى عُنُقَهُ

ماجہ کے لئیے اور رکھیں اپنی دونوں انگلیاں اپنے کانوںمیں اور ابی داؤد کے لئیے پھیرا اپنی

لَمَّا بَلَغَ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ يَمِينًا وَشِمَالًا وَلَمْ يَسْتَدِرْ

گردن کو جب پہنچا حی علی الصلوٰۃ کو * میں ۲ * دہنے اور بائیں اور گھوما نہیں

وَأَصْلُهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ * وَعَنْ أَبِي مَحْذُورَةَ

* میں ۳ * اور اصل اُسکی صحیحین میں ہے اور ابی محذورہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْجَبَهُ صَوْتُهُ

رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش آئی اُسکی آواز

فَعَلَّمَهُ الْأَذَانَ رَوَاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ

تو سکھائی اُسکو اذان روایت کیا اُسے ابن خزیمہ نے * اور جابر ابن

سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا پڑھی میں نے نماز ساتھ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ مِنْ غَيْرِ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا

وسلم کے عیدین کی ایک دو دفع نہیں * ۴ * میں * بغیر اذان کے اور بغیر

إِقَامَةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَنَحْوُهُ فِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ عَنِ ابْنِ

اقامت کے روایت کیا اُسے مسلم نے اور اسی ڈھب سے ہی متفق علیہ میں ابن

عَبَّاسٍ وَغَيْرِهٖ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي

عباس سے اور اُنکے غیر سے * اور ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے بیچ

الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ فِي نَوْمِهِمْ عَنِ الصَّلٰوةِ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ

حدیث میں اُنکے سو جانے میں نماز سے پھر اذان کہی بلال نے

فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ

پھر نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جیسا کہ کرتے تھے

كُلَّ يَوْمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ

ہر روز روایت کیا اُسے مسلم نے اور اُسی کے لیے جابر سے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا الْمَغْرِبَ

صلی اللہ علیہ وسلم آئے مزدلفے میں پھر پڑھی وہاں مغرب

وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَهُ عَنِ ابْنِ

اور عشا ایک اذان اور دو اقامت سے اور اُسی کے لئے ابن عمر

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا جَمَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہ جمع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ وَزَادَ

بیچ مغرب اور عشا میں ایک اقامت سے * اور زیادہ کیا ابو

أَبُو دَاوُدَ لِكُلِّ صَلٰوةٍ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلَمْ يُنَادِ فِي وَاحِدَةٍ

داؤد نے ہر نماز کے واسطے اور ایک روایت میں اُسکی اور اذان نہکہی ایک میں بھی

* یعنی مغرب کو بھی عشا کے وقت پڑھا ایک اقامت سے

مِنْهُمَا﴿وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ
اُن دونوں کے﴿ اور ابن عمر اور عائشہ رضی اللہ عنہما سے کہا دونوں نے کہ فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ بِلَالًا يُؤَذِّنُ بِلَيْلٍ فَكُلُوْا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلال اذان کہتا ہی رات کو سو کھاؤ
وَاشْرَبُوْا حَتّٰى يُنَادِيَ ابْنُ اُمِّ مَكْتُوْمٍ وَكَانَ رَجُلًا
اور پیو جب تک کہ اذان کہے ابن ام مکتوم اور تھا وہ اندھا آدمی
اَعْمٰى لَا يُنَادِيْ حَتّٰى يُقَالَ لَهٗ اَصْبَحْتَ مُتَّفَقٌ
اذان نہ کہتا جب تک کہ کہتے اُسکو صبح کی تونے متفق
عَلَيْهِ وَفِيْ اٰخِرِهٖ اِدْرَاجٌ﴿وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ بِلَالًا
علیہ ہی اور آخر میں اُسکے ادراج ہی﴿ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے
اَذَّنَ قَبْلَ الْفَجْرِ فَاَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ
کہ بلال نے اذان کہی پہلے فجر سے پھر حکم کیا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ
يَرْجِعَ فَيُنَادِيَ اَلَا اِنَّ الْعَبْدَ نَامَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ
پھر جاوے اور پکار دے بسنتے ہو مقرر بندہ سو گیا تھا روایت کیا اُسے ابوداؤد نے
وَضَعَّفَهٗ﴿وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ
اور ضعیف کہا﴿ اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَمِعْتُمُ
سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب سنو تم

النداء فقولوا مثل ما يقول المؤذن متفق عليه

اذان تو کہو جیسے کہے موذن متفق علیہ ہے

وللبخاري عن معوية رضي الله عنه وليسلم

اور بخاری کی روایت معاویہ رضی اللہ عنہ سے اور مسلم کی روایت

عن عمر رضي الله عنه في فضل القول كما يقول

عمر رضی اللہ عنہ سے فضیلت میں کہنے کے جیسے کہے موذن ایک

مؤذن كلمة كلمة سوى الحيعلتين فيقول

ایک کلمہ سوا حی علی الصلوۃ حی علی الفلاح کے کہ کہے لاحول

لاحول ولا قوة الا بالله * وعن عثمن بن ابى

ولا قوۃ الا باللہ * اور عثمان ابن ابی العاص

العاص رضي الله عنه انه قال يا رسول الله

رضی اللہ عنہ سے کہ اسنے کہا یا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اجعلني امام قومي فقال انت

صلی اللہ علیہ وسلم بناؤ مجھے امام میری قوم کا سو فرمایا تو

امامهم واقتد باضعفهم واتخذ موذنا

امام ہے انکا موافقت کر انکے ضعیف کے ساتھ اور مقرر کر ایسا موذن

لا ياخذ على اذانه اجرا اخرجه الخمسة وحسنه

کہ نہ لیوے اپنے اذان پر مزدوری * نکالا اسے پانچ نے اور حسن کہا ہے

ف * [illegible]

التِرمِذِيّ وصحَّحهُ الحَاكِمُ ۔ وعن مالِكِ بنِ
ترمذی نے اور صحیح کہا اسے حاکم نے اور مالک ابن
الحُوَيرِثِ رضي الله عنه قال قالَ لنا النَّبِيُّ صلَّى الله عليه
حویرث رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا ہم سے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ إِذا حضَرتِ الصَّلوةُ فَليُؤَذِّن لكُم احدُكُم
وسلم نے جب آوے وقت نماز کا تو اذان کہے واسطے تمہارے ایک تم میں سے
الحدِيثَ اخرجه السبعةُ ۔ وعن جابِرٍ رضي الله
آخر حدیث تک نکالا اسے سات نے ۔ اور جابر رضی اللہ
عنه ان رسولَ الله صلَّى الله عليه وسلَّم قال لِبلالٍ إذا
عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلال کو جب تو
أذَّنتَ فترسَّل وإذا اقَمتَ فاحدُر واجعَل بينَ
اذان کہے تو ٹھہر ٹھہر کے کہہ اور جب اقامت کہے تو جلدی کہہ اور کر درمیان
أذانِكَ وإقامَتِكَ قدرَ ما يفرغُ الاٰكِلُ من اكلِه
اپنی اذان اور اقامت کے اتنی دیر کہ فراغت کرے کھانیوالا اپنے کھانے سے
الحدِيثَ رواه التِّرمِذِيُّ وضعَّفه ولَه عن أبي
آخر حدیث تک روایت کیا اسے ترمذی نے اور ضعیف کہا اسے اور اسی کے لئے
هُريرةَ رضي الله عنه أنَّ النَّبِيَّ صلَّى الله عليه وسلَّمَ
ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حاشیہ: [illegible]

قَالَ لَا يُؤَذِّنُ اِلَّا مُتَوَضِّئٌ وَضَعَّفَهُ اَيْضًا وَلَهُ عَنْ زِيَادِ بْنِ

فرمایا اذان نکہے مگر جو وضو والا سوا اور ضعیف کہا اسے بھی اور اسیکے لیے زیاد ابن

الحَارِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حارث رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ وَمَنْ اَذَّنَ فَهُوَ يُقِيمُ وَضَعَّفَهُ اَيْضًا وَلِاَبِي دَاوُدَ فِي

اور جسنے اذان کہی سو وہی اقامت کہے اور اُسے بھی ضعیف کہا اور ابی داؤد کے لیے

حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ زَيْدٍ اَنَّهُ قَالَ اَنَا رَاَيْتُهُ يَعْنِي

عبد اللہ ابن زید کی حدیث میں کہ اُسنے کہا میں نے خواب میں دیکھا تھا اسے یعنے

الْاَذَانَ وَاَنَا كُنْتُ اُرِيدُهُ قَالَ فَاَقِمْ اَنْتَ وَفِيهِ

اذان کو اور میں ارادہ رکھتا تھا اُسکا فرمایا تو اقامت کہہ اور اسمیں بھی

ضُعْفٌ اَيْضًا * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

ضعف ہی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤَذِّنُ اَمْلَكُ بِالْاَذَانِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے موذن زیادہ حق دار ہی اذان کا ۲ ش

وَالْاِمَامُ اَمْلَكُ بِالْاِقَامَةِ رَوَاهُ ابْنُ عَدِيٍّ وَضَعَّفَهُ

اور امام زیادہ حقدار ہی اقامت کا ۳ ش روایت کیا اُسے ابن عدی نے اور ضعیف کہا اُسنے

وَلِلْبَيْهَقِيِّ نَحْوُهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ وَعَنْ

اور بیہقی کے لیے اسیطرح ہی علی رضی اللہ عنہ سے اُسیکے کلام سے * اور

۲ ش * یعنے موذن آپ کہے یا دوسرے کو اجازت دے * ۳ ش * یعنے امام جب اجازت دے تو اقامت ہووے

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُرَدُّ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے رد نہیں ہوتی دعا اذان اور اقامت کے بیچ میں

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * بَابُ شُرُوطِ الصَّلٰوةِ *

روایت کیا اُسے نسائی نے اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے * باب نماز کی شرطونکا *

○ عَنْ عَلِيِّ بْنِ طَلْقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل ہی علی ابن طلق رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا فَسَا أَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَنْصَرِفْ وَلْيَتَوَضَّأْ

نے جب گوز کرے کوئی تمہارا نماز میں تو پھر جاوے اور وضو کرے

وَلْيُعِدِ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ *

اور دُہراوے نماز روایت کیا اُسے پانچ نے اور صحیح کہا ابن حبان نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللهُ صَلٰوةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ

وسلم سے کہ فرمایا قبول نہیں کرتا اللہ نماز بالغ عورت کی بغیر چادر کے

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ ○ وَعَنْ

روایت کیا اُسے پانچ نے نسائی کے سوا اور صحیح کہا اُسے ابن خزیمہ نے ○ اور

جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

جابر رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَهُ اِنْ كَانَ الثَّوْبُ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهِ يَعْنِي فِي

اُسکو اگر کپڑا بڑا ہو تو لپیٹ لے اُسکو یعنے نماز میں

الصَّلٰوةِ وَلِمُسْلِمٍ فَخَالِفْ بَيْنَ طَرَفَيْهِ وَاِنْ كَانَ ضَيِّقًا

اور مسلم کی روایت سوا اُلٹا کر اُسکے دونوں کناروں میں اور اگر تنگ ہو

فَاتَّزِرْ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا مِنْ حَدِيْثِ اَبِي هُرَيْرَةَ

تو تہمد کر اُسکو متفق علیہ ہی اور اُن دونوں کے لئیے حدیث سے ابی ہریرہ کی

لَا يُصَلِّيْ اَحَدُكُمْ فِي الثَّوْبِ الْوَاحِدِ لَيْسَ عَلٰى

نہ نماز پڑھے کوئی تمھارا ایک کپڑے سے میں کہ

عَاتِقِهِ مِنْهُ شَيْءٌ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّهَا

نہو اُسکے مونڈھے پر اُس سے کچھ • اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہ اُسنے

سَاَلَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُصَلِّي الْمَرْاَةُ فِي

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا نماز پڑھے عورت کُرتے

دِرْعٍ وَخِمَارٍ بِغَيْرِ اِزَارٍ قَالَ اِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا

اور دوپٹہ میں بغیر تہمد کے فرمایا جب کہ ہو کُرتا لنبا کہ ڈھانک

يُغَطِّي ظُهُوْرَ قَدَمَيْهَا اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَصَحَّحَ الْاَئِمَّةُ

ہوے اُسکے پانوونکی پشت کو نکالا اُسے ابو داؤد نے اور صحیح کہا اماموں نے

وَقْفُهُ وَعَن عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا
اسکا موقوف ہونا * اور عامر ابن ربیعہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا ہم تھے
مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ فَأُشْكِلَتْ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک اندھیری رات میں سو مشکل ہوا
عَلَيْنَا الْقِبْلَةُ فَصَلَّيْنَا فَلَمَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِذَا نَحْنُ
ہم پر قبلہ پہچاننا سو نماز پڑھی ہمنے پھر جب نکلا آفتاب تب کھلا کہ نماز
صَلَّيْنَا إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَنَزَلَتِ الْآيَةُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّوا فَثَمَّ
پڑھی ہمنے اور طرف قبلہ سے تب اتری یہہ آیہ سو جسطرف تم منہہ کرو پھر وہاں ہی
وَجْهُ اللهِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ * وَعَنْ أَبِي
ہے توجہ اللہ نکالا اُسے ترمذی نے اور ضعیف کہا * اور ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ قِبْلَةٌ أَخْرَجَهُ
وسلم نے مشرق اور مغرب کے درمیان قبلہ ہی نکالا اُسے
التِّرْمِذِيُّ وَقَوَّاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ
ترمذی نے اور قوی کہا اُسے بخاری نے * اور عامر ابن ربیعہ
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يُصَلِّي عَلَى رَاحِلَتِهِ حَيْثُ تَوَجَّهَتْ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ نماز پڑھتے تھے اپنی اونٹنی پر جس طرف منہہ کرتی تھی اُنکو لیکر متفق علیہ ہی

زَادَ الْبُخَارِيُّ يُوْمِئُ بِرَاسِهِ وَلَمْ يَكُنْ يَصْنَعُهُ فِي

زیادہ کیا بخاری نے اشارہ کرتے تھے اپنے سر سے اور نہ کرتے تھے اُسکو

الْمَكْتُوبَةِ وَلِأَبِي دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ أَنَسٍ وَكَانَ

فرض نماز میں اور ابی داؤد کے واسطے انس کی حدیث سے اور جب

إِذَا سَافَرَ فَأَرَادَ أَنْ يَتَطَوَّعَ اسْتَقْبَلَ بِنَاقَتِهِ

سفر کرتے *۲ ش • پھر ارادہ کرتے کہ نفل پڑھیں تو منہہ کرتے اپنی اونٹنی کا

الْقِبْلَةَ فَكَبَّرَ ثُمَّ صَلَّى حَيْثُ كَانَ وَجْهُ رِكَابِهِ

قبلے کو تب تکبیر کہتے پھر نماز پڑھتے جس طرف کو کہ ہوتا منہہ اُنکی اونٹنی کا *۳ ش

وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ * وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

اور اسناد اسکی حسن ہی * اور ابی سعید خدری

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَرْضُ

رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین

كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ساری مسجد ہی *۴ ش • سوا قبرستان اور حمام کے روایت کیا اُسے ترمذی

وَلَهُ عِلَّةٌ • وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

نے اور اُسکے لیئے علت ہی • اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

*۲ ش یعنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم *۳ ش یعنے سواری [illegible]

نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُصَلِّيَ فِي

منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز گذارنے سے سات

سَبْعِ مَوَاطِنَ الْمَزْبَلَةِ وَالْمَجْزَرَةِ وَالْمَقْبَرَةِ وَقَارِعَةِ

مکان میں پاخانے میں اور ذبح کرنے کی جگہہ اور قبرستان میں اور بیچ

الطَّرِيقِ وَالْحَمَّامِ وَمَعَاطِنِ الْإِبِلِ وَفَوْقَ ظَهْرِ بَيْتِ

راہ کے اور حمام میں اور حوض کے گرد اونٹ بیٹھنے کی جگہہ اور کعبے کی

اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ * وَعَنْ اَبِي مَرْثَدٍ

چھت پر روایت کیا اسے ترمذی نے اور ضعیف کہا * اور ابی مرثد

الْغَنَوِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

غنوی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا اِلَى الْقُبُورِ وَلَا تَجْلِسُوا

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ نماز پڑھو قبروں کی طرف اور نہ بیٹھو

عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اُن پر روایت کیا اُسے مسلم نے * اور ابی سعید رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا جَاءَ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آوے کوئی

اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَاِنْ رَاٰى فِي نَعْلَيْهِ اَذًى

تم میں کا مسجد کو تو نظر کرے پس اگر دیکھے اپنے جوتوں میں کچھ گندگی

اَوْقَذَرًا فَلْيَمْسَحْهُ وَلْيُصَلِّ فِيْهِمَا اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ

یا گھنونی چیز تو ملدے اُسکو* اور نماز پڑھے اُنمیں نکالا اُسے ابو داؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور صحیح کہا اُسے ابن خزیمہ نے * اور وا ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا وَطِئَ اَحَدُكُمُ الْاَذٰى

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب گندے کوئی تم میں گندگی کو

بِخُفَّيْهِ فَطَهُوْرُهَا التُّرَابُ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ وَصَحَّحَهُ

اپنے موزوں سے تو پاک کرنیوالی اُنکی مٹی ہی نکالا اُسے ابو داؤد نے اور صحیح کہا اُسے

ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ قَالَ

ابن حبان نے * اور معاویہ بن حکم سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہہ نماز

لَا يَصْلُحُ فِيْهَا شَيْءٌ مِنْ كَلَامِ النَّاسِ اِنَّمَا هِيَ

لایق نہیں اُسمیں کوئی چیز آدمیوں کے کلام سے وہ نماز

التَّسْبِيْحُ وَالتَّكْبِيْرُ وَقِرَاءَةُ الْقُرْاٰنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تو تسبیح اور تکبیر اور پڑھنا قرآن کا روایت کیا اُسے مسلم نے

* وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ اِنَّا كُنَّا نَتَكَلَّمُ

اور زید بن ارقم سے کہ کہا ہم باتیں کرتے تھے

* یعنی رسول صلعم کے مطابق پاک موزے اور پاپوش میں نماز پڑھنی درست ہے ... [illegible]

الصلوة علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یکلم احدنا
ہم ہنس رہا سے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بات کرتا کوئی ایک ہم میں کا
صاحبہ بحاجتہ حتی نزلت حافظوا علی الصلوات
اپنے ساتھی سے اپنی حاجت کی یہاں تک کہ یہہ آیت اتری خبردار رہو نماز ونسے
والصلوۃ الوسطی وقوموا للہ قانتین فامرنا بالسکوت
اور بیچ والی نماز اور کھڑے رہو واسطے اللہ کے آگے ادب سے سو حکم ہوا ہمکو چپ رہنے کا
ونہانا عن الکلام متفق علیہ واللفظ لمسلم
اور منع ہوا ہمکو باتوں سے متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی

وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ
* اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم التسبیح للرجال والتصفیق للنساء
صلی اللہ علیہ وسلم نے تسبیح مردونکے لئے ہی اور تالی دینا عورتونکے لئے ہی
متفق علیہ زاد مسلم فی الصلوۃ * وعن مطرف
متفق علیہ ہی زیادہ کیا مسلم نے نماز میں * اور مطرف
بن عبد اللہ بن الشخیر عن ابیہ قال رأیت
بن عبد اللہ بن شخیر سے انکے باپ سے کہ کہا دیکھا میں نے
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی وفی صدرہ ازیز
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے اور انکے سینے سے

كَأَزِيزِ الْمِرْجَلِ مِنَ الْبُكَاءِ أَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا
آواز آتی تھی جیسے دیگ کے جوش کی آواز رونے کے سبب نکالا اُسکو
ابْنَ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ
پانچ نے سوا ابن ماجہ کے اور صحیح کہا اُسے ابن حبان نے * اور علی رضی اللہ
اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ لِي مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عنہ سے کہ کہا تھا میرے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک دو وقت
مَدْخَلَانِ فَكُنْتُ اِذَا اَتَيْتُهُ وَهُوَ يُصَلِّي تَنَحْنَحَ لِي
داخل ہونا سو جب آتا تھا میں اُن پاس اور وے تھا پڑھتے ہوتے تو کھنکارتے
رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
میرے لئے * روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے * اور ابن عمر رضی اللہ
اللهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لِبِلَالٍ كَيْفَ رَأَيْتَ النَّبِيَّ
عنہ سے کہ کہا کہا میں نے بلال کو کس طرح دیکھا تو نے نبی
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ حِينَ يُسَلِّمُونَ عَلَيْهِ وَهُوَ
صلی اللہ علیہ وسلم کو جواب دیتے لوگوں کا جبکہ وے کرتے سلام علیک اُنسے اور وہ
يُصَلِّي قَالَ يَقُولُ هٰكَذَا وَبَسَطَ كَفَّيْهِ اَخْرَجَهُ اَبُو دَاوُدَ
نماز پڑھتے ہوتے کہا اشارہ کرتے یوں اور پھیلایا اپنی ہتھیلیوں کو نکالا اسکو ابو داود
وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ * وَعَنْ اَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَ
اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسے * اور ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يصلي وهو حامل امامة

رسول الله صلى الله عليه وسلم نماز پڑھتے تھے اور وہ لئے ہوتے تھے امامہ زینب کی

بنت زينب فاذا سجد وضعها واذا قام حملها

بیٹی کو سو جب سجدہ کرتے تو رکھدیتے اسکو اور جب کھڑے ہوتے تو اُٹھا لیتے

متفق عليه ولمسلم وهو يؤم الناس في المسجد

اسکو متفق علیہ ہی اور مسلم کے لئے جبکہ وہ امامت کرتے تھے لوگوں کی مسجد میں

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم اقتلوا الاسودين في الصلوة

صلی اللہ علیہ وسلم نے مار ودونوں کالونکو نماز میں

الحية والعقرب اخرجه الاربعة وصححه ابن

سانپ کو اور بچھو کو نکالا اُسکو چار نے اور صحیح کہا اُسکو ابن

حبان • باب سترة المصلى * عن ابي جهيم

حبان نے * باب نمازی کے سترے کا * ابی جہیم

بن الحرث رضي الله عنه قال قال رسول الله

الحارث رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم لو يعلم المار بين يدي المصلي

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر معلوم کرے گذرنے والا نمازی کے آگے

مَاذَا عَلَيْهِ مِنَ الْاِثْمِ لَكَانَ اَنْ يَقِفَ اَرْبَعِيْنَ خَيْرًا

کہ کیا گناہ ہی اُس پر تو ٹھہرا رہنا چالیس بہتر ہوا

لَهٗ مِنْ اَنْ يَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

اُسکے لئے گذرنے سے آگے اُسکے متفق علیہ ہی اور لفظ

لِلْبُخَارِيِّ وَوَقَعَ فِي الْبَزَّارِ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ اَرْبَعِيْنَ

بخاری کا ہی اور واقع ہوا بزار میں ایک دوسری وجہ سے چالیس

خَرِيْفًا ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سُئِلَ

برس ٭ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پوچھا گیا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكٍ عَنْ سُتْرَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے غزوۂ تبوک میں نمازی کے سُترے

الْمُصَلِّيْ فَقَالَ مِثْلُ مُؤْخِرَةِ الرَّحْلِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

سے سو فرمایا جیسے پچھلی لکڑی کجاوے کی نکالا اُسکو مسلم نے

٭ وَعَنْ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبَدِ نِ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور سبرہ بن معبد الجہنی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَسْتَتِرْ اَحَدُكُمْ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہیے کہ سترا لیوے کوئی ایک

فِي الصَّلٰوةِ وَلَوْ بِسَهْمٍ اَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ ٭ وَعَنْ

تمہارا نماز میں اور اگرچہ تیر ہی ہو وے نکالا اُسکو حاکم نے ٭ اور ابی

عن ابي ذر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

ابی ذر رضی الله عنه سے کہ کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه

وسلم يقطع صلوة المرء المسلم اذا لم يكن بين

وسلم نے توڑتی ہی نماز مرد مسلمان کی جب کہ نہ ہو روبرو اسکے

يديه مثل مؤخرة الرحل المراة والحمار والكلب

مانند موخرے رحل کے عورت اور گدھا اور کالا

الاسود الحديث و فيه الكلب الاسود شيطان

کتا آخر حدیث تک اور اسی میں ہی کہ کالا کتا شیطان ہی

اخرجه مسلم وله عن ابي هريرة رضي الله عنه

نکالا اسکو مسلم نے اور اس کے لئے ابی ہریرہ رضی الله عنه سے

نحوه دون الكلب ولابي داؤد والنسائي عن

اسیطرح ہی سوا لفظ کتے کے اور ابی داؤد اور نسائی کے لئے ابن

ابن عباس رضي الله عنهما نحوه دون اخره وقيد

عباس رضی الله عنہما سے اسیطرح ہی سوا اسکے آخر کے اور قید لگائی

المرأة بالحائض * وعن ابي سعيد ن الخدري رضي

عورت کے ساتھ حیض والی * اور ابی سعید خدری رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا صلى

الله عنه سے کہ کہا فرمایا رسول الله صلی الله علیه وسلم نے جب نماز پڑھے

أَحَدُكُمْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنَ النَّاسِ وَأَرَادَ أَحَدٌ

کوئی تم میں ایک چیز کیطرف کہ چھپالیوے سے اُسکو لوگوں سے اور چاہے کوئی

أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدْفَعْهُ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ

کہ گذرے اُسکے آگے تو منع کرے اُسکو پھر اگر نمانے وہ تو لڑائی کرے اُسے

فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ فَإِنَّ مَعَهُ

کہ وہ شیطان ہی متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں کہ اُسکے ہمراہ

الْقَرِينَ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ

ہی دوست تھی • اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز پڑھے کوئی تم میں

فَلْيَجْعَلْ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ شَيْئًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَلْيَنْصِبْ

تو رکھ لے اپنے منہ کے سامنے کوئی چیز پھر جو نہ پاوے تو کھڑی کر لے

عَصًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فَلْيَخُطَّ خَطًّا ثُمَّ لَا يَضُرُّهُ مَنْ

لاٹھی پھر اگر لاٹھی بھی نہ ہو تو کھینچے ایک لکیر پھر نہ ضرر کریگا اُسکا جو

مَرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ

گذرا اُسکے آگے نکالا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانَ وَلَمْ يُصِبْ مَنْ زَعَمَ أَنَّهُ مُضْطَرِبٌ بَلْ

بن حبان نے اور نہیں کو پہنچی جسنے کہا کہ یہہ حدیث مضطرب ہی بلکہ

هو حسن * وعن ابي سعيد الخدري رضي
حسن ہی * اور ابی سعید خدری رضی
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقطع
اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں توڑتی
الصلوة شيء وادرؤا ما استطعتم اخرجه ابوداؤد
نماز کو کوئی چیز اور دفع کرو جس قدر ہوسکے تم سے نکالا اسکو ابوداؤد نے
وفي سنده ضعف * باب الحث على الخشوع في
اور اسکی سند میں ضعف ہی * باب رغبت دلانیکا عاجزی کرنے پر
الصلوة * عن ابي هريرة رضي الله عنه قال نهى
نماز میں * ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا منع فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يصلي الرجل مختصرا
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نماز پڑھے مرد مختصر ہوکے
متفق عليه واللفظ لمسلم ومعناه ان يجعل يده على
متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور معنے اسکے یہہ ہیں کہ رکھے اپنا ہاتھ
خاصرته وفي البخاري عن عائشة رضي الله
کوکھ پر اور بخاری میں عائشہ رضی اللہ
عنها ان ذلك فعل اليهود * وعن انس رضي الله
سے کہ یہہ وضع یہود کا فعل ہی * اور انس رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آگے لایا جاوے

قُدِّمَ الْعَشَاءُ فَابْدَؤُا بِهِ قَبْلَ أَنْ تُصَلُّوا الْمَغْرِبَ

شام کا کھانا تو شروع کرو اُسے مغرب کی نماز

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

پڑھنے سے پہلے متفق علیہ ہے * اور ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُكُمْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کھڑا ہو تم میں کوئی ایک

فِي الصَّلٰوةِ فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى فَإِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ

نماز میں تو نہ چھوئے کنکریوں کو کہ رحمت روبرو ہوتی ہے اُسکے

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ بِإِسْنَادٍ صَحِيْحٍ وَزَادَ أَحْمَدُ وَاحِدَةً أَوْ

روایت کیا اسکو پانچ نے سند صحیح سے اور زیادہ کیا احمد نے ایک بار یا اُسے

دَعْ وَفِي الصَّحِيْحِ عَنْ مُعَيْقِيْبٍ نَحْوُهُ بِغَيْرِ تَعْلِيْلٍ

بھی چھوڑ دے * ۲ ش * اور صحیح میں معیقیب سے اسیطرح ہی بغیر تعلیل کے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ

اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پوچھا میں نے

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْاِلْتِفَاتِ فِي

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دیکھنے سے * ۳ ش *

الصلوة فقال هو اختلاس يختلسه الشيطان من

نماز مین سو فرمایا کہ وہ ایک اُچک لینا ہی کہ اُچک لیتا ہی اُسے شیطان نماز

صلوة العبد رواه البخاري وللترمذي وصححه

سے بندے کی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ترمذی کے لئے اور صحیح

اياك والالتفات في الصلوة فانه هلكة فان كان

کہا اُسے بچاتو اپنے تئین ادھر اودھر دیکھنے سے نماز مین کہ وہ ہلاک کرنے والی

لابد ففي التطوع * وعن انس رضي الله عنه

ہی پھر اگر ضرور ہو تو نفل مین * اور انس رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ ہو مومن مین

احدكم في الصلوة فانه يناجي ربه فلا يبصقن

کوئی ایک نماز مین تو وہ راز کہتا ہی اپنے رب سے سو نہ تھوکے

بين يديه ولا عن يمينه ولكن عن شماله

اپنے آگے اور نہ اپنے دہنے لیکن اپنے بائین

تحت قدميه متفق عليه وفي رواية او تحت

انکے نیچے متفق علیہ ہی اور ایک روایت مین یا نیچے اپنے

قدميه * وعنه قال كان قرام لعائشة سترت به

پانوٴ * اور انہی سے کہ کہا ایک نقش دار پردہ تھا عایشہ رضی اللہ عنہا کا کہ پردہ

جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمِيطِي

کیا تھا اُسسے ایک کونے کو اپنے گھر کے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دور کر

عَنَّا قِرَامَكِ هٰذَا فَاِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي

ہم سے اپنے اس پردے کو کہ بیشک ہمیشہ اسکے نقش ظاہر ہوتے ہیں مجھپر

فِي صَلٰوتِي رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاتَّفَقَا عَلٰى حَدِيثِهَا

میری نماز میں روایت کیا اُسکو بخاری نے اور اتفاق کیا اُنھوں نے عایشہ کی

فِي قِصَّةِ اَنْبِجَانِيَّةِ اَبِي جَهْمٍ وَفِيهِ فَاِنَّهَا اَلْهَتْنِي

حدیث پر قصے میں ابی جہم کی پشمین چادر کے اور اُسمین ہی کہ مقرر

عَنْ صَلٰوتِي ۔ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

غافل کیا مجھکو میری نماز سے ۞ اور جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَنْتَهِيَنَّ قَوْمٌ

کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ

يَرْفَعُونَ اَبْصَارَهُمْ اِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلٰوةِ اَوْ

باز رہیں وے لوگ جو اُٹھاتے ہیں اپنی آنکھیں آسمان کی طرف نماز میں یا

لَا تَرْجِعُ اِلَيْهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

نہ پھر آئی جاوینگی اُنکی طرف ۞ ش ۞ روایت کیا اُسے مسلم نے اور اُسیکے لئے

اللهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عایشہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سُنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اُنھوں سے کہ آگے آنے کو اس اعلام کا علم الصواب

ش ۞ یعنی اس بد ادبی سے اللہ کا غضب پڑے گا

يَقُولُ لَاصَلٰوةَ بِحَضْرَةِ طَعَامٍ وَلَاهُوَ يُدَافِعُهُ

کے تھیں کہ فرماتے تھے نماز کامل نہیں کھانا حاضر ہونیکے وقت اور اسکے کہ زور کرے

الْاَخْبَثَانِ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

اسپر بول ضرور پیشاب * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التَّثَاؤُبُ مِنَ الشَّيْطَانِ

علیہ وسلم نے فرمایا جمھائی شیطان سے ہی

فَاِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَكْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ

ہو جب جمھائی لے کوئی ایک تم میں تو بند کرے جتنا ہو سکے روایت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالتِّرْمِذِيُّ وَزَادَ فِي الصَّلٰوةِ * بَابُ

کیا اسکو مسلم نے اور ترمذی نے اور زیادہ کیا نماز میں * یہ * باب

الْمَسَاجِدِ * عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ اَمَرَ

مسجدونکا * عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا حکم کیا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسَاجِدِ فِي الدُّوْرِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجدون کے بنانے کا محلے میں

وَاَنْ يُنَظَّفَ وَيُطَيَّبَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ

اور یہ کہ پاک صاف رکھی جاوین اور خوشبودار روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے

وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَ اِرْسَالَهُ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اور ترمذی نے اور صحیح رکھا مرسل ہونا اسکا * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَاتَلَ اللهُ اليَهُودَ اتَّخَذُوا قُبُورَ اَنبِيَائِهِم مَسَاجِدَ

لعنت کرے اللہ یہود کو کہ ٹھہرایا انھوں نے قبروں کو اپنے نبیوں کی مسجدیں

مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَزَادَ مُسلِمٌ وَالنَّصَارىٰ وَلَهُمَا مِن

متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے اور نصاریٰ کو اور اُن دونوں کے لئے

حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهَا كَانُوا اِذَا مَاتَ

عائشہ رضی اللہ عنہا کی حدیث سے تھے وے کہ جب مرجاتا

فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ بَنَوا عَلَىٰ قَبرِهِ مَسجِدًا

اُنمیں کوئی مرد صالح تو بناتے اُسکی قبر پر مسجد

وَفِيهِ اُولٰئِكَ شِرَارُ الخَلقِ * وَعَن اَبِي هُرَيرَةَ رَضِيَ

اور اُسی میں ہی کہ وے بدترین خلق ہیں * اور ابی ہریرہ رضی

اللهُ عَنهُ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہ کہا بھیجی نبی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

خَيلًا فَجَاءَت بِرَجُلٍ فَرَبَطُوهُ بِسَارِيَةٍ مِن

گھوڑ اسوار لایا ایک شخص کو پھر باندھا لوگوں نے اُسے ایک ستون سے ستونوں میں

سَوَارِي المَسجِدِ الحَدِيثَ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ * وَعَنهُ

سے مسجد کے آخر حدیث تک متفق علیہ ہی * اور اُسی

یعنی خدا و دعا اُس سے ہو وے نہ ہوگا پس یہ حضرت کی ... سے شرک ہوگا وہاں

رَضِيَ اللهُ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرَّ بِحَسَّانٍ يُنْشِدُ

رضی اللہ عنہ سے کہ عمر رضی اللہ عنہ گذرے حسان پر کہ شعر پڑھتا تھا

فِي الْمَسْجِدِ فَلَحَظَ إِلَيْهِ فَقَالَ كُنْتُ أُنْشِدُ

مسجد میں سو کن انکھیوں سے دیکھا اُسکی طرف تب اُسنے کہا میں شعر پڑھتا تھا جبکہ

وَفِيهِ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

اُسمیں تھا وہ شخص جو بہتر ہی تجھ سے متفق علیہ ہی ۞ اور اُسی سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ رَجُلًا يَنْشُدُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی سُنے کسی مرد کو کہ ڈھونڈھے

ضَالَّةً فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَقُلْ لَا رَدَّهَا اللهُ عَلَيْكَ

گم ہوئی کو مسجد میں تو کہے نہ پھیر دے اُسے اللہ تجھ پاس

فَإِنَّ الْمَسَاجِدَ لَمْ تُبْنَ لِهٰذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْهُ

کہ بنائی مسجدیں نہیں بنائی گئی اِسواسطے روایت کیا اسے مسلم نے ۞ اور اُسی

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ مَنْ

سے ہی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم اُسکو جو

يَبِيعُ أَوْ يَبْتَاعُ فِي الْمَسْجِدِ فَقُولُوا لَا أَرْبَحَ اللهُ

بیچے یا خرید کرے مسجد میں تو کہو نہ سود مند کرے اللہ

تِجَارَتَكَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَحَسَّنَهُ ۞ وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ

تجارت کو روایت کیا اُسے نسائی نے اور حسن کہا ۞ اور حکیم

بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بن حزام رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تُقَامُ الْحُدُوْدُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُسْتَقَادُ فِيهَا

قایم نکی جاویں حدین مسجدوں میں اور نہ قصاص کیا جاوے اُن میں *

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْ دَاوُدَ بِسَنَدٍ ضَعِيْفٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

روایت کیا اُسے احمد و ابو داؤد نے ضعیف سند سے * اور عایشہ رضی اللہ

اللهُ عَنْهَا قَالَتْ أُصِيْبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ فَضَرَبَ

عنہا سے کہ کہا زخم پہنچی سعد کو خندق کے دن سو خیمہ کھڑا کیا

عَلَيْهِ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ

اُسپر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں

لِيَعُوْدَهُ مِنْ قَرِيْبٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْهَا قَالَتْ رَأَيْتُ

تاکہ عیادت کریں اُسکی نزدیک سے متفق علیہ ہی * اور اُسی سے کہ کہا دیکھا میں نے

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتُرُنِيْ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھپائے ہوئے تھے مجھے اور میں دیکھتی

الْحَبَشَةِ يَلْعَبُوْنَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَدِيْثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تھی حبشیوں کو کہ کھیلتے تھے مسجد میں پڑھو حدیث کو متفق علیہ ہی *

وَعَنْهَا رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ وَلِيْدَةً سَوْدَاءَ كَانَ لَهَا

اور اُسی رضی اللہ عنہا سے کہ ایک لڑکی کالی کہ تھا اُسکا

[illegible]

خِبَاءٌ فِي الْمَسْجِدِ فَكَانَتْ تَأْتِينِي فَتَحَدَّثُ
یک خیمہ مسجد میں سو وہ آتی تھی میرے پاس اور باتیں کرتی تھی
عِنْدِي الْحَدِيثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ
میرے نزدیک پڑھو حدیث کو متفق علیہ ہے * اور انس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبُصَاقُ
اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تھوکنا
فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
مسجد میں گناہ ہے اور کفارا اُسکا اُسکا دفن کردینا ہے متفق علیہ ہے *
وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور اُسی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي
وسلم نے قائم ہوگی قیامت اس حد تک کہ آپس میں فخر کریں لوگ
الْمَسَاجِدِ أَخْرَجَهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ
مسجد ونمیں نکالا اُسے پانچ نے سوا ترمذی کے اور صحیح کہا اُسکو
ابْنُ خُزَيْمَةَ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
ابن خزیمہ نے • اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا
قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُمِرْتُ بِتَشْيِيدِ
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجکو حکم نہیں ہے پختہ کرنے

الْمَسَاجِدِ اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

مسجدونکی * ش * نکالا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا ہے ابن حبان نے

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ عُرِضَتْ عَلَيَّ اُجُوْرُ اُمَّتِيْ حَتَّى الْقَذَاةُ

ظاہر کیے گئے مجھ پر میری اُمت کے نیک ایک تنکے تک بھی

يُخْرِجُهَا الرَّجُلُ مِنَ الْمَسْجِدِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

جو نکالی پھینکے آدمی مسجد سے روایت کیا اسکو ابو داؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَاسْتَغْرَبَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * وَعَنْ

اور ترمذی نے اور غریب جانا اسکو اور صحیح کہا ابن خزیمہ نے * اور

اَبِيْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ

وسلم نے جب آوے کوئی ایک تم میں مسجد کو تو نہ بیٹھے جب تک

حَتّٰى يُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * بَابُ صِفَةِ الصَّلٰوةِ *

کہ دو رکعت نماز پڑھے متفق علیہ ہی * باب نماز کی صفت کا *

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ

* ش * تنبیہ * [illegible]

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قُمْتَ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاَسْبِغِ الْوُضُوْءَ

وسلم نے فرمایا جب اُٹھے تو نماز کو تو پورا کر وضو

ثُمَّ اسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ فَكَبِّرْ ثُمَّ اقْرَأْ مَا تَيَسَّرَ مَعَكَ مِنَ

پھر منہہ کر قبلہ کو اور تکبیر کہہ پھر پڑھ جو میسر ہو تجھہ پاس

الْقُرْاٰنِ ثُمَّ ارْكَعْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ رَاكِعًا ثُمَّ ارْفَعْ حَتّٰى

قرآن سے پھر رکوع کر یہانتک کہ آرام پکڑے تو رکوع میں پھر اُٹھا سر یہانتک

تَعْتَدِلَ قَائِمًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ سَاجِدًا ثُمَّ ارْفَعْ

کہ سیدھا کھڑا ہووے تو پھر سجدہ کر یہانتک کہ چین پکڑے تو سجدے میں پھر اُٹھا تو سر کو

حَتّٰى تَطْمَئِنَّ جَالِسًا ثُمَّ اسْجُدْ حَتّٰى تَطْمَئِنَّ

یہانتک کہ اطمینان حاصل کرے تو بیٹھے میں پھر سجدہ کر یہانتک کہ چین پکڑے تو

سَاجِدًا ثُمَّ افْعَلْ ذٰلِكَ فِيْ صَلٰوتِكَ كُلِّهَا اَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ

سجدے میں پھر کر تو اسیطرح اپنی تمام نماز میں نکالا اُسے ساتوں نے

وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَلِابْنِ مَاجَةَ بِاِسْنَادِ مُسْلِمٍ

اور لفظ بخاری کا ہی اور ابن ماجہ کے لیئے مسلم کی اسناد کے ساتھ

حَتّٰى تَطْمَئِنَّ قَائِمًا وَمِثْلُهٗ فِيْ حَدِيْثِ رِفَاعَةَ

یہانتک کہ چین پکڑے تو قومے میں اور اسی طرح ہی حدیث میں رفاعہ

بْنِ رَافِعِ بْنِ مَالِكٍ عِنْدَ اَحْمَدَ وَابْنِ حِبَّانَ وَفِيْ

ابن رافع ابن مالک کی احمد کے اور ابن حبان کے نزدیک اور ایک

لَفظ لِاَحمَدَ فَاَقِمْ صُلْبَكَ حَتّٰى تَرْجِعَ الْعِظَامُ

لفظ سے ہیں احمد کے اور سیدھی کر پیٹھ اپنی یہاں تک کہ رجوع کریں ہڈیاں

وَلِلنَّسَائِيِّ وَاَبِي دَاؤُدَ مِنْ حَدِيثِ رِفَاعَةَ ابْنِ

اور نسائی اور ابی داؤد کے لیئے حدیث سے رفاعہ ابن

رَافِعٍ اِنَّهَا لَنْ تَتِمَّ صَلٰوةُ اَحَدِكُمْ حَتّٰى

رافع کی بیشک کبھو نہیں کامل ہو گی نماز کسی ایک کی تم میں سے جبتک

يُسْبِغَ الْوُضُوْءَ كَمَا اَمَرَهُ اللّٰهُ ثُمَّ يُكَبِّرَهُ وَيَحْمَدُهُ

کہ پورا کرے وضو جب کہ حکم کیا اسے اللہ نے پھر بڑائی بولے اس کی اور حمد

وَيُثْنِيْ عَلَيْهِ وَفِيْهَا فَاِنْ كَانَ مَعَكَ قُرْاٰنٌ فَاقْرَاْ وَاِلَّا.

اور ثنا کرے اس کی اور اسی میں ہے پھر اگر ہو تیرے ساتھ قرآن تو پڑھ تو اور نہیں

فَاحْمَدِ اللّٰهَ وَكَبِّرْهُ وَهَلِّلْهُ وَلِاَبِي دَاؤُدَ ثُمَّ اقْرَأْ

تو حمد کر اللہ کی اور بڑائی کر اس کی اور تہلیل کر اور ابی داؤد کے لیئے پھر پڑھ

بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ وَبِمَا شَاءَ اللّٰهُ وَلِابْنِ حِبَّانَ ثُمَّ بِمَا شِئْتَ

ام القرآن کو اور وہ جو چاہا اللہ نے اور ابن حبان کے لیئے پھر جو چاہے

وَعَنْ اَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ جَعَلَ يَدَيْهِ

دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جب تکبیر کہتے تو کرتے اپنے ہاتھوں کو

حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ أَمْكَنَ يَدَيْهِ

اپنے مونڈھوں کے مقابل اور جب رکوع کرتے تو پکڑ لیتے اپنے دونوں ہاتھوں سے اپنے

مِنْ رُكْبَتَيْهِ ثُمَّ هَصَرَ ظَهْرَهُ فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ

دونوں گھٹنوں کو پھر سیدھی برابر رکھتے اپنی پیٹھ اور جب اُٹھاتے اپنے سر کو

اِسْتَوَى حَتَّى يَعُودَ كُلُّ فَقَارٍ مَكَانَهُ فَإِذَا سَجَدَ

تو سیدھے ہوتے یہاں تک کہ پھر آتیں سب ہڈیاں ٹھکانے پر اپنے پھر جب سجدہ کرتے

وَضَعَ يَدَيْهِ غَيْرَ مُفْتَرِشٍ وَلَا قَابِضُهُمَا وَاسْتَقْبَلَ

تو رکھتے اپنے ہاتھ لیکن نہ بچھاکے اور نہ بند کرکے اُنکو اور منہ کرتے اپنے

بِأَطْرَافِ أَصَابِعِ رِجْلَيْهِ الْقِبْلَةَ وَإِذَا جَلَسَ فِي الرَّكْعَتَيْنِ

پانوؤں کی اُنگلیوں کے سرونکا قبلے کو اور جب بیٹھتے دو رکعتوں میں

جَلَسَ عَلَى رِجْلِهِ الْيُسْرَى وَنَصَبَ الْيُمْنَى وَإِذَا

تو بیٹھتے اپنے بائیں پانوں پر اور کھڑا کرتے دہنے پانوں کو اور جب

جَلَسَ فِي الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ قَدَّمَ رِجْلَهُ الْيُسْرَى وَنَصَبَ

بیٹھتے پچھلی رکعت میں یعنے تشہد اخیر ہو آگے بڑھاتے اپنے بائیں پانوکو اور کھڑا

الْأُخْرَى وَقَعَدَ عَلَى مَقْعَدَتِهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

کرتے دوسرے پانوں کو اور بیٹھتے اپنے سرین پر نکالا اِسے بخاری نے *

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ

اور علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے اُنھوں نے نقل کی

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ کَانَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وے جب کھڑے ہوتے تھے نماز کو

قَالَ وَجَّہْتُ وَجْہِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

تو کہتے میں نے اپنا منھ کیا اُسکی طرف جسنے بنائے آسمان و زمین

حَنِیْفًا وَّمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ

ایک طرف کا ہو کے اور میں نہیں شریک کرنیوالا میری نماز اور قربانی

وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

اور میرا جینا اور مرنا اللہ کیطرف ہی جو صاحب سارے جہانکا کوئی نہیں اُسکا شریک

وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۔ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ

یہی مجھکو حکم ہوا اور میں حکم برداروں سے ہوں ای اللہ تو ہی

الْمَلِکُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ

بادشاہ نہیں ہی کوئی ایوج پوجنے کے مگر تو تو رب ہی میرا اور میں بندہ ہوں تیرا

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ

ظلم کیا میں نے اپنی جان پر اور اقرار کیا میں نے اپنے گناہ کا سو بخش دے تو مجھے

ذُنُوْبِیْ جَمِیْعًا اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

میرے سارے گناہ تحقیق یہ ہی کوئی نہیں بخشتا گناہوں کو سوا تیرے

وَاہْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا یَہْدِیْ لِاَحْسَنِہَا

اور چلا تو مجھے نیک خصلتوں پر نہیں راہ بتاتا نیک خصلتوں کو

اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا

مگر تو اور دور کر مجھ سے بُرے خلق نہیں دور کرتا مجھ سے بُرے خلق

اِلَّا اَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِي يَدَيْكَ

کوئی سوا تیرے میں حاضر ہوں تیری خدمت میں اور نیکی ساری تیرے ہاتھ میں

وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ اَنَا بِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ

اور بدی نہیں تیری طرف میرا اعتماد تجھ پر اور تیری ہی پناہ، تجھ پاس تیرا راج برا

وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ

اور تیرا رتبہ اونچا میں تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں اور تیری طرف پھرتا ہوں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهٗ اَنَّ ذٰلِكَ فِي صَلٰوةِ

روایت کیا اسکو مسلم نے اور ایک روایت میں اسکی کہ یہ رات کی

اللَّيْلِ ۝ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

نماز میں ہی ۝ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ سَكَتَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تکبیر کہتے تھے نماز کی تو چپ رہتے

هُنَيَّةً قَبْلَ اَنْ يَقْرَاَ فَسَاَلْتُهٗ فَقَالَ اَقُوْلُ اللّٰهُمَّ

تھوڑا قرات سے پہلے سو پوچھا میں نے انسے فرمایا کہ میں کہتا ہوں اے اللہ

بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

فرق کر دے مجھ میں اور میرے گناہوں میں جیسا کہ فرق کیا ہے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ

مشرق اور مغرب منے ای اللہ پاک کر تو مجھے میرے گناہوں سے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ

جیسا کہ پاک کیا جاتا ہی سفید کپڑا میل سے ای اللہ

اَغْسِلْنِيْ مِنْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

دھو دے مجھے میرے گناہوں سے پانی اور برف سے اور اولے سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ

متفق علیہ ہی * اور عمر رضی اللہ عنہ سے کہ وہ کہتے تھے میں پاکی بولتا ہوں تیری

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ

ای اللہ اور تعریف کے ساتھ یاد کرتا ہوں تجکو اور بڑی برکت والا ہی نام تیرا

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ رَوَاهُ

اور بہت بلند ہی مرتبہ تیرا اور نہیں کوئی لائق بندگی کے سوا تیرے روایت کیا

مُسْلِمٌ بِسَنَدٍ مُنْقَطِعٍ وَالدَّارَقُطْنِيُّ مَوْصُولًا وَهُوَ

اسے مسلم نے سند منقطع سے اور دارقطنی نے موصول حالانکہ وہ

مَوْقُوْفٌ وَنَحْوُهُ عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ مَرْفُوْعًا

موقوف ہی اور اسیطرح ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مرفوع

عِنْدَ الْخَمْسَةِ وَفِيْهِ وَكَانَ يَقُوْلُ بَعْدَ التَّكْبِيْرِ

پانچ کے نزدیک اور اس میں ہی اور کہتے تھے تکبیر کے بعد

أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
پناہ میں آیا میں اللہ کی جو سنتا ہی جانتا شیطان دھتکارے سے
مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
خطرے سے اُسکے اور وسوسے سے اُسکے اور پھونکنے سے اُسکے * و رعایشہ
عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَتِحُ
رضی اللہ عنہا سے کہ تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شروع کرتے بیچ
الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِيرِ وَالْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِينَ
نماز کو تکبیر سے اور قراۃ کو الحمد للہ رب العالمین سے
وَكَانَ إِذَا رَكَعَ لَمْ يُشْخِصْ رَأْسَهُ وَلَمْ يُصَوِّبْهُ
اور جب رکوع کرتے تھے ہو نہ اونچا رکھتے اپنے سر کو اور نہ نیچا اُسے
وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ مِنَ الرُّكُوعِ
ولیکن رکھتے درمیان اُسکے اور جب اُٹھاتے تھے سر کو رکوع سے
لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ قَائِمًا وَإِذَا رَفَعَ مِنَ
تو سجدہ نکرتے جب تک کہ سیدھے نہ کھڑے ہوتے اور جب اُٹھاتے
السُّجُودِ لَمْ يَسْجُدْ حَتّٰى يَسْتَوِيَ جَالِسًا وَكَانَ
سجدے سے تو سجدہ نہ کرتے جب تک کہ سیدھے بیٹھتے اور
يَقُولُ فِي كُلِّ رَكْعَتَيْنِ التَّحِيَّةَ وَكَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ
پڑھتے تھے ہر دو رکعتوں میں التحیات اور بچھاتے اپنا بایاں

الْيُسْرَى وَيَنْصِبُ الْيُمْنَى وَكَانَ يَنْهَى عَنْ عُقْبَةِ
پانوں اور کھڑا کرنے دہنا اور منع کرتے تھے کہ کہیان رکھے گھٹنے

الشَّيْطَانِ وَيَنْهَى أَنْ يَفْتَرِشَ الرَّجُلُ ذِرَاعَيْهِ
اُٹھاوے زمین سے اور منع کرتے تھے کہ بچھاوے مرد دونوں ہاتھوں کو

افْتِرَاشَ السَّبُعِ وَكَانَ يَخْتِمُ الصَّلٰوةَ بِالتَّسْلِيمِ
درندے کے بچھانیکی طرح اور ختم کرتے تھے نماز کو ساتھ سلام کے

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ عِلَّةٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
نکالا اُسے مسلم نے اور اُسکی علت ہی * اور ابن عمر رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ
عنہما سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھاتے تھے اپنے

يَدَيْهِ حَذْوَ مَنْكِبَيْهِ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَإِذَا كَبَّرَ
ہاتھونکو اپنے مونڈھونکے برابر جب شروع کرتے نماز اور جب تکبیر کہتے

لِلرُّكُوعِ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
رکوع کی اور جب اُٹھاتے اپنے سر کو رکوع سے متفق علیہ ہی

وَفِي حَدِيثِ أَبِي حُمَيْدٍ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ يَرْفَعُ
اور حدیث میں ابی حمید کی ابوداؤد کے نزدیک اُٹھاتے تھے

يَدَيْهِ حَتَّى يُحَاذِيَ بِهِمَا مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ يُكَبِّرُ وَلِمُسْلِمٍ
اپنے ہاتھونکو یہاں تک کہ برابر کرتے اُنکے اپنے مونڈھونکو پھر تکبیر کہتے اور مسلم

وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ نَحْوَ

کے لئے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ سے ابن عمر کی

حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ لٰكِنْ قَالَ حَتّٰى يُحَاذِيَ بِهِمَا

حدیث کی طرح ہی لیکن اُسنے کہا یہانتک کہ برابر کرتے اُنکے اپنی

فُرُوعَ اُذُنَيْهِ ۔ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

کانوں کی لو کو * اور وایل بن حجر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَ يَدَهُ

کہ کہا نماز پڑھی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سو رکھا حضرت نے اپنا

الْيُمْنٰى عَلٰى يَدِهِ الْيُسْرٰى عَلٰى صَدْرِهٖ اَخْرَجَهُ ابْنُ

دہنا ہاتھ اپنے بائیں ہاتھ پر اپنے سینے پر نکالا اسکو ابن

خُزَيْمَةَ * وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

خزیمہ نے * اور عبادہ ابن صامت رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز نہیں اُسکی جسنے نہ پڑھی

بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِابْنِ حِبَّانَ

سورۂ فاتحہ متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں ابن حبان

وَالدَّارَقُطْنِيِّ لَا تُجْزِءُ صَلٰوةٌ لَا يُقْرَأُ فِيهَا بِفَاتِحَةِ

کی اور دارقطنی کی نہیں ثواب ملتا نماز کا جس میں نہ پڑھی جاوے سورا

الْكِتَابِ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرىٰ لِأَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ
قران کا اور دوسری روایت میں احمد کی اور ابی داؤد کی
وَالتِّرْمِذِيِّ وَابْنِ حِبَّانٍ لَعَلَّكُمْ تَقْرَؤُنَ خَلْفَ
اور ترمذی اور ابن حبان کی شاید تم پڑھتے ہو اپنے
إِمَامِكُمْ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ لَا تَفْعَلُوا إِلَّا بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ
امام کے پیچھے ہم نے کہا ہاں کہا نہ پڑھا کرو مگر سورۂ فاتحہ
فَإِنَّهُ لَا صَلٰوةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْهَا * وَعَنْ أَنَسٍ
کہ نہیں نماز اُسکی جس نے نہ پڑھا اُسکو * اور روایت ہی انس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ
رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر
وَعُمَرَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الصَّلٰوةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
اور عمر شروع کرتے تھے نماز الحمد للہ رب العالمین سے
الْعَالَمِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ زَادَ مُسْلِمٌ لَا يَذْكُرُونَ
اتفاق کیا ہے شیخین کا اِسپر زیادہ کیا مسلم نے نہ ذکر کرتے تھے وے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ قِرَاءَةٍ وَلَا فِي آخِرِهَا
بسم اللہ الرحمن الرحیم کو پہلی قراءۃ میں اور نہ آخر میں اُسکے
وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنِ خُزَيْمَةَ
اور ایک روایت میں احمد کی اور نسائی کی اور ابن خزیمہ کی

لَا يَجْهَرُوْنَ بِبِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَفِي اُخْرٰى

پکار کر نہ پڑھتے تھے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو اور تھی دوسری روایت میں

لِابْنِ خُزَيْمَةَ كَانُوْا يُسِرُّوْنَ وَعَلٰى هٰذَا يُحْمَلُ النَّفْيُ

ابن خزیمہ کی تھے نبی اور ابو بکر اور عمر آہستہ پڑھتے اور اسی پر محمول ہوتی ہے نفی

فِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ خِلَافًا لِمَنْ اَعَلَّهَا • وَعَنْ نُعَيْمٍ

روایت میں مسلم کی* برخلاف اسکے جسنے معلول کہا اسکو • اور نعیم

الْمُجْمِرِ قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

مجمر سے کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ فَقَرَأَ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ثُمَّ قَرَأَ بِاُمِّ

عنہ کے سو پڑھی بسم اللہ الرحمن الرحیم پھر پڑھا سورۂ

الْقُرْاٰنِ حَتّٰى اِذَا بَلَغَ وَلَا الضَّآلِّيْنَ قَالَ اٰمِيْنَ وَيَقُوْلُ

فاتحہ یہاں تک کہ جب پہنچا ولا الضالین تک کہا آمین اور کہتا تھا

كُلَّمَا سَجَدَ وَاِذَا قَامَ مِنَ الْجُلُوْسِ اللهُ اَكْبَرُ ثُمَّ يَقُوْلُ

جب سجدہ کرتا اور جب کھڑا ہوتا بیٹھنے سے اللہ اکبر پھر جب

اِذَا سَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنِّيْ لَاَشْبَهُكُمْ

سلام پھیرتا قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں ہے میری جان میں زیادہ مشابہ ہوں

صَلٰوةً بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ

تم میں کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روایت کیا اسکو نسائی و

* یعنی آہستہ پڑھنے کی روایت کو جان کر نفی بسم اللہ پڑھنے کی روایت میں بسم

خُزَيْمَةَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ابن خزیمہ نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَرَأْتُمُ الْفَاتِحَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے جب پڑھو تم سورۂ فاتحہ

فَاقْرَأُوا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ فَإِنَّهَا إِحْدَى

تو پڑھو بسم اللہ الرحمن الرحیم کہ وہ ایک آیتوں سے اُسکی ہی

آيَاتِهَا رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَوَّبَ وَقْفَهُ * وَعَنْهُ قَالَ

روایت کیا اُسکو دارقطنی نے اور صواب جانا موقوف ہونا اُسکا * اور وا می سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ أُمِّ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم جب فارغ ہوتے تھے سورۂ فاتحہ کے پڑھنے سے

الْقُرْآنِ رَفَعَ صَوْتَهُ وَقَالَ آمِينَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

اونچی کرتے آواز اپنی اور فرماتے آمین روایت کیا اُسے دارقطنی نے

وَحَسَّنَهُ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ وَلِأَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ

اور حسن ٹھہرایا اُسکو اور حاکم نے اور صحیح ٹھہرایا اُسکو اور ابی داؤد اور ترمذی

مِنْ حَدِيثِ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ نَحْوُهُ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کے لئے وائل بن حجر کی حدیث سے ہی مانند اُسکی * اور روایت ہی عبد اللہ

بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنِّي لَا اَسْتَطِيعُ اَنْ
نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے پاس سو بولا میں طاقت نہیں رکھتا
اٰخُذَ مِنَ الْقُرْاٰنِ شَيْئًا فَعَلِّمْنِي مَا يُجْزِيْنِي قَالَ قُلْ
سیکھ لینے کی قرآن سے کچھ جو کام آوے میرے فرمایا کہہ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ
پاک ہی اللہ اور سب خوبیاں اللہ ہی میں ہیں کوئی نہیں معبود سوا اللہ کے
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اور اللہ سب سے بڑا ہی اور نہیں پھرنے کی طاقت اور نہ زور مگر اللہ سے جو اونچا ہی بڑا
اَلْحَدِيْث رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ
آخر حدیث تک روایت کیا اُسے احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح
ابْنُ حِبَّانَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ ۔ وَعَنْ اَبِي
ٹھہرایا اُسے ابن حبان اور دارقطنی اور حاکم نے ۔ اور ابی
قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ بِنَا فَيَقْرَاُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فِي
وسلم نماز پڑھاتے تھے ہم کو سو پڑھتے ظہر اور عصر کی اگلی
الرَّكْعَتَيْنِ الْاُوْلَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَتَيْنِ وَ
دو رکعتوں میں سورۂ فاتحہ اور دو سورتیں اور

يُسْمِعُنَا الْآيَةَ أَحْيَانًا وَيُطَوِّلُ الرَّكْعَةَ الْأُولَى وَيَقْرَأُ

سُنانے ہمکو آیت کبھی اور دراز کرتے پہلی رکعت کو اور پڑھتے

فِي الْأُخْرَيَيْنِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ

پچھلی دو مین سورہ فاتحہ متفق علیہ ہی ۞ اور

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَحْزِرُ قِيَامَ

ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا تھے ہم اندازہ کرتے قیام کو

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ فَحَزَرْنَا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر اور عصر مین سو اندازہ کیا ہم نے

قِيَامَهُ فِي الرَّكْعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ قَدْرَ الم

قیام کو اُنکے اگلی دو رکعتون میں ظہر کی برابر الم

تَنْزِيلُ السَّجْدَةِ وَفِي الْأُخْرَيَيْنِ قَدْرَ النِّصْفِ مِنْ

تنزیل السجدہ کے اور دو پچھلی مین برابر نصف

ذٰلِكَ وَفِي الْأُولَيَيْنِ مِنَ الْعَصْرِ عَلَى قَدْرِ الْأُخْرَيَيْنِ

اُسکے اور دو اگلی مین عصر کی ظہر کی دو پچھلی

مِنَ الظُّهْرِ وَالْأُخْرَيَيْنِ عَلَى نِصْفٍ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ

کے برابر اور پچھلیون مین نصف پر اُسکے روایت کیا اُسکو

مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ سُلَيْمَانَ ابْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

مسلم نے ۞ اور سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ سے

قَالَ كَانَ فُلَانٌ يُطِيلُ الْاُولَيَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ وَيُخَفِّفُ

کہا فلانا طول کرتا تھا دو اگلیون کو ظہر کی اور تخفیف کرتا

الْعَصْرَ وَيَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِقِصَارِ الْمُفَصَّلِ

عصر کو اور پڑھتا تھا مغرب مین قصار مفصل

وَفِي الْعِشَاءِ بِوَسَطِهِ وَفِي الصُّبْحِ بِطِوَالِهِ فَقَالَ

اور عشا مین وسط مفصل اور صبح مین طوال مفصل سو کہا

اَبُوهُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَا صَلَّيْتُ وَرَاءَ اَحَدٍ اَشْبَهَ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے نہ نماز پڑھی مین نے پیچھے کسی کے جو زیادہ مشابہ ہو

صَلَاةً بِرَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هٰذَا اَخْرَجَهُ

نماز مین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اس شخص سے نکالا

النَّسَائِيُّ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ * وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ

اسکو نسائی نے اسناد صحیح سے * اور جبیر بن مطعم رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقْرَأُ فِي الْمَغْرِبِ بِالطُّوْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِي

پڑھتے مغرب مین سورۂ طور متفق علیہ ہی * اور ابو

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ الْفَجْرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ الٓمٓ تَنْزِيْلُ

وسلم کہ پڑھتے نماز میں فجر کی جمعہ کے دن سورہ الم تنزیل

السَّجْدَةِ وَهَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

السجدہ اور سورۂ ہل اتی علی الانسان متفق علیہ ہی

وَلِلطَّبَرَانِيِّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ يُدِيْمُ ذٰلِكَ

اور طبرانی کے لئے حدیث سے ابن مسعود کی ہمیشہ کرتے یہہ

وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ

اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مَرَّتْ بِهٖ اٰيَةُ رَحْمَةٍ اِلَّا وَقَفَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جب گذرتی اُنسے کوئی آیۂ رحمت کی توقف کرتے

عِنْدَهَا يَسْاَلُ وَلَا اٰيَةُ عَذَابٍ اِلَّا تَعَوَّذَ مِنْهَا اَخْرَجَهُ

اُس پاس دعا کرتے اور جب گذرتی آیت عذاب کی پناہ مانگتے اُس سے نکالا

الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اُسکو پانچوں نے اور حسن ٹھہرایا اُسکو ترمذی نے • اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلَا وَاِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَقْرَاَ الْقُرْاٰنَ رَاكِعًا اَوْ سَاجِدًا

خبردار میں منع کیا گیا ہوں کہ پڑھوں قرآن حالت رکوع یا سجدے میں

فَاَمَّا الرُّكُوعُ فَعَظِّمُوا فِيهِ الرَّبَّ وَاَمَّا السُّجُودُ

پھر رکوع سو بڑائی کرو اُسمیں رب کی اور سجدہ

فَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ فَقَمِنٌ اَنْ يُسْتَجَابَ لَكُمْ

سو کوشش کرو دعا میں سزاوار ہی کہ قبول پڑے تم سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

روایت کی اُسے مسلم نے * اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم فرماتے تھے رکوع اور

وَسُجُودِهِ سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ

سجود میں اپنے پاک ہی تو ای اللہ رب ہمارے اور خوب ہی تو ای اللہ

اغْفِرْ لِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

بخش مجھے متفق علیہ ہی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ

عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم جب کھڑے ہوتے تھے

اِلَى الصَّلٰوةِ يُكَبِّرُ حِينَ يَقُومُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْكَعُ

نماز کیطرف تکبیر کہتے کھڑے ہونے کے وقت پھر تکبیر کہتے رکوع کرنے کے وقت

ثُمَّ يَقُولُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ حِينَ يَرْفَعُ صُلْبَهُ

پھر کہتے سن لیا اللہ نے جسنے تعریف کی اُسکی جب بلند کرتے اپنی پیٹھ کو پانو

مِنَ الرُّكُوعِ ثُمَّ يَقُولُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

رکوع سے پھر کہتے کھڑے ہوکے ای رب ہمارے اور تجھی کو تعریف ہی

ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَهْوِي سَاجِدًا ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ

پھر تکبیر کہتے جب جھکتے سجدے کو پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے

رَاسَهُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَسْجُدُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِينَ يَرْفَعُ ثُمَّ

سر اپنا پھر تکبیر کہتے جب سجدہ کرتے پھر تکبیر کہتے جب اٹھاتے سر اپنا پھر

يَفْعَلُ ذٰلِكَ فِي الصَّلٰوةِ كُلِّهَا حَتّٰى يَقْضِيَهَا وَيُكَبِّرُ

کرتے اسی طرح کل نماز میں ادا کرنے تک اُسکے اور تکبیر کہتے

حِينَ يَقُومُ مِنَ الثِّنْتَيْنِ بَعْدَ الْجُلُوسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

جسدم کھڑے ہوتے دو رکعتوں سے بیٹھنے کے بعد متفق علیہ ہی

*وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا تھے

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب اُٹھاتے تھے سر اپنا

الرُّكُوعِ قَالَ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْاءَ السَّمٰوَاتِ

رکوع سے فرماتے ای رب ہمارے تجھی کو تعریف ہی آسمان

وَالْاَرْضِ وَمِلْاءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ

اور زمین بھر اور اُس بھر جو کچھ چاہے تو بعد اُسکے تو سزاوار ہی

الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ اَحَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُّنَا لَكَ عَبْدٌ

تعریف اور بزرگی کے تو زیادہ حق والا ہی اُس سے جو بولا بندہ اور ہم سب تیرے بندے

اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

ہیں ای اللہ نہین کوئی باز رکھنے والا اُس چیز کو جو تونے دیا اور نہ دینے والا اُس چیز کا

مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ رَوَاهُ

جسے تو نے منع کیا اور نہین کام آتی غنی کے بے پروائی اُسکی تیرے پاس روایت کیا

مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اِسکو مسلم نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمِرْتُ اَنْ اَسْجُدَ عَلٰى سَبْعَةِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا گیا ہوں مین کہ سجدہ کروں سات

اَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَاَشَارَ بِيَدِهٖ اِلٰى اَنْفِهٖ وَالْيَدَيْنِ

ہڈیوں پر پیشانی پر اور اشارہ کیا ہاتھ سے اپنی ناک اور ہاتھوں

وَالرُّكْبَتَيْنِ وَاَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور گھٹنوں اور دونو پاؤں کے کنارونکی طرف متفق علیہ ہی

* وَعَنْ اَبِي بُحَيْنَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

اور ابی بحینہ رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا صَلّٰى فَرَّجَ بَيْنَ يَدَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے تھے جگہہ چھوڑتے اپنے دونو ہاتھونکے درمیان

حَتّٰى يَبْدُوَ بَيَاضُ اِبْطَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنِ الْبَرَاءِ

اتنا کہ ظاہر ہوتی تھی سفیدی آنکے بغلونکی متفق علیہ ہی * اور براء

بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ كَفَّيْكَ وَارْفَعْ

رحمت بھیجے اللہ اوپر اوسکے اور سلام جب تو سجدہ کرے تو رکھ ہاتھ اپنے اور اٹھا

مِرْفَقَيْكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ

کہنیاں اپنی روایت کیا اُسے مسلم نے * اور وائل بن حجر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَكَعَ فَرَّجَ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع کرتے تھے تو پھیلا رکھتے

بَيْنَ اَصَابِعِهٖ وَاِذَا سَجَدَ ضَمَّ اَصَابِعَهٗ رَوَاهُ الْحَاكِمُ

انگلیاں اپنی اور جب سجدہ کرتے سمیٹ لیتے انگلیاں اپنی روایت کیا اُسکو حاکم نے

• وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ

اور عایشہ رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مُتَرَبِّعًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چار زانو روایت کیا اُسے نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اور صحیح ٹھہرایا اُسے ابن خزیمہ نے * اور ابن عباس رضی

اللهُ عَنهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بَينَ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے درمیان

السَّجدَتَينِ اَللّٰهُمَّ اغفِر لِي وَارحَمنِي وَاهدِنِي

دونوں سجدوں کے ای اللہ بخش دے مجھے اور رحم کر مجھپر اور ہدایت کر مجھے

وَعَافِنِي وَارزُقنِي رَوَاهُ الاَربَعَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَاللَّفظُ

اور عافیت دے مجھے اور روزی دے مجھے روایت کیا اسکو چارون نے مگر نسائی

لِاَبِي دَاؤُدَ وَصَحَّحَهُ الحَاكِمُ * وَعَن مَالِكِ بنِ

اور لفظ ابوداؤد کا ہی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور مالک ابن

الحُوَيرِثِ رَضِيَ اللهُ عَنهُ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ

حویرث رضی اللہ عنہ سے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ يُصَلِّي فَاِذَا كَانَ فِي وِترٍ مِن صَلٰوتِهٖ لَم يَنهَض

نماز پڑھتے سو جب ہوتے رکعت اول میں اپنی نماز کی نہیں اٹھتے

حَتّٰى يَستَوِيَ قَاعِدًا رَوَاهُ البُخَارِيُّ * وَعَن اَنَسٍ

جب تک برابر بیٹھ نہ لیتے روایت کیا اسکو بخاری نے * اور انس

رَضِيَ اللهُ عَنهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے رحمت بھیجے اللہ انپر اور سلام قنوت پڑھی

شَهرًا بَعدَ الرُّكُوعِ يَدعُو عَلٰى اَحيَاءٍ مِن اَحيَاءِ

ایک مہینا بعد رکوع کے بد دعا کرتے قبیلوں پر قبائل سے

الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِأَحْمَدَ وَالدَّارَقُطْنِيِّ

عرب کے پھر چھوڑ دیا اسکو متفق علیہ ہے اور احمد اور دار قطنی کی روایت

نَحْوُهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ وَزَادَا وَأَمَّا فِي الصُّبْحِ فَلَمْ يَزَلْ

ایسی ہی ہے دوسری وجہ سے اور زیادہ کیا دونو نے اور لیکن صبح میں سو ہمیشہ

يَقْنُتُ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا * وَعَنْهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

قنوت پڑھتے تھے یہانتک کہ چھوڑا دنیا کو * اور انہی رضی الله

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَقْنُتُ إِلَّا إِذَا

عنہ سے مروی ہے رحمت بھیجے الله انپر اور سلام قنوت نہ پڑھتے تھے مگر جب

دَعَا لِقَوْمٍ أَوْ دَعَا عَلَى قَوْمٍ صَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ * وَعَنْ

دعا دیتے کسی قوم کو یا بد دعا کرتے کسی قوم پر صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے * اور

سَعِيدِ بْنِ طَارِقٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتِ

سعید بن طارق اشجعی سے کہا کہا میں نے اپنے باپ کو اے باپ میرے

أَنْتَ قَدْ صَلَّيْتَ خَلْفَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مقرر نماز پڑھی تو نے پیچھے پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم کے

وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ أَفَكَانُوا يَقْنُتُونَ فِي الْفَجْرِ

اور ابی بکر اور عمر اور عثمان اور علی کے کیا قنوت پڑھتے تھے وے فجر کی نماز

قَالَ أَيْ بُنَيَّ مُحْدَثٌ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا أَبَا دَاوُدَ

میں کہا اے لڑکے یہہ نئی بات ہے روایت کیا اسکو پانچوں نے مگر ابو داؤد

وَعَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ عَلَّمَنِي

اور حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے کہا سکھایا مجھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ فِي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی بول کہ کہتا ہوں میں اُنکو

قُنُوْتِ الْوِتْرِ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيْمَنْ هَدَيْتَ

قنوت میں وتر کی ای اللہ ہدایت کر مجھے اپنے ہدایت کئے ہوؤں میں

وَعَافِنِي فِيْمَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِي فِيْمَنْ

اور عافیت بخش مجھے اپنے عافیت بخشے ہوؤں میں اور کارساز ہو میرا

تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيْمَا اَعْطَيْتَ

اُن لوگوں میں کہ تو اُنکا کارساز ہوا اور برکت دے مجھے اپنے دیئے میں

وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِي

اور بچا مجھے بُرائی سے اُس چیز کی کہ مقدر کیا تو نے سو بیشک تو حکم کرتا ہی

وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ اِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ

اور حکم نہیں کیا جاتا تجھ پر بیشک خوار نہیں ہوتا جسکو تو نے دوست رکھا

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ

تو برکت والا ہی ای رب ہمارے اور بلند ہی تو روایت کیا اُسے پانچ نے

وَزَادَ الطَّبَرَانِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ زَادَ

زیادہ کیا طبرانی اور بیہقی نے اور نہ عزت پاویگا جس سے عداوت کی تو نے زیادہ

النسائي من وجه آخر في آخره وصلى الله على النبي

کی نسائی نے دوسری وجہ سے آخر مین اُسکے اور درود بھیجے اللہ نبی پر

وللبيهقي عن ابن عباس رضي الله عنه قال كان

اور بیہقی کی روایت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم يعلمنا دعاء ندعو به في

پیغمبر خدا رحمت خدا کی اُنپر اور سلام سکھاتے تھے مجھے دعا کہ پڑھتے ہین ہم اُسے

القنوت من صلوة الصبح وفي سنده ضعف ۔ وعن ابي

قنوت مین صبح کی نماز مین اور سند مین اُسکی ضعف ہی * اور ابی

هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر

وسلم اذا سجد احدكم فلا يبرك كما يبرك

اور سلام جب سجدہ کرے کوئی تم مین تو نہ بیٹھے جیسے بیٹھتا ہی

البعير وليضع يديه قبل ركبتيه اخرجه الثلاثة

اونٹ اور رکھے ہاتھ اپنے پہلے گھٹنوں کے اپنے نکالا اُسے تینون نے

وهو اقوى من حديث وائل رأيت النبي

اور وہ بہت قوی ہی حدیث سے وائل کی دیکھا مین نے نبی

صلى الله عليه وسلم اذا سجد وضع ركبتيه قبل

صلی اللہ علیہ و سلم کو جب سجدہ کرتے رکھتے گھٹنے اپنے پہلے اپنے

يَدَيهِ أخرجه الأربعة فَإِنَّ لِلأوَّلِ شَاهِدًا مِن

ہاتھوں کے نکالا اُسے چاروں نے کہ بیشک اول کے واسطے شاہد ہی

حَدِيثِ ابْنِ عمر صححه ابْنُ خُزَيمَةَ وذكره

حدیث سے ابن عمر کی صحیح کہا اُسے ابن خزیمہ نے اور ذکر کیا اُسکو

الْبُخَارِيُّ مُعَلَّقًا موقوفًا * وعن ابنِ عمر رضي

بخاری نے معلق موقوف * اور ابن عمر رضی

الله عنه أن رسول الله صَلَّى الله عليه وسلم كان إذا

اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا رحمت خدا کی اُن پر اور سلام جب

قعد للتشهد وضع يده اليسرى على ركبته

بیٹھتے تھے واسطے تشہد کے رکھتے تھے ہاتھ اپنا بایاں اپنے بائیں

اليسرى واليمنى على اليمنى وعقد ثلاثة

گھٹنے پر اور دہنا دہنے پر اور گرہ باندھتے ترپن کی

وخمسين وأشار بإصبعه السبابة رواه مسلم وفي

اور اشارہ کرتے اپنے کلمے کی اُنگلی سے روایت کیا اُسے مسلم نے اور ایک

رواية له وقبض أصابعه كلها وأشار بالتي

روایت میں اُسکی اور بند کرتے ساری اُنگلیاں اپنی اور اشارہ کرتے اُس سے

تلي الإبهام * وعن عبد الله بن مسعود رضي

... کہ ہی انگوٹھے کے * اور عبد اللہ ابن مسعود رضی

الله عنه قال التفت الينا رسول الله صلى الله عليه وسلم

اللہ عنہ سے کہا متوجہ ہوے ہماری طرف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فقال اذا صلى احدكم فليقل التحيات لله

سو فرمایا جب نماز پڑھے کوئی تم میں تو کہے سب تعظیمیں اللہ کو ہیں

والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي

اور دعائیں اور پاک چیزیں سلام تجھپر اے نبی

ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله

اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُسکی سلام ہم پر اور اللہ کے نیک

الصالحين اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان

بندوں پر گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں

محمدا عبده ورسوله ثم ليتخير من الدعاء

کہ محمد بندہ اُسکا ہی اور رسول اُسکا پھر چاہیئے کہ اختیار کرے دعا

اعجبه اليه فيدعو متفق عليه واللفظ للبخاري

جو پسند آوے اُسکو پھر دعا کرے متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی

وللنسائي كنا نقول قبل ان يفرض علينا التشهد

اور نسائی کے لیے ہی کہتے تھے ہم پہلے اسکے کہ ٹھہرایا جاوے ہمپر تشہد * میں

ولاحمد ان النبي صلى الله عليه وسلم علمه التشهد وامره

ور احمد کے لیے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے تھے تشہد ** میں اور حکم کیا اُ

* یعنی اول یوں کہتے تھے السلام علی اللہ السلام علی جبرئیل و میکائیل پس منسوخ ہوا قول اول ساتھ حکم ... معلوم ہوا فرض ہی

اَنْ يُعَلِّمَهُ النَّاسَ وَلِمُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اُنکو کہ سکھاوے تشہد لوگونکو اور مسلم کی روایت ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِّمُنَا

اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سکھاتے تھے ہمکو

التَّشَهُّدَ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوٰةُ الطَّيِّبَاتُ

تشہد سب تعظیم سب برکت والی سب عبادت سب ستھری پیزین

لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اللہ کے واسطے ہیں سلام تجھپر ای نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتین اسکی

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ اَشْهَدُ

سلام ہم پر اور اللہ کے نیک بندون پر گواہی دیتاہون مین

اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ

کہ کوئی معبود نہین سوا اللہ کے اور گواہی دیتاہون مین کہ محمد رسول ہین

اللّٰهِ ٭ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اللہ کے ٭ اور فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَدْعُو

کہا سُنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی مرد کو دعا کرتے

فِي صَلٰوتِهِ لَمْ يَحْمَدِ اللّٰهَ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ

نماز مین اپنی نہ حمد کی اللہ کی اور نہ درود بھیجا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَجَّلَ هٰذَا ثُمَّ دَعَاهُ فَقَالَ اِذَا

صلی اللہ علیہ وسلم پر سو فرمایا جلدی کیا اُسنے پھر بلایا اُسے اور فرمایا جب

صَلّٰى اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَءْ بِحَمْدِ رَبِّهٖ وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ

دعا کرے کوئی تم میں تو شروع کرے تعریف اپنے رب کی اور ثنا اُس پر

ثُمَّ يُصَلِّيْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَدْعُوْ

پھر درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پھر دعا کرے

بِمَا شَاءَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

جو چاہے روایت کیا اُسے احمد اور تینوں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی

وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ اَبِيْ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ

اور ابن حبان اور حاکم نے * اور ابی مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ بَشِيْرُ بْنُ سَعْدٍ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَمَرَنَا اللهُ

عنہ سے کہا پوچھا بشیر ابن سعد نے یا رسول اللہ امر کیا ہمیں اللہ نے

بِاَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ فَسَكَتَ ثُمَّ

درود بھیجنے کا تم پر سو کس طرح درود بھیجیں ہم تم پر سو چپ رہے

قَالَ قُوْلُوا اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

پھر کہا کہو اے اللہ رحمت بھیج محمد پر اور آل محمد پر جیسی

صَلَّيْتَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

رحمت بھیجی تو نے آل ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد پر اور آل محمد پر

كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
جیسے برکت بھیجی تونے آل ابراہیم پر تمام عالم میں بیشک تو خوبی والا
مَجِيدٌ وَالسَّلَامُ كَمَا قَدْ عَلِمْتُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَزَادَ ابْنُ
بزرگ ہی اور سلام جیسا تحقیق تم نے جانا ہی * روایت کیا اسکو مسلم نے اور زیادہ کیا
خُزَيْمَةَ فِيهِ فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ إِذَا نَحْنُ صَلَّيْنَا
ابن خزیمہ نے اسمیں سو کس طرح درود بھیجیں ہم تم پر جب درود بھیجیں ہم
عَلَيْكَ فِي صَلَوٰتِنَا. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
تم پر اپنی نماز میں * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَشَهَّدَ أَحَدُكُمْ
کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا ان پر اور سلام جب تشہد پڑھے کوئی
فَلْيَسْتَعِذْ بِاللهِ مِنْ أَرْبَعٍ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي
تم میں سے تو پناہ مانگے اللہ سے چار چیز سے کہے ای اللہ میں
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
پناہ مانگتا ہوں تجھسے عذاب جہنم سے اور عذاب قبر سے
وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ
اور فتنہ سے زندگی کے اور موت کے اور شر سے فتنہ
الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ
مسیح دجال کے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی

یا بی بشین * نماز * بیشین

أَذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشَهُّدِ الْآخِيرِ * وَعَنْ

جب فراغت پاوے کوئی تم میں کا تشہد اخیر سے

أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابو بکر رضی اللہ عنہ سے تحقیق پوچھا اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَدْعُو بِهِ فِي صَلٰوتِي قَالَ

و آلہ و سلم کو سکھاو مجھے دعا کہ پڑھوں اُسے نماز میں اپنی فرمایا کہہ

قُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ

ای اللہ میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر بہت اور نہیں بخش سکتا

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ

گناہ کوئی سوا تیرے سو دے مجھے مغفرت اپنی طرف سے

وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور رحم کر مجھپر بیشک توہی بخشنے والا ہی رحم والا متفق علیہ ہی

وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حَجَرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّيْتُ

اور وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی میں نے

مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يُسَلِّمُ عَنْ يَمِينِهِ

ساتھ نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے سو سلام پھیرتے تھے وے دہنے اپنے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ وَعَنْ

سلام تمپر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُسکی اور

...لِيمًا لَهُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ رَوَاهُ

...اپنے سلام تمہپر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اُسکی روایت کیا اسے

أَبُو دَاوُدَ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ * وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

ابو داؤد نے سند صحیح سے ۰ اور مغیرہ بن شعبہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی درود خدا کا اُنپر اور سلام کہتے تھے

يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ مَّكْتُوبَةٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ

پیچھے ہر نماز فرض کے نہیں کوئی معبود مگر اللہ اکیلا

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

نہیں کوئی شریک اُسکا اُسی کا راج ہی اور اُسکے لایق ہی سب تعریف اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ

ہر چیز پر قابو رکھتا ہی ای اللہ نہیں کوئی روکنے والا تیری دیئی چیز کا

وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ

اور نہیں کوئی دینے والا اُس چیز کا کہ تونے نہ دیا اور نہیں کام آتی غنی کے

الْجَدُّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ

غنا اُسکی تیرے پاس ۰ یہ متفق علیہ ہی ۰ اور سعد بن ابی وقاص رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ

اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام پناہ مانگتے تھے اُنسے

دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ

پیچھے ہر نماز کے ای اللہ میں پناہ چاہتا ہوں تیری بخیلی سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰى

اور پناہ چاہتا ہوں تیری نامردی سے اور پناہ میں آیا تیری پھیرے جانے سے

اَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَاَعُوْذُ بِكَ

بڑی عمر کیطرف اور پناہ میں آیا تیری فتنہ سے دنیا کے اور پناہ مانگتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ ثَوْبَانَ

تیری قبر کی مار سے روایت کیا اُسے بخاری نے • اور ثوبان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا رسول خدا رحمت بھیجے خدا اُنپر اور سلام

اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِهِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ ثَلَاثَةً وَقَالَ

جب پھرتے تھے نماز سے اپنی استغفر اللہ کہتے تین دفع اور فرماتے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَاذَا

ای اللہ تو سلامت ہی اور تجھسے سلامتی ہی برکت والا ہی تو ای مرتبہ

الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اور بزرگی والے روایت کیا اُسکو مسلم نے • اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے ہی نقل کیا اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰهَ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ ثَلَاثًا وَّثَلٰثِيْنَ

فرمایا جسنے پاکی کہی اللہ کی ہر نماز کے پیچھے تین تیس دفع

وَحَمِدَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّثَلَاثِيْنَ وَكَبَّرَ اللّٰهَ ثَلَاثًا وَّ

اور حمد کیا اللہ کا تین تیس دفع اور بڑائی کی اللہ کی تین تیس دفع

ثَلَاثِيْنَ فَتِلْكَ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامَ الْمِائَةِ لَا اِلٰهَ

سو یہ ننانوے ہوا اور کہا پورا کرنے کو سو دفع کے نہین کوئی معبود

اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

مگر اللہ اکیلا نہین کوئی شریک اُسکا اُسیکا راج ہی اور اُسیکو خوبی ہی

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہی بخشے جائینگے گناہ اُسکے اگرچہ ہون

مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ

برابر کف دریا کے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور معاذ ابن

جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبل رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَهٗ اُوْصِيْكَ يَا مُعَاذُ لَا تَدَعَنَّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ

فرمایا اُسکو وصیت کرتا ہون تجکو ای معاذ نہ چھوڑ تو پیچھے ہر نماز کے

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

ای اللہ مدد کر میری ذکر پر اپنے اور شکر پر اپنے اور اچھی کرنے پر عبادت کو اپنی

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ بِسَنَدٍ قَوِيٍّ * وَعَنْ

روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور نسائی نے سند قوی سے * اور

أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ آيَةَ الْكُرْسِيِّ دُبُرَ كُلِّ صَلٰوةٍ مَكْتُوبَةٍ

وسلم نے جسنے پڑھی آیت الکرسی ہر نماز فرض کے پیچھے نہ روکے گی اُسے کوئی

لَمْ يَمْنَعْهُ مِنْ دُخُولِ الْجَنَّةِ إِلَّا الْمَوْتُ رَوَاهُ

چیز جنت میں جانے سے مگر موت * ش * روایت کیا اُسے

النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَزَادَ فِيهِ الطَّبَرَانِيُّ

نسائی نے اور صحیح کہا اُسے ابن حبان نے اور زیادہ کیا اُسمیں طبرانی نے

وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ * وَعَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ رَضِيَ

اور قل ہو اللہ احد * اور مالک ابن حویرث رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا كَمَا

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھو تم جیسا

رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عِمْرَانَ

دیکھتے ہو مجھکو نماز پڑھتے روایت کیا اسکو بخاری نے * اور عمران

بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ

ابن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے رسول اللہ

* ش * یعنی مرنے کے بعد جنت میں داخل ہوگا ۱۲

عليه وسلم صلّ قائماً فان لم تستطع فقاعداً

سان کی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھ کھڑا ہو کر اگر کھڑا نہو سکے تو بیٹھ کر

فان لم تستطع فعلى جنب والا فاوم * وعن جابر

پھر اگر نہ بیٹھ سکے تو کروٹ ہو کے اور اگر نہیں تو اشارہ کر اور جابر

رضي الله عنه ان النبي صلّى الله عليه وسلم قال المريض

رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی نے رحمت بھیجے اللہ اپر اور سلام فرمایا ایک مریض کو

صلّى على وسادة فرمى بها وقال صلّ على

کہ نماز پڑھتا تھا تکیہ پر سو پھینکدیا اُسکو اور فرمایا نماز پڑھ زمین پر

الارض ان استطعت والا فاوم ايماء واجعل

اگر پڑھ سکے تو اور نہیں تو کر اشارہ سے اور رکھ

سجودك اخفض من ركوعك رواه البيهقي بسند

اپنے سجدے زیادہ پست اپنے رکوع سے روایت کیا اسے بیہقی نے سند

قوي ولكن صحح ابوحاتم وقفه * باب سجود

قوی سے ولکن صحیح کہا ابو حاتم نے موقوف ہونا اُسکا * باب سجدوں کے

السهو وغيره * عن عبد الله بن بحينة رضي

سہو وغیرہ اور اُسکے سوا کا * عبد اللہ ابن بحینہ رضی

الله عنه ان النبي صلّى الله عليه وسلم صلّى بهم الظهر

اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اُن سبھوں کے ساتھ ظہر کی

فقام في الركعتين الاولين ولم يجلس فقام

سو کھڑے ہوے اگلی دو رکعتوں میں اور نہ بیٹھے اور کھڑے رہے

الناس معه حتى اذا قضى الصلوة وانتظر الناس

لوگ اُنکے ساتھ یہاں تک کہ جب ادا کی نماز اور منتظر رہے لوگ

تسليمة كبر وهو جالس وسجد سجدتين قبل ان

سلام پھیرنے کے تکبیر کہی حضرت نے بیٹھے ہوے اور کیئے دو سجدے پہلے

يسلم ثم سلم اخرجه السبعة وهذا لفظ البخاري

سلام پھیرنے کے پھر سلام پھیرا نکالا اسکو ساتوں نے اور یہہ لفظ بخاری کاہی

وفي رواية لمسلم يكبر في كل سجدة وهو جالس

اور ایک روایت میں مسلم کی تکبیر کہتے تھے ہر سجدہ میں بیٹھے ہوے

وسجدهما الناس معه مكان ما نسي من الجلوس

اور سجدے کیئے لوگوں نے اُنکے ساتھ جلسہ بھول جانے کے بدلے میں

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال صلى النبي

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی نبی

صلى الله عليه وسلم احدى صلوتي العشي ركعتين

صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی دو نمازوں میں سے عشا کی * ش * دو رکعتیں

ثم سلم ثم قام الى خشبة في مقدم المسجد

پھر سلام پھیرا پھر کھڑے ہوے لکڑی کیطرف جو آگے مسجد کے تھی * ش

* ش * یعنی ظہر و عصر

* ش * یعنی [illegible]

ووضع يده عليها وفي القوم ابو بكر وعمر فهابا ان

ہو رکھا تھا اپنا اس پر اور جماعت میں ابو بکر اور عمر بھی تھے سو ڈرے کہ

يكلماه وخرج سرعان الناس فقالوا اقصرت

بولیں حضرت سے اور نکلے جلد باز لوگ سو کہنے لگے کیا گھٹائی گئی

الصلوة ورجل يدعوه النبي صلى الله عليه وسلم ذا اليدين

نماز اور ایک شخص کہ فرماتے تھے اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ذوالیدین

فقال يا رسول الله انسيت ام قصرت فقال لم انس

سو وہ بولا یا رسول اللہ کیا آپ بھول گئے یا قصر کی گئی فرمایا نہ بھولا میں

ولم تقصر قال بلى قد نسيت فصلى ركعتين ثم

اور نہ قصر کی گئی بولا البتہ آپ بھولے سو پڑھی دو رکعتیں پھر

سلم ثم كبر فسجد مثل سجوده او اطول ثم رفع

سلام پھیرا پھر تکبیر کہی پھر سجدہ کیا جیسا سجدہ کرتے تھے یا بڑا پھر اٹھایا

راسه وكبر متفق عليه واللفظ للبخاري وفي رواية

سر اپنا اور تکبیر کہی متفق علیہ ہے اور لفظ بخاری کا ہے اور ایک روایت

لمسلم صلوة العصر ولابي داؤد فقال اصدق ذو اليدين

میں مسلم کی نماز عصر کی اور ابی داؤد کی روایت میں فرمایا کیا سچ کہا ذوالیدین نے

فاوموا اي نعم وهي في الصحيحين لكن بلفظ

اشارہ کیا لوگوں نے یعنے ہاں کہا اور وہ ہے صحیحین میں لیکن فقالوا کے

فَقَالُوا وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ وَلَمْ يَسْجُدْ حَتَّى يَقَّنَهُ اللهُ

لفظ سے اور ایک روایت میں اُسکی اور نہ سجدہ کیا جبتک یقین دیا اسنے

ذٰلِكَ • وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اُسکا • اور عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِمْ فَسَهَى

مروی ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی اُن کے ساتھ سو سہو کیا

فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ تَشَهَّدَ ثُمَّ سَلَّمَ رَوَاهُ

پھر کئے دو سجدے پھر تشہد پڑھی پھر سلام • پھیرا روایت کیا اُسے

اَبُودَاؤدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ

ابو داؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسے اور حاکم نے اور صحیح کہا اُسے

وَعَنْ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب شک میں پڑے کوئی تمھارا

فِي صَلٰوتِهِ فَلَمْ يَدْرِ كَمْ صَلَّى ثَلَاثًا اَمْ اَرْبَعًا

نماز میں اپنی پھر نہ یاد رکھتا ہو کہ کی رکعت پڑھی تین یا چار

فَلْيَطْرَحِ الشَّكَّ وَلْيَبْنِ عَلٰى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ

تو ڈالدے شک کو اور بنا کرے اُسپر جسپر یقین رکھتا ہی پھر کرلے

[margin note, illegible]

سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا

دو سجدے پہلے اسکے کہ سلام پھیرے پھر اگر پڑھی ہو پانچ رکعت

شَفَعْنَ صَلٰوتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى تَمَامًا كَانَتَا تَرْغِيمًا

جوڑا کر دینگی اُسکی نماز کو اور اگر پڑھی ہو نماز پوری ہو گئی وے دونوں ذلت دینے کو

لِلشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ

شیطان کے روایت کیا اُسے مسلم نے • اور ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا

عنہ سے کہا نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر جب

سَلَّمَ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَدَثَ فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ

سلام پھیرا پوچھا لوگوں نے اُنکو یا رسول اللہ کیا حادث ہوئی نماز میں کوئی چیز

قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالُوا صَلَّيْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ

فرمایا تمھارے پوچھنے کا کیا سبب ہے آپ نے نماز پڑھی اس اس طرح کہا

فَثَنَى رِجْلَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ

پھر دوزانو کیا حضرت نے پاؤں کو اپنے اور مُنہہ کیا قبلہ کی طرف پھر کئے دو سجدے پھر

سَلَّمَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ لَوْ حَدَثَ

سلام پھیرا پھر مُنہہ کیا اپنا ہماری طرف اور فرمایا کہ اگر کوئی نئی بات ہو

فِي الصَّلٰوةِ شَيْءٌ أَنْبَأْتُكُمْ بِهِ وَلٰكِنْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ

نماز میں خبر کر دی میں نے اُسکی تمکو ولیکن میں تو آدمی ہوں

ف یعنی یہ سجدہ کرنا بسبب اس کے ہو کہ

مِثْلُكُمْ اَنْسَى كَمَا تَنْسَوْنَ فَاِذَا نَسِيْتُ فَذَكِّرُوْنِي

تم سا بھولتا ہون جیسا تم بھولتے ہو سو جب بھول جاؤں میں تو یاد دلایا کرو مجھے

وَاِذَا شَكَّ اَحَدُكُمْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَتَحَرَّ الصَّوَابَ

اور جب شک ہو کسی کو نماز میں اُسکی تو ٹھہرا لے ٹھیک بات

فَلْيُتِمَّ عَلَيْهِ ثُمَّ لِيَسْجُدْ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ

پھر تمام کرے اُسپر پھر کرے دو سجدے متفق علیہ ہی اور ایک

رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ فَلْيُتِمَّ ثُمَّ يُسَلِّمْ ثُمَّ يَسْجُدُ

روایت میں بخاری کی پھر تمام کرے پھر سلام پھیرے پھر سجدہ کرے

وَلِمُسْلِمٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ

اور مسلم کی روایت میں مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیے دو سجدے

سَجْدَتَيِ السَّهْوِ بَعْدَ السَّلَامِ وَالْكَلَامِ وَلِاَحْمَدَ

سہو کے بعد سلام اور کلام کے اور احمد

وَاَبِيْ دَاؤدَ وَالنَّسَائِيِّ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور ابی داؤد اور نسائی کی روایت میں حدیث سے عبداللہ بن

جَعْفَرٍ مَرْفُوْعًا مَنْ شَكَّ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلْيَسْجُدْ

جعفر کی حالانکہ مرفوع ہی جسنے شک کیا نماز میں اپنی تو کرے

سَجْدَتَيْنِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

دو سجدے بعد سلام کے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے

وعن المغيرة بن شعبة رضي الله عنه ان رسول الله

اور مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول اللہ نے

صلى الله عليه وسلم قال اذا شك احدكم فقام في

رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام فرمایا جب شک کرے کوئی تم میں تو کھڑا ہو

الركعتين فاستتم قائما فليمض وليسجد سجدتين

دو رکعتوں میں پھر پورا کھڑا ہو کر گذر رہے * ش * اور کرے دو سجدے

وان لم يستتم قائما فليجلس ولا سهو عليه رواه

اور اگر پورا کھڑا نہو تو بیٹھ جاوے اور اُسپر سہو نہیں روایت کیا اُسے

ابوداؤد وابن ماجة والدارقطني واللفظ له بسند

ابوداؤد اور ابن ماجہ اور دار قطنی نے اور لفظ اُسکا ہی سند

ضعيف * وعن عمر رضي الله عنه عن النبي

ضعیف سے * اور عمر رضی اللہ عنہ سے اُنھوں نے نقل کیا نبی سے

صلى الله عليه وسلم قال ليس على من خلف الامام

رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام فرمایا نہیں اُسپر سہو جو پیچھے امام کے ہی

سهو فان سهى الامام فعليه وعلى من خلفه رواه

سو اگر بھولے امام تو اُسپر بھی اور مقتدیوں پر بھی * ش * روایت کیا

الترمذي والبيهقي بسند ضعيف * وعن ثوبان

اُسے ترمذی اور بیہقی نے سند ضعیف سے * اور ثوبان

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ
رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اُسنے نبی سے رحمت بھیجے اللہ اُپر اور سلام فرمایا
سَهْوٍ سَجْدَتَانِ بَعْدَ مَا يُسَلِّمُ رَوَاهُ أَبُو دَاؤُدَ وَابْنُ
ہر سہو کے واسطے دو سجدے ہیں بعد سلام پھیرنے کے روایت کیا اُسے ابوداؤد اور ابن
مَاجَةَ بِسَنَدٍ ضَعِيفٍ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ
ماجہ نے سند ضعیف سے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ سَجَدْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عنہ سے کہا سجدہ کیا ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
فِي إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ وَاقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
سورۂ اذا السماء انشقت میں اور سورۂ اقرا باسم ربک میں روایت کیا اسے مسلم نے
* وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ ص لَيْسَتْ
اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا سجدہ سورۂ ص کا
مِنْ عَزَائِمِ السُّجُودِ وَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ
ضروری نہیں اور کبھی دیکھا میں نے رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْجُدُ فِيهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْهُ
صلی اللہ علیہ وسلم کو سجدہ کرتے اُسمیں روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور اُسی سے
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَجَدَ بِالنَّجْمِ رَوَاهُ
ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا سورۂ نجم میں روایت کیا اِسے

الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کیا اِسے بخاری نے * اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَرَأْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّجْمَ فَلَمْ

کہا پڑھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سورۂ نجم سو

يَسْجُدْ فِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

سجدہ نکیا اُسمیں متفق علیہ ہی * اور خالد بن معدان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ فُضِّلَتْ سُورَةُ الْحَجِّ بِسَجْدَتَيْنِ

رضی اللہ عنہ سے کہا بزرگی دی گئی سورت حج دو سجدون سے

رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

روایت کیا اُسے ابوداؤد نے مرسل حدیثون مین اور روایت کیا اسے احمد

مَوْصُولًا مِنْ حَدِيثِ عُقْبَةَ ابْنِ عَامِرٍ وَزَادَ مَنْ

اور ترمذی نے موصول حدیث سے عقبہ بن عامر کی اور زیادہ کیا پھر

لَمْ يَسْجُدْهُمَا فَلَا يَقْرَأْهُمَا وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ * وَعَنْ

جسنے نکیا دونو سجدے سو نہ پڑھے اُنکو اور سند اُسکی ضعیف ہی اور

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا نَمُرُّ

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا ای لوگو ہم گذرتے ہیں

بِالسُّجُودِ فَمَنْ سَجَدَ فَقَدْ أَصَابَ وَمَنْ لَمْ يَسْجُدْ

سجدون پر پھر جسنے سجدہ کیا سو مقرر اچھا کیا اسنے اور جسنے

فَلَا اِثْمَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْهِ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى

تو اُسپر گناہ نہین روایت کیا اُسے بخاری نے اور اُس مین ہی کہ اللہ تعالیٰ نے

لَمْ يَفْرِضِ السُّجُوْدَ اِلَّا اَنْ يَشَاءَ وَهُوَ فِي الْمُوَطَّا

فرض نہین کئے سجدے مگر یہہ کہ وہ چاہے اور وہ موطا مین ہی

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَاُ عَلَيْنَا الْقُرْاٰنَ فَاِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے ہم پر قرآن پھر جب گذرتے سجدے کی آیت پاس

كَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ بِسَنَدٍ فِيْهِ

تکبیر کہتے اور سجدہ کرتے اور سجدہ کرتے ہم ساتھ اُنکے روایت کیا ابوداؤد نے اُس سند

لِيْنٌ ٭ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

نرمی ہی ٭ اور ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا جَاءَهُ اَمْرٌ يَسُرُّهُ خَرَّ سَاجِدًا لِلّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم تھے جب پیش آتا اُنکو کوئی کام کہ خوش کرے اُنکو گر پڑتے

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ ٭ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

سجدے مین اللہ کے روایت کیا اُسکو پانچون نے مگر نسائی ٭ اور عبدالرحمن

بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَجَدَ النَّبِيُّ

بن عوف رضی اللہ عنہ سے کہا سجدہ کیا نبی صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَطَالَ السُّجُوْدَ ثُمَّ رَفَعَ رَاْسَهٗ

علیہ وسلم نے پھر دراز کیا سجدہ کو پھر اُٹھایا سر اپنا

وَقَالَ اِنَّ جِبْرَئِيْلَ اَتَانِيْ فَبَشَّرَنِيْ فَسَجَدْتُ

اور کہا کہ آیا میرے پاس جبرئیل اور خوشخبری دی مجھے سو سجدہ کیا

لِلّٰهِ شُكْرًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنِ الْبَرَاءِ

میں نے اللہ کو شکر کا روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور براء

بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عازب رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بَعَثَ عَلِيًّا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى الْيَمَنِ

وسلم نے بھیجا علی رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف

فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ قَالَ فَكَتَبَ عَلِيٌّ بِاِسْلَامِهِمْ

پھر ذکر کیا ساری حدیث کو کہا پھر لکھا علی رض نے اُنکے اسلام لانیکا حال

فَلَمَّا قَرَاَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكِتَابَ خَرَّ

سو جب پڑھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خط کو گر پڑے

سَاجِدًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَاَصْلُهٗ فِي الْبُخَارِيِّ

سجدے میں روایت کیا اُسکو بیہقی نے اور اصل اُسکی بخاری میں ہے

بَابُ صَلٰوةِ التَّطَوُّعِ ۔ عَنْ رَبِيْعَةَ بْنِ كَعْبٍ الْاَسْلَمِيِّ

* باب نفل کی نماز کا * روایت ہے ربیعہ ابن کعب اسلمی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

سَلْ فَقُلْتُ اَسْاَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ

مانگ سو کہا میں نے مانگتا ہوں تم سے رفاقت تمہاری جنت میں سو فرمایا

اَوَغَيْرَ ذٰلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ قَالَ فَاَعِنِّي عَلٰى نَفْسِكَ

اور سوا اس کے کہا میں نے وہی فرمایا سو مدد کر تو میری اپنے نفس پر

بِكَثْرَةِ السُّجُوْدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

سجدوں کی کثرت سے * ف * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا سیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

عَشْرَ رَكَعَاتٍ رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا

دس رکعتیں دو رکعت پہلے ظہر کے اور دو رکعت بعد اس کے

وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ (فِي بَيْتِهِ) وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ

اور دو رکعت بعد مغرب کے گھر میں اپنے اور دو رکعت بعد

الْعِشَاءِ (فِي بَيْتِهِ) وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الصُّبْحِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

عشا کے گھر میں اپنے اور دو رکعت پہلے صبح کے متفق علیہ ہے

وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْجُمُعَةِ فِي بَيْتِهِ وَلِمُسْلِمٍ

اور ایک روایت میں ان دونوں کی اور دو رکعتیں بعد جمعہ کے گھر میں اپنے

* ف * یعنے میں بھی سجدے بہت کرتا ہوں تو تم بھی یہ کام کرو تا یہہ مطلب حاصل ہو

كَانَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ لَا يُصَلِّي اِلَّا رَكْعَتَيْنِ خَفِيْفَتَيْنِ

ایک روایت میں مسلم کی جب ظاہر ہوتی فجر پڑھتے نتھے مگر دو رکعت ہلکی

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور عایشہ سے راضی ہوا اللہ اُنسے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ لَا يَدَعُ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْغَدَاةِ

چھوڑتے نتھے چار رکعت پہلے ظہر کے اور دو رکعت پہلے صبح کے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❊ وَعَنْهَا قَالَتْ لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ

روایت کیا اُسے بخاری نے ❊ اور اُسی سے بولی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى شَيْءٍ مِنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ تَعَاهُدًا

صلی اللہ علیہ وسلم اور کسی نفل پر بہت کوشش نہیں کرتے تھے

مِنْهُ عَلٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ رَكْعَتَا

فجر کی دو رکعتوں سے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی دو رکعتیں

الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا ❊ وَعَنْ اُمِّ حَبِيْبَةَ

فجر کی بہتر ہیں دنیا سے اور جو اُسمیں ہی ❊ اور ام حبیبہ

اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

ام المومنین رضی اللہ عنہا سے بولی سُنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ صَلّٰى ثِنْتَيْ عَشَرَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ جسنے پڑھی بارہ

رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بُنِيَ لَهُ بِهِنَّ بَيْتٌ فِي الْجَنَّةِ

رکعت دن اور رات میں بنایا جائیگا اُسکے لئیے اُنکے سبب گھر جنت میں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ تَطَوُّعًا وَلِلتِّرْمِذِيِّ نَحْوُهُ

روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ایک روایت میں نفل کی نیت سے اور ترمذی کی روایت

وَزَادَ أَرْبَعًا قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا وَرَكْعَتَيْنِ

اسی طرح ہی اور زیادہ کیا چار رکعتیں پہلے ظہر کے اور دو بعد اسکے اور دو رکعتیں

بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ

بعد مغرب کے اور دو رکعتیں بعد عشا کے اور دو رکعتیں پہلے

صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَلِلْخَمْسَةِ عَنْهَا مَنْ حَافَظَ عَلٰى أَرْبَعِ

صبح کی نماز کے اور پانچ کی روایت اُنہی سے جسنے مواظبت کی چار رکعت

قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ وَعَنِ

پر پہلے ظہر کے اور چار پر بعد اُسکے حرام کیا اللہ نے اُسکو آگ پر اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰهُ امْرَءًا صَلّٰى أَرْبَعًا قَبْلَ الْعَصْرِ

وسلم نے رحم کیا اللہ نے اُس مرد پر جسنے پڑھی چار رکعت پہلے عصر کے

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ ابْنُ

روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو ابن

خزيمة وصححه * وعن عبد الله بن مغفل المزني

خزیمہ نے اور صحیح کہا اسکو * اور عبد اللہ بن مغفل مزنی

رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال صلوا

رضی اللہ عنہ سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے درود خدا کا انپر اور سلام فرمایا

قبل المغرب صلوا قبل المغرب ثم قال في الثالثة

پڑھو پہلے مغرب کے پڑھو پہلے مغرب کے پھر فرمایا تیسری دفع

لمن يشاء كراهية أن يتخذها الناس سنة رواه

اُسکے لئے جو چاہے * بُرا جان کر اس بات کو کہ بناویں اُسکو لوگ سنت

البخاري وفي رواية لابن حبان أن النبي

* ف * روایت کیا اُسکو بخاری نے اور روایت میں ابن حبان کی بیشک نبی نے

صلى الله عليه وسلم صلى قبل المغرب ركعتين

درود خدا کا انپر اور سلام نماز پڑھی پہلے مغرب کے دو رکعت

ولمسلم عن أنس كنا نصلي ركعتين

اور مسلم کی روایت میں انس سے ہم پڑھتے تھے دو رکعت

بعد غروب الشمس وكان صلى الله عليه وسلم

بعد ڈوبنے آفتاب کے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يرانا فلم يأمرنا ولم ينهنا * وعن عائشة رضي

دیکھتے تھے ہمکو پھر نہ حکم کرتے ہمکو اور نہ منع کرتے ہمکو * اور عائشہ سے راضی

* ف • یعنی اُسکو سنت ضروری ہے

اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہو اللہ اُنسے بولی نبی صلی اللہ علیہ و سلم ہلکی پڑھتے تھے

يُخَفِّفُ الرَّكْعَتَيْنِ اللَّتَيْنِ قَبْلَ صَلٰوةِ الصُّبْحِ حَتّٰى

دو رکعتین جو صبح کی نماز سے پہلے ہیں اتنی کہ

إِنِّي أَقُوْلُ أَقَرَأَ بِأُمِّ الْكِتَابِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

میں کہتی تھی دل میں کیا پڑھی حضرت نے سورۂ فاتحہ متفق علیہ ہی * اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

ابی ہریرہ سے راضی ہوا اللہ اُن سے مقرر نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ فِي رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ قُلْ يَا أَيُّهَا

علیہ وسلم نے پڑھی فجر کی دو رکعتوں میں سورۂ قل یا ایہا الکافرون

الْكَافِرُوْنَ وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

اور قل ہو اللہ احد روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ اضْطَجَعَ عَلٰى

وسلم جب پڑھتے تھے دو رکعتین فجر کی لیٹتے تھے اپنے داہنے پہلو پر

شِقِّهِ الْأَيْمَنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰہ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلّٰی

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پڑھے

اَحَدُکُمُ الرَّکْعَتَیْنِ قَبْلَ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ فَلْیَضْطَجِعْ عَلٰی

کوئی تم میں دو رکعتیں صبح کی نماز سے پہلے تو لیٹے داہنی کروٹ پر

جَنْبِہِ الْاَیْمَنِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِیُّ

روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے

وَصَحَّحَہٗ ۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ

اور صحیح کہا اُسکو ۞ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوۃُ اللَّیْلِ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رات کی

مَثْنٰی مَثْنٰی فَاِذَا خَشِیَ اَحَدُکُمُ الصُّبْحَ صَلّٰی

دو دو رکعتیں ہیں پھر جب ڈرے کوئی تم میں صبح ہونے سے تو پڑھے

رَکْعَۃً وَّاحِدَۃً تُوْتِرُ لَہٗ مَا قَدْ صَلّٰی مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

ایک رکعت کہ طاق کرے اُسکے لئے جسکو وہ پڑھ چکا ہی متفق علیہ ہی

وَلِلْخَمْسَۃِ وَصَحَّحَہُ ابْنُ حِبَّانَ صَلٰوۃُ اللَّیْلِ

اور پانچوں کی روایت میں اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے نماز رات کی

وَالنَّہَارِ مَثْنٰی مَثْنٰی وَقَالَ النَّسَائِیُّ ہٰذَا خَطَأٌ ۞ وَعَنْ

اور دن کی دو دو رکعت ہی اور بولا نسائی یہہ خطا ہی ۞ اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلوٰةُ

درود خدا کا اُنپر اور سلام افضل نماز بعد فرض کے نماز

اللَّيْلِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ

رات کی ہی نکالا اُسکو مسلم نے ۔ اور ابی ایوب انصاری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے درود خدا کا اُنپر اور سلام فرمایا

الْوِتْرُ حَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ

وتر حق ہی ہر مسلمان پر جسکو اچھا لگے کہ وتر کرے

بِخَمْسٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِثَلَاثٍ

پانچ سے تو کرے اور جسکو اچھا لگے کہ وتر کرے تین سے

فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يُوتِرَ بِوَاحِدَةٍ فَلْيَفْعَلْ

تو کرے اور جسکو بھلا لگے کہ وتر کرے ایک سے تو کرے

رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

روایت کیا اُسکو چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

وَرَجَّحَ النَّسَائِيُّ وَقْفَهُ ۔ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

اور ترجیح دی نسائی نے موقوف ہونیکو اُسکے ۔ اور علی ابن ابی طالب

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ الْوِتْرُ بِحَتْمٍ كَهَيْئَةِ

رضی اللہ عنہ سے کہا وتر واجب نہیں کیا گیا فرض کی

الْمَكْتُوبَةِ وَلٰكِنْ سُنَّةٌ سَنَّهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

صورت پر و لیکن وہ سنت ہی ظاہر کیا اسکو پیغمبر خدا نے درود

وَسَلَّمَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ

خدا کا اُنپر اور سلام روایہ کیا اسکو نسائی اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو

وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ • وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ

اور حاکم نے اور صحیح کہا اسکو • اور جابر رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فِي شَهْرِ

عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قیام کیا شہر

رَمَضَانَ ثُمَّ انْتَظَرُوهُ مِنَ الْقَابِلَةِ فَلَمْ يَخْرُجْ وَقَالَ

رمضان میں پھر منتظر رہے لوگ اُنکے اگلی رات کے تو نہ نکلے اور

إِنِّي خَشِيتُ أَنْ يُكْتَبَ عَلَيْكُمُ الْوِتْرُ رَوَاهُ ابْنُ

فرمایا میں ڈرا کہ فرض کیا جاوے تمپر وتر روایت کیا اسکو ابن

حِبَّانَ • وَعَنْ خَارِجَةَ بْنِ حُذَافَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حبان نے • اور خارجہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ أَمَرَكُمْ

کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام مقرر اللہ نے حکم فرمایا

بِصَلٰوةٍ هِيَ خَيْرٌ لَّكُمْ مِنْ حُمُرِ النَّعَمِ قُلْنَا وَمَا هِيَ

تمکو ایسی نماز کا کہ وہ بہتر ہی تمکو سرخ اونٹون سے کہا ہمنے کیا ہی وہ

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ الْوِتْرُ مَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ إِلَى

یارسول اللہ فرمایا وتر درمیان نماز عشا کے فجر کے

طُلُوعِ الْفَجْرِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ

نکلنے تک روایت کیا اُسکو پانچون نے مگر نسائی اور صحیح کہا اُسکو

الْحَاكِمُ وَرَوَى أَحْمَدُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

حاکم نے اور روایت کیا احمد نے عمرو بن شعیب سے اُسنے

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ نَحْوَهُ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

اپنے باپ سے اُسنے اپنے دادا سے مانند اُسکی * اور عبد اللہ بن بریدہ نے

عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوِتْرُ حَقٌّ

اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اُنپر اور سلام وتر سچ ہی

فَمَنْ لَّمْ يُوتِرْ فَلَيْسَ مِنَّا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ بِسَنَدٍ

سو جسنے وتر نہ پڑھی وہ ہم سے نہین نکالا اُسکو ابو داؤد نے نرم

لَيِّنٍ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهُ شَاهِدٌ ضَعِيفٌ عَنْ

سند سے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور اُسکا شاہد ضعیف ہی

أَبِي هُرَيْرَةَ عِنْدَ أَحْمَدَ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

ابی ہریرہ سے احمد کے پاس * اور عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہا سے بولی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بڑھاتے تھے

يَزِيْدُ فِيْ رَمَضَانَ وَلَا فِيْ غَيْرِهٖ عَلٰى اِحْدٰى عَشْرَةَ رَكْعَةً

رمضان میں اور نہ اسکے سوا میں گیارہ رکعت پر

يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ

پڑھتے چار سو تو نہ پوچھ اُنکی تعریف اور درازی کا حال

ثُمَّ يُصَلِّيْ اَرْبَعًا فَلَا تَسْاَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ

پھر پڑھتے چار سو نہ پوچھ تو اُنکی تعریف اور درازی کا حال

ثُمَّ يُصَلِّيْ ثَلَاثًا قَالَتْ عَائِشَةُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ

پھر پڑھتے تین کہا عایشہ نے پوچھا میں نے یا رسول اللہ

اللّٰهِ اَتَنَامُ قَبْلَ اَنْ تُوْتِرَ قَالَ يَا عَائِشَةُ اِنَّ عَيْنِيْ

کیا آپ سوتے ہیں وتر کے پہلے فرمایا یا عایشہ آنکھیں میری سوتی ہیں

تَنَامَانِ وَلَا يَنَامُ قَلْبِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

اور نہیں سوتا دل میرا متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں

لَهُمَا عَنْهَا كَانَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ عَشْرَ رَكَعَاتٍ

اُن دونوں کی اُس سے پڑھتے تھے رات کو دس رکعت

وَيُوْتِرُ بِسَجْدَةٍ وَيَرْكَعُ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ فَتِلْكَ

اور وتر کرتے ایک رکعت سے اور پڑھتے دو رکعت سنت فجر کی تو یہ

ثَلَاثَ عَشْرَةَ ٭ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیرہ رکعتیں ہوتیں ٭ اور اُسی سے بولی پیغمبر خدا درود خدا کا اُنپر

وَسَلَّمَ يُصَلِّيْ مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رَكْعَةً يُوْتِرُ

اور سلام پڑھتے تھے رات کو تیرہ رکعت وتر کرتے تھے

مِنْ ذٰلِكَ بِخَمْسٍ لَا يَجْلِسُ فِيْ شَيْءٍ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهَا

اُس سے پانچ نہ بیٹھتے کسی میں مگر آخر میں اُسکے

وَعَنْهَا قَالَتْ مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ قَدْ اَوْتَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور اُسی سے بولی جبھی رات کو نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَهٰى وِتْرُهٗ اِلَى السَّحَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سو تمام ہوئی وتر اُنکی صبح تک متفق علیہ ہی

٭ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو ابْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ

اور عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اُنپر اور سلام

يَا عَبْدَ اللّٰهِ لَا تَكُنْ مِثْلَ فُلَانٍ كَانَ يَقُوْمُ مِنَ

ای عبد اللہ نہ ہو تو فلانے کا سا اُٹھتا تھا وہ

اللَّيْلِ فَتَرَكَ قِيَامَ اللَّيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ عَلِيٍّ

رات کو پھر چھوڑ دیا اُسنے اُٹھنا رات کا متفق علیہ ہی ٭ اور علی

رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اوپر اور سلام

اَوْتِرُوا يَا اَهلَ القُرْاٰنِ فَاِنَّ اللهَ تَعَالَىٰ وِترٌ يُحِبُّ

وتر پڑھو ای قران ماننے والو سو بیشک اللہ تعالی طاق ہی دوست

الوِترَ رَوَاهُ الخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابنُ خُزَيمَةَ

رکھتا ہی طاق کو روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے ۝

وَعَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ قَالَ اجعَلُوا اٰخِرَ صَلَاتِكُم بِاللَّيلِ وِترًا مُتَّفَقٌ

کہا کرو پچھلی نماز اپنی رات کو وتر متفق

عَلَيهِ ۝ وَعَن طَلْقِ بنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ سَمِعتُ

علیہ ہی ۝ اور طلق بن علی رضی اللہ عنہ سے سُنا میں نے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وِترَانِ فِي لَيلَةٍ

پیغمبر خدا کو درود خدا کا اُنپر اور سلام فرماتے تھے کہ دو وتر نہیں ایک رات میں

رَوَاهُ اَحمَدُ وَالثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ ابنُ حِبَّانَ ۝ وَعَن

روایت کیا اُسکو احمد اور تینوں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور

اُبَيِّ بنِ كَعبٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ

ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوتِرُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الأَعْلَى وَقُلْ
صلی اللہ علیہ وسلم وتر پڑھتے تھے سبح اسم ربک الاعلی اور قل
يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ
یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ احد سے روایت کیا اسکو احمد
وَأَبُو دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ وَلَا يُسَلِّمُ إِلَّا فِي آخِرِهِنَّ
اور ابو داؤد اور نسائی نے اور زیادہ کیا اور نہ سلام پھیرتے مگر انکے آخر میں
وَلِأَبِي دَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ نَحْوُهُ عَنْ عَائِشَةَ وَفِيهِ
اور ابی داؤد اور ترمذی کی روایت میں مانند اسکی عائشہ سے اور اسمیں ہی
كُلُّ سُورَةٍ فِي رَكْعَةٍ وَفِي الأَخِيرَةِ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ
کوئی سورۃ ایک رکعت میں اور آخر میں اسکے قل ہو اللہ احد
وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ ❊ وَعَنْ أَبِي سَعِيدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ
اور معوذتین اور ابی سعید خدری رضی
اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوْتِرُوا قَبْلَ
اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر پڑھو صبح کے پہلے
أَنْ تُصْبِحُوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِابْنِ حِبَّانَ مَنْ أَدْرَكَ
روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابن حبان کی روایت میں جسنے پائی
الصُّبْحَ وَلَمْ يُوتِرْ فَلَا وِتْرَ لَهُ ❊ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
صبح اور وتر نہ پڑھی تو اسکو وتر ضرور نہیں ❊ اور اسی سے کہا کہ فرمایا پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنِ الْوَتْرِ اَوْ نَسِيَهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم جو سو گیا وتر پڑھنے سے پہلے یا بھول گیا اسکو

فَلْيُصَلِّ اِذَا اَصْبَحَ اَوْ ذَكَرَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا

تو پڑھلے جب صبح ہو یا جب یاد کرے روایت کیا اسکو پانچوں نے

النَّسَائِيَّ • وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

مگر نسائی * اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ اَنْ لَا يَقُوْمَ

پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اوپر اور سلام جو ڈرے نہ جاگنے سے

مِنْ اٰخِرِ اللَّيْلِ فَلْيُوْتِرْ اَوَّلَهُ وَمَنْ طَمِعَ اَنْ يَقُوْمَ

پچھلی رات کے تو وتر پڑھلے اول میں اُسکے اور جو امید رکھتا ہو

اٰخِرَهُ فَلْيُوْتِرْ اٰخِرَ اللَّيْلِ فَاِنَّ صَلٰوةَ اٰخِرِ اللَّيْلِ

اٹھنے کی آخر میں اُسکے تو وتر پڑھے آخر رات کو کہ بیشک نماز پچھلی رات

مَشْهُوْدَةٌ وَذٰلِكَ اَفْضَلُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنِ ابْنِ

کی گواہی دی گئی ہی * ش * اور یہہ افضل ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کیا اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ فَقَدْ ذَهَبَ كُلُّ صَلٰوةِ اللَّيْلِ

فرمایا جب نکلی فجر تو گئی سب نماز رات کی

ش * یعنی اُسمیں رحمت اور عذاب کے فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور اُسکی گواہی دیتے ہیں ۱۲ منہ *

وَالْوِتْرَ فَأَوْتِرُوا قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور وتر سو وتر پڑھو فجر کے نکلنے سے پہلے روایت کیا اسکو ترمذی نے*

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی کہ پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى أَرْبَعًا وَيَزِيدُ

صلی اللہ علیہ وسلم پڑھتے تھے چاشت چار رکعتیں اور زیادہ کرتے

مَا شَاءَ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَلَهُ عَنْهَا أَنَّهَا سُئِلَتْ هَلْ

جو اللہ چاہتا روایت کیا اسکو مسلم نے* اور اسی کے لیئے اُسی سے کسی نے پوچھا کیا

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي الضُّحَى

رسول خدا رحمت خدا کی اُنپر اور سلام پڑھتے تھے چاشت

قَالَتْ لَا إِلَّا أَنْ يَجِيءَ مِنْ غَيْبَةٍ * وَلَهُ عَنْهَا مَا رَأَيْتُ

بولی نہیں مگر یہہ کہ آتے سفر سے* اور اُسکے لیئے اُسی سے میں نے نہیں دیکھا

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي سُبْحَةَ الضُّحَى

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پڑھتے چاشت کی نماز

قَطُّ وَإِنِّي لَأُسَبِّحُهَا * وَعَنْ زَيْدِ ابْنِ أَرْقَمَ رَضِيَ

کبھی اور میں پڑھتی ہوں* اور زید ابن ارقم رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ الْأَوَّابِينَ

عنہ سے* فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز رجوع رہنے والوں کی* ش*

ش* یعنی نماز چاشت

حِيْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ
جب جلنے لگین پانون اونٹ کے بچونکے روایت کیا اُسکو ترمذی نے * اور
اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت
وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الضُّحٰى ثِنْتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً بَنَى
خدا کی اُنپر اور سلام جسنے پڑھی چاشت بارہ رکعت بناویگا
اللّٰهُ لَهُ قَصْرًا فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ
اللہ اُسکے لئے محل جنت میں روایت کیا اُسکو ترمذی نے * اور
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی آئے پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْتِيْ فَصَلَّى الضُّحٰى ثَمَانَ
رحمت خدا کی اُنپر اور سلام میرے گھر مین پھر پڑھی چاشت کی
رَكَعَاتٍ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي صَحِيْحِهِ * بَابُ صَلٰوةِ
آٹھ رکعتین روایت کیا اُسکو ابن حبان نے اپنی صحیح مین * باب
الْجَمَاعَةِ * عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ
جماعت کی نماز کے بیان مین * عبداللہ ابن عمر رضی اللہ
عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلٰوةُ
عنہما سے مقرر فرمایا رسول خدا رحمت خدا نے کی اُنپر اور سلام نماز

الْجَمَاعَةِ اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ

جماعت کی بہتر ہی اکیلے کی نماز سے ستائیس

دَرَجَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

درجہ متفق علیہ ہی اور اُن دونو کی روایت میں ابی ہریرہ رضی اللہ

اللهُ عَنْهُ بِخَمْسَةٍ وَعِشْرِيْنَ جُزْءً وَكَذَا لِلْبُخَارِيِّ

عنہ سے پچیس حصہ اور اسیطور بخاری کی روایت میں

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَقَالَ دَرَجَةً وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

ابی سعید سے اور کہا لفظ درجہ بدلے جزء کے * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے مروی فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَقَدْ هَمَمْتُ اَنْ اٰمُرَ بِحَطَبٍ

قسم اُسکی جسکے ہاتھ میں میری جان میں نے مقرر چاہا کہ حکم کروں لکڑی جمع کرنے کا

فَيُحْطَبَ ثُمَّ اٰمُرَ بِالصَّلٰوةِ فَيُؤَذَّنَ لَهَا ثُمَّ

سو جمع کی جاوے پھر حکم کروں نماز کا سو اذان کہی جاوے اُسکے واسطے پھر

اٰمُرَ رَجُلًا فَيَؤُمَّ النَّاسَ ثُمَّ اُخَالِفَ اِلٰى

حکم کروں کسی شخص کو کہ امامت کرے لوگونکی پھر پلٹ جاؤں میں

رِجَالٍ لَا يَشْهَدُوْنَ الصَّلٰوةَ فَاُحَرِّقَ عَلَيْهِمْ

اُن لوگونکی طرف جو نہیں حاضر ہوتے نماز میں اور جلاؤں اُنپر

بيوتهم والذي نفسي بيده لو يعلم احدهم

اُنکے گھر اور قسم ہی اُسکی جسکے ہاتھ مین میری جان ہی اگر توقع ہو اُنمین

انه يجد عرقا سمينا او مرماتين حسنتين لشهد

کسیکو کہ اُسکو ملیگی ہڈی چکنی یا دو کھریان ستھری تو البتہ آوے وہ

العشاء متفق عليه واللفظ للبخاري • وعنه قال

عشا کی نماز مین متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی • اور اُسی سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اثقل الصلوة على

فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام بہت بھاری نماز

المنافقين صلوة العشاء وصلوة الفجر ولو يعلمون

منافقون پر نماز عشا کی ہی اور نماز فجر کی اور اگر اُنکو خبر ہوتی

ما فيهما لاتوهما ولو حبوا متفق عليه * وعنه قال

کہ کیا خوبی ہی اُنمین تو آتے اُن دونومین گھٹنیون متفق علیہ ہی * اور اُسی سے

اتى رسول الله صلى الله عليه وسلم رجل اعمى فقال

کہا آیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد اندھا اور بولا

يا رسول الله ليس لي قائد يقودني الى المسجد

یارسول اللہ نہین ہی میرے پاس ہاتھ پکڑنے والا کہ لاوے مجھے مسجد کو

فرخص له فلما ولى دعاه فقال هل تسمع النداء

سو رخصت دی اُسے پھر جب مُنہہ پھیرا بلایا اُسکو اور فرمایا کیا تو سنتاہی اذان

بِالصَّلٰوةِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَجِبْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ
نماز کی. کہا ہاں فرمایا تو حاضر ہوا کر روایت کیا اسکو مسلم نے * اور
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی انہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم
وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ النِّدَاءَ فَلَمْ يَاْتِ فَلَا صَلٰوةَ لَهُ
سے فرمایا جس نے سُنی اذان پھر نہ آیا تو نہیں نماز اسکی
اِلَّا مِنْ عُذْرٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَابْنُ
مگر کسی عذر سے روایت کیا اسکو ابن ماجہ اور دارقطنی اور ابن
حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَاِسْنَادُهُ عَلٰى شَرْطِ مُسْلِمٍ لٰكِنْ رَجَّحَ
حبان اور حاکم نے اور اسناد اسکی مسلم کی شرط پر ہے لیکن ترجیح
بَعْضُهُمْ وَقْفَهُ * وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ الْاَسْوَدِ رَضِيَ اللّٰهُ
دی بعضوں نے موقوف ہونے کو اسکے * اور یزید بن اسود رضی
عَنْهُ اَنَّهُ صَلّٰى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ
اللہ عنہ سے انہوں نے پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز
الصُّبْحِ فَلَمَّا صَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا هُوَ
صبح کی پھر جب پڑھ چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تو نظر آگئے دو
بِرَجُلَيْنِ لَمْ يُصَلِّيَا فَدَعَا بِهِمَا فَجِيْءَ بِهِمَا تُرْعَدُ
مرد جنہوں نے نماز نہیں پڑھی سو بلایا انکو پھر لائے گئے وے دونو کانپتی تھیں

فَرَائِصُهُمَا فَقَالَ لَهُمَا مَا مَنَعَكُمَا أَنْ تُصَلِّيَا مَعَنَا

اُنکے گلے کی رگین پھر فرمایا اُنکو کسنے روکا تمکو کہ نماز پڑھو ہمارے ساتھ

قَالَا قَدْ صَلَّيْنَا فِي رِحَالِنَا قَالَ فَلَا تَفْعَلَا إِذَا صَلَّيْتُمَا

بولے ہم پڑھ چکے ہین اپنے ٹھکانے پر فرمایا سو ایسا نکرو جب پڑھی تمنے

فِي رِحَالِكُمَا ثُمَّ أَدْرَكْتُمَا الْإِمَامَ وَلَمْ يُصَلِّ

نماز اپنے ٹھکانے پر پھر پایا تمنے امام کو کہ نماز نہین پڑھی اُسنے

فَصَلِّيَا مَعَهُ فَإِنَّهَا لَكُمَا نَافِلَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَاللَّفْظُ لَهُ

تو پڑھ لو اُسکے ساتھ کہ وہ تمکو نفل ہی روایہ کیا اُسکو احمد نے اور لفظ اُسکا ہی

وَالثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ ❊ وَعَنْ

اور تینون نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن حبان نے ❊ اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ فَإِذَا

اُنپر اور سلام مقرر کیا گیا ہی امام اِسیواسطے کہ اقتدا کرین لوگ اُسکی سو جب

كَبَّرَ فَكَبِّرُوا وَلَا تُكَبِّرُوا حَتَّى يُكَبِّرَ وَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا

تکبیر کہے تو تکبیر کہو اور نہ تکبیر کہو جبتک وہ تکبیر نکہے اور جب وہ جھکے جھکو

وَلَا تَرْكَعُوا حَتَّى يَرْكَعَ وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ

نہ جھکو جبتک وہ جھکے اور جب کہے سمع اللہ لمن

حَمِدَهٗ فَقُوْلُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ وَاِذَا سَجَدَ

حمد تب کہو اے اللہ رب ہمارے تو ہی تعریف کے لایق ہی اور جب سجدہ کرے

فَاسْجُدُوْا وَلَا تَسْجُدُوْا حَتّٰى يَسْجُدَ وَاِذَا صَلّٰى

تو سجدہ کرو اور نہ سجدہ کرو جب تک وہ سجدہ کرے اور جب کھڑا

قَائِمًا فَصَلُّوْا قِيَامًا وَاِذَا صَلّٰى قَاعِدًا فَصَلُّوْا قُعُوْدًا

نماز پڑھے تو کھڑے نماز پڑھو اور جب بیٹھ کر پڑھے تو بیٹھ کر پڑھو

اَجْمَعِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَهٰذَا اللَّفْظُهٗ وَاَصْلُهٗ فِي

سب کے سب روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور یہہ عبارت اسکی اور

الصَّحِيْحَيْنِ ❊ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

اصل اسکی صحیحین میں ہی ❊ اور ابی سعید خدری رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاٰى فِيْ

اللہ عنہ سے مروی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے دیکھا

اَصْحَابِهٖ تَاَخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوْا فَاْتَمُّوْا بِيْ وَلْيَاْتَمَّ بِكُمْ

یاروں میں اپنے پیچھے رہنا تو فرمایا آگے آؤ اور پیروی کرو میری اور پیروی کریں تمہاری

مَنْ بَعْدَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❊ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ

پچھلے تمہارے روایت کیا اسکو مسلم نے ❊ اور زید بن ثابت رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ احْتَجَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا بنایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے

حُجْرَةً بِخَصَفَةٍ فَصَلّٰى فِيْهَا فَتَتَبَّعَ اِلَيْهِ رِجَالٌ وَّجَاؤُا

حجرہ بورئیے کا نماز پڑھی اسمین پھر ساتھ ہوسے آپکے لوگ اور آئے کہ

يُصَلُّوْنَ بِصَلٰوتِهٖ اَلْحَدِيْثَ وَفِيْهِ اَفْضَلُ صَلٰوةِ الْمَرْءِ

پڑھین انکے ساتھ نماز آخر حدیث تک اور ہی اسی مین افضل نماز آدمی کی

فِيْ بَيْتِهٖ اِلَّا الْمَكْتُوْبَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ

اسکے گھر مین ہی سوا فرض کے متفق علیہ ہی * اور جابر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰى مُعَاذٌ بِاَصْحَابِهٖ الْعِشَاءَ فَطَوَّلَ

اللہ عنہ سے کہا پڑھی معاذ نے اپنے یار ونکیے ساتھ نماز عشا کی سو لانبی کی

عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ

اُنپر تو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا چاہتا ہی ای

يَا مُعَاذُ فَتَّانًا اِذَا اَمَمْتَ النَّاسَ فَاقْرَاْ بِالشَّمْسِ

معاذ کہ ہو تو فتنہ مین ڈالنے والا جب امامت کرے لوگون کی تو پڑھ والشمس

وَضُحٰهَا وَسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلٰى وَاقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ

وضحاہا اور سبح اسم ربک الاعلی اور اقرأ باسم ربک

وَاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ

اور واللیل اذا یغشی متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا فِيْ قِصَّةِ صَلٰوةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی قصے مین رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّاسِ وَهُوَ مَرِيضٌ قَالَتْ فَجَاءَ

علیہ وسلم کی نماز کے لوگوں کے ساتھ بیماری کے حال میں بولی سو آئے

حَتّٰى جَلَسَ عَنْ يَسَارِ أَبِي بَكْرٍ وَكَانَ يُصَلِّي

یہانتک کہ بیٹھے بائیں ابی بکر کے اور نماز پڑھتے تھے

بِالنَّاسِ جَالِسًا وَأَبُو بَكْرٍ قَائِمًا يَقْتَدِي أَبُو بَكْرٍ

لوگوں کے ساتھ بیٹھے ہوئے اور ابوبکر کھڑے ہوئے اقتدا کرتے تھے ابوبکر

بِصَلٰوةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقْتَدِي النَّاسُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز کے ساتھ اور اقتدا کرتے تھے لوگ

بِصَلٰوةِ أَبِي بَكْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

ابی بکر کی نماز کے ساتھ متفق علیہ ہی * اور ابی ہریرہ رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمَّ أَحَدُكُمُ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب امامت کرے کوئی تم میں کا

النَّاسَ فَلْيُخَفِّفْ فَإِنَّ فِيهِمُ الصَّغِيرَ وَالْكَبِيرَ

لوگوں کی تو ہلکی پڑھے کیونکہ البتہ انمیں لڑکے اور بوڑھے

وَالضَّعِيفَ وَذَا الْحَاجَةِ فَإِذَا صَلَّى وَحْدَهُ فَلْيُصَلِّ

اور ضعیف اور حاجت والے ہیں پھر جب پڑھے اکیلا تو پڑھے

كَيْفَ شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ سَلَمَةَ رَضِيَ

جیسا چاہے متفق علیہ ہی * اور عمرو بن سلمہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ اَبِيْ جِئْتُكُمْ مِنْ عِنْدِ النَّبِيِّ

اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا باپ نے میرے آیا ہوں میں تمھارے پاس نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقًّا قَالَ فَاِذَا حَضَرَتِ الصَّلٰوةُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک سے سچ فرمایا نبی نے کہ جب آوے وقت نماز کا

فَلْيُؤَذِّنْ اَحَدُكُمْ وَلْيَؤُمَّكُمْ اَكْثَرُكُمْ قُرْاٰنًا قَالَ فَنَظَرُوْا

تو اذان کہے ایک تم میں کا اور امامت کرے تم میں زیادہ جاننے والا قرآن کا پھر دیکھا

فَلَمْ يَكُنْ اَحَدٌ اَكْثَرَ قُرْاٰنًا مِنِّيْ فَقَدَّمُوْنِيْ وَاَنَا

تو نہ تھا کوئی زیادہ جاننے والا قرآن کا مجھ سے سو آگے کیا سبھوں نے مجھکو اور میں

ابْنُ سِتٍّ اَوْ سَبْعِ سِنِيْنَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَاَبُوْ

چھ یا سات برس کا لڑکا تھا روایت کیا اُسکو بخاری نے اور ابو

دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

داؤد اور نسائی نے * اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَؤُمُّ الْقَوْمَ

کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امامت کرے قوم کی اچھا

اَقْرَأُهُمْ لِكِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى فَاِنْ كَانُوْا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً

پڑھنے والا انمیں کتاب اللہ کا پھر اگر ہوں پڑھنے میں برابر

فَاَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَاِنْ كَانُوْا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَاَقْدَمُهُمْ

تو زیادہ جاننے والا انمیں سنت کا پھر اگر ہوں سنت میں برابر تو پہلے

هِجْرَةً فَإِنْ كَانُوْا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ

ہجرت کرنے والا اُنمیں پھر اگر ہوں ہجرت میں برابر تو پہلے اُنمیں

سِلْمًا وَفِي رِوَايَةٍ سِنًّا وَلَا يَؤُمَّنَّ الرَّجُلُ الرَّجُلَ

اسلام لانے والا اور ایک روایت میں بڑا سن میں امامت نہ کرے مرد

فِي سُلْطَانِهِ وَلَا يَقْعُدْ فِي بَيْتِهِ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا بِإِذْنِهِ

حکومت میں کسی مرد کی اور نہ بیٹھے گھر میں کسیکے اُسکی مسند پر مگر حکم سے اُسکے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِابْنِ مَاجَةَ مِنْ حَدِيْثِ جَابِرٍ وَلَا تَؤُمَّنَّ

روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ابن ماجہ نے حدیث جابر سے اور امامت نہ کرے

امْرَأَةٌ رَجُلًا وَلَا أَعْرَابِيٌّ مُهَاجِرًا وَلَا فَاجِرٌ مُؤْمِنًا

عورت مرد کی اور نہ جنگل کا رہنیوالا مہاجر کی اور نہ فاجر متقی کی

وَإِسْنَادُهُ وَاهٍ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ

اور اسناد اُسکی ضعیف ہی * اور انس رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُصُّوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ملاؤ اپنی صفوںکو اور نزدیک کرو

بَيْنَهَا وَحَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

درمیان اُنکے اور برابر کرو گردنیں روایت کیا اُسکو ابو داوٗد اور نسائی

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَیْرُ

عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام بہتر

صُفُوْفِ الرِّجَالِ اَوَّلُهَا وَشَرُّهَا اٰخِرُهَا وَخَیْرُ

صفونمین مردون کی جوصف پہلے ہو اور بدتر اُن صفونکی جو آخر ہو اور بہتر

صُفُوْفِ النِّسَاءِ اٰخِرُهَا وَشَرُّهَا اَوَّلُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ *

صفونمین عورتونکی آخر اُنکی اور بدتر اول اُنکی روایت کیا اسکو مسلم نے *

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ صَلَّیْتُ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی مین نے

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَةٍ فَقُمْتُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک رات سو کھڑا ہوا مین

عَنْ یَسَارِہٖ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِرَاْسِیْ

بائین اُنکے پھر پکڑا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام میرا سر

مِنْ وَرَائِیْ فَجَعَلَنِیْ عَنْ یَمِیْنِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ * وَعَنْ

میرے پیچھے سے پھر کیا مجھے اپنے دہنے متفق علیہ ہی * اور

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ صَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نماز پڑھی رسول اللہ نے رحمت خدا کی اُنپر

وَسَلَّمَ فَقُمْتُ وَیَتِیْمٌ خَلْفَهٗ وَاُمُّ سُلَیْمٍ

و سلام سو کھڑا ہوا مین اور ایک یتیم اُنکے پیچھے اور ام سلیم

خَلْفَنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ أَبِي

پیچھے ہمارے متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کے ہیں * اور ابی بکر

بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ انْتَهَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ سے کہ وے پہنچے نبی صلی اللہ علیہ و سلم تک

وَسَلَّمَ وَهُوَ رَاكِعٌ فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى

جس حال میں آپ رکوع میں تھے سو جھک گئے پہلے ملنے سے صف

الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللهُ

میں تب فرمایا اُنکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ کرے اللہ تیری

حِرْصًا وَلَا تَعُدْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ أَبُو دَاوُدَ فِيهِ

حرص اور مت پھیر روایت کیا اُسکو بخاری نے اور زیادہ کیا ابوداؤد نے

فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ

اُس میں پھر جھک گئے نزدیک صف کے پھر چلے گئے صف کیطرف

وَعَنْ وَابِصَةَ ابْنِ مَعْبَدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

اور وابصہ ابن معبد رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا نے

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُصَلِّي خَلْفَ

رحمت خدا کی اُنپر اور سلام دیکھا کسی مرد کو کہ نماز پڑھتا تھا پیچھے

الصَّفِّ وَحْدَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُعِيدَ الصَّلٰوةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ

صف کے اکیلے سو حکم کیا اُسکو کہ پھر پڑھے نماز روایت کیا اُسکو احمد

وَاَبُودَاؤدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ وَصَحَّحَهُ اِبْن

اور ابوداؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو اور صحیح کہا اُسکو ابن

حَبَّانَ وَلَهُ عَنْ طَلْقٍ لَا صَلٰوةَ لِمُنْفَرِدٍ خَلْفَ الصَّفِّ

حبان نے اور اُسکی حدیث مین طلق سے نماز نہین ہوتی اکیلے کی پیچھے صف

وَزَادَ الطَّبْرَانِيُّ فِي حَدِيثِ وَابِصَةَ اِلَّا دَخَلْتَ

کے اور زیادہ کیا طبرانی نے حدیث مین وابصہ کی مگر داخل ہو سے تو

مَعَهُمْ اَوِ اجْتَرَرْتَ رَجُلًا ❋ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

اُنکے ساتھ یا کھینچ لے تو کسی مرد کو ❋ اور ابی ہریرہ رضی اللہ

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا سَمِعْتُمُ

عنہ سے نقل کی اُنھون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب سنو تم

الْاِقَامَةَ فَامْشُوا اِلَى الصَّلٰوةِ وَعَلَيْكُمُ السَّكِينَةَ

اقامت تو چلو نماز کو اور لازم کرو اپنے اوپر تسکین

وَالْوَقَارَ وَلَا تُسْرِعُوا فَمَا اَدْرَكْتُمْ فَصَلُّوا وَمَا فَاتَكُمْ

اور آہستگی اور جلدی نہ چلو پھر جو میسر ہو تمکو سو پڑھو اور جو نہ ملی تمکو

فَاَتِمُّوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ ❋ وَعَنْ اُبَيِّ

پوری کر لو متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی ❋ اور ابی

بْنِ كَعْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بن کعب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت خدا کی اوپر

وَسَلَّمَ صَلٰوۃُ الرَّجُلِ مَعَ الرَّجُلِ اَزْکٰی مِنْ صَلٰوتِہٖ
اور علام مرد کی نماز مرد کے ساتھ بہتر ہی اُسکے تنہا نماز
وَحْدَہٗ وَصَلٰوتُہٗ مَعَ الرَّجُلَیْنِ اَزْکٰی مِنْ صَلٰوتِہٖ
سے اور نماز اُسکی دو مرد کے ساتھ بہتر ہی ایک مرد کے ساتھ کی
مَعَ الرَّجُلِ وَمَا کَانَ اَکْثَرَ فَھُوَ اَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ عَزَّ
نماز سے اور جو سو زیادہ ہووے زیادہ پسند ہی اسہ بزرگ عظمت والے کو
وَجَلَّ رَوَاہُ اَبُودَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَصَحَّحَہٗ اِبْنُ
روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن
حَبَّانَ ٭ وَعَنْ اُمِّ وَرَقَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ
حبان نے ٭ اور اُمِّ ورقہ رضی اسہ عنہا سے مقرر نبی
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَمَرَھَا اَنْ تَؤُمَّ اَھْلَ دَارِھَا رَوَاہُ
صلی اسہ علیہ وسلم نے حکم کیا اُسے کہ امامت کرے اپنے گھر والیونکی روایت
اَبُودَاؤُدَ وَصَحَّحَہٗ ابْنُ خُزَیْمَۃَ ٭ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِیَ
کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ نے ٭ اور انس رضی
اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ
اسہ عنہ سے مقرر نبی نے رحمت بھیجے اسہ اُنپر اور سلام خلیفہ کیا ابن
اُمِّ مَکْتُوْمٍ یَؤُمُّ النَّاسَ وَھُوَ اَعْمٰی رَوَاہُ اَحْمَدُ
ام مکتوم کو کہ امامت کرے لوگونکی اور وے اندھے تھے روایت کیا اُسکو احمد

ابوداود ونحوه لابن حبان عن عائشة * وعن

اور ابوداود نے اسکی مانند روایت ہی ابن حبان نے عایشہ سے * اور

ابن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے اور درود بھیجے اللہ آپر

وسلم صلوا على من قال لا اله الا الله رواه

اور سلام نماز پڑھو اوپر جسنے کہا لا الہ الا اللہ روایت کیا اسکو

الدارقطني باسناد ضعيف * وعن علي ابن ابي

دارقطنی نے اسناد ضعیف سے * اور علی ابن ابی

طالب رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

طالب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے درود بھیجے اللہ آپر

وسلم اذا اتى احدكم الصلوة والامام على حال

اور سلام جب داخل ہو کوئی تم میں سے نماز میں اور امام ایک حالت

فليصنع كما يصنع الامام رواه الترمذي باسناد ضعيف

میں ہو تو کرے جسطرح کرتا ہو امام روایت کی اسکو ترمذی نے اسناد ضعیف سے

باب صلواة المسافر * عن عائشة رضي الله عنه

باب مسافر کی نماز کے بیان میں * روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہ سے

قالت اول ما فرضت الصلوة ركعتين فاقرت

کہا جو فرض ہوئی نماز دو رکعت تھی سو وہ ٹھہرائی گئی

صَلٰوةُ السَّفَرِ وَاُتِمَّتْ صَلٰوةُ الْحَضَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نماز سفر کی اور رہی پوری ہوئی گھر کی متفق علیہ ہی

وَلِلْبُخَارِيِّ ثُمَّ هَاجَرَ فَفُرِضَتْ اَرْبَعًا وَاُقِرَّتْ

اور بخاری کے لئے پھر ہجرت کی تو فرض ہوئی چار رکعت اور رکھا نے پوری

صَلٰوةُ السَّفَرِ عَلَى الْاَوَّلِ زَادَ اَحْمَدُ اِلَّا الْمَغْرِبَ فَاِنَّهَا

نماز سفر کی زیادہ کیا احمد نے مگر مغرب کی نماز کیونکہ وہ

وَتْرُ النَّهَارِ وَاِلَّا الصُّبْحَ فَاِنَّهَا تَطُوْلُ فِيْهَا الْقِرَاءَةُ

وتر ہی دن کی اور مگر صبح کی کہ بیشک دراز ہوتی ہی اسمیں قراءۃ

وعن عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عائشہ رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كَانَ يَقْصُرُ فِي السَّفَرِ وَيُتِمُّ وَيَصُوْمُ وَيُفْطِرُ

وسلم قصر کرتے تھے سفر میں اور پوری کرتے تھے اور روزہ رکھتے اور افطار کرتے

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَرُوَاتُهُ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهُ مَعْلُوْلٌ

روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور راوی اسکے ثقہ ہیں مگر وہ معلول ہی

وَالْمَحْفُوْظُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ فِعْلِهَا

ش* اور محفوظ عائشہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا اسنے اپنے فعل سے

وَقَالَتْ اِنَّهُ لَا يَشُقُّ عَلَيَّ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ * وعن

اور بولی وہ تمام کرنا نماز کا سفر میں نہیں بھاری مجھپر نکالا اسکو بیہقی نے * او

ش * صحیح قول مصنف کا اور محفوظ ظاہر ا یہی اور قول راوی کا جو مخالف عائشہ اسکا لکھا بیس بھی

بن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت بھیجے اللہ اوپر اونکے

وسلم ان الله يحب ان تؤتى رخصه كما يكره ان

سلام کہ اللہ پسند کرتا ہی کہ ادا کئے جاویں اوسکی رخصت کے کام جیسا نا پسند رکھتا

تؤتى معصيته رواه احمد وصححه ابن خزيمة

ہی کہ ادا کئے جاویں اوسکے گناہ کے کام روایت کیا احمد نے اور صحیح کہا ابن خزیمہ

وابن حبان وفي رواية كما يحب ان تؤتى

اور ابن حبان نے اور ایک روایت میں جیسا کہ پسند رکھتا ہی کہ ادا ہوویں

عزائمه. وعن انس رضي الله عنه قال كان رسول الله

اوسکے فرائض * اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم اذا خرج مسيرة ثلاثة اميال او

رحمت بھیجے اللہ اوپر اور سلام جب نکلتے تھے تین میل کی

ثلاثة فراسخ صلى ركعتين رواه مسلم • وعنه

یا تین فرسخ کی راہ نماز پڑھتے دو رکعت روایت کیا اوسکو مسلم نے * اور اوسی سے

قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم من

کہا نکلے ہم پیغمبر خدا کے ساتھ رحمت بھیجے اللہ اوپر اور سلام

المدينة الى مكة وكان يصلي ركعتين حتى

مدینے سے مکے کی طرف اور پڑھتے تھے دو رکعتیں یہاں تک کہ پھر

رَجَعْنَا اِلَى الْمَدِيْنَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِي

آئے ہم مدینے کو متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَقَامَ النَّبِيُّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا مقام کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا يَقْصُرُ وَفِي لَفْظٍ بِمَكَّةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے انیس دن قصر کرتے ہوئے اور ایک لفظ میں کہ مکہ

تِسْعَةَ عَشَرَ يَوْمًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ

انیس دن روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں

لِاَبِي دَاوُدَ سَبْعَ عَشَرَةَ وَفِي اُخْرَى خَمْسَ عَشَرَةَ

ابی داؤد کی سترہ اور دوسری روایت میں پندرہ

وَلَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ثَمَانِي عَشَرَةَ وَلَهُ

اور اُسی کی روایت عمران ابن حصین سے اٹھارہ اور اُسی کی روایت میں

عَنْ جَابِرٍ اَقَامَ بِتَبُوكَ عِشْرِيْنَ يَوْمًا يَقْصُرُ الصَّلٰوةَ

جابر سے مقام کیا حضرت نے تبوک میں بیس دن قصر کرتے نماز

وَرُوَاتُهُ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهُ اخْتُلِفَ فِي وَصْلِهِ * وَعَنْ

اور راوی اُسکے ثقہ ہیں مگر یہ کہ اختلاف ہی وصل میں اُسکے * اور

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِذَا ارْتَحَلَ قَبْلَ اَنْ تَزِيْغَ الشَّمْسُ اَخَّرَ
وسلم جب کوچ کرتے آفتاب کے جھکنے سے پہلے دیر کرتے ظہر
الظُّهْرَ اِلٰى وَقْتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَاِنْ
میں عصر کے وقت تک پھر اترتے پھر جمع کرتے ان دونوں میں پھر اگر
زَاغَتِ الشَّمْسُ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَحِلَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ
جھکتا آفتاب پہلے کوچ کے نماز پڑھتے ظہر کی پھر
رَكِبَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ الْحَاكِمِ فِي
سوار ہوتے متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں حاکم کی
الْاَرْبَعِيْنَ بِاِسْنَادٍ صَحِيْحٍ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ ثُمَّ
چہل حدیث میں اسناد صحیح سے پڑھتے ظہر اور عصر پھر
رَكِبَ وَلِاَبِيْ نُعَيْمٍ فِيْ مُسْتَخْرَجِ مُسْلِمٍ كَانَ
سوار ہوتے اور ابی نعیم کی روایت مسلم کی مستخرج میں
اِذَا كَانَ فِيْ سَفَرٍ فَزَالَتِ الشَّمْسُ صَلَّى الظُّهْرَ
جب ہوتے تھے حضرت سفر میں پھر جھکتا آفتاب پڑھتے نماز ظہر
وَالْعَصْرَ جَمِيْعًا ثُمَّ ارْتَحَلَ ٭ وَعَنْ مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ
اور عصر کی اکٹھے پھر کوچ کرتے ٭ اور معاذ بن جبل
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا نکلے ہم نبی کے ساتھ رحمت بھیجے اللہ اُن پر

وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ
اور سلام غزوۂ تبوک میں سو پڑھتے تھے حضرت ظہر اور عصر
جَمِيعًا وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ جَمِيعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ
اکٹھے اور مغرب اور عشا اکٹھے روایت کیا اُسکو مسلم نے *
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا نے
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقْصُرُوا الصَّلٰوةَ فِي أَقَلَّ مِنْ
درود بھیجے اللہ اُنپر اور سلام مت قصر کرو نماز تھوڑے سے میں
أَرْبَعَةِ بُرُدٍ مِنْ مَكَّةَ إِلَى عُسْفَانَ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
چار برد سے * ش * مکہ سے عسفان تک روایت کیا اُسکو دارقطنی نے
بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ كَذَا أَخْرَجَهُ ابْنُ
اسناد ضعیف سے اور صحیح یہہ کہ وہ موقوف ہی اسیطور نکالا اُسکو ابن
خُزَيْمَةَ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
خزیمہ نے * اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ أُمَّتِي الَّذِينَ إِذَا أَسَاءُوا
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری امت کے بہتر وے ہیں کہ جب گناہ کریں
اسْتَغْفَرُوا وَإِذَا سَافَرُوا قَصَرُوا وَأَفْطَرُوا أَخْرَجَهُ الطَّبَرَانِيُّ
استغفار کریں اور جب سفر کریں قصر کریں اور افطار کریں نکالا اُسکو طبرانی نے

* ش * یعنے برد جمع برید کی اور برید بارہ کوس اور کوس شرع میں اونٹ کے چار ہزار قدم اُسکو میل کہتے ہیں

فِي الْاَوْسَطِ بِاِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَهُوَ فِي مُرْسَلِ

اوسط میں ساتھ اسناد ضعیف کے اور وہ مرسل میں ہی

سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عِنْدَ الْبَيْهَقِيِّ مُخْتَصَرًا وَعَنْ

سعید ابن مسیب کے نزدیک بیہقی کے مختصر * اور

عِمْرَانَ ابْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتْ

عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا تھی مجکو

بِي بَوَاسِيرُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوةِ

بواسیر سو پوچھا میں نے نبی کو رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام نماز سے

فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَاِنْ لَمْ

سو فرمایا پڑھ کھڑے سو کر پھر اگر نہو سکے تو بیٹھے ہوئے پھر اگر

تَسْتَطِعْ فَعَلٰى جَنْبٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ

نہو سکے تو لیٹ کر روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا عیادت کی نبی نے رحمت بھیجے اللہ اُنپر اور سلام

مَرِيضًا فَرَاٰهُ يُصَلِّي عَلٰى وِسَادَةٍ فَرَمٰى بِهَا وَقَالَ

ایک مریض کی سو دیکھا اُسے کہ نماز پڑھتا ہی تکیہ پر سو پھینکدیا اُسکو

صَلِّ عَلَى الْاَرْضِ اِنِ اسْتَطَعْتَ وَاِلَّا فَاَوْمِ اِيمَاءً

اور فرمایا پڑھ زمین پر اگر ہوسکے تجھسے اور اگر نہین تو اشارہ

وَاجْعَلْ سُجُودَكَ اَخْفَضَ مِنْ رُكُوعِكَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

اور کر سجدے کو اپنے زیادہ پست رکوع سے اپنے روایت کیا اسکو بیہقی نے

وَصَحَّحَ اَبُو حَاتِمٍ وَقْفَهُ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

اور صحیح کہا ابو حاتم نے وقف کو اسکے * اور عائشہ رضی الله عنہا سے

قَالَتْ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي مُتَرَبِّعًا

بولی دیکھا میں نے نبی صلی الله علیہ وسلم کو نماز پڑھتے چار زانو

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * بَابُ الْجُمُعَةِ

روایت کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * باب جمعہ کے بیان میں

عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ عُمَرَ وَاَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

روایت ہی عبد الله ابن عمر اور ابی ہریرہ رضی الله عنہما سے

اَنَّهُمَا سَمِعَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى اَعْوَادِ

مقرر انھوں نے سنا پیغمبر خدا کو رحمت بھیجے الله انپر اور سلام فرماتے لکڑیوں پر

مِنْبَرِهِ لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ

اپنے منبر کی باز آویں قوم جمعوں کے چھوڑ دینے سے

اَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ

یا مہر کریگا الله انکے دلوں پر پھر ہو جاوینگے وے

الْغَافِلِينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْاَكْوَعِ

غافلوں سے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور سلمہ ابن الاکوع

رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ كُنَّا نُصَلِّي مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ

رضی اللہ عنہ سے کہا ہم نماز پڑھتے تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

وَسَلَّمَ الْجُمُعَةَ ثُمَّ نَنْصَرِفُ وَلَيْسَ لِلْحِيطَانِ

جمعہ کی پھر پھرتے اور باقی نہ رہتا تھا دیواروں کا ایسا سایا کہ

ظِلٌّ نَسْتَظِلُّ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

بچیں ہم دھوپ سے اُسکے سبب متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی

وَفِي لَفْظٍ لِمُسْلِمٍ كُنَّا نُجَمِّعُ مَعَهُ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

اور ایک لفظ میں مسلم کے ہم جمعہ پڑھتے تھے اُنکے ساتھ جب پھرتا مغرب

ثُمَّ نَرْجِعُ نَتَتَبَّعُ الْفَيْءَ * وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ

کیطرف آفتاب پھر پھرتے طلب کرتے سایہ * اور سہل ابن سعد رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنَّا نَقِيلُ وَنَتَغَدَّى إِلَّا بَعْدَ

اللہ عنہ سے فرمایا نہ لیٹتے تھے ہم دن کو اور نہ کھانا کھاتے مگر بعد

الْجُمُعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةٍ

جمعہ کے متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی اور ایک روایت

فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ * وَعَنْ جَابِرٍ

میں عہد میں پیغمبر خدا کے درود خدا کا اُنپر اور سلام * اور جابر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كَانَ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يَخْطُبُ قَائِمًا فَجَاءَتْ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ فَانْفَتَلَ

خطبہ پڑھتے تھے کھڑے سے کہ آیا قافلہ شام سے سو چلے گئے لوگ

النَّاسُ إِلَيْهَا حَتَّى لَمْ يَبْقَ إِلَّا اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا

اسکی طرف یہانتک کہ نہ باقی رہے مگر بارہ مرد

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَدْرَكَ رَكْعَةً

فرمایا پیغمبر خدا نے درود خدا کا اُنپر اور سلام جسنے پائی ایک رکعت

مِنْ صَلٰوةِ الْجُمُعَةِ وَغَيْرِهَا فَلْيُضِفْ إِلَيْهَا أُخْرٰى

نماز جمعہ کی اور سوا اُسکے تو ملا وے اُسکی طرف دوسری

وَقَدْ تَمَّتْ صَلٰوتُهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اور تحقیق پوری ہوئی اُسکی نماز روایت کیا اُسکو نسائی اور ابن ماجہ

وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ لٰكِنْ

اور دارقطنی نے اور لفظ اُسکا ہی اور اسناد اُسکی صحیح ہی لیکن

قَوَّى أَبُو حَاتِمٍ إِرْسَالَهُ * وَعَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ

قوی رکھا ہی ابوحاتم نے ارسال کو اُسکے * اور جابر ابن سمرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

رضی اللہ عنہ سے ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ

يَخْطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ

پڑھتے تھے کھڑے ہو کر پھر بیٹھ جاتے پھر کھڑے ہوتے پھر خطبہ

قَائِمًا فَمَنْ أَنْبَأَكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ جَالِسًا فَقَدْ كَذَبَ

پڑھتے کھڑے ہو کر سو جس نے خبر دی تجکو کہ وہ خطبہ پڑھتے تھے بیٹھ کر سو

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ

وہ جھوٹا ہو لا نکالا اُسکو مسلم نے * اور جابر ابن عبد الله رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

الله عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا درود بعد الله اُنپر اور سلام جب

خَطَبَ احْمَرَّتْ عَيْنَاهُ وَعَلَا صَوْتُهُ وَاشْتَدَّ

خطبہ پڑھتے تھے سرخ ہو جاتی تھیں آنکھیں اُنکی اور بلند ہوتی اُنکی آواز اور زیادہ ہو جاتا

غَضَبُهُ حَتَّى كَأَنَّهُ مُنْذِرُ جَيْشٍ يَقُولُ صَبَّحَكُمْ

اُنکا غصہ یہاں تک کہ گویا وہ ڈرانیوالے ہیں لشکر سے کہ کہا کرتا ہی صبح کو پہنچا

وَمَسَّاكُمْ وَيَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ

لشکر اور شام کو تمھارے پاس اور فرماتے بعد اُسکے کہ بیشک بہتر باتوں میں

كِتَابُ اللهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ وَشَرَّ الْأُمُورِ

الله کی کتاب ہی اور بہتر راہ ہوتی محمد کی راہ ہی اور بُرے کاموں سے

مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي

نئی نکالی ہوئی اُسکی اور ہر بدعت گمراہی ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے

رِوَايَةٍ لَهُ كَانَتْ خُطْبَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ

اور ایک روایت میں اُنکی خطبہ نبی صلی اللہ علیہ و سلم کا

الْجُمُعَةِ يَحْمَدُ اللهَ وَيُثْنِي عَلَيْهِ ثُمَّ يَقُولُ عَلَى اِثْرِ

جمعہ کے دن یہہ تھا کہ حمد کہتے اللہ کی اور ثنا کرتے اُسپر پھر کہتے بعد

ذٰلِكَ وَقَدْ عَلَا صَوْتُهُ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ مَنْ

اُسکے حالانکہ تحقیق اونچی ہوتی آواز اُنکی اور ایک روایت میں اُسکی جسکو

يَهْدِي اللهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلِ اللهُ فَلَا

راہ بتاوے اللہ پھر نہیں کوئی گمراہ کرنیوالا اُسکو اور جسکو گمراہ کرے اللہ نہیں کوئی

هَادِيَ لَهُ وَلِلنَّسَائِيِّ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِي النَّارِ ۞ وَعَنْ عَمَّارِ

راہ بتانیوالا اُسکو اور نسائی کی روایت اور ہر گمراہی پہنچاتی ہی آگ میں ۞ اور

بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ

عمار ابن یاسر رضی اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے پیغمبر خدا کو

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ طُولَ صَلٰوةِ الرَّجُلِ وَقِصَرَ

درود خدا کا اُنپر اور سلام فرماتے کہ درازی مرد کے نماز کی اور کوتاہی

خُطْبَتِهِ مَئِنَّةٌ مِنْ فِقْهِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ اُمِّ

اُسکے خطبے کی ظاہر کرنیوالی ہی اُسکی دانائی کو روایت کیا اُسکو مسلم نے ۞ اور

هِشَامٍ بِنْتِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ مَا

ام ہشام حارثہ کی بیٹی رضی اللہ عنہا سے بولی نہیں

أَخَذْتُ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ اِلَّا عَنْ لِسَانِ رَسُوْلِ
سیکھا مین نے سورت قٓ ۰ والقرآن المجید کو مگر زبان سے پیغمبر
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْرَءُهَا كُلَّ جُمُعَةٍ عَلَى الْمِنْبَرِ
خدا کی درود خدا کا اُنپر اور سلام پڑھتے وے اُسے ہر جمعے مین منبر پر
اِذَا خَطَبَ النَّاسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❊ وَعَنِ ابْنِ
جب خطبہ پڑھتے لوگونکے سامھنے روایت کیا اُسکو مسلم نے ❊ اور ابن
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
عباس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اوپر
وَسَلَّمَ مَنْ تَكَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْاِمَامُ يَخْطُبُ
اور سلام جسنے کلام کیا جمعے کے دن امام کے خطبہ پڑھتے ہوے
فَهُوَ كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا وَالَّذِيْ يَقُوْلُ لَهُ
سو وہ ہی جیسے گدھا کہ لے چلتا ہی کتابین اور جو کہے اُسکو چپ
اَنْصِتْ لَيْسَتْ لَهُ جُمُعَةٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ بِاِسْنَادٍ لَا بَاْسَ
اُسکے واسطے جمعہ نہین روایت کیا اُسکو احمد نے سند سے کہ کچھ مضایقہ نہین
بِهِ وَهُوَ يُفَسِّرُ حَدِيْثَ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اُسکا اور وہ مفسر ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی
فِي الصَّحِيْحَيْنِ مَرْفُوْعًا اِذَا قُلْتَ لِصَاحِبِكَ اَنْصِتْ
حدیث کو جو صحیحین مین ہی حالانکہ مرفوع ہی جب کہا تونے اپنے ساتھی کو

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالْإِمَامُ يَخْطُبُ فَقَدْ لَغَوْتَ * وَعَنْ جَابِرٍ

جب رہ جمعہ کے دن امام کے خطبہ پڑھتے ہوے سو مقرر لغو کیا تو نے * اور جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَجُلٌ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ

رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد جمعہ کے دن جس وقت کہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ فَقَالَ صَلَّيْتَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ پڑھتے تھے سو فرمایا تو نے نماز پڑھی کہا نہیں فرمایا کھڑا ہو

فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

سو پڑھ لے دو رکعتیں متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي صَلٰوةِ

اللہ عنہ سے مقرر نبی رحمت اللہ کی اُپر اور سلام پڑھتے تھے نماز میں

الْجُمُعَةِ سُوْرَةَ الْجُمُعَةِ وَالْمُنَافِقِيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جمعہ کی سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَلَهُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيْدَيْنِ

اور اُسیکی روایت ہی نعمان ابن بشیر سے پڑھتے تھے عیدین

وَفِي الْجُمُعَةِ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلٰى وَهَلْ اَتَاكَ

اور جمعہ میں سورۃ سبح اسم ربک الاعلی اور ہل اتاک

حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ * وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ

حدیث الغاشیہ * اور زید ابن ارقم رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَ

اللہ عنہ سے کہا نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عید کی

ثُمَّ رَخَّصَ فِي الْجُمُعَةِ فَقَالَ مَنْ شَاءَ أَنْ يُصَلِّيَ

پھر رخصت دی جمعہ میں سو فرمایا جو چاہے پڑھنے

فَلْيُصَلِّ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

سو پڑھے روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن

خُزَيْمَةَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

خزیمہ نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمُ

پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُن پر اور سلام جب پڑھے کوئی تم میں

الْجُمُعَةَ فَلْيُصَلِّ بَعْدَهَا أَرْبَعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ

نماز جمعہ کی تو پڑھے اُسکے بعد چار رکعت روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور

السَّائِبِ ابْنِ يَزِيدَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ

سائب ابن یزید رضی اللہ عنہ سے کہ معاویہ نے

قَالَ لَهُ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ فَلَا تَصِلْهَا بِصَلٰوةٍ حَتّٰى

کہا اُسے جب نماز پڑھے تو جمعے کی تو نہ ملا اُس سے کوئی نماز جب تک

تَتَكَلَّمَ أَوْ تَخْرُجَ فَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تو بات کرے یا نکلے سو بیشک پیغمبر خدا نے رحمت خدا کی اُن پر اور سلام

أَمَرَنَا بِذٰلِكَ أَنْ لَا تُوصَلَ صَلٰوةٌ بِصَلٰوةٍ حَتّٰى نَتَكَلَّمَ
حکم فرمایا مجھے یوں کہ نہ ملا نماز نماز کے ساتھ جب تک بات کرے

أَوْ نَخْرُجَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۰ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
تو یا نکلے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ
الله عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس نے

اغْتَسَلَ ثُمَّ أَتَى الْجُمُعَةَ فَصَلّٰى مَا قُدِّرَ لَهُ ثُمَّ
غسل کیا پھر آیا جمعے میں پھر نماز پڑھی جو تقدیر میں رکھا تھا اُسکی اللہ نے پھر

أَنْصَتَ حَتّٰى يَفْرُغَ الْإِمَامُ مِنْ خُطْبَتِهِ ثُمَّ
چُپ رہا یہانتک کہ فارغ ہوا امام خطبہ سے اپنے پھر

يُصَلِّيْ مَعَهُ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى
نماز پڑھی اُسکے ساتھ بخشا جاویگا اُسکو جو کچھ ہی اُسکے اور دوسرے جمعے کے درمیان

وَفَضْلُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ
اور تین دن لیکر روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور اُسی سے ہی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَقَالَ فِيْهِ
مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کیا جمعہ کے دن کا اور فرمایا اُسمین

سَاعَةٌ لَا يُوَافِقُهَا عَبْدٌ مُسْلِمٌ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّيْ
ایکساعت ہی نہین موافق ہوتا ہی اُسکو کوئی بندہ مسلمان حالانکہ وہ کھڑا نماز پڑھتا ہی

يَسْأَلُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا اِلَّا اَعْطَاهُ اِيَّاهُ وَاَشَارَ

سوال کرتا ہی اللہ بزرگ اور برتر سے کچھ مگر عنایت کرتا ہی وہ اُسے اور اشارہ کیا

بِيَدِهٖ يُقَلِّلُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ

اپنے ہاتھ سے کم ہونے میں اُسکے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں مسلم کی

وَهِيَ سَاعَةٌ خَفِيْفَةٌ ❁ وَعَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ

اور وہ تھوڑا وقت ہی ❁ اور ابی بردہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی اُنپر

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هِيَ مَا بَيْنَ اَنْ يَّجْلِسَ الْاِمَامُ اِلٰى

اور سلام فرماتے تھے وہ (ساعت) درمیان میں ہی امام کے بیٹھنے سے

اَنْ تُقْضَى الصَّلٰوةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَرَجَّحَ الدَّارَقُطْنِيُّ

نماز کے ادا ہونے تک روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ترجیح دیا دارقطنی نے

اَنَّهٗ مِنْ قَوْلِ اَبِيْ بُرْدَةَ وَفِيْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ

اُسکو کہ وہ قول سے ابی بردہ کے ہی اور حدیث میں عبد اللہ

بْنِ سَلَامٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ وَجَابِرٍ عِنْدَ اَبِيْ

ابن سلام کی ابن ماجہ کے نزدیک اور حدیث میں جابر کی

دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيِّ اَنَّهَا مَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى

ابو داؤد اور نسائی کے نزدیک بیشک وہ درمیان میں ہی عصر کی نماز

غُرُوبِ الشَّمْسِ وَقَدِ اخْتَلَفُوا فِيهَا عَلَى اَكْثَرِ مِنْ
سے آفتاب کے ڈوبنے تک اور تحقیق اختلاف کیا ہی لوگون نے اُسمین

اَرْبَعِينَ قَوْلًا اَمْلَيْتُهَا فِي شَرْحِ الْبُخَارِيِّ * وَعَنْ
چالیس قول سے زیادہ پر لکھا ہی مین نے اُسکو بخاری کی شرح مین * اور

جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ مَضَتِ السُّنَّةُ اَنَّ فِي كُلِّ
جابر رضی اللہ عنہ سے کہا چلی آئی ہی سنت کہ ہر

اَرْبَعِينَ فَصَاعِدًا جُمُعَةً رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ
چالیس مین اور اس سے اوپر ایک جمعہ ہی * ش * روایت کیا اُسکو دارقطنی نے

بِاِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللهُ
اسناد ضعیف سے * اور روایت ہی سمرہ ابن جندب رضی

عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَغْفِرُ لِلْمُؤْمِنِينَ
اللہ عنہ سے مقرر نبی رحمت خدا کی اُنپر اور سلام مغفرت چاہتے تھے مومن مردون

وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلَّ جُمُعَةٍ رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِاِسْنَادٍ لَيِّنٍ
اور عورتون کی ہر جمعے کو روایت کیا اسے بزار نے ہلکی اسناد سے

* وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ
اور جابر ابن سمرہ سے راضی ہو اللہ اُنسے مقرر نبی رحمت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْخُطْبَةِ يَقْرَأُ اٰيَاتٍ مِنَ
خدا کی اُنپر اور سلام خطبے مین پڑھتے تھے آیتین

الْقُرْآنَ يُذَكِّرُ النَّاسَ رَوَاهُ اَبُودَاوُدَ وَاَصْلُهُ فِي

قرآن کی نصیحت سناتے لوگونکو روایت کیا اسکو ابوداودنے اور اصل اسکی

مُسْلِمٍ * وَعَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

مسلم میں ہی * اور روایت ہی طارق ابن شہاب رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجُمُعَةُ حَقٌّ

مقرر پیغمبر خدانے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا جمعہ حق

وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ فِي جَمَاعَةٍ اِلَّا اَرْبَعَةً مَمْلُوكٍ

واجب ہی ہر مسلمان پر جماعت میں مگر چار پر غلام

وَامْرَأَةٍ وَصَبِيٍّ وَمَرِيضٍ رَوَاهُ اَبُودَاوُدَ وَقَالَ لَمْ

اور عورت اور لڑکا اور مریض روایت کیا اسکو ابوداودنے اور فرمایا نہیں

يَسْمَعْ طَارِقٌ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَخْرَجَهُ

سنا طارق نے نبی سے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام اور نکالا اسکو

الْحَاكِمُ مِنْ رِوَايَةِ طَارِقٍ الْمَذْكُورِ عَنْ اَبِي

حاکم نے روایت سے طارق مذکور کی نقل کی اسنے ابی

مُوسَى * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

موسی سے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدانے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى مُسَافِرٍ جُمُعَةٌ رَوَاهُ الطَّبْرَانِيُّ

رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام مسافر پر جمعہ نہیں روایت کیا اسکو طبرانی نے

بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ
اسناد ضعیف سے * اور عبداللہ ابن مسعود
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُنپر
وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى الْمِنْبَرِ اسْتَقْبَلْنَاهُ بِوُجُوْهِنَا
اور سلام جب کھڑے ہوتے تھے منبر پر سامنے ہوتے تھے ہم اُنکے اپنے مُنھہ کر کے
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ
روایت کیا اُسکو ترمذی نے اسناد ضعیف سے اور اُسکے لئے شاہد ہے
حَدِيثِ الْبَرَاءِ عِنْدَ ابْنِ خُزَيْمَةَ * وَعَنِ الْحَكَمِ
براء کی حدیث سے ابن خزیمہ کے پاس * اور حکم
بْنِ حَزْنٍ قَالَ شَهِدْنَا الْجُمُعَةَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ابن حزن سے کہا حاضر ہوئے ہم جمعے کو نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ فَقَامَ مُتَوَكِّيًا عَلَى عَصًى أَوْ قَوْسٍ رَوَاهُ
وسلم کے ساتھہ سو کھڑے ہوئے حضرت تکیہ دیکر لاٹھی یا کمان پر روایت
أَبُو دَاوُدَ * بَابُ صَلٰوةِ الْخَوْفِ * عَنْ صَالِحِ بْنِ
کیا اُسکو ابو داؤد نے * باب خوف کی نماز کا * روایت ہی صالح ابن
خَوَّاتٍ عَمَّنْ صَلَّى مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خوات سے نقل کی اُسنے اُسسے جسنے نماز پڑھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

يَوْمَ ذَاتِ الرِّقَاعِ صَلٰوةَ الْخَوْفِ اَنَّ طَائِفَةً صَلَّتْ

ذات الرقاع کے دن خوف کی نماز مہر ایک گروہ نے نماز پڑھی حضرت کے

مَعَهٗ وَطَائِفَةٌ وِجَاهَ الْعَدُوِّ فَصَلّٰى بِالَّذِيْنَ مَعَهٗ

ساتھ اور ایک گروہ تھا مقابل دشمن کے پھر نماز پڑھائی اُن لوگوں کو جو ساتھ تھے

رَكْعَةً ثُمَّ ثَبَتَ قَائِمًا وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ

اُنکے ایک رکعت پھر کھڑے رہے حضرت اور تمام کی اُن لوگوں نے جدا جدا پھر

انْصَرَفُوْا فَصَفُّوْا وِجَاهَ الْعَدُوِّ وَجَاءَتِ الطَّائِفَةُ

وے پھرے اور صف باندھی مقابلے میں دشمن کے اور آیا دوسرا گروہ

الْاُخْرٰى فَصَلّٰى بِهِمُ الرَّكْعَةَ الَّتِيْ بَقِيَتْ ثُمَّ

پھر پڑھی حضرت نے اُنکے ساتھ ایک رکعت جو باقی رہی تھی پھر

ثَبَتَ جَالِسًا وَاَتَمُّوْا لِاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ سَلَّمَ بِهِمْ مُتَّفَقٌ

بیٹھے رہے اور پوری کی اُن لوگوں نے تنہا تنہا پھر سلام پھیرا حضرت نے اُنکے ساتھ متفق

عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ وَوَقَعَ فِي الْمَعْرِفَةِ لِابْنِ

علیہ ہی اور یہہ عبارت مسلم کی ہی اور واقع ہوا ہی معرفت میں

مَنْدَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ خَوَّاتٍ عَنْ اَبِيْهِ ٭ وَعَنِ ابْنِ

تصنیف ہی ابن مندہ کی صالح ابن خوات سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے ٭ اور

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا غزا کیا میں نے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نجد کی جانب پھر مقابل ہوئے ہم دشمنوں کے

فَصَافَفْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور مقابلے میں انکے صف باندھی ہمنے پھر کھڑے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فَصَلّٰى بِنَا فَقَامَتْ طَائِفَةٌ مَعَهُ وَاَقْبَلَتْ طَائِفَةٌ

اور نماز پڑھی ہمارے ساتھ پھر کھڑی ہوئی ایک جماعت انکے ساتھ اور مقابلے میں آیا

عَلَى الْعَدُوِّ وَرَكَعَ بِمَنْ مَعَهُ وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ

ایک گروہ دشمن کے اور رکوع کیا حضرت نے اپنے ہمراہیوں کے ساتھ اور دو سجدے کئے پھر

اِنْصَرَفُوْا مَكَانَ الطَّائِفَةِ الَّتِيْ لَمْ تُصَلِّ فَجَاؤُا

پھر گئے وے لوگ اس جگہہ جہاں وہ جماعت تھی جسنے نماز نہیں پڑھی پھر آئے

فَرَكَعَ بِهِمْ رَكْعَةً وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ

وے سب پھر رکوع کیا حضرت نے انکے ساتھ اور کئے دو سجدے پھر سلام پھیرا

فَقَامَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فَرَكَعَ لِنَفْسِهِ رَكْعَةً

پھر کھڑے ہوئے ہر شخص انمیں سے پھر رکوع کیا اپنے لئے ایک رکوع

وَسَجَدَ سَجْدَتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

اور کئے دو سجدے متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ

اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا حاضر تھا میں پیغمبر خدا

الله صلى الله عليه وسلم صلوة الخوف فصففنا صفين

صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خوف کی نماز میں سو باندھیں ہم نے دو صفیں

صف خلف رسول الله صلى الله عليه وسلم والعدو

ایک صف پیچھے پیغمبر خدا کے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام حالانکہ دشمن

بيننا وبين القبلة فكبر النبي صلى الله عليه وسلم

درمیان ہمارے اور درمیان قبلہ کے تھا پھر تکبیر کہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وكبرنا جميعا ثم ركع وركعنا جميعا ثم رفع

اور تکبیر کہی ہم نے ملکر پھر جھکا حضرت اور جھکے ہم سب پھر اُٹھایا حضرت نے

رأسه من الركوع ورفعنا جميعا ثم انحدر

اپنا سر رکوع سے اور اُٹھایا ہم سب نے پھر جھکا حضرت

بالسجود والصف الذي يليه وقام الصف

سجدے کو اور جو صف متصل تھی اُنکے اور کھڑی رہی پچھلی

المؤخر في نحر العدو فلما قضى السجود قام

[illegible] مقابلے میں دشمن کے پھر جب ادا کیا سجدہ کھڑی ہوئی

الصف الذي يليه فذكر الحديث وفي

صف جو نزدیک تھی حضرت کے پھر ذکر کیا پوری حدیث کو اور ایک

رواية ثم سجد وسجد معه الصف الأول

[illegible] میں۔ پھر سجدہ کیا حضرت نے اور سجدہ کیا اُنکے ساتھ پہلی صف نے

فَلَمَّا قَامُوا سَجَدَ الصَّفُّ الثَّانِي ثُمَّ تَاَخَّرَ الصَّفُّ

پھر جب کھڑے ہوئے وے سجدے میں گئی دوسری صف پھر ہٹ گئی

الْاَوَّلُ وَتَقَدَّمَ الصَّفُّ الثَّانِي فَذَكَرَ مِثْلَهُ

پہلی صف اور آگے بڑھی دوسری صف پھر ذکر کیا اُسکی مانند

وَفِي اٰخِرِهٖ ثُمَّ سَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور اُسکے آخر میں پھر سلام پھیرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمْنَا جَمِيعًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِاَبِي دَاوٗدَ عَنْ اَبِي

اورسلام پھیرا ہم سب نے روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ابو داؤد کی روایت

عَيَّاشٍ الزُّرَقِيِّ مِثْلُهُ وَزَادَ اَنَّهَا كَانَتْ بِعُسْفَانَ

میں ابی عیاش زرقی سے مانند اُسکی اور زیادہ کیا کہ نماز تھی عسفان میں

وَلِلنَّسَائِيِّ مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور نسائی کی روایت دوسری وجہ سے جابر رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى بِطَائِفَةٍ مِنْ اَصْحَابِهِ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ایک گروہ کے ساتھ اپنے اصحاب سے

رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ صَلّٰى بِاٰخَرِيْنَ اَيْضًا رَكْعَتَيْنِ

دو رکعتیں پھر سلام پھیرا پھر پڑھی دوسروں کے ساتھ بھی دو رکعتین

ثُمَّ سَلَّمَ وَمِثْلُهُ لِاَبِي دَاوٗدَ عَنْ اَبِي بَكْرٍ رَضِيَ

پھر سلام پھیرا اور اِسیطرح ابی داؤد کی روایت ابی بکر رضی

* یعنی پہلی رکعت [illegible] دوسری رکعت حضرت کے ساتھ [illegible]

الصحابة وعن حذيفة رضي الله عنه ان النبي
اصحاب کے اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہ نبی
صلى الله عليه وسلم صلى بالخوف بهؤلاء ركعة وهؤلاء
صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز خوف کی ساتھ انکے ایک رکعت اور ساتھ
ركعة ولم يقضوا رواه احمد وابو داؤد
انکے بھی ایک رکعت اور ادا نہیں کیا * ش * روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد
والنسائي وصححه ابن حبان ومثله عند ابن
اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور مانند اسکی ابن
خزيمة عن ابن عباس • وعن ابن عمر رضي
خزیمہ کے نزدیک ابن عباس سے * اور ابن عمر رضی
الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ نے رحمت خدا کی اوپر اون پر
صلوة الخوف ركعة على اي وجه كان رواه
خوف کی ایک رکعت ہی جسطرح پر ہوسکے روایت کیا اسکو
البزار باسناد ضعيف • وعنه مرفوعا ليس في صلوة
بزار نے اسناد ضعیف سے * اور اسی سے ہی بسند مرفوع نہیں ہی نماز
الخوف سهو اخرجه الدارقطني باسناد ضعيف
خوف میں سہو۔ نکالا اسکو دارقطنی نے اسناد ضعیف سے

بَابُ صَلوٰةِ الْعِيدَيْنِ * عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

باب عیدین کی نماز کا * روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفِطْرُ يَوْمَ

کہا فرمایا پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام عید فطر جس دن

يُفْطِرُ النَّاسُ وَالْاَضْحٰى يَوْمَ يُضَحِّي النَّاسُ رَوَاهُ

عید الفطر کریں لوگ اور قربانی جس دن عید اضحی کریں لوگ روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ اَبِي عُمَيْرِ ابْنِ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ

ترمذی نے * اور ابی عمیر ابن انس رضی اللہ

عَنْهُ عَنْ عُمُوْمَةٍ لَهٗ مِنَ الصَّحَابَةِ اَنَّ رَكْبًا جَاؤُا

عنہ سے نقل کی اُسنے اپنے چچاونسے اُنھون نے نقل کی صحابہ سے کہ دس شترسوار آئے

فَشَهِدُوْا اَنَّهُمْ رَاَوُا الْهِلَالَ بِالْاَمْسِ فَاَمَرَ النَّبِيُّ

پھر گواہی دی اُنھون نے کہ تحقیق دیکھا اُنھون نے ہلال کل سو فرمایا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُفْطِرُوْا وَاِذَا اَصْبَحُوْا يَغْدُوْا اِلٰى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ افطار کریں اور جب صبح کو اُٹھیں تو چلیں اپنی

مُصَلَّاهُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَهٰذَا لَفْظُهٗ

عید گاہ کی طرف روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد نے اور یہہ عبارت اُسکی ہی

وَاِسْنَادُهٗ صَحِيْحٌ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور اسناد اُسکی صحیح ہی * اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يغدو يوم الفطر

کہ تھے پیغمبر خدا رحمت الله کی اُنپر اور سلام نہ نکلتے تھے عید الفطر کے دن

حتى يأكل تمرات اخرجه البخاري وفي رواية

جب تک کہا لیتے خرمے نکالا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں

معلقة ووصلها احمد ويأكلهن افرادا وعن

معلق ہی اور وصل کیا اسکو احمد نے اور کھاتے انکو طاق ❊ اور

ابن بريدة عن ابيه رضي الله عنه قال كان

ابن بریدہ سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے رضی الله عنہ کہا کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يخرج يوم الفطر

پیغمبر خدا رحمت الله کی اُنپر اور سلام نہ نکلتے تھے عید الفطر کے دن

حتى يطعم ولا يطعم يوم الاضحى حتى يصلي

جب تک کھا لیتے اور نہ کھاتے عید اضحی کے دن جب تک نماز نہ پڑھ لیتے

رواه احمد والترمذي وصححه ابن حبان وعن

روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے ❊ اور

ام عطية قالت امرنا ان نخرج العواتق والحيض

ام عطیہ سے بولی حکم ہوا ہمکو کہ نکالیں نوجوان باکرہ اور حیض والی عورتوں کو

في العيدين يشهدن الخير ودعوة المسلمين

دن عید میں حاضر ہوں سب نیکی میں اور دعا کو مسلمانوں کی

وَتَعْقُولُ الْحُيَّضُ الْمُصَلَّى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

اور کہا رہے مصلیٰ سے حائضہ عورتین عید گاہ کے متفق علیہ ہے اور ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ پیغمبر خدا رحمۃ اللہ کی سلامتی

وَسَلَّمَ وَابُوبَكْرٍ وَعُمَرُ يُصَلُّونَ الْعِيدَيْنِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

اور رب اسی اور ابو بکر اور عمر نماز پڑھتے عیدین کی پہلے خطبے کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❊ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

متفق علیہ ہی ❊ اور ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى يَوْمَ الْعِيدِ رَكْعَتَيْنِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عید کے دن دو رکعتین نہ

لَمْ يُصَلِّ قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا اَخْرَجَهُ السَّبْعَةُ ❊ وَعَنْهُ

نماز پڑھتے قبل اُسکے اور نہ بعد اُسکے نکالا اُسکو ساتون نے ❊ اور اُسی سے ہی

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الْعِيدَ بِلَا اَذَانٍ

کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی نماز عید کی بلا اذان

وَلَا اِقَامَةٍ اَخْرَجَهُ اَبُودَاوُدَ وَاَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ

اور اقامت نکالا اُسکو ابو داؤد نے اور اصل اُسکی بخاری میں ہی ❊

وَعَنْ اَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابی سعید رضی اللہ عنہ سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وعنه قال كان لا يصلي قبل العيد شيئا فاذا رجع الى منزله

اور انہی سے ہے کہ نہیں پڑھتے تھے عید کی نماز کے پہلے کچھ سو جب پھر آتے گھر اپنے پر پڑھتے

صلى ركعتين رواه ابن ماجة باسناد حسن

پڑھتے دو رکعتیں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اسناد حسن کے

وعنه كان النبي صلى الله عليه وسلم يخرج يوم الفطر

اور انہی سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلتے تھے عید الفطر

والاضحى الى المصلى واول شيء يبدء به

اور عید اضحی کے دن عید گاہ کی طرف اور پہلی چیز کہ شروع کرتے آپ کو

الصلوة ثم ينصرف فيقوم مقابل الناس والناس

از نماز پھر سلام پھیرتے پھر کھڑے ہوتے منہ کرکے لوگوں کی طرف اور لوگ

على صفوفهم فيعظهم ويامرهم متفق عليه

صفوں پر اپنی بیٹھے ہوتے پھر وعظ کہتے اور حکم کرتے انکو بھلائی کا متفق علیہ

وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده

اور عمرو ابن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اور اُسنے اُسکے دادا سے

قال قال نبي الله صلى الله عليه وسلم التكبير في الفطر

کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبیر عید الفطر میں

سبع في الاولى وخمس في الآخرة والقراة بعدهما

سات ہیں پہلی رکعت میں اور پانچ پچھلی میں اور قرات بعد ان دونوں

كَلَيْتِهِمَا أَخْرَجَهُ أَبُودَاوُدَ وَنَقَلَ التِّرْمِذِيّ

تکبیر کے دونوں رکعت میں نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور نقل کی ترمذی نے

عَنِ الْبُخَارِيِّ تَصْحِيحَهُ * وَعَنْ أَبِي وَاقِدٍ

بخاری سے تصحیح اُسکی * اور ابی واقد

اللَّيْثِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

لیثی سے راضی ہوے اللہ اُن سے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقْرَأُ فِي الْأَضْحَى وَالْفِطْرِ بِقٓ وَاقْتَرَبَتْ

وسلم پڑھتے تھے عید اضحی اور عید فطر میں سورہ قٓ والقرآن المجید

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اور اقتربت الساعۃ نکالا اُسکو مسلم نے * اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْعِيدِ

کہ پیغمبر خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جب ہوتا عید کا دن

خَالَفَ الطَّرِيقَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَلِأَبِي دَاوُدَ

بدلتے تھے آنے جانے میں راہ نکالا اُسکو بخاری نے اور ابی داؤد کی

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نَحْوُهُ * وَعَنْ أَنَسٍ

روایت میں ابن عمر سے اُسکی مانند ہی * اور انس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم مکے سے

سنتة و لهم يومان يلعبون فيهما فقال قد
[illegible] مين جاہلیت کے وانکے لوگونکے لئے دو دن تھے کہ کھیلتے تھے انمین سو فرمایا
ابدلكم الله بهما خيرا منهما يوم الاضحى ويوم
حضرت نے بدلدیا تمکو اللہ نے اُن دونون کے بدلے بہتر اُنسے بقرعید اور عید
الفطر اخرجه ابو داؤد والنسائي باسناد صحيح وعن
فطر کا دن نکالا اُسکو ابو داؤد اور نسائی نے اسناد صحیح سے اور
علي رضي الله عنه قال من السنة ان تخرج الى العيد
علی رضی اللہ عنہ سے کہا سنت ہی کہ نکلیں نماز عید کو عیدگاہ کی طرف
ماشيا رواه الترمذي وحسنه وعن ابي هريرة رضي
پا پیدل روایت کی اُسکو ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو اور ابی ہریرہ رضی
الله عنه انهم اصابهم مطر في يوم عيد فصلى بهم
اللہ عنہ سے کہ پہنچا لوگونکو مینہ عید کے دن سو نماز پڑھی اُنکو رسول خدا
النبي صلى الله عليه وسلم صلوة العيد في
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز عید کی مسجد مین
رواه ابو داؤد باسناد لين ● باب صلوة الكسوف
روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے ہلکی اسناد سے ● باب گہن کی نماز مین
عن المغيرة بن شعبة رضي الله عنه قال
روایت ہے مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ سے کہا

انكسفت الشمس على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ گہن لگا آفتاب کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت

يوم مات ابراهيم فقال الناس انكسفت الشمس

جسدن مرے ابراہیم رضی اللہ عنہ سو کہا لوگوں نے کہ آفتاب میں گہن لگا

لموت ابراهيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابراہیم کی موت کے سبب سو فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام

ان الشمس والقمر آيتان من آيات الله لا ينكسفان

کہ آفتاب اور ماہتاب دو آیتیں ہیں اسکی نمونوں سے اللہ کی نہیں گہن میں آتے

لموت احد ولا لحيوته فاذا رأيتموها فادعوا الله

کسی کی موت کے سبب اور نہ کسی کی حیات کے باعث سو جب دیکھو تم اسکو تو دعا کرو

وصلوا حتى ينكشف متفق عليه وفي رواية

اور نماز پڑھو یہانتک کہ کھل جاوے متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں

للبخاري حتى تنجلي وللبخاري من حديث

بخاری کی جب تک روشن ہوا اور بخاری کی روایت حدیث

ابي بكرة فصلوا وادعوا حتى ينكشف ما بكم

ابی بکرہ کی سو نماز پڑھو اور دعا کرو یہانتک کہ کھل جاوے جو تم پر

وعن عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله

اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ

وسلم جهر في صلوة الكسوف بقراءته فصلى اربع

وسلم نے پکار کر پڑھی گہن کی نماز میں قرات اپنی سو ادا کئے چار رکوع

ركعات في ركعتين واربع سجدات متفق عليه

دو رکعت میں ۴ و چار سجدے متفق علیہ ہے

وهذا لفظ مسلم وفي رواية له فبعث منادیا

اور یہہ عبارت مسلم کی ہی اور ایک روایت انکی پھر بھیجا پکارنے والے کو

ينادي الصلوة جامعة وعن ابن عباس رضي

کہ پکار دے آؤ نماز کو جماعت کی * اور ابن عباس رضی

الله عنه قال انخسفت الشمس على عهد رسول

اللہ عنہ نے کہا گہن میں آیا آفتاب زمانے میں پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم فصلى فقام قياما طويلا نحومن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سو نماز پڑھی اور کیا قیام طویل برابر سورہ

قراءة سورة البقرة ثم ركع ركوعا طويلا ثم رفع فقام قياما

بقرہ کی قراۃ کے پھر رکوع کیا لنبا پھر اٹھایا سر پھر کیا قیام

طويلا وهو دون القيام الاول ثم ركع ركوعا طويلا

طویل اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر کیا رکوع طویل

وهو دون الركوع الاول ثم سجد ثم قام قياما

اور وہ کم تھا پہلے رکوع سے پھر سجدہ کیا پھر گیا قیام

طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا

طویل اور وہ کم تھا پہلے قیام سے پھر کیا رکوع

طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الرُّكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا

طویل اور وہ کم تھا اس پہلے رکوع سے پھر سر اٹھایا پھر کیا قیام

طَوِيْلًا وَهُوَ دُوْنَ الْقِيَامِ الْاَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوْعًا طَوِيْلًا

طویل اور وہ کم تھا اس پہلے قیام سے پھر رکوع کیا طویل

وَهُوَ دُوْنَ رُكُوْعِ الْاَوَّلِ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ

اور وہ کم تھا اس پہلے رکوع سے پھر سجدہ کیا پھر سلام پھیرا اسوقت

تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَخَطَبَ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

روشن ہو چکا تھا آفتاب پھر خطبہ سنایا لوگوں کو متفق علیہ ہی اور عبارت

لِلْبُخَارِيِّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ صَلّٰى حِيْنَ كَسَفَتِ

بخاری کی ہے اور ایک روایت میں مسلم کی نماز پڑھی حضرت نے جب گہن

الشَّمْسُ ثَمَانِيَ رَكَعَاتٍ فِيْ اَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَعَنْ

میں آیا آفتاب آٹھ رکوع چار سجدوں میں اور

عَلِيٍّ مِثْلَ ذٰلِكَ وَلَهُ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ صَلّٰى

علی رضی اللہ عنہ سے ہی اسکی مانند اور اسیکی روایت جابر رضی اللہ عنہ سے

سِتَّ رَكَعَاتٍ بِاَرْبَعِ سَجَدَاتٍ وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ عَنْ

کئے چھ رکوع چار سجدوں کے ساتھ اور ابی داؤد کی روایت

أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ صَلَّى فَرَكَعَ خَمْسَ رَكَعَاتٍ وَسَجَدَ

أبی ابن کعب نے نماز پڑھی پھر کیے پانچ رکوع اور سجدہ کیے

سَجْدَتَيْنِ وَفَعَلَ فِي الثَّانِيَةِ مِثْلَ ذٰلِكَ • وَعَنِ ابْنِ

دو اور کیا دوسری رکعت میں اسیطرح • اور ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا هَبَّتِ الرِّيحُ قَطُّ

عباس رضی اللہ عنہ نے کہا نہ چلی کبھی ہوا مگر

اِلَّا جَثَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ وَقَالَ

جھک بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم گھٹنوں پر اپنے اور فرمایا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ

الٰہی اسکو کر اُسے رحمت اور مت کر اُسے عذاب روایت کیا اُسکو شافعی

وَالطَّبَرَانِيُّ • وَعَنْهُ اَنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى فِيْ

اور طبرانی نے • اور اُسی سے ہی کہ مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز

زَلْزَلَةٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ وَاَرْبَعَ سَجَدَاتٍ وَقَالَ هٰكَذَا

پڑھی ہی زلزلے میں چھ رکوع اور چار سجدے سے اور کہا اسیطرح ہی

صَلٰوةُ الْاٰيَاتِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ

نشانیوں کے ظہور کی روایت کیا اُسکو بیہقی نے اور ذکر کیا شافعی نے

عَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مِثْلَهُ

علی ابن طالب رضی اللہ عنہ سے اُسکی مانند

دُونَ آخِرِهِ ٭ بَابُ صَلٰوةِ الاِسْتِسْقَاءِ ٭ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
اخیر کے سواء باب استسقاء کی نماز کا ٭ روایت ہی ابن عباس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم
مُتَوَاضِعًا مُتَبَذِّلًا مُتَخَشِّعًا مُتَرَسِّلًا مُتَضَرِّعًا فَصَلَّى
وستی کرتے پھرتے اچھے نہ پہرے ہوئے خشوع کرتے آہستگی کرتے گڑگڑاتے پھر پڑھی
رَكْعَتَيْنِ كَمَا يُصَلِّي فِي الْعِيدِ لَمْ يَخْطُبْ خُطْبَتَكُمْ
دو رکعتین جیسے پڑھتے تھے عید میں نہ خطبہ پڑھا جیسا خطبہ تمھارا
هٰذِهِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو عَوَانَةَ
کہ پڑھتے ہو تم روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابو عوانہ
وَابْنُ حِبَّانَ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ
اور ابن حبان نے ٭ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی
شَكَى النَّاسُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُحُوطَ
شکایت کی لوگوں نے پیغمبر خدا کے پاس رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام نہ برسنے
الْمَطَرِ فَأَمَرَ بِمِنْبَرٍ فَوُضِعَ لَهُ فِي الْمُصَلّٰى وَوَعَدَ
کا پانی کے سو حکم کیا منبر کا پھر رکھا گیا اُنکے واسطے عیدگاہ میں اور وعدہ
النَّاسَ يَوْمًا يَخْرُجُونَ فِيهِ فَخَرَجَ حِينَ بَدَا حَاجِبُ
کیا لوگوں سے ایک دن کا کہ نکلیں اسمیں پھر نکلے جب ظاہر ہوا کنار

الشَّمْسِ فَقَعَدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَكَبَّرَ وَحَمِدَ اللّٰهَ ثُمَّ قَالَ

آفتاب کا پھر بیٹھے منبر پر پھر تکبیر کہی اور حمد کیا اللہ کا پھر فرمایا

اِنَّكُمْ شَكَوْتُمْ جَدْبَ دِيَارِكُمْ وَقَدْ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ

شکوہ کیا تم نے خشک سالی کا اپنے دیار کی اور البتہ حکم فرمایا اللہ نے

اَنْ تَدْعُوهُ وَوَعَدَكُمْ اَنْ يَسْتَجِيبَ لَكُمْ ثُمَّ قَالَ

دعا کریگا اس سے اور وعدہ فرمایا کہ قبول فرماویگا تم سے پھر فرمایا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ مَالِكِ

سب تعریف اللہ کو ہی جو صاحب سارے جہانکا بڑا مہربان نہایت رحم والا مالک

يَوْمِ الدِّيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ

انصاف کے دن کا نہیں کوئی لایق پوجنے کے مگر اللہ کرتا ہی جو چاہے ای اللہ

اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ

تو ہی اللہ نہیں لایق پوجنے کے کوئی مگر تو بے پروا ہی اور ہم فقیر ہیں

اَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ عَلَيْنَا قُوَّةً

[illegible] ہم پر باران اور کر جو اتارا تو نے ہم پر توانائی

وَبَلَاغًا اِلٰى حِيْنٍ ثُمَّ رَفَعَ يَدَهُ فَلَمْ يَزَلْ حَتّٰى

اور پہنچنا ایک وقت تک پھر اٹھایا ہاتھ اپنا پھر اونچا کئے رہے یہانتک

رَاٰى بَيَاضَ اِبْطَيْهِ ثُمَّ حَوَّلَ اِلَى النَّاسِ ظَهْرَهُ

کہ نظر آتی تھی سفیدی دونوں بغلوں کی انکے پھر پھیرا لوگوں کی طرف پیٹھ اپنی

وَقَلَّبَ رِدَاءَهُ مَحْصُوراً فِعَيَدَيْهِ ثُمَّ اَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ
اور پلٹ کر اور تھی اپنی چادر اٹھائے ہوئے تھے اپنے ہاتھ پھر متوجہ ہوئے لوگوں پر
وَنَزَلَ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ فَاَنْشَاءَ اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالٰى
اور نیچے اترے اور پڑھیں دو رکعتیں پھر ظاہر کیا اللہ پاک اور برتر نے
فَرَعَدَتْ وَبَرَقَتْ ثُمَّ اَمْطَرَتْ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ
سو گرجا اور چمکا پھر برسا فرمایا روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور
قَالَ غَرِيْبٌ وَاِسْنَادُهُ جَيِّدٌ وَقِصَّةُ التَّحْوِيْلِ فِي
کہا یہ غریب ہے اور اسناد اسکی مستحکم ہے اور قصہ تحویل کا
الصَّحِيْحِ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ وَفِيْهِ
صحیح میں حدیث سے عبد اللہ ابن زید کی ہے اور اسمیں ہے
فَتَوَجَّهَ اِلَى الْقِبْلَةِ يَدْعُوْ ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ جَهَرَ
پھر متوجہ ہوئے قبلے کی طرف دعا کرتے پھر پڑھیں دو رکعتیں جہر کیا
فِيْهِمَا بِالْقِرَاءَةِ وَلِلدَّارَ قُطْنِيِّ مِنْ مُرْسَلِ اَبِيْ جَعْفَرٍ
انکی قرات میں اور دار قطنی کی روایت مرسل سے ابی جعفر
الْبَاقِرِ وَحَوَّلَ رِدَاءَهُ لِيَتَحَوَّلَ الْقَحْطُ * وَعَنْ اَنَسٍ
ابن باقر کے اور الٹا چادر کو اپنی کہ پھر جاوے قحط * اور انس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلاً دَخَلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ
رضی اللہ عنہ سے کہ ایک آدمی داخل ہوا مسجد میں جمعہ کے دن

وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ يَخْطُبُ فَقَالَ

جس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے خطبہ پڑھتے تھے سو فرمایا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہلاک ہو گئے مال (یعنے جانور)

وَانْقَطَعَتِ السُّبُلُ فَادْعُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُغِيْثُنَا فَرَفَعَ

اور کٹ گئیں راہیں سو دعا کرو اللہ عزوجل سے فریاد کو پہنچے ہماری سو اٹھائے حضرت نے

يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اَغِثْنَا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ وَفِيْهِ

ہاتھ اپنے پھر فرمایا اے اللہ فریاد کو پہنچ ہماری پھر ذکر کیا ساری حدیث اور اسی

الدُّعَاءُ بِاِمْسَاكِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ● وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ

میں ہی دعا مانگی رو کنے کی متفق علیہ ہی ● اور انس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ اِذَا قُحِطُوْا

اللہ عنہ سے کہ عمر رضی اللہ عنہ جب قحط میں مبتلا ہوتے تھے لوگ دعاء

يَسْتَسْقِيْ بِالْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَقَالَ

استسقا کرتے تھے عباس ابن عبد المطلب کو لے کر اور فرماتے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَسْقِيْ اِلَيْكَ بِنَبِيِّنَا فَتَسْقِيْنَا وَاِنَّا

اے اللہ ہم پانی مانگتے تھے تجھ سے اپنے نبی کے وسیلے سے سو تو سیراب فرماتا تھا ہمکو اب ہم

نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِعَمِّ نَبِيِّنَا فَاسْقِنَا فَيُسْقَوْنَ

وسیلہ لائے ہیں تیرے پاس اپنے نبی کے چچا کا سو کر ہمکو سیراب پھر سیراب ہوتے تھے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور انس رضی اللہ عنہ نے کہا

أَصَابَنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطَرٌ فَحَسَرَ

پہنچا ہمکو اُس حال میں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے مینھہ پھر نکالے

ثَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ مِنَ الْمَطَرِ وَقَالَ إِنَّهُ حَدِيْثُ

حضرت نے کپڑے اپنے یہانتک کہ پہنچی اُنکو مینھہ اور فرمایا کہ وہ نیا پہنچا ہوا ہی

عَهْدٍ بِرَبِّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

اپنے رب کے پاس سے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَأَى الْمَطَرَ

عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب دیکھتے تھے مینھہ

قَالَ اللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا أَخْرَجَاهُ * وَعَنْ سَعْدٍ رَضِيَ

فرماتے ای اللہ بھیج ہم پر ابر باران نفع کرنیوالا نکالا اُسکو دونوں نے * اور سعد رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی استسقا میں

اَللّٰهُمَّ جَلِّلْنَا سَحَابًا كَثِيْفًا قَصِيْفًا دَلُوْقًا ضَحُوْكًا

ای اللہ ڈھانک ہمارے اوپر ابر کو جو گاڑھا ہو کر گرتا پانی برستا چمکتی بجلی کے ساتھ

تُمْطِرُنَا مِنْهُ رَذَاذًا قِطْقِطًا سَجْلًا يَا ذَا الْجَلَالِ ۔

کہ مینھہ برساوے تو ہم پر اُس سے نرم بوندیں کا چھوٹی بوندی کا خوب برسنا ای مرتبے

وَالْاِكْرَامِ رَوَاهُ اَبُوعَوَانَةَ فِي صَحِيحِهِ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اللہ بزرگی والے اور روایت کیا اُسکو ابوعوانہ نے اپنی صحیح میں * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَرَجَ

رضی اللہ عنہ سے منقول ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا نکلے

سُلَيْمَانُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَسْتَسْقِي فَرَاٰى نَمْلَةً مُسْتَلْقِيَةً

سلیمان علیہ السلام کہ پانی مانگیں پھر دیکھا ایک چیونٹی ہی لیٹی اپنی

عَلٰى ظَهْرِهَا رَافِعَةً قَوَائِمَهَا اِلَى السَّمَاءِ تَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ

پیٹھ پر اُٹھائے اپنے پاؤں کو آسمان کی طرف کہتی ہی ای اللہ

اِنَّا خَلْقٌ مِنْ خَلْقِكَ لَيْسَ بِنَا غِنًى عَنْ سُقْيَاكَ

ہم مخلوق ہیں تیری مخلوقات سے نہیں ہی ہم میں بے پروائی تیرے پلانے کی چیز سے

فَقَالَ ارْجِعُوْا فَقَدْ سُقِيْتُمْ بِدَعْوَةِ غَيْرِكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ

سو فرمایا حضرت نے پھرو تحقیق پانی دئے گئے تم غیر کی دعا کے سبب روایت کیا اُسکو

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

احمد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور انس رضی اللہ عنہ سے منقول

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقٰى فَاَشَارَ بِظَهْرِ كَفَّيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی مانگا سو اشارہ فرمایا * ش * پیٹھ سے اپنی دونوں ہتھیلیوں کی

اِلَى السَّمَاءِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * بَابُ اللِّبَاسِ * عَنْ

آسمان کی طرف نکالا اُسکو مسلم نے * باب لباس کے بیان کا * روایت ہی

اَبِي عَامِرِ الْاَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
ابی عامر اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَكُوْنَنَّ مِنْ اُمَّتِي اَقْوَامٌ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ میری امت میں قوم ہونگے
يَسْتَحِلُّوْنَ الْخَزَّ وَالْحَرِيْرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَاَصْلُهُ
حلال کرینگے خز *۱ش* اور ریشمی کپڑے کو روایت کیا اسکو ابوداود نے اور اصل اسکی
فِي الْبُخَارِيِّ * وَعَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
بخاری میں ہی * اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے کہا
نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَشْرَبَ فِي اٰنِيَةِ
منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے کو سونے
الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَاَنْ نَاْكُلَ فِيْهَا وَعَنْ لُبْسِ
اور روپے کے باسن میں اور کھانے کو اسمیں اور پہنے سے ریشمی
الْحَرِيْرِ وَالدِّيْبَاجِ وَاَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ رَوَاهُ
کپڑے کے اور دیباج کے *۲ش* اور بیٹھنے سے اسپر روایت کیا اسکو
الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى
بخاری نے * اور عمر رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيْرِ اِلَّا
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پہننے سے حریر کے مگر

۱ش* خز * ریشم کے کپڑے کو کہتے ہیں اور بعضوں نے کہا ہی کہ دریا میں ایک جانور ہے اسکا ریشم ہے وہ * ۲ش* [illegible]

مَوْضِعَ اُصْبُعَيْنِ اَوْثَلَاثٍ اَوْاَرْبَعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

دو انگلی یا تین انگلی یا چار انگلی کے برابر متفق علیہ ہی اور عبارت

لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

مسلم کی ہی * اور انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی عبد الرحمن ابن عوف

وَالزُّبَيْرِ فِي قَمِيْصِ الْحَرِيْرِ فِي سَفَرٍ مِنْ حِكَّةٍ

اور زبیر کو ریشمی قمیص سے سفر مین کھجلی کی بیماری کے سبب

كَانَتْ بِهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ

جو اُن دونون کے پاس تھا متفق علیہ ہی * اور علی ابن ابی طالب

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَسَانِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا دیا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حُلَّةً سِيَرَاءَ فَخَرَجْتُ فِيْهَا فَرَاَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهٖ

کپڑا ازرو خطوط تھا * ش ع سو نکلا میں اُسکو پہر کر دیکھا مین نے غصہ حضرت

فَشَقَقْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا

کے چہرے پر پھر پھاڑ کر تقسیم کیا مین نے اُسکو اپنی عورتوں مین متفق علیہ اور یہہ

لَفْظُ مُسْلِمٍ * وَعَنْ اَبِي مُوسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ

عبارت مسلم کی ہی * اور ابی موسی رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کیا گیا سونا اور ریشم پہننا میری امت

لِإِنَاثِ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهِمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ

کی عورتوں کو اور حرام کیا گیا انکے مردوں پر روایت کیا اسکو احمد

وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ * وَعَنْ عِمْرَانَ

اور نسائی اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو * اور عمران

بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابن حصین رضی اللہ عنہ سے ہیکہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ يُحِبُّ إِذَا أَنْعَمَ عَلَى عَبْدٍ نِعْمَةً

وسلم نے فرمایا کہ اللہ دوست رکھتا ہے جب بخشتا ہے کسی بندے پر نعمت

أَنْ يُرَى أَثَرُ نِعْمَتِهِ عَلَيْهِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ * وَعَنْ عَلِيٍّ

کہ پایا جاوے اسکی نعمت کا اثر اسپر روایت کیا اسکو بیہقی نے * اور علی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پہننے سے

عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

قسی کے اور کسم کے رنگے کپڑے سے * ش * روایت کیا اسکو مسلم نے * اور

عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ رَأَى عَلَيَّ

عبد اللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا مجھ پر

* ش * قسی یعنی ہالکے قسم کے ریشم سے تیار ہوتا ہے۔ ایسے کپڑے پہنے میں زنانہ پن ہے اسیواسطے

النبي صلى الله عليه وسلم ثوبين معصفرين فقال امك

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے کسم کے رنگے سو فرمایا کیا تیری ماں نے

امرتك بهذا رواه مسلم * وعن اسماء بنت ابي

حکم کیا اسکا روایت کیا اسکو مسلم نے * اور اسماء بنت ابی

بكر رضي الله عنها اخرجت جبة رسول الله صلى الله عليه

بکر رضی اللہ عنہ سے کہ اُسنے نکالا جبہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم مكفوفة الجيب والكمين والفرجين

وسلم کا سنجاب لگا گریبان کو اور آستینوں کو اور دونوں چاک کو

بالديباج رواه ابوداؤد واصله في مسلم وزاد

دیبا سے روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور اصل اُسکی مسلم میں ہی اور زیادہ

كانت عند عائشة رضي الله عنها حتى قبضت

کیا یہہ کہ تھا نزدیک عایشہ رضی اللہ عنہا کے اُنکے انتقال تک پکڑ لیا

فقبضتها وكان النبي صلى الله عليه وسلم يلبسها فنحن

میں نے اُسکو اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے تھے اُسکو سو دھو کر پلاتے تھے ہم

نغسلها للمرضى نستشفي بها وزاد البخاري

اُسے مریض کو شفا مانگتے برکت سے اُسکی اور زیادہ کیا بخاری نے

في الادب المفرد وكان يلبسها للوفد والجمعة

ادب مفرد میں * اور پہنتے حضرت اُسے وفد کے اور جمعہ کے آنے کے وقت

كتاب الجنائز ❁ وعن ابي هريرة رضي الله عنه

کتاب جنازے کے بیان میں ❁ روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثِرُوا ذِكْرَ

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر ذکر کرو لذت کی

هَادِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

ڈھانے والی کا جو موت ہی روایت کی اُسکو ترمذی اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ❁ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ❁ اور انس رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آرزو نکرے کوئی تم میں

اَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لِضُرٍّ نَزَلَ بِهِ فَاِنْ كَانَ لَا بُدَّ مُتَمَنِّيًا

موت کی بسبب تکلیف کے جو اُتری اُسپر پھر اگر ہو ضرور آرزو کرنے والا

فَلْيَقُلِ اللّٰهُمَّ اَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا لِي

موت کی تو کہے ای اللہ جلا مجھے جب تک ہو حیات بہتر میرے لئے

وَتَوَفَّنِي مَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور مار مجھے جب ہو مرنا بہتر میرے لئے متفق علیہ ہی

وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ يَمُوتُ بِعَرَقِ الْجَبِيْنِ

وسلم سے فرمایا مومن وہی جو مرے پیشانی کے پسینے کے ساتھ

رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

روایت کیا اسے تینوں نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور ابی سعید

وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے کہا دونوں نے فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِّنُوْا مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تلقین کرو اپنے مردونکو لا الہ الا اللہ روایت کیا اسکو مسلم نے

وَالْاَرْبَعَةُ * وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور چاروں نے * اور معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْرَؤُا عَلٰى مَوْتَاكُمْ

مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پڑھو اپنے مردوں کے پاس سورۂ

يٰسٓ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

یٰس روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے *

* وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَتْ دَخَلَ رَسُوْلُ

اور ام سلمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا داخل ہوئے رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى اَبِيْ سَلَمَةَ وَقَدْ شَقَّ بَصَرُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم ابی سلمہ کے پاس جس حال میں کھلی رہی تھی آنکھ اسکی

فَاَغْمَضَهُ ثُمَّ قَالَ اِنَّ الرُّوْحَ اِذَا قُبِضَ اَتْبَعَهُ

پھر بند کر دیا آنکھ اُسکی پھر فرمایا مقرر روح جب قبض ہوتی ہی ساتھ دیتی ہی

الْبَصَرُ فَضَجَّ نَاسٌ مِنْ اَهْلِهِ فَقَالَ لَا تَدْعُوا عَلٰی

اُسکا بینائی پھر شور کیا لوگوں نے اُسکے گھر کے سو فرمایا مت طلب کرو

اَنْفُسِكُمْ اِلَّا بِخَيْرٍ فَاِنَّ الْمَلَائِكَةَ تُؤَمِّنُ عَلٰى مَا

اپنے نفس پر مگر نیک بات کہ بیشک فرشتے آمین کہتے ہیں اُسپر جو

تَقُوْلُوْنَ ثُمَّ قَالَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِاَبِيْ سَلَمَةَ وَارْفَعْ

تم کہتے ہو پھر فرمایا ای اللہ بخشدے ابی سلمہ کو اور اونچا کر اُسکا

دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِيْ قَبْرِهِ وَنَوِّرْ

درجہ ہدایت پانے والوں میں اور کشادہ کر دے اُسکے لئے اُسکی قبر اور روشنی دے

لَهُ فِيْهِ وَاخْلُفْهُ فِيْ عَقِبِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اُسکے لئے اُسمیں اور خلافت کر اُسکے لڑکے بالوں میں اُسکے پیچھے روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حِيْنَ تُوُفِّيَ سُجِّيَ بِبُرْدٍ حِبَرَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا اَنَّ

جسوقت وفات فرمائی ڈھانکے گئے کپڑے سے جو بردیمانی تھا متفق علیہ ہی اور اُسی سے

اَبَا بَكْرٍ قَبَّلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ مَوْتِهِ رَوَاهُ

کہ ابی بکر نے بوسا لیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اُنکے مرنے کے بعد روایت کیا اُسکو

البخاري * وعن ابي هريرة رضي الله عنه عن

بخاری نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُس سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال نفس المؤمن معلقة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جان مومن کی تنگی رہتی ہی اُسکے

بدينه حتى يقضى عنه رواه احمد

قرض کے سبب جب تک کہ ادا کیا جاتا نہی قرض اُسسے * ش * روایت کیا اُسکو احمد

والترمذي وحسنه * وعن ابن عباس رضي الله

اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو * اور ابن عباس رضی اللہ

عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في الذي سقط

عنہ سے منقول نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق میں اُس شخص کے جو گرا

عن راحلته فمات اغسلوه بماء وسدر وكفنوه

اپنے اونٹ پر سے پھر مر گیا نہلاؤ اُسکو پانی سے اور بیر کی سے * ش * اور کفناؤ

في ثوبين متفق عليه * وعن عائشة رضي الله عنها

اُسکو دو کپڑے دو میں متفق علیہ ہی * اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے

قالت لما ارادوا غسل النبي صلى الله عليه وسلم قالوا

بولی جب چاہا اصحابوں نے کہ غسل دین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بولے

والله ما ندري نجرد رسول الله صلى الله عليه وسلم

قسم اللہ کی نہین خیال میں آتا ہمارے کہ بدن کھولین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا

كَمَا تَجِدُّ دُمُوْنَا بِأَمْرٍ لَا الْحَدِيْثِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

جیسا کھولتے ہیں اپنے مردوں کا یا نہیں آخر حدیث تک روایت کیا اسکو احمد اور

اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ

ابو داود نے۔ اور روایت ہے ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے بولی آئے

دَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَغْسِلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس اُس حال میں کہ نہلاتی تھیں ہم اُنکی

اِبْنَتَهُ فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا اَوْ خَمْسًا اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ

بیٹی کو سو فرمایا نہلاؤ اُسے تین دفع یا پانچ یا زیادہ اُس سے اگر دیکھو تم

اِنْ رَأَيْتُنَّ ذٰلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْاٰخِرَةِ

حاجت اُسکی پانی سے اور بیری سے اور ملاؤ آخر کو کافور یا کچھ

كَافُوْرًا اَوْ شَيْئًا مِنْ كَافُوْرٍ فَلَمَّا فَرَغْنَا اٰذَنَّاهُ فَاَلْقٰى

کافور کی قسم سے سو جب فراغت کی ہم نے خبر دی اُنکو پھر ڈالدی

اِلَيْنَا حَقْوَهُ فَقَالَ اَشْعِرْنَهَا اِيَّاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

حضرت نے ہماری طرف ازار اپنی پھر فرمایا پہناؤ اسے اُسکو متفق علیہ ہی اور ایک

رِوَايَةٍ اِبْدَاْنَ بِمَيَامِنِهَا وَمَوَاضِعِ الْوُضُوْءِ مِنْهَا

روایت میں شروع کرو داہنے سے اُسکے اور وضو کی جگہ سے اُسکے

وَفِي لَفْظِ الْبُخَارِيِّ فَضَفَرْنَا شَعْرَهَا ثَلَاثَةَ قُرُوْنٍ

اور بخاری کی عبارت میں پھر گوندھے ہمنے اُسکے بال تین لٹین

فَأَبْقَيْنَاهُ خَلْفَهَا • وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

پھر اُس کو ڈال دیا ہمنے اُسکے پیچھے * اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ كُفِّنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَلَاثَةِ

کہا کفن دیے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین سفید

أَثْوَابٍ بِيضٍ سَحُولِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيهَا

کپڑوں میں سحول کے سوتی * نہ تھا اسمین

قَمِيصٌ وَلَا عِمَامَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

قمیص اور نہ عمامہ متفق علیہ ہی * اور ابن عمر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ أُبَيٍّ

رضی اللہ عنہ سے کہا جب مرا عبد اللہ ابن ابی * ش *

جَاءَ ابْنُهُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَعْطِنِي

آیا بیٹا اُسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس عرض کیا عنایت کیجیے مجھے قمیص

قَمِيصَكَ أُكَفِّنْهُ فِيهِ فَأَعْطَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

اپنا کہ کفناؤں اُسمین اپنے باپ کو اُسمین سو دیا حضرت نے اُسکو متفق علیہ ہی • اور

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ

پہنو کپڑے اپنے سفید کہ وہ بہتر ہی کپڑوں مین تمہارے

وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَ
اور کفنا ؤ اُسمیں اپنے مُردونکو روایت کیا اُسکو پانچون نے مگر نسائی
صَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ
اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے * اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَفَّنَ أَحَدُكُمْ
فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کفن دے کوئی تم میں اپنے
أَخَاهُ فَلْيُحْسِنْ كَفَنَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْهُ كَانَ
بھائی کو تو اچھا دے کفن اُسکو روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور اُسی سے ہی
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ مِنْ
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکٹھا دفن کرتے تھے دو آدمیون کو شہیدون میں سے
قَتْلَى أُحُدٍ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ ثُمَّ يَقُولُ أَيُّهُمْ أَكْثَرُ
احد کے ایک کپڑے میں پھر فرماتے کون ہی اُنمیں کا زیادہ
أَخْذًا لِلْقُرْآنِ فَيُقَدِّمُهُ فِي اللَّحْدِ وَلَمْ يُغَسَّلُوا وَلَمْ
حافظ قرآن سو آگے رکھتے اُسے لحد میں اور نہ غسل دئے گئے وے اور نہ
يُصَلَّ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ
نماز پڑھی گئی اُنپر روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی علی رضی
اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ

لَا تَغَالَوْا فِي الْكَفَنِ فَإِنَّهُ يُسْلَبُ سَرِيعًا رَوَاهُ

نہ زیادتی کرو کفن میں کہ بیشک وہ خراب ہو جاتا ہے جلدی روایت کیا اسکو

أَبُو دَاوُدَ ❊ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ

ابو داؤد نے ❊ اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا لَوْ مِتِّ قَبْلِي لَغَسَّلْتُكِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکو اگر تو مرتی مجھسے پہلے تو میں غسل دیتا تجکو

الْحَدِيثَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

آخر حدیث تک روایت کیا اسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن

حِبَّانَ ❊ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ أَنَّ فَاطِمَةَ رَضِيَ

حبان نے ❊ اور روایت ہی اسماء بنت عمیس سے کہ فاطمہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا أَوْصَتْ أَنْ يُغَسِّلَهَا عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اللہ عنہا نے وصیت کی کہ غسل دیں انکو علی رضی اللہ عنہ

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ ❊ وَعَنْ بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کیا اسکو دارقطنی نے ❊ اور بریدہ رضی اللہ عنہ سے ہی

فِي قِصَّةِ الْغَامِدِيَّةِ الَّتِي أَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قصے میں غامدیہ کے جسکو حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِرَجْمِهَا فِي الزِّنَا قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَصُلِّيَ عَلَيْهَا

سنگسار کا زنا کے مقدمے میں کہا پھر حکم فرمایا انکو پھر نماز پڑھی گئی اسپر

وَدُفِنَتْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور دفن کی گئی وہ روایت کیا اسکو مسلم نے * اور جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ

کہا لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مرد کو جسنے قتل کیا اپنی جانکو

بِمَشَاقِصَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

تیر کے پیکانو نسے سو نماز نہ پڑھی حضرت نے اسپر روایت کیا اسکو مسلم نے * اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْمَرْأَةِ الَّتِي

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قصے میں ایک عورت کے جو رہا کرتی تھی

كَانَتْ تَقُمُّ الْمَسْجِدَ فَسَأَلَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مسجد میں جھاڑو دینے کو پوچھا حال اسکا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالُوا مَاتَتْ فَقَالَ أَفَلَا كُنْتُمْ آذَنْتُمُونِي

وسلم نے بولے لوگ مرگئی فرمایا بھلا خبر نہ دی تم نے مجھے

فَكَأَنَّهُمْ صَغَّرُوا أَمْرَهَا فَقَالَ دُلُّونِي عَلَى قَبْرِهَا

سو گویا انھوں نے حقارت کی اسکے کام کی پھر فرمایا بتاؤ مجھے اسکی قبر

فَدَلُّوهُ فَصَلَّى عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ ثُمَّ

سو لے گئے اسکو پھر نماز پڑھی حضرت نے اسپر متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے پھر

قَالَ إِنَّ هٰذِهِ الْقُبُورَ مَمْلُوءَةٌ ظُلْمَةً عَلَى أَهْلِهَا وَإِنَّ

فرمایا کہ یہ قبریں تاریکی سے بھری تھیں قبر والوں پر اور

اللهُ يُنَوِّرُهَا لَهُمْ بِصَلوتِي عَلَيْهِمْ * وَعَنْ حُذَيْفَةَ

اسے منور روشن کر دیا اللہ نے اُنکے حق میں میری نماز سے کہ اُنپر پڑھی * اور حذیفہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهىٰ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم منع کرتے تھے

عَنِ النَّعْيِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ

موت کی خبر دینے سے روایت کیا اُسکو احمد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو *

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَعَى النَّجَاشِيَّ فِي الْيَوْمِ الَّذِي مَاتَ

وسلم نے خبر دی نجاشی کے مرنے کی جس دن وہ موا

فِيهِ وَخَرَجَ بِهِمْ اِلَى الْمُصَلّٰى فَصَفَّ بِهِمْ وَكَبَّرَ

اور نکلے اصحاب کے ساتھ عید گاہ کی طرف پھر صف باندھی اُنکے ساتھ

عَلَيْهِ اَرْبَعًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اور کہیں چار تکبیریں اُسپر متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہی

مَا مِنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَقُومُ عَلٰى جَنَازَتِهِ اَرْبَعُونَ

کوئی مرد ایسا مسلمان کہ مرجاوے اور کھڑے ہوں اُسکے جنازے پر چالیس

رَجُلًا لَا يُشْرِكُوْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا اِلَّا شَفَّعَهُمُ اللّٰهُ فِيْهِ

آدمی کہ مشرک نہوں کسیطور سے مگر شفیع کرتا ہی اللہ انکو اسکے حق مین

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے

قَالَ صَلَّيْتُ وَرَاءَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتْ

کہا نماز پڑھی مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے ایک عورت پر جو مرگئی

فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْ عَائِشَةَ

اپنے نفاس مین پھر کھڑے ہوئے بیچ مین اسکے جنازہ کے متفق علیہ ہی ۞ اور عایشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ وَاللّٰهِ لَقَدْ صَلَّى رَسُوْلُ اللّٰهِ

رضی اللہ عنہا سے بولی قسم ہی اللہ کی البتہ نماز پڑھی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَيْ بَيْضَاءَ فِي الْمَسْجِدِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دو بیٹوں پر بیضاء کے مسجد مین روایت کیا اسکو مسلم نے ۞

۞ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ لَيْلٰى قَالَ كَانَ

اور روایت ہی عبد الرحمن ابن ابی لیلی سے کہا کہ

زَيْدُ بْنُ اَرْقَمَ يُكَبِّرُ عَلٰى جَنَائِزِنَا اَرْبَعًا وَاِنَّهُ كَبَّرَ

زید ابن ارقم تکبیر کہتے تھے ہمارے جنازون پر چار تکبیر اور بیشک اسنے

عَلٰى جَنَازَةٍ خَمْسًا فَسَاَلْتُهُ فَقَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہی ایک جنازے پر پانچ تکبیر پھر پوچھا مین نے اسکو سو کہا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ هَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالْأَرْبَعَةُ

صلى الله عليه وسلم تکبیر کہتے تھے اسطرح روایت کیا اسکو مسلم اور چاروں نے

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَبَّرَ عَلَى سَهْلِ بْنِ

اور علی رضی اللہ عنہ سے ہی کہ انھوں نے تکبیر کہی سہل ابن

حُنَيْفٍ سِتًّا وَقَالَ إِنَّهُ بَدْرِيٌّ رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ

حنیف پر چھہ اور کہا کہ وہ جنگ بدر کے مجاہدوں میں ہی روایت کیا اسکو سعید ابن

مَنْصُورٍ وَأَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ • وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ

منصور نے اور اصل اسکی بخاری میں ہی * اور جابر رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَبِّرُ

اللہ عنہ سے کہا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے تھے ہمارے

عَلَى جَنَائِزِنَا أَرْبَعًا وَيَقْرَأُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فِي التَّكْبِيرَةِ

جنازوں پر چار تکبیر اور پڑھتے تھے حضرت سورۂ فاتحہ یہاں تکبیر

الْأُولَى رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * وَعَنْ

میں روایت کیا اسکو شافعی نے اسناد ضعیف سے • اور

طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

روایت ہی طلحہ ابن عبد اللہ ابن عوف رضی اللہ عنہ سے

قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ ابْنِ عَبَّاسٍ عَلَى جَنَازَةٍ فَقَرَأَ

کہا نماز پڑھی میں نے پیچھے ابن عباس کے جنازے پر سو پڑھی

فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فَقَالَ لِتَعْلَمُوا أَنَّهَا سُنَّةٌ رَوَاهُ

سورۂ فاتحہ سو کہا کہ جان رکھو کہ وہ سنت ہی روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ

بخاری نے * اور روایت ہی عوف ابن مالک رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى جَنَازَةٍ

عنہ سے کہا کہ نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جنازے پر

فَحَفِظْتُ مِنْ دُعَائِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ

سو سیکھی میں نے دعا اُنکی ای اللہ بخشدے اُسے اور رحم کر اُسپر اور آرام دے اُسے

وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ

اور معاف کر اُسے اور کرم کر مہمانی میں اُسکی اور کشادہ کر قبر اُسکی

وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا

اور دھو اُسے پانی سے اور برف سے اور اولوں سے اور پاک کر گناہوں سے

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ

جیسا پاک کیا جاتا ہی سفید کپڑا میل سے اور بدل دے اُسے

دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَأَدْخِلْهُ

اچھا گھر اُسکے گھر سے اور اچھے لوگ اُسکے لوگوں سے اور داخل کر اُسے

الْجَنَّةَ وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جنت میں اور بچا اُسے قبر کے فساد سے اور جہنم کے عذاب سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال کان رسول

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی علی جنازۃ یقول

رحمت اللہ کی اوپر اور سلام جب پڑھتے تھے نماز جنازے پر کہتے

اللھم اغفر لحینا ومیتنا وشاھدنا وغائبنا

ای اللہ بخشدے جیتونکو ہمارے اور مردونکو ہمارے اور حاضر کو ہمارے اور غایب کو ہمارے

وصغیرنا وکبیرنا وذکرنا وانثانا اللھم من

اور چھوٹے کو ہمارے اور بڑے کو ہمارے اور مردونکو ہمارے اور عورتونکو ہماری ای اللہ

احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا

جسکو زندہ رکھے تو ہم میں سے سو زندہ رکھ اُسے اسلام پر اور جسکو مارے تو ہم میں سے

فتوفہ علی الایمان اللھم لا تحرمنا اجرہ ولا تفتنا

تو مار اُسے ایمان پر ای اللہ مت محروم کر ہمکو اُسکے ثواب سے اور نہ فتنے میں

بعدہ رواہ مسلم والاربعۃ * وعنہ ان

ڈال ہمکو بعد اُسکے روایۃ کیا اُسکو مسلم اور چاروں نے * اور اُسی سے ای

النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا صلیتم علی المیت

کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب نماز پڑھو تم مُردے پر

فاخلصوا لہ الدعاء رواہ ابوداؤد وصححہ

تو اخلاص سے کرو اُسکے لئے دعا روایت کیا اُسے ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسے

ابن حبان * وعن ابي هريرة رضي الله عنه عن

ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے

النبي صلى الله عليه وسلم قال اسرعوا بالجنازة

نبی سے رحمت خدا کی اُنپر اور سلام فرمایا جلدی لے جاؤ جنازے کو

فان تك صالحة فخير تقدمونها اليه وان تك

سو اگر ہوگا صالح تو خیر ہی آگے پہنچاؤگے اُسے اُسکی طرف اور اگر ہوگا اُسکے

سوى ذلك فشر تضعونه عن رقابكم متفق عليه

سوا تو ایک فساد تھا کہ دور کروگے اُسے گردنوں سے اپنی متفق علیہ ہی

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

اور اُسی سے ہی کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جو

شهد الجنازة حتى يصلى عليها فله قيراط ومن

حاضر ہوا جنازے پر یہانتک کہ نماز پڑھی اُسپر تو اُسکو ایک قیراط ہی

شهدها حتى تدفن فله قيراطان قيل

اور جو کوئی حاضر رہا یہانتک کہ دفن ہوا تو اُسکو دو قیراط ہی (ثواب)

وما القيراطان قال مثل الجبلين العظيمين متفق

کسی نے عرض کی اور کیا ہیں دو قیراطیں فرمایا برابر دو بڑے پہاڑوں کے متفق

عليه ولمسلم حتى توضع في اللحد وللبخاري

علیہ ہی اور مسلم کی روایت یہانتک کہ رکھا جاوے لحد میں اور بخاری کی روایت

مَنْ تبعَ جنازةَ مُسْلِمٍ اِيمانًا وَاِحتسابًا وكانَ

جو پیچھے چلے مسلمان کے جنازے کے از روی ایمان اور ثواب جاننے کے

مَعَهُ حتّٰى يُصلّٰى عليها وَيُفْرغ مِنْ دَفْنِها فَاِنّهُ

وررہے ساتھ اسکے یہاں تک کہ نماز پڑھی جاوے اسپر اور فراغت ہو دفن سے

يَرْجِعُ بِقِيْرَاطَيْنِ كُلُّ قِيْرَاطٍ مِثْلُ جَبَلِ اُحُدٍ

اُسکے تو پھریگا وہ ساتھ دو قیراط کے ہر قیراط جیسے اُحد کا پہاڑ *

وعَنْ سَالِمٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهُ رَاَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه

اور روایت ہی سالم سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ

وَسلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وعمرَ يمشُونَ اَمَامَ الْجَنَازةِ رَوَاه

وسلم کو اور ابو بکر اور عمر کو چلتے آگے جنازے کے روایت کیا اسکو

الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابنُ حِبَّانَ وَاَعَلَّهُ النَّسَائِيُّ

پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور معلول کہا اُسے نسائی نے

وَطَائِفَةٌ بِالْاِرْسَالِ * وعَنْ اُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ الله

اور ایک گروہ نے یعنی طرف مرسل ہونیکے * اور روایت ہی ام عطیہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ نُهِيْنَا عَنِ اتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَلَمْ يُعْزَمْ

عنہا سے بولی منع کی گئیں ہم پیچھے چلنے سے جنازے کے اور نہ تاکید کی گئی

عَلَيْنَا مُتَّفقٌ عَلَيْهِ * وعَنْ اَبِي سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ

ہم پر متفق علیہ ہی * اور ابی سعید سے روایت ہی کہ حضرت رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب دیکھو تم جنازہ تو کھڑے ہو جاؤ
فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى تُوْضَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
پھر جو چلے اُسکے ساتھ تو نہ بیٹھے جب تک رکھا جاوے وہ متفق علیہ ہی *

وَعَنْ اَبِيْ اِسْحٰقَ اَنَّ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ
اور روایت ہی ابی اسحق سے مقرر عبد اللہ ابن زید رضی اللہ
عَنْهُ اَدْخَلَ الْمَيِّتَ مِنْ قِبَلِ رِجْلِ الْقَبْرِ وَقَالَ
عنہ نے داخل کیا مردے کو پاؤں کیطرف سے قبر کی اور کہا
هٰذَا مِنَ السُّنَّةِ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ
یہہ سنت ہی نکالا اسکو ابو داؤد نے * اور روایت ہی ابن عمر
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا
اِذَا وَضَعْتُمْ مَوْتَاكُمْ فِي الْقُبُوْرِ فَقُوْلُوْا بِسْمِ اللّٰهِ
جب رکھو تم مردون کو اپنے قبر و نمین تو کہو نام سے اللہ کے
وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْرَجَهُ اَحْمَدُ
اور ملت پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نکالا اسکو احمد
وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَاَعَلَّهُ
اور ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے اور معلول کہا اُسکو

الدار قطني بالوقف ٭ وعن عائشة رضي الله
دار قطنی نے بسبب موقوف ہونے کے ٭ اور عایشہ رضی اللہ
عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كسر عظم
عنہا سے منقول ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا توڑنا ہڈی کا
الميت ككسره حيا رواه ابو داؤد باسناد
مردے کی جیسا توڑنا ہڈی کا زندگی میں روایت کیا اسے ابو داؤد نے ایسی اسناد سے
على شرط مسلم وزاد ابن ماجة من حديث
جو مسلم کی شرط پر ہی اور زیادہ کیا ابن ماجہ نے حدیث سے
ام سلمة في الاثم ٭ وعن سعد بن ابي وقاص
ام سلمہ کی گناہ میں ٭ اور سعد ابن ابی وقاص
رضي الله عنه قال الحدوا لي لحدا وانصبوا علي
رضی اللہ عنہ سے کہا کرو میرے لئے لحد اور رکھائیو مجھ پر کچی
اللبن نصبا كما صنع برسول الله صلى الله عليه وسلم
اینٹیں جیسا کیا گیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ
رواه مسلم وللبيهقي عن جابر نحوه
روایت کیا اسکو مسلم نے اور بیہقی کی روایت جابر سے مانند اسکی ہی
وزاد ورفع قبره عن الارض قدر شبر وصححه
اور زیادہ کیا اور بلندکی گئی قبر انکی زمین سے موافق ایک بالشت کے اور صحیح کہا

ابْنُ حِبَّانَ وَلِمُسْلِمٍ عَنْهُ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰہِ

اسکو ابن حبان نے اور مسلم کی روایت اُسی سے منع فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّجَصَّصَ الْقَبْرُ وَاَنْ يُّقْعَدَ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گچ کی جاوے قبر اور یہہ کہ بیٹھا جاوے اُسپر

وَاَنْ يُّبْنٰى عَلَيْهِ * وَعَنْ عَامِرِ بْنِ رَبِيْعَةَ رَضِيَ

اور مکان بنایا جاوے اُسپر * اور عامر ابن ربیعہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى عُثْمَانَ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی عثمان

بْنِ مَظْعُوْنٍ وَاَتَى الْقَبْرَ فَحَثٰى عَلَيْهِ ثَلَاثَ

بن مظعون پر اور آئے قبر پر پھر ڈالیں اُسپہ تین لپین

حَثَيَاتٍ وَهُوَ قَائِمٌ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ. وَعَنْ عُثْمَانَ

کھڑے کھڑے روایت کیا اُسکو دار قطنی نے * اور عثمان

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ وَقَالَ

جب فراغت کرتے تھے دفن سے مُردے کے توقف کرتے اُسپر اور فرماتے

اسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ وَسَلُوْا لَهُ التَّثْبِيْتَ فَاِنَّهُ الْاٰنَ

بخشش مانگو اپنے بھائی کی اور مانگو اُسکے لئیے ثابت قدم رہنا کہ وہ اِسوقت

رواه ابوداؤد وصححه الحاكم * وعن

روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور سے

ضمرة بن حبيب احد التابعين قال كانوا يستحبون

ضمرہ ابن حبیب سے جو ایک تابعیون سے ہی کہا پسند کہتے تھے وے سب

اذا سوي على الميت قبره وانصرف الناس عنه ان

جب برابر کر دی جاتی مُردے پر قبر اُسکی اور پھر تے لوگ اُسکے پاس سے

يقال عند قبره يافلان قل لا اله الا الله ثلاث

کہا جاوے قبر کے پاس اُسکے ای فلانے کہہ لا الہ الا اللہ تین

مرات يافلان قل ربي الله وديني الاسلام

مرتبہ ای فلانے کہہ رب میرا اللہ ہی اور دین میرا اسلام

ونبيي محمد صلى الله عليه وسلم رواه سعيد بن

اور نبی میرا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی روایت کیا اسکو سعید

موقوفا وللطبراني نحوه من حديث ابي امامة

موقوف سے اور طبرانی کی روایت مانند اسکی حدیث سے ابی امامہ کی

مرفوعا مطولا * وعن بريدة بن الحصيب الاسلمي

حالانکہ مرفوع ہی مطول * اور بریدہ ابن الحصیب اسلمی

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كنت

رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع

نهيتكم عن زيارة القبور فزوروها رو
منع کرتا تھا تمکو زیارت سے قبر کی سواب زیارت کرو اسکی روایۃ کیا اسکو
مسلم زاد الترمذي فانها تذكر الآخرة زاد ابن ماجة
مسلم نے زیادہ کیا ترمذی نے کہ وہ یاد دلاتی ہی آخرت کو زیادہ کیا ابن ماجہ نے
من حديث ابن مسعود وتزهد في الدنيا * وعن
حدیث سے ابن مسعود کی اور بے رغبت کرتی ہی دنیا میں * اور
ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا تعالی اللہ علیہ
وسلم لعن زائرات القبور اخرجه الترمذي
وسلم نے لعنت کی زیارت کرنے والیوں کو قبروں کی نکالا اسکو ترمذی نے
وصححه ابن حبان * وعن ابي سعيد الخدري
اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور ابی سعید خدری
رضي الله عنه قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
النائحة والمستمعة اخرجه ابو داود * وعن ام
بین کرنے والیوں پر اور بین سننے والیوں پر نکالا اسکو ابوداؤد نے * اور ام
عطية رضي الله عنها قالت اخذ علينا رسول الله
عطیہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی بولی لیا ہم سے اقرار نبی

وسلم ان لا ننوح متفق عليه * وعن عمر

وسلم نے کہ بین نکرین ہم متفق علیہ ہی * اور عمر

رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الميت

رضی اللہ عنہ سے نقل کی انھون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مردہ

يعذب في قبره بما نيح عليه متفق عليه ولهما

عذاب کیا جاتا ہی اپنی قبر مین بیان کرکے رونے سے اسپر متفق علیہ ہی اور ہی

نحوه عن المغيرة بن شعبة * وعن انس رضي

ان دونون کی روایت مانند اسکی مغیرہ ابن شعبہ سے * اور انس رضی

الله عنه قال شهدت بنتا للنبي صلى الله عليه وسلم تدفن

اللہ عنہ سے کہا دیکھا مین نے بیٹی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دفن کیے

ورسول الله صلى الله عليه وسلم جالس عند القبر

جاتی تھی اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے قبر کے پاس

فرايت عينيه تدمعان رواه البخاري

پھر دیکھا مین نے آنکھین انکی ڈبڈباتین روایت کیا اسکو بخاری نے اور

جابر رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

جابر رضی اللہ عنہ سے مروی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لا تدفنوا موتاكم بالليل الا ان تضطروا اليه

مت دفن کرو مردونکو اپنے رات کو مگر یہہ کہ لاچار ہو اسکی طرف سے

اَخْرَجَه ابْنُ مَاجَةَ وَاَصْلُه فِيْ مُسْلِمٍ لٰكِنْ قَالَ زَجَرَ

نکالا اُسکو ابن ماجہ نے اور اصل اُسکی مسلم میں ہی لیکن یہ کہا جھڑکا

اَنْ يُقْبَرَ الرَّجُلُ فِي اللَّيْلِ حَتّٰى يُصَلّٰى عَلَيْهِ

آدمی رات کو جب تک نماز نہ پڑھی جاوے اُسپر

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا

اور روایت ہی عبد اللہ ابن جعفر رضی اللہ عنہ سے کہا جب آئی

جَاءَ نَعْيُ جَعْفَرٍ حِيْنَ قُتِلَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

جعفر کی موت کی خبر جس وقت شہید ہوئے وے فرمایا رسول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِصْنَعُوْا لِاٰلِ جَعْفَرٍ

خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے تیار کرو گھر والوں کے لئے جعفر کے

طَعَامًا فَقَدْ اَتَاهُمْ مَا يَشْغَلُهُمْ اَخْرَجَه

کھانا لیکن آئی ہی اُنپر وہ مصیبت کہ جو فرصت نہ دیگی اُنکو نکالا اسکو

الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ * وَعَنْ سُلَيْمٰنَ بْنِ بُرَيْدَةَ

پانچون نے مگر نسائی نے * اور سلیمان ابن بریدہ سے

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہی نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يُعَلِّمُهُمْ اِذَا خَرَجُوْا اِلَى الْمَقَابِرِ اَنْ يَقُوْلُوا السَّلَامُ

سکھاتے تھے صحابہ کو جب نکلتے مقبروں کی طرف کہ کہیں سلامتی ہو جیو

عَلَىٰ اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا

اُن پر جو مومنین اور مسلمین ہیں اور ہم بھی

اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى بِكُمْ لَاحِقُوْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ

اگر چاہے اللہ تو تم سے ملنے والے ہیں مانگتے ہیں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے

الْعَافِيَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

آرام روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ مَرَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُوْرِ الْمَدِيْنَةِ

سے کہتے گذرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم قبروں پر مدینے کی

فَاَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهٖ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ

پھر منہہ کیا انکی طرف اور فرمایا سلام تم پر اے اہل

الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ

قبروالو بخشے اللہ ہمکو اور تمکو تم آگے گئے ہمارے اور ہم پیچھے ہیں تمہارے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ • وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ حسن ہے • اور عائشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَسُبُّوا الْاَمْوَاتَ فَاِنَّهُمْ قَدْ اَفْضَوْا اِلٰى مَا قَدَّمُوْا

مت بد کہو مردوں کو کہ بیشک وے پہنچ گئے اس چیز کو کہ آگے بھیجی انھوں نے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ عَنْ زَيْدٍ

روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت کی ترمذی نے زید سے

قَالَ فَتَوَدَّوُا الْأَحْيَاءَ * كِتَابُ الزَّكٰوةِ

خدا اپنی [illegible] ایذا دو زندونکو * کتاب زکوٰۃ کے بیان میں

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے حضرت نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اِلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ

وسلم نے بھیجا معاذ رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف پھر ذکر کی

الْحَدِيثَ وَفِيهِ اَنَّ اللّٰهَ قَدِ افْتَرَضَ عَلَيْهِمْ صَدَقَةً

ساری حدیث اور اسی میں ہی کہ اللہ نے فرض کیا اُنپر صدقہ (یعنے زکوٰۃ)

فِي اَمْوَالِهِمْ تُؤْخَذُ مِنْ اَغْنِيَائِهِمْ فَتُرَدُّ عَلَى

انکے مالونمیں کہ انکے لیا جاوے مالداروں سے اُنکے پھر خرچ کیا جاوے فقیروں

فُقَرَائِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ

پر انکے متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی * اور

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَا بَكْرِنِ الصِّدِّيقَ رَضِيَ

انس رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت ابی بکر صدیق رضی

اللّٰهُ عَنْهُ كَتَبَ لَهُ هٰذِهِ فَرِيضَةُ الصَّدَقَةِ الَّتِي

اللہ عنہ نے لکھا اسکو یہہ فرض ہی صدقے کا جسکو

على أمر رسول الله صلى الله عليه وسلم على المسلمين

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں پر

والتي أمر الله بها رسوله في أربع وعشرين

اور وہ جس کا حکم فرمایا اللہ نے رسول کو اپنے چوبیس میں ہے

من الإبل فما دونها الغنم في كل خمس شاة

اونٹ سے پھر کم میں اُسکے بکری ہے ہر پانچ میں ایک بکری

فإذا بلغت خمسا وعشرين إلى خمس وثلاثين

پھر جب پہنچے پچیس کو پینتیس تک

ففيها بنت مخاض أنثى فإن لم تكن فابن لبون ذكر

تو اُسمیں ایک سال کی مادہ پھر اگر نہ ہو تو دو سال کا نر

فإذا بلغت ستا وثلاثين إلى خمس وأربعين

پھر جب پہنچے چھتیس کو پینتالیس

ففيها بنت لبون أنثى فإذا بلغت ستا وأربعين

تو اُسمیں دو سال کی مادہ پھر جب پہنچے چھیالیس کو

إلى ستين ففيها حقة طروقة الجمل فإذا بلغت

ساٹھ تک تو اُسمیں چار برس کی جوان اونٹنی کے کام آنے کے قابل ہو پھر جب پہنچے

واحدة وستين إلى خمس وسبعين ففيها جذعة

اکسٹھ کو پچھتر تک تو اُسمیں پانچ برس کی اونٹنی

فَاِذَا بَلَغَتْ سِتًّا وَسَبْعِيْنَ اِلٰی تِسْعِيْنَ فَفِيْهَا بِنْتَا لَبُوْنٍ

جب پہنچے چہتر کو نوے تک تو اُسمیں دو بنت لبون

فَاِذَا بَلَغَتْ اِحْدٰی وَتِسْعِيْنَ اِلٰی عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ

پھر جب پہنچے گنتی اُنکا نوے سے لو ایک سو بیس تک

فَفِيْهَا حِقَّتَانِ طَرُوْقَتَا الْجَمَلِ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰی

تو اُسمیں دو حقے ہیں کام میں آنے کے قابل اونٹ کے پھر جب بڑھے

عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ فَفِيْ كُلِّ اَرْبَعِيْنَ بِنْتُ لَبُوْنٍ وَفِيْ

ایک سو بیس پر تو ہر چالیس میں ایک بنت لبون ہے

كُلِّ خَمْسِيْنَ حِقَّةٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ اِلَّا اَرْبَعٌ مِنَ

ہر پچاس میں ایک حقہ اور جو نہو اُسکے ساتھ چار

الْاِبِلِ فَلَيْسَ فِيْهَا صَدَقَةٌ اِلَّا اَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَفِيْ

اونٹ سے سوا تو نہیں ہی اُسمیں زکوۃ مگر یہہ کہ چاہے مالک اُسکا اور

صَدَقَةِ الْغَنَمِ فِيْ سَائِمَتِهَا اِذَا كَانَتْ اَرْبَعِيْنَ اِلٰی

زکوۃ میں بکری کی چر کھانے والی میں اُسکی جب سو چالیس

عِشْرِيْنَ وَمِائَةٍ شَاةٌ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰی عِشْرِيْنَ

ایک سو بیس بکری تک ایک بکری ہی پھر جب بڑھے ایک سو بیس

وَمِائَةٍ اِلٰی مِائَتَيْنِ فَفِيْهَا شَاتَانِ فَاِذَا زَادَتْ عَلٰی

دو سو تک تو اُسمیں دو بکریاں ہیں پھر جب بڑھے دو سو

الى ثلاث مائة ففيها ثلاث شاة فاذا

ہونگی تو اسمین تین بکریان ہین پھر جب بڑھے

زادت على ثلاث مائة ففي كل مائة شاة فاذا

تین سو پر تو ہر سو مین ایک بکری پھر جب ہو

كانت سائمة الرجل ناقصة من اربعين شاة واحدة

کسی کی چرائی کی بکریو نمین چالیس بکری سے ایک بکری کم

فليس فيها صدقة الا ان يشاء ربها ولا يجمع بين

تو نہین ہی اسمین زکوۃ مگر یہہ کہ چاہے مالک اسکا اور نہ جمع کیے جاوین

متفرق ولا يفرق بين مجتمع خشية الصدقة وما كان

متفرق اور نہ جدا کیے جاوین ملے ہوئے خوف سے صدقے کے * اور جو ہو

من خليطين فانهما يتراجعان بينهما بالسوية

گلہ دو شریکون مین تو وے دونون رجوع کرینگے آپس مین برابر ہین

ولا يخرج في الصدقة هرمة ولا ذات عوار

اور نہ نکالی جاوے صدقے مین بوڑھی اور نہ عیب دار

الا ان يشاء المصدق وفي الرقة ربع العشر

مگر جو چاہے صدقہ لینے والا اور روپے مین چالیسوان حصہ

فان لم تكن الا تسعين ومائة فليس فيها صدقة

پھر اگر نہ ہو مگر ایک سو اور نوے درم تو نہین ہی اسمین صدقہ

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ رَبُّهَا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ مِنَ الْإِبِلِ

مگر یہہ کہ چاہے مالک اُسکا اور جو پہنچے نزدیک اُسکے اونٹ سے

صَدَقَةُ الْجَذَعَةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ جَذَعَةٌ وَعِنْدَهُ حِقَّةٌ

صدقہ جذعے کا اور نہین ہی اُسکے پاس جذعہ اور اُسکے پاس حقہ ہی

فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْحِقَّةُ وَيَجْعَلُ مَعَهَا شَاتَيْنِ

تو قبول ہوتی ہی اُس سے حقہ اور کردے اُسکے ساتھہ دو بکریان

إِنِ اسْتَيْسَرَتَا لَهُ أَوْ عِشْرِينَ دِرْهَمًا وَمَنْ بَلَغَتْ عِنْدَهُ

اگر میسر آوین اُسکو یا بیس درہم اور جو کوئی کہ پہنچا اُسکے نزدیک

صَدَقَةُ الْحِقَّةِ وَلَيْسَتْ عِنْدَهُ الْحِقَّةُ وَعِنْدَهُ الْجَذَعَةُ

صدقہ حقے کا اور نہین ہی اُسکے پاس حقہ اور ہی اُسکے پاس جذعہ

فَإِنَّهَا تُقْبَلُ مِنْهُ الْجَذَعَةُ وَيُعْطِيهِ الْمُصَدِّقُ عِشْرِينَ

تو قبول ہوتا ہی اُس سے جذعہ اور دے اُسکو صدقہ لینے والا بیس

دِرْهَمًا أَوْ شَاتَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ ❀ وَعَنْ مُعَاذِ

درہم یا دو بکریان روایت کیا اُسکو بخاری نے ❀ اور معاذ

بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن جبل رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ كُلِّ ثَلَاثِينَ

بھیجا اُسے یمن کی طرف پھر حکم کیا اُسے لینے کا ہر تیس

بقرة تبيعاً او تبيعة ومن كل اربعين مسنة ومن كل

گائے بیل سے ایک برس کا بچھڑا یا بچھڑی اور ہر چالیس سے دو سالہ بچھڑی اور ہر

حالم دينارا او عدله معافريا رواه الخمسة

جوان سے جزیہ ایک درم یا بدلے اسکے معافری * ۲ یہ روایہ کیا اسکو پانچوں نے

واللفظ لاحمد وحسنه الترمذي واشار الى

اور عبارت احمد کی ہی اور حسن کہا اسکو ترمذی اور اشارہ کیا

اختلاف في وصله وصححه ابن حبان والحاكم

اختلاف کیطرف متصل ہونے میں اسکے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے

وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال

اور عمرو ابن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے اسکے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تؤخذ صدقات

کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لی جاتی ہیں زکوۃ

المسلمين على مياههم رواه احمد ولابي داؤد

مسلمانوں سے پانی کی جایوں پر انکی روایت کیا اسکو احمد نے اور ابی داود

ولا تؤخذ صدقاتهم الا في دورهم ۰ وعن

کی روایت اور نہیں لی جاتی ہیں زکوۃ انسے مگر گھر میں انکے * اور

ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِ فِي عَبْدِهِ وَلَا فَرَسِهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہی مسلمان پر غلام میں اُسکے اور گھوڑے میں

صَدَقَةٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ لَيْسَ فِي

اُسکے صدقہ روایت کیا اُسکو بخاری نے اور مسلم کی روایت نہیں

الْعَبْدِ صَدَقَةٌ اِلَّا صَدَقَةُ الْفِطْرِ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ

غلام میں صدقہ مگر صدقہ فطر کا ۔ اور بہز ابن حکیم سے

عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے کہا فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةِ اِبِلٍ فِي اَرْبَعِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے چرائی کے اونٹ کے ہر چالیس میں

بِنْتُ لَبُونٍ لَا يُفَرَّقُ اِبِلٌ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ اَعْطَاهَا

بنت لبون ہی نہ جدا کیا جائیگا ایک اونٹ حساب سے صدقہ کے جسنے دیا اُسے

مُؤْتَجِرًا بِهَا فَلَهُ اَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَاِنَّا

ثواب حاصل کرنے کو اُس سے تو اُسکو مزدوری اُسکی ہی اور جو نہ دیگا

اٰخِذُوهَا وَشَطْرَ مَالِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَائِمِ رَبِّنَا لَا يَحِلُّ

اُسے تو ہم لینگے زکوٰۃ اور کچھ مال اُسکا فرض ہی فرایض سے ہمارے ربکے نہیں حلال

لِاٰلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

ہی محمد کے گھروالونپر اُسمیں سے کچھ روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَعَلَّقَ الشَّافِعِيُّ الْقَوْلَ بِهِ عَلٰى

اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور معلق رکھا ہی شافعی نے قائل ہونے کو اُسکے

ثُبُوتِهٖ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اُسکے ثابت ہونے پر ۔ اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَتْ لَكَ مِائَتَا دِرْهَمٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہوں تیرے پاس دو سو درہم اور

وَحَالَ عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيْهَا خَمْسَةُ دَرَاهِمَ وَلَيْسَ

گذر جاوے اُسپر ایک برس تو اُس میں پانچ درہم ہیں اور

عَلَيْكَ شَيْءٌ حَتّٰى يَكُوْنَ لَكَ عِشْرُوْنَ دِيْنَارًا وَحَالَ

نہیں ہی تجھپر کچھ یہانتک کہ ہو تیرے پاس بیس دینار اور گذرے

عَلَيْهَا الْحَوْلُ فَفِيْهَا نِصْفُ دِيْنَارٍ فَمَا زَادَ فَبِحِسَابِ

اُسپر ایک سال سو اُسمیں آدھا دینار ہی پھر جو زیادہ ہو تو اُسی حساب

ذٰلِكَ وَلَيْسَ فِيْ مَالٍ زَكٰوةٌ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ

سے اور نہیں ہی مال میں زکوۃ جب تک کہ گذرے اُسپر

الْحَوْلُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَهُوَ حَسَنٌ وَقَدِ اخْتَلَفُوْا فِيْ

ایک برس روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے اور وہ حسن ہی اور تحقیق اختلاف

رَفْعِهٖ وَلِلتِّرْمِذِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَنِ اسْتَفَادَ مَالًا

کیا مرفوع ہونے میں اُسکے اور ترمذی کی روایت ابن عمر سے جسنے حاصل کیا

فَلَا زَكٰوةَ عَلَيْهِ حَتّٰى يَحُوْلَ عَلَيْهِ الْحَوْلُ وَالرَّاجِحُ

مال تو زکوٰۃ نہیں ہی اُسپر جب تک گذرے اُسپر ایک سال اور راجح

وَقْفُهٗ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَيْسَ فِي

ہی موقوف ہونا اُسکا * اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں ہی کام کے

الْبَقَرِ الْعَوَامِلِ صَدَقَةٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ

بیل میں صدقہ روایت کیا اُسے ابو داؤد اور دارقطنی نے

وَالرَّاجِحُ وَقْفُهٗ اَيْضًا * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

اور راجح اُسکا بھی موقوف ہونا ہی * اور عمرو بن شعیب سے نقل کی اُسنے

اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اپنے باپ سے اُسنے اُنکے دادا سے جو عبداللہ بن عمرو ہیں مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَلِيَ يَتِيْمًا لَهٗ مَالٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو متصرف ہوا کسی یتیم پر کہ اُسکے پاس مال ہی

فَلْيَتَّجِرْ لَهٗ وَلَا يَتْرُكْهُ حَتّٰى تَاْكُلَهُ الصَّدَقَةُ

سو تجارت کرے اُسکے لئے اور نہ چھوڑ دے اُسکو یہانتک کہ کھا جاوے اُسکو صدقہ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاِسْنَادُهٗ ضَعِيْفٌ

روایت کیا اُسے ترمذی اور دارقطنی نے اور سند اُسکی ضعیف

وَلَهٗ شَاهِدٌ مُرْسَلٌ عِنْدَ الشَّافِعِيِّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

ہی اور اُسکا گواہ ہی حدیث مرسل شافعی کے پاس * اور روایت ہی عبداللہ

ابْنِ اَبِي اَوْفى قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن ابی اوفی سے کہ کہا کہ پیغمبر خدا رحمت خدا کی انپر اور سلام

اِذَا اَتَاهُ قَوْمٌ بِصَدَقَتِهِمْ قَالَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِمْ

جب آتے انکے پاس لوگ صدقہ لیکر فرماتے ای اللہ رحمت بھیج انپر

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ الْعَبَّاسَ

متفق علیہ ہی * اور علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تَعْجِيْلِ

رضی اللہ عنہ نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جلدی دینے میں

صَدَقَتِهِ قَبْلَ اَنْ تَحِلَّ فَرَخَّصَ لَهُ فِي ذٰلِكَ

صدقہ کے پہلے اسکے کہ داخل ہوے اسکا وقت سو رخصت دی اسکو اس باب میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ

روایت کیا اسکو ترمذی اور حاکم نے * اور جابر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ

اللہ عنہ سے مروی ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین ہی

فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ اَوَاقٍ مِنَ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ

پانچ اوقیہ سے * ش * کم مین روپے کے صدقہ اور نہین ہی

فِيْمَا دُوْنَ خَمْسِ ذَوْدٍ مِنَ الْاِبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ

پانچ ذود سے کم مین اونٹ کے صدقہ اور نہین ہی

* ش * اوقیہ چالیس درم کا ہی

فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنَ التَّمْرِ صَدَقَةٌ رَوَاهُ

پانچ وسق سے کم میں خرمے کے صدقہ (یعنے زکوۃ) ہے روایت کیا اُسکو

مُسْلِمٌ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ لَيْسَ فِيمَا دُونَ

مسلم نے اور اُسیکی روایت ہی حدیث سے ابی سعید کی نہیں ہی

خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا حَبٍّ صَدَقَةٌ وَأَصْلُ حَدِيثِ

پانچ وسق سے کم میں خرمے کے اور نہ اناج کے صدقہ اور اصل ابی سعید کی

أَبِي سَعِيدٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

حدیث کی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی سالم ابن عبد اللہ سے

عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا سَقَتِ

مروی ہی باپسے اُسکے نقلکی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جس زمین میں کہ پانی دے

السَّمَاءُ وَالْعُيُونُ أَوْ كَانَ عَثَرِيًّا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ

آسمان اور چشمے یا ہو کھیتی مینہ ان کے مینہہ پر دسواں حصہ ہی اور اُسمیں

بِالنَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

جو سیراب ہوتی ہی پانی دینے سے آدھا عشر ہی روایت کیا اُسکو بخاری نے

وَلِأَبِي دَاوُدَ أَوْ كَانَ بَعْلًا الْعُشْرُ وَفِيمَا سُقِيَ

اور ابی داؤد کی روایت ہی یا ہو بعل * ش * عشر ہی اور اُسمیں جو سیراب ہو

بِالسَّوَانِي أَوِ النَّضْحِ نِصْفُ الْعُشْرِ وَعَنْ أَبِي

پانی کھینچنے کے اونٹ سے یا پانی دینے سے آدھا عشر کا ہی ۰ اور ابی

* ش * بعل وہ درخت ہی کہ اپنی جڑ سے پانی پیوے سینچنے کی اُسکے ضرورت نہ ہو

موسى الاشعري ومعاذ رضي الله عنهما ان النبي

موسیٰ اشعری اور معاذ رضی اللہ عنہما سے روایت ہی مقرر نبی

صلى الله عليه وسلم قال لهما لا تاخذا في الصدقة الا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان دونوں کو مت لو زکوٰۃ مگر

من هذه الاصناف الاربعة الشعير والحنطة والزبيب

یعنی چار جنس سے جو اور گیہوں اور کشمش

والتمر رواه الطبراني والحاكم والدارقطني

اور خرما روایت کیا اسکو طبرانی اور حاکم نے اور دارقطنی کی

عن معاذ فاما القثاء والبطيخ والرمان والقصب

روایت معاذ سے لیکن ککڑی اور خربوزہ اور انار اور سیب

فقد عفا عنه رسول الله صلى الله عليه وسلم واسناده

سو معاف کیا اُس سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اسناد اسکی

ضعيف ❊ وعن سهل بن ابي حثمة رضي الله عنه

ضعیف ہی ❊ اور سہل ابن ابی حثمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی

قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا خرصتم

کہا حکم فرمایا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اندازہ کرو

فجذوا ودعوا الثلث فان لم تدعوا الثلث

تو لو اور چھوڑ دو تہائی ❊ پس اگر نہ چھوڑو تہائی تو چھوڑ دو

فَدَعُوا الرُّبُعَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا ابْنَ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ

چوتھائی روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر ابن ماجہ اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ ۞ وَعَنْ عَتَّابِ بْنِ اَسِيدٍ

ابن حبان اور حاکم نے ۞ اور عتاب ابن اسید

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ کہا حکم فرمایا ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَنْ يُخْرَصَ الْعِنَبُ كَمَا يُخْرَصُ النَّخْلُ وَتُؤْخَذَ

کہ اندازہ کیا جاوے انگور جیسے اندازہ کیا جاتا ہی خرما اور لی جاوے اُسکی

زَكَاتُهُ زَبِيبًا رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ ۞ وَعَنْ عَمْرِو

زکوٰۃ جب سوکھے روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور اُسمیں منقطع ہونا ہی ۞ اور عمرو

بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ امْرَاَةً اَتَتِ

بن شعیب سے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اُسکے دادا سے کہ ایک عورت

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهَا ابْنَةٌ لَهَا وَفِي يَدِ ابْنَتِهَا

آئی نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اُسکے ساتھ تھی اُسکی بیٹی

مَسَكَتَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهَا اَتُعْطِينَ زَكَاةَ هٰذَا

اور تھے ہاتھ میں اسکی بیٹی کے دو ٹکڑے سونے کے سو فرمایا کیا دیتی ہی تو زکوٰۃ اِسکی

قَالَتْ لَا قَالَ اَيَسُرُّكِ اَنْ يُسَوِّرَكِ اللّٰهُ بِهِمَا يَوْمَ

بولی نہیں فرمایا کیا خوش آتا ہی تجھے کہ پہناوے تجکو اللہ بدلے میں اُنکے

ف ۞ مسکۃ [illegible]

القيمة بسوارين من نار فالقتهما رواه الثلاثة

قیامت کے دو کڑے آگ کے پھر ڈال دیا اُسنے اُن دونوں کو روایت کیا اُسکو

واسناده قوي وصححه الحاكم من حديث

تینوں نے اور اسناد اُسکی قوی ہی اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے حدیث سے

عائشة رضي الله عنها * وعن ام سلمة رضي الله

عایشہ رضی اللہ عنہا کی * اور ام سلمہ سے روایت ہی کہ وے

عنها انها كانت تلبس اوضاحا من ذهب فقالت

پہنتی تھیں اوضاح * ش * سونے کے سو بولی

يا رسول الله صلى الله عليه وسلم اكنز هو قال اذا اديت

ای رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا کنز ہی یہہ * ش فرمایا جب دی

زكاته فليس بكنز رواه ابو داؤد والدارقطني

تونے زکوۃ اُسکی تو نہیں ہی کنز روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور دارقطنی

وصححه الحاكم * وعن سمرة بن جندب رضي

نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور روایت ہی سمرۃ ابن جندب سے رضی

الله عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يامرنا

اللہ عنہ سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے

ان نخرج الصدقة من الذي نعده للبيع رواه

زکوۃ اُس مال سے جو تیار کیا ہی ہمنے اُسکو تجارت کے واسطے روایت

أَبُودَاوُدَ وَإِسْنَادُهُ لَيِّنٌ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

کیا اُسکو ابوداؤد نے اور اسناد اُسکی ہلکی ہی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَفِي الرِّكَازِ

عنہ سے روایت ہی بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا زمین سے جو نکلے

الْخُمُسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

مال اُسمیں خمس ہی متفق علیہ ہی * اور عمرو بن شعیب سے روایت کی

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے کہا مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

فِي كَنْزٍ وَجَدَهُ رَجُلٌ فِي خَرِبَةٍ إِنْ وَجَدْتَهُ فِي قَرْيَةٍ

فرمایا بیچ مین گنج کے جو پایا ہو کسی مرد نے ویرانی مین اگر پایا ہو تو نے اُسے بستے

مَسْكُونَةٍ فَعَرِّفْهُ وَإِنْ وَجَدْتَهُ فِي قَرْيَةٍ غَيْرِ مَسْكُونَةٍ

گانون مین تو پہچنوا اُسے اور اگر پایا ہو تو نے ویران گانون مین

فَفِيهِ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمُسُ أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ

تو اُسمین اور دفینے مین خمس ہی نکالا اُسکو ابن ماجہ نے

بِإِسْنَادٍ حَسَنٍ * وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ رَضِيَ

ساتھ اسناد حسن کے * اور روایت ہی بلال ابن حارث رضی

اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخَذَ مِنْ

اللہ عنہ سے مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا قبایہ کے

الجهاد في القيامة الصغرى قد رواه ابوداود * باب صدقة

کام کی ہوتی روایت کیا اس کو ابو داود نے * باب صدقہ

الفطر عن ابن عمر رضي الله عنه قال فرض رسول

فطر کے بیان میں روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرض کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر صاعا من تمر او صاعا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی ایک صاع خرمے سے اور

من شعير على العبد والحر والذكر والانثى

ایک صاع جو سے غلام اور آزاد اور مرد اور عورت

والصغير والكبير من المسلمين وامر بها ان تؤدى

اور چھوٹے اور بڑے پر مسلمانوں میں اور حکم فرمایا کہ اس کو

قبل خروج الناس الى الصلوة متفق عليه ولابن

ادا کریں لوگوں کے نکلنے سے پہلے نماز کی طرف متفق علیہ ہے اور ابن

عدي والدار قطني باسناد ضعيف اغنوهم

عدی اور دار قطنی کی روایت میں اسناد ضعیف سے کہ بے پروا کرو

عن الطواف في هذا اليوم * وعن ابي سعيد

انکو پھیرا کرنے سے اس دن میں * اور روایت ہے ابی سعید

الخدري رضي الله عنه قال كنا نعطيها في زمن

خدری رضی اللہ عنہ سے کہا ہم دیتے تھے صدقہ فطر زمانے میں

النبي صلى الله عليه وسلم صاعا من طعام او صاعا من

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صاع طعام سے ٭ یا ایک صاع

تمر او صاعا من شعير او صاعا من زبيب متفق عليه

خرمے سے یا ایک صاع جو سے یا ایک صاع کشمش سے متفق علیہ

وفي رواية او صاعا من اقط قال ابو سعيد اما انا

اور ایک روایت میں یا ایک صاع اقط سے ٭ کہا ابو سعید نے لیکن میں

فلا ازال اخرجه كما كنت اخرجه في زمن رسول

ہمیشہ نکالونگا جیسا نکالتا تھا اسکو بیچ زمانہ حضرت

الله صلى الله عليه وسلم ولابي داؤد لا اخرج ابدا

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ابی داؤد کی روایت میں نہ نکالونگا میں

الا صاعا ٭ وعن ابن عباس رضي الله عنه قال

کبھی مگر ایک صاع ٭ اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا

فرض رسول الله صلى الله عليه وسلم زكوة الفطر طهرة

فرض کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوۃ فطر کی پاک ہونے کو

للصيام من اللغو والرفث وطعمة للمساكين

روزہ کے بیہودہ بات اور فحش گوئی سے اور کھانے کو بنیبون کے

فمن اداها قبل الصلوة فهي زكوة مقبولة ومن

سو جسنے ادا کیا اسکو پہلے نماز کے سو وہ زکوۃ مقبول ہے اور جسنے

فمن اداها بعد الصلوة فهي صدقة من الصدقات

اور جسنے ادا کیا اسکو بعد نماز کے تو وہ صدقہ ہی صدقوں میں سے

رواه ابو داؤد وابن ماجة وصححه الحاكم

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

باب صدقة التطوع * عن ابي هريرة رضي الله

باب نفل صدقہ کے بیان میں * روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سبعة يظلهم

عنہ سے روایت کی انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سات شخص ہیں

الله في ظله يوم لا ظل الا ظله فذكر الحديث

کہ اپنے سایہ میں لیگا انکو اللہ جس دن نہ سایہ ہوگا مگر اسیکا پھر ذکر کیا ساری حدیث

وفيه رجل تصدق بصدقة فاخفاها حتى لا تعلم

اور اسی حدیث میں ہی جس مرد نے دیا صدقہ پھر چھپایا اسکو یہانتک کہ نہ جانے

شماله ما تنفق يمينه متفق عليه * وعن عقبة بن

بایاں ہاتھ اسکا اس چیز کو کہ دیتا ہی داہنا اسکا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی عقبہ بن

عامر رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

عامر رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم يقول كل امرئ في ظل صدقته حتى يفصل

وسلم سے فرماتے تھے کہ ہر آدمی سایہ میں اپنے صدقے کے ہی یہانتک کہ فیصل

بَيْنَ النَّاسِ حَلَالٌ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ أَبِي

بیچ لوگوں کی بیچ روایت کیا اسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور روایت ہی ابی

سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سعید خدری رضی اللہ عنہ سے وہ نقل کرتے ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا مُسْلِمٍ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلَى عُرْيٍ كَسَاهُ

وسلم سے کہا جو مسلمان کسی مسلمان کو کپڑا پہناوے ننگے ہوئے پر

اللهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلَى

پہناویگا اُسے اللہ سبز لباس سے جنت کے اور جو مسلمان کہ کھلاوے مسلمان کو

جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُسْلِمٍ سَقَى

بھوک میں کھلاویگا اُسے اللہ میوؤں سے جنت کے اور جو مسلمان کہ پلاوے

مُسْلِمًا عَلَى ظَمَأٍ سَقَاهُ اللهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ رَوَاهُ

کسی مسلمان کو پیاس میں پلاویگا اُسے اللہ شراب خالص مُہر کی ہوئی سے روایت

أَبُو دَاوُدَ وَفِي إِسْنَادِهِ لِينٌ * وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ

کیا اسکو ابو داؤد نے اور اسناد میں اُسکی نرمی ہی * اور روایت ہی حکیم ابن حزام

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْيَدُ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اوپر کا ہاتھ

الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَخَيْرُ

بہتر ہاتھ نیچے کے ہاتھ سے اور دینا شروع کر اُسے کہ تو غمخواری کرتا ہی اُنکی اور بہتر

فصل * بیچ فضیلت آدمی کی ... صدقہ کی

الصدقة عن ظهر غنى ومن يستعفف يعفه الله

... تونگری کی ہی * اور جو شخص بچا چاہے بچاتا ہی اُسکو اللہ

ومن يستغن يغنه الله متفق عليه واللفظ للبخاري

اور جو چاہے تونگری تونگر کرتا ہی اُسے اللہ متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی

وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال قيل يا

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کسی نے عرض کیا یا

رسول الله أي الصدقة أفضل قال جهد المقل

رسول اللہ کونسا صدقہ افضل ہی فرمایا مشقت کرنا مفلس کا * شروع کر

وابدأ بمن تعول أخرجه أحمد وأبو داود وصححه

دینا شروع کر اُسے کہ پرورش کرتا ہی جسکی نکالا اُسکو احمد اور ابو داود نے اور صحیح کہا

ابن خزيمة وابن حبان والحاكم وعنه قال قال

اُسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان اور حاکم نے * اور اُسی سے ہی کہا کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم تصدقوا فقال رجل يا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ دو پھر کہا ایک مرد نے یا

رسول الله عندي دينار فقال تصدق به على

رسول اللہ میرے پاس دینار ہی سو فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنی

نفسك قال عندي آخر قال تصدق به على ولدك

جان پر کہا میرے پاس دوسرا ابھی ہی فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنے لڑکوں پر

قَالَ عِنْدِي اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى زَوْجَتِكَ قَالَ

کہا میرے پاس اور بھی ہی فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنی عورت پر کہا

عِنْدِي اٰخَرُ قَالَ تَصَدَّقْ بِهٖ عَلٰى خَادِمِكَ قَالَ

میرے پاس اور بھی ہی فرمایا صدقہ کر اُس سے اپنے غلام پر کہا

عِنْدِي اٰخَرُ قَالَ اَنْتَ اَبْصَرُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

میرے پاس اور بھی ہی فرمایا تو خوب دیکھتا ہی روایہ کیا اِسکو ابو داؤد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور روایت ہی عایشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا

اللہ عنہا سے بولی فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب

اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ كَانَ لَهَا

بھیکھ دی عورت نے کھانے میں سے اپنے گھر کے جسمیں کچھ خرابی نہو

اَجْرُهَا بِمَا اَنْفَقَتْ وَلِزَوْجِهَا اَجْرُهٗ بِمَا اكْتَسَبَ

تو ثواب ملے گا اِسکا اُسکو دینے کے سبب اور خاوند کو اُسکے ثواب اُسکا کمانے کے

وَلِلْخَادِمِ مِثْلُ ذٰلِكَ لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ اَجْرَ بَعْضٍ

سبب اور خادم کو بھی ویسا ہی نہ کم کریگا ایک اُنمیں سے ثواب دوسرے کا کچھ

شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ

متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی

مستفید کر نا معاش کا سامان ہو کر نکلے اگرچہ عیال کے لئے ہو تو بھی ثواب صدقہ کا ملتا ہے اور جو صدقہ نکلے ضائع ہو تو اسمیں

تعالیٰ عَنْهُ قَالَ جَاءَتْ زَيْنَبُ امْرَاةُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ فَقَالَتْ

اللہ عنہ سے کہا آئی زینب عورت ابن مسعود کی سو بولی

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّكَ اَمَرْتَ الْيَوْمَ بِالصَّدَقَةِ وَكَانَ

یا رسول اللہ آپ نے حکم فرمایا آج صدقہ دینے کا اور تھا میرے

عِنْدِيْ حُلِيٌّ لِيْ فَاَرَدْتُ اَنْ اَتَصَدَّقَ بِهٖ فَزَعَمَ

پاس زیور میرا سو چاہا میں نے کہ صدقہ دوں اُسکو سو کہا

ابْنُ مَسْعُوْدٍ اِنَّهٗ وَوَلَدَهٗ اَحَقُّ مَنْ تَصَدَّقْتُ

ابن مسعود نے کہ وہ اور بیٹا اُسکا زیادہ حقدار ہی اُس سے کہ صدقہ دوں

بِهٖ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ ابْنُ

میں وہ زیور اُنپر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سچ کہا ابن

مَسْعُوْدٍ زَوْجُكِ وَوَلَدُكِ اَحَقُّ مَنْ تَصَدَّقْتِ بِهٖ

مسعود نے خاوند تیرا اور بیٹا تیرا زیادہ حقدار ہی اُنسے کہ صدقہ دیوے تو اُسکو

عَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

اُنپر روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَزَالُ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ

الرَّجُلُ يَسْاَلُ النَّاسَ حَتّٰى يَاْتِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ

آدمی سوال کرتا ہی لوگوں سے یہانتک کہ آویگا قیامت کے دن اور نہوگا

ع ف ن ب زیور یعنی گہنا

فضیلت سوال نہ کرنے کی

فِي وَجْهِهِ مُضْغَةُ لَحْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

مُنہ پر اُسکے ٹکڑا گوشت کا متفق علیہ ہے * اور روایت ہے ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ سَأَلَ النَّاسَ أَمْوَالَهُمْ تَكَثُّرًا فَإِنَّمَا يَسْأَلُ جَمْرًا

جو سوال کرتا ہے لوگوں سے مال اُنکا بہت جمع کرنے کو تو وہ مانگتا ہے آگ کو.

فَلْيَسْتَقِلَّ أَوْ لِيَسْتَكْثِرْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ الزُّبَيْرِ

پھر چاہے تھوڑا مانگے وہ یا بہت روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہے زبیر

بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابن عوام سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يَأْخُذَ أَحَدُكُمْ حَبْلَهُ فَيَأْتِيَ

وسلم سے کہ کہا البتہ اگر لیوے کوئی تم میں رسی اپنی پھر لاوے گٹھا

بِحُزْمَةِ الْحَطَبِ عَلَى ظَهْرِهِ فَيَبِيعَهَا فَيَكُفَّ بِهَا وَجْهَهُ

لکڑی کا اپنی پیٹھ پر پھر بیچے اُسکو اور روک رکھے اُس سے مُنہ اپنا

خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَسْأَلَ النَّاسَ أَعْطَوْهُ أَوْ مَنَعُوهُ

بہتر ہے اُسکو اُس سے کہ سوال کرے لوگوں سے دیں اُسے وے یا نہ دیں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ

روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہے سمرہ ابن جندب رضی

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المسئلة

عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوال

كدوح يكدح بها الرجل وجهه الا ان يسأل

خراشیں ہیں کہ خراشتا ہی اُس سے مرد اپنے مُنہ کو مگر یہہ کہ سوال کرے

الرجل سلطانا او في امر لا بد منه رواه الترمذي

مرد بادشاہ سے یا ایسی حالت میں کہ نہیں چارہ اُس سے روایت کیا اُسکو ترمذی نے

وصححه . باب قسم الصدقات * عن ابي سعيد

اور صحیح کہا اُسکو * باب بانٹنے کا صدقے کے * روایت ہی ابی سعید

الخدري رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

خدری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم لا تحل الصدقة لغني الا لخمسة لعامل

وسلم نے نہیں حلال ہی صدقہ غنی کو مگر پانچ کو جو تحصیل دار ہی

عليها او رجل اشتراها بماله او غارم او غاز في

اُسپر اُس مرد کو جسنے خریدا اُسکو اپنے مال سے یا جس پر تاوان پڑے یا جہاد

سبيل الله او مسكين تصدق عليه منها فاهدى

کرنیوالے کو اللہ کی راہ میں یا ایک مسکین ہی کہ صدقہ دیا گیا ہی اُسے اُسمیں سے

منها الغني رواه احمد وابو داود وابن ماجة

پھر ہدیہ دیا اُسنے اُسمیں کسی غنی کو روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداود اور ابن ماجہ نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَاَعَلَّ بِالْاِرْسَالِ۔ وَعَنْ عُبَيْدِ اللّٰہِ

اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور علت بیان کی مرسل ہونے کی ۔ اور عبید اللہ

بْنِ عَدِيِّ بْنِ الْخِيَارِ اَنَّ رَجُلَيْنِ حَدَّثَاهُ اَنَّهُمَا

ابن عدی ابن الخیار سے روایت ہی کہ دو شخص نے کہا اُسکو کہ وے

اَتَيَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْأَلَانِهِ مِنَ الصَّدَقَةِ

دونوں آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مانگنے اُس سے صدقہ

فَقَلَّبَ فِيهِمَا الْبَصَرَ فَرَآهُمَا جَلْدَيْنِ فَقَالَ اِنْ شِئْتُمَا

سو پھیری حضرت نے انکی طرف نگاہ اور دیکھا انکو تندرست پھر فرمایا اگر چاہو تم

اَعْطَيْتُكُمَا وَلَا حَظَّ فِيهَا لِغَنِيٍّ وَلَا لِقَوِيٍّ مُكْتَسِبٍ

تو دوں ہم تمکو اور حصہ نہیں ہی اُسمیں غنی کا اور نہ قوی کمانے والے کا

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَقَوَّاهُ اَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ ۞ وَعَنْ

روایت کیا اُسکو احمد نے اور قوی کہا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے ۞ اور

قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ الْهِلَالِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

قبیصہ ابن مخارق الہلالی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَسْأَلَةَ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوال

لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٌ تَحَمَّلَ حَمَالَةً

حلال نہیں مگر ایک کو تین میں سے ایک وہ مرد جسنے اُٹھایا حمالت کو ۞ ...

حلت له المسئلة حتى يصيبها ثم يمسك ورجل

حلال ہی اسکو سوال یہان تک کہ پہنچ جاوے اسکو پھر باز آوے اور دوسرا

اصابته جائحة اجتاحت ماله فحلت له المسئلة

مرد کو پہنچی اسکو آفت کہ ہلاک کیا مال کو اسکے تو حلال ہی اسکو سوال

حتى يصيب قواما من عيش ورجل اصابته فاقة

یہان تک کہ پہنچ جاوے بندوبست کو گذران کے اور تیسرا مرد کہ پہنچا

حتى يقوم ثلاثة من ذوي الحجى من قومه

اسکو فاقہ یہان تک کہ گواہی دیں تین شخص عقل والے اسکی قوم سے

لقد اصابت فلانا فاقة فحلت له المسئلة حتى

کہ البتہ پہنچا فلانے کو فاقہ تو حلال ہی اسکو سوال یہان تک کہ

يصيب قواما من عيش فما سواهن من المسئلة

پہنچ جاوے بندوبست کو گذران کے سوا انکے سوال کرنا

يا قبيصة سحت يأكله صاحبه سحتا رواه مسلم

ای قبیصہ حرام ہی کہ کھاتا ہی اسکو صاحب اسکا حرام کی روسے روایتہ کیا

وابوداود وابن خزيمة وابن حبان وعن عبد المطلب

اسکو مسلم اور ابوداود اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے * اور عبد المطلب

ابن ربيعة بن الحارث رضي الله عنه قال قال رسول

ابن ربیعہ ابن الحارث رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا

الله صلى الله عليه وسلم ان الصدقة لا تنبغي لآل محمد

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ صدقہ نہیں لایق ہی محمد کی آل کو پس

انما هي اوساخ الناس وفي رواية وانها لا تحل

میلہی ہی لوگوں کا اور ایک روایت میں اور وہ نہیں حلال ہی

لمحمد ولا لآل محمد رواه مسلم * وعن جبير

محمد کو اور نہ آل محمد کو روایت کیا اسکو مسلم نے * اور جبیر * ش *

بن مطعم رضي الله عنه قال مشيت انا وعثمان بن

ابن مطعم رضی اللہ عنہ سے کہا گئے ہم اور عثمان ابن

عفان الى النبي صلى الله عليه وسلم فقلنا يا رسول الله

عفان نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سو کہا ہم نے ای رسول اللہ

اعطيت بني المطلب من خمس خيبر وتركتنا

دیا آپ نے بنی مطلب کو خمس خیبر کا اور چھوڑ دیا ہمکو

ونحن وهم بمنزلة واحدة فقال رسول الله صلى الله عليه

حالانکہ ہم اور وسے ایک ہیں * ش * سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم انما بنو المطلب وبنو هاشم شيء واحد

وسلم نے سوای اسکے نہیں بنی مطلب اور بنی ہاشم ایک ہی چیز ہیں * ش *

رواه البخاري * وعن ابي رافع رضي الله عنه

روایت کیا اسکو بخاری نے * اور ابی رافع رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ رَجُلًا عَلَى الصَّدَقَةِ

یہ کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک شخص کو صدقہ

مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَقَالَ لِأَبِي رَافِعٍ اصْحَبْنِي فَإِنَّكَ

تحصیلنے پر کہ بنی مخزوم میں سے تھا سو کہا ابی رافع کو اسنے چل میرے ساتھ

تُصِيبُ مِنْهَا فَقَالَ لَا حَتَّى آتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تو بھی پاویگا اسمیں سے سو کہا نہیں جب تک جاؤں میں نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَأَسْأَلَهُ فَأَتَاهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْ

وسلم پاس پھر پوچھوں میں اُسے پھر آیا اُنکے پاس پھر پوچھا اُسے سو فرمایا غلام قوم کا حکم

أَنْفُسِهِمْ وَإِنَّا لَا تَحِلُّ لَنَا الصَّدَقَةُ رَوَاهُ أَحْمَدُ

رکھتا ہے اُنکی ذات کا اور بیشک ہمکو نہیں حلال ہے صدقہ میں روایت کیا اُسکو احمد

وَالثَّلَاثَةُ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ سَالِمِ

اور تینوں نے اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے * اور سالم

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

ابن عبد اللہ ابن عمر سے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے کہ مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْطِي عُمَرَ الْعَطَاءَ فَيَقُولُ أَعْطِهِ

رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام دیتے تھے عمر کو بخشش پھر کہتے عمر دیجئے اُسکو

أَفْقَرَ مِنِّي فَيَقُولُ خُذْهُ فَتَمَوَّلْهُ أَوْ تَصَدَّقْ بِهِ وَمَا جَاءَكَ

جو زیادہ محتاج ہو مجھسے سو فرماتے یہ اُسکو پھر جمع رکھ اُسے یا خرچ کر اُسکو اور جو آیا

مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ وَّلَا سَائِلٍ فَخُذْهُ

تیرے پاس اِس مال سے حالانکہ تو منتظر تھا اُس کا اور نہ سائل تو لے اُسکو

وَمَا لَا فَلَا تُتْبِعْهُ نَفْسَكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * كِتَابُ الصِّيَامِ

اور جو ایسا نہو تو نہ پیچھے لگا اُسکے جی اپنا روایت کیا اُسکو مسلم نے * کتاب روزے کے بیان کو

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَدَّمُوا رَمَضَانَ بِصَوْمِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگی نرکھو رمضان کے روزے کی

يَوْمٍ وَّلَا يَوْمَيْنِ اِلَّا رَجُلٌ كَانَ يَصُومُ صَوْمًا فَلْيَصُمْهُ

ایک دن اور نہ دو دن مگر وہ شخص کہ رکھا کرتا ہو روزے تو رکھے اُسے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہی * ش * اور روایت ہی عمار ابن یاسر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ مَنْ صَامَ الْيَوْمَ الَّذِي يُشَكُّ فِيهِ فَقَدْ عَصَى

کہا جسنے روزہ رکھا شک کے دن سو مقرر نافرمانی کی

اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيقًا

ابو القاسم کی رحمت خدا کی اُنپر اور سلام ذکر کیا اُسکو بخاری نے اپنی تعلیقات میں

وَوَصَلَهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ

اور وصل کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ اور حبان نے

وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال سمعت رسول
روایت ہی عمر رضی اللہ عنہما سے کہا سنا میں نے پیغمبر
الله صلى الله عليه وسلم يقول اذا رأيتموه فصوموا
خدا کو رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرماتے تھے جب دیکھو چاند تو روزہ رکھو اور
اذا رأيتموه فافطروا فان غم عليكم فاقدروا له
جب دیکھو اُسکو تو کھولو پھر اگر ابر چھایا ہووے تمپر تو اندازہ کرلو اُسکا
متفق عليه وللمسلم فان اغمي عليكم فاقدروا له
متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت ہی پھر اگر چھپ جاوے چاند تمپر تو اندازہ کرلو اُسکا
ثلاثين وللبخاري فاكملوا العدة ثلاثين
تیّس دنکا اور بخاری کی روایت پھر پوری کرو گنتی تیس دنکی
وله في حديث ابي هريرة فاكملوا عدة شعبان
اور اُسی کی روایت حدیث میں ابی ہریرہ کی سو پوری کرو مدت شعبان کی
ثلاثين ❁ وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال
تیس دنکی ❁ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا
تراءى الناس الهلال فاخبرت النبي صلى الله عليه
دیکھا آپسمیں ہم لوگون نے چاند سو خبر دی میں نے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم اني رأيته فصام وامر الناس بصيامه
وسلم کو کہ میں نے دیکھا ہی اُسکو سو روزہ رکھا اور حکم فرمایا لوگوں کو روزہ رکھنے کا

[margin note, illegible handwriting]

رَوَاهُ أَبُو دَاؤدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنِ

روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور روایت ہی

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ ایک دیہاتی آیا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي رَأَيْتُ الْهِلَالَ فَقَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بولا میں نے دیکھا چاند سو فرمایا کیا تو گواہی

أَتَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَتَشْهَدُ أَنَّ

دیتا ہی کہ نہیں ہی لایق پوجنے کے مگر اللہ کہا ہاں فرمایا کیا گواہی دیتا ہی کہ

مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَذِّنْ فِي النَّاسِ

محمد رسول ہی اللہ کا کہا ہاں فرمایا پکار دے لوگوں میں

يَا بِلَالُ أَنْ يَصُومُوا غَدًا رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ

ای بلال کہ روزہ رکھیں کل * روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ خُزَيْمَةَ وَرَجَّحَ النَّسَائِيُّ إِرْسَالَهُ * وَعَنْ

ابن خزیمہ نے اور ترجیح دی نسائی نے مرسل کہنے کو اُسکے * اور روایت

حَفْصَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ

ہی ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يُبَيِّتِ الصِّيَامَ قَبْلَ

نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا جسنے نہ ٹھہرا لیا روزہ پہلے

ف * روزہ رکھنے میں ایک مسلمان کی گواہی درست ہی اور کھولنے میں دو کی احتیاط

الْفَجْرِ فَلَا صِيَامَ لَهُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَمَالَ التِّرْمِذِيُّ
فجر کے تو اُسکا روزہ نہیں * ش * روایت کیا اسکو پانچوں نے اور جھکے ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ إِلَى تَرْجِيحِ وَقْفِهِ وَصَحَّحَهُ مَرْفُوعًا ابْنُ
اور نسائی اُسکے وقف کی ترجیح کیطرف اور صحیح کہا اُسکو مرفوع کرکے ابن

خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَلِلدَّارَقُطْنِيِّ لَا صِيَامَ لِمَنْ
خزیمہ اور ابن حبان نے اور دار قطنی سے روایت ہی نہیں ہی روزہ اُسکا

لَمْ يَفْرِضْهُ مِنَ اللَّيْلِ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا
جسنے نہ ٹھہرایا اُسے رات سے * اور روایت ہی حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ
بولیں آئے مجھہ پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن

فَقَالَ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنِّي إِذًا صَائِمٌ
تو فرمایا کیا ہی تمہارے پاس کوئی چیز کہا ہمنے نہیں فرمایا تو میں اب روزہ دار ہوں

ثُمَّ أَتَانَا يَوْمًا آخَرَ فَقُلْنَا أُهْدِيَ لَنَا حَيْسٌ فَقَالَ
پھر آئے ہم پاس دوسرے دن پھر کہا ہمنے ہدیہ آیا ہی ہم پاس حریسہ * ۲ ش * فرمایا

أَرِينِيهِ فَلَقَدْ أَصْبَحْتُ صَائِمًا فَأَكَلَ رَوَاهُ
دکھاؤ مجھے کہ صبح کیا میں نے جس حال میں روزہ دار ہوں پھر کھایا حضرت نے روایت کیا

مُسْلِمٌ * وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ
اُسکو مسلم نے * ش ۳ * اور روایت ہی سہل ابن سعد رضی اللہ عنہ سے مقرر

ف * ۱ * یعنی رمضان میں روزہ کی نیت رات سے کرنی ضرور ہی * ۲ * حریسہ ایک کھانا ہی * ۳ * یعنی نفل کے روزہ میں اسواسطے کہ رمضان میں اور روزہ فرض اور نذر کے روزہ میں نیت شب کو ضرور ہی

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہمیشہ لوگ ساتھ خیر کے رہیں گے

مَا عَجَّلُوا الْفِطْرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِلتِّرْمِذِيِّ مِنْ

جبتک جلدی کرینگے افطار میں متفق علیہ ہی اور روایت ترمذی کی

حَدِيْثِ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابی ہریرہ کی حدیث سے نقل کی اُسنے رسول خدا سے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فر

قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اَحَبُّ عِبَادِيْ اِلَيَّ اَعْجَلُهُمْ

فرمایا اللہ بزرگ مرتبہ والے نے کہ بہت پیارے بندے ہیں میرے جلدی کرنیوالے

فِطْرًا ۔ وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

افطار میں ٭ اور روایت ہی انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوْا فَاِنَّ فِيْ

فرمایا پیغمبر خدا نے ار رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام سحر کھاؤ سو بیشک سحر

السَّحُوْرِ بَرَكَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ سَلْمَانَ بْنِ

کھانے میں برکت ہی متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ہی سلمان ابن

عَامِرٍ الضَّبِّيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عامر الضبی رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَفْطَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيُفْطِرْ عَلٰى تَمْرٍ فَاِنْ لَمْ

وسلم سے فرمایا جب افطار کرے کوئی تم میں کا تو چاہیے کہ افطار کرے خرمے پر پھر اگر

۱ اور روزہ کی مستحب و برکت در سنت ہی ٭ ۲ عیسیٰ بن ماہی ... اور کھجور اور دوسرت سے ہی ٭ ۳ یعنی ساتھ نفس کے روزہ کھولنا ۱

يَجِدْ فَلْيُفْطِرْ عَلَى مَاءٍ فَإِنَّهُ طَهُورٌ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ

نہ پاوے تو افطار کرے پانی پر سو وہ پاک کرنیوالی ہی روایت کیا اسکو پانچون

وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ

نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن حبان اور حاکم نے * اور

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا نے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْوِصَالِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ

رحمت اللہ کی اوپر اور سلام وصال کے روزے سے * ش * سو کہا ایک شخص نے

الْمُسْلِمِينَ فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَأَيُّكُمْ

مسلمانون میں سے کہ البتہ آپ وصال کرتے ہیں یا رسول اللہ فرمایا کون ہی

مِثْلِي إِنِّي أَبِيتُ يُطْعِمُنِي رَبِّي وَيَسْقِينِي فَلَمَّا

تم میں مجھسا میں رات گذارتا ہون یون کہ کھلاتا ہی مجھے رب میرا اور پلاتا ہی پھر

أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا عَنِ الْوِصَالِ وَاصَلَ بِهِمْ يَوْمًا ثُمَّ

جب انکار کیا چھوڑنے سے وصال کے ملایا روزہ انکے ساتھ ایکدن پھر

يَوْمًا ثُمَّ رَأَوُا الْهِلَالَ فَقَالَ لَوْ تَأَخَّرَ الْهِلَالُ

ایکدن پھر نظر آیا ان سب کو چاند تب فرمایا اگر دیر کر نکلتا چاند تو

لَزِدْتُكُمْ كَالْمُنَكِّلِ لَهُمْ حِينَ أَبَوْا أَنْ يَنْتَهُوا اسْتَفَقْ

بڑھاتا میں تم پر غصہ کرنیوالے کی طرح انپر * ٢ ش جب انکار کیا تھا انھون نے باز آنے سے

عَلَيْهِ ٭ وعنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ مَنْ

متفق علیہ ہی ٭ اور اُسی سے ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے

لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّورِ وَالْعَمَلَ بِهِ وَالْجَهْلَ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ

جو نہ چھوڑے فریبکی بات اور اُسکی حرکت اور جہالت تو اللہ کو احتیاج نہیں

فِي أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ

اُسکی کہ چھوڑ دے وہ کھانا اور پینا اپنا روایت کیا اُسکو بخاری نے اور ابو داود نے

وَاللَّفْظُ لَهُ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

اور عبارت اُسی کی ہی ٭ اور روایت ہی حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا

كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه [illegible] يُقَبِّلُ وَهُوَ صَائِمٌ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم بوسہ لیتے تھے روزے میں

وَيُبَاشِرُ وَهُوَ صَائِمٌ وَلٰكِنَّهُ أَمْلَكُكُمْ لِإِرْبِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور گلے لگاتے اور لیکن وہ زیادہ قوی تھے تم میں حاجت پر اپنی متفق علیہ ہی

وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ فِي رَمَضَانَ ٭ وَعَنِ

اور عبارت مسلم کی ہی اور زیادہ کیا ایک روایت میں رمضان میں ٭ اور

ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ احْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَاحْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ

و سلم نے سینگی لگائی احرام میں اور سینگی لگائی روزے میں

روزه دار کو سینگی لگانے میں ٭ بیچ ٭ حدیث میں وصال اور حضرت عمر سے غرض میں اگر فرمایا کہ اگر چاہو تو پاؤ میں روزه کھولو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی شداد ابن اوس رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى رَجُلٍ بِالْبَقِيعِ

عنہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ایک شخص کے پاس بقیع

وَهُوَ يَحْتَجِمُ فِي رَمَضَانَ فَقَالَ أَفْطَرَ الْحَاجِمُ

میں اور انہوں نے سینگی لگائی تھی رمضان میں سو فرمایا روزہ توڑا سینگی

وَالْمَحْجُومُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَ

لگانیوالے نے اور جسکو سینگی لگی * ش * روایت کیا اسکو پانچ نے اور

صَحَّحَهُ أَحْمَدُ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ

صحیح کہا اسکو احمد اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے * اور روایت ہی

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ مَا كُرِهَتِ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا پہلے جو مکروہ ہوا

الْحِجَامَةُ لِلصَّائِمِ أَنَّ جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

سینگی لگانا روزہ دار کو سو اسطرح کہ جعفر ابن ابی طالب نے

احْتَجَمَ وَهُوَ صَائِمٌ فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سینگی لگائی روزے میں سو گذرے ان پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فَقَالَ أَفْطَرَ هٰذَانِ ثُمَّ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سو فرمایا افطار کیا ان دونوں نے پھر رخصت دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بعض فی الحجامة للصائم وكان انس يحتجم
اُسکے نعدسے سینگی لگانے میں روزہ دار کو اور انس سینگی
وهو صائم رواه الدارقطني وقواه * وعن
لگاتے تھے روزے میں روایت کیا اسکو دار قطنی نے اور قوی کہا اسکو * اور روایت ہی
عائشة رضي الله عنها ان النبي صلى الله عليه وسلم
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام
اكتحل في رمضان وهو صائم رواه ابن ماجة
سرمہ لگایا رمضان میں اور روزے روزہ دار تھے روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے
باسناد ضعيف قال الترمذي لا يصح فيه شيء
ساتھ اسناد ضعیف کے کہا ترمذی نے نہیں صحیح ہوا اس باب میں کچھ
وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم من نسي وهو صائم فاكل
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بھولا روزے میں پھر کھا لیا اُسنے
او شرب فليتم صومه فانما اطعمه الله وسقاه
یا پی لیا تو پورا کرے روزہ اپنا پس کھلا دیا اُسے اللہ نے اور پلا دیا
متفق عليه وللحاكم من افطر في رمضان ناسيا
متفق علیہ ہی اور حاکم کی روایت ہی جسنے افطار کیا رمضان میں بھول کر

لگانے سے روزہ نہیں جاتا

فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَلَا كَفَّارَةَ وَهُوَ صَحِيحٌ • وَعَنْ أَبِي

تو نہ قضا ہی اسپر اور نہ کفارہ اور وہ صحیح ہی • اور روایت ہی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ ذَرَعَهُ الْقَيْءُ فَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ وَمَنِ

وسلم نے جسکو غلبہ کرے قی تو نہیں قضا اسپر اور جس نے قی کی

اسْتَقَاءَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَأَعَلَّهُ أَحْمَدُ

تو اسپر قضا ہی روایت کیا اسے پانچ نے اور معلول کہا اسکو احمد نے

وَقَوَّاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ * وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

اور قوی کہا اسکو دارقطنی نے * اور روایت ہی جابر ابن عبد اللہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نکلے

عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فِي رَمَضَانَ فَصَامَ حَتَّى بَلَغَ

فتح کے سال مکے کی طرف رمضان میں تو روزہ رکھا یہاں تک کہ پہنچے

كُرَاعَ الْغَمِيمِ فَصَامَ النَّاسُ ثُمَّ دَعَا بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ

کراع غمیم کو پھر روزہ رکھا لوگوں نے پھر مانگا پیالا پانی کا

فَرَفَعَهُ حَتَّى نَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقِيلَ لَهُ

پھر اونچا کیا اسے اتنا کہ دیکھا لوگوں نے اسکو پھر پیا سو کسی نے کہا انکو

بَعْدَ ذٰلِكَ اَنَّ بَعْضَ النَّاسِ قَدْ صَامَ قَالَ اُولٰئِكَ
اسکے بعد کہ بعضے لوگوں نے روزہ رکھا فرمایا وے گنہگار ہیں
الْعُصَاةُ اُولٰئِكَ الْعُصَاةُ وَفِي لَفْظٍ فَقِيلَ لَهٗ اِنَّ النَّاسَ قَدْ
وے گنہگار ہیں اور ایک لفظ میں سو کسی نے کہا کہ لوگوں پر
شَقَّ عَلَيْهِمُ الصِّيَامُ اِنَّمَا يَنْتَظِرُوْنَ فِيمَا فَعَلْتَ فَدَعَا
بھاری ہوا روزہ پس راہ دیکھتے ہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں تب طلب کیا
بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَشَرِبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ *
پیالہ پانی کا بعد عصر کے پھر پیا روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہے
وَعَنْ حَمْزَةَ بْنِ عَمْرٍو الْاَسْلَمِيِّ اَنَّهٗ قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
حمزہ ابن عمرو اسلمی سے کہ اُسنے کہا یا رسول اللہ
اَجِدُ بِيْ قُوَّةً عَلَى الصِّيَامِ فِي السَّفَرِ فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ
میں پاتا ہوں اپنے میں قوت روزے کی سفر میں سو ہی مجھپر گناہ
فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ رُخْصَةٌ مِنَ
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ رخصت ہی اللہ
اللّٰهِ فَمَنْ اَخَذَ بِهَا فَحَسَنٌ وَمَنْ اَحَبَّ اَنْ يَصُوْمَ
کی طرف سے سو جسنے اختیار کیا اُسکو تو اچھا ہی اور جسکو پیارا لگے روزہ رکھنا
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَاَصْلُهٗ فِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ
تو گناہ نہیں اُسپر روایت کیا اُسکو مسلم نے اور اصل اُسکی متفق علیہ

مِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ حَمْزَةَ بْنَ

مین ہی حدیث سے عایشہ رضی اللہ عنہا کی مذکور حمزہ ابن

عَمْرٍو سَأَلَ ❁ وَعَنْ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رُخِّصَ

عمر نے سوال کیا ❁ اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا رخصت

لِلشَّيْخِ الْكَبِيْرِ أَنْ يُفْطِرَ وَيُطْعِمَ عَنْ كُلِّ يَوْمٍ مِسْكِيْنًا

دی بوڑھے کو ❁ کہ افطار کرے اور کھانا کھلا وے ہر روز مسکین کو

وَلَا قَضَاءَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَصَحَّحَاهُ

اور اسپر قضا نہین روایت کیا اسکو دارقطنی اور حاکم نے اور صحیح کہا دونون نے اسے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هَلَكْتُ يَا رَسُوْلَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولا ہلاک ہوا مین یا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمَا أَهْلَكَكَ قَالَ وَقَعْتُ عَلَى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کس چیز نے ہلاک کیا تجکو کہا جا پڑا مین

امْرَأَتِي فِي رَمَضَانَ فَقَالَ هَلْ تَجِدُ مَا تُعْتِقُ رَقَبَةً

عورت پر اپنی رمضان مین تب فرمایا تجھسے ہوسکتا ہی کہ آزاد کرے گردن

قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَسْتَطِيْعُ أَنْ تَصُوْمَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ

بولا نہین فرمایا طاقت پاتا ہی تو دو مہینے روزہ کی پے درپے

ف ❁ جاننا چاہیے کہ ...

قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ تَجِدُ مَا تُطْعِمُ سِتِّينَ مِسْكِينًا

بولا نہیں فرمایا تجکو مقدور ہی کہ کھانا کھلاوے ساٹھ مسکین کو

قَالَ لَا ثُمَّ جَلَسَ فَأُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا نہیں پھر بیٹھا رہا کہ آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ فَقَالَ تَصَدَّقْ بِهَذَا فَقَالَ أَعَلَى أَفْقَرَ مِنَّا

ایک زنبیل اسمیں خرما تہا سو فرمایا صدقہ تو کر اسکو بولا کیا (صدقہ کروں) بڑے محتاج پر

فَمَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا أَهْلُ بَيْتٍ أَحْوَجُ إِلَيْهِ مِنَّا

آپ سے سو نہیں درمیان دونوں طرف زمین مدینے کے کوئی گھر والا کہ زیادہ حاجت

فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى بَدَتْ أَنْيَابُهُ

رکھتا ہو اسکی طرف ہمسے تب ہنسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنا کہ کھل گئے دانت انکے

ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَأَطْعِمْهُ أَهْلَكَ رَوَاهُ السَّبْعَةُ وَاللَّفْظُ

پھر فرمایا لیجا اور کھلا اسے اپنے لوگونکو * روایہ کیا اسکو ساتون نے اور عبارت

لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ عَائِشَةَ وَأُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

مسلم کی ہی * اور روایت ہی حضرت عایشہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصْبِحُ جُنُبًا مِنْ جِمَاعٍ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم صبح کرتے تھے جنابت میں جماع سے

ثُمَّ يَغْتَسِلُ وَيَصُومُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ مُسْلِمٌ فِي حَدِيثِ

پھر غسل کرتے اور روزہ رکھتے متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا مسلم نے حدیث میں

اُمِّ سَلَمَۃَ وَلَا یَقْضِی ۔ وَعَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا

ام سلمہ کی اور قضا نکرتا * اور روایت ہی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَاتَ وَعَلَیْہِ صِیَامٌ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مر گیا اور اسپر روزہ ہی

صَامَ عَنْہُ وَلِیُّہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ ۔ بَابُ صَوْمِ التَّطَوُّعِ

روزہ رکھے اسکی طرف سے ولی اسکا متفق علیہ ہی * باب نفل کے روزے کا

وَمَا نُھِیَ عَنْ صَوْمِھَا ۔ عَنْ اَبِیْ قَتَادَۃَ الْاَنْصَارِیِّ

اور جو روزہ کہ منع ہی * روایت ہی ابی قتادہ انصاری

رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سُئِلَ

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے

عَنْ صَوْمِ یَوْمِ عَرَفَۃَ قَالَ یُکَفِّرُ السَّیِّئَۃَ الْمَاضِیَۃَ وَالْبَاقِیَۃَ

روزے سے عرفے کے دن کے * فرمایا مٹاتا ہی اگلا گناہ اور پچھلا

وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ یَوْمِ عَاشُوْرَاءَ فَقَالَ یُکَفِّرُ السَّیِّئَۃَ

اور پوچھے گئے روزے سے عاشورہ کے فرمایا دور کرتا ہی گناہ

الْمَاضِیَۃَ وَسُئِلَ عَنْ صَوْمِ یَوْمِ الْاِثْنَیْنِ فَقَالَ ذَاکَ

اگلا اور پوچھے گئے روزے سے دوشنبہ کے فرمایا وہ

یَوْمٌ وُلِدْتُ فِیْہِ وَبُعِثْتُ فِیْہِ وَاُنْزِلَ عَلَیَّ فِیْہِ

دن ہی کہ پیدا ہوا میں اسمیں اور نبی ہوا اور قرآن اترا مجھپر اسمیں

شرح * کہ اس روزے سے صغیرہ گناہ دو برس کے [illegible]

[illegible]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِي اَيُّوبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ
روایت کیا اسکو مسلم نے * اور روایت ہی ابی ایوب انصاری رضی
اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ
اللہ عنہ سے کہ رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا جسنے روزہ رکھا
رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَهُ سِتًّا مِنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ
رمضان کا پھر اُسکے پیچھے چھ رکھے شوال میں سے ہوا وہ جیسا صوم الدہر کے
رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ
روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی ابی سعید الخدری رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ
اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے جس
عَبْدٍ يَصُوْمُ يَوْمًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ اِلَّا بَاعَدَ اللّٰهُ
بندے نے روزہ رکھا ایک دن اللہ کے واسطے دور رکھے گا اللہ
بِذٰلِكَ الْيَوْمِ عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ سَبْعِيْنَ خَرِيْفًا مُتَّفَقٌ
اُسی دن کے سبب اُسکے مُنہہ سے آگ کو ستّر برس
عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا
متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا
قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُوْمُ حَتّٰى
سے بولین رسول خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام روزہ رکھتے یہانتک کہ

تَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى تَقُولَ لَا يَصُومُ وَمَا

تھے یہانتک کہ کہتی مین افطار نکرینگے اور افطار کرتے تھے یہانتک کہ کہتی مین روزہ

رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَكْمَلَ صِيَامَ

نرکھینگے اور نہین دیکھا مین نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پورا کرتے روزے

شَهْرٍ قَطُّ إِلَّا رَمَضَانَ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي شَهْرٍ أَكْثَرَ مِنْهُ

کبھی مہینے کے سوا رمضان کے اور نہین دیکھا مین نے اُنکو کسی مہینے مین زیادہ

صِيَامًا فِي شَعْبَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ

روزہ رکھتے شعبان سے متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور روایت

أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا حکم کیا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَنْ نَصُومَ مِنَ الشَّهْرِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ثَلَاثَ عَشْرَةَ

وسلم نے کہ روزہ رکھین ہم مہینے مین تین دن تیرھوین

وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور چودھوین اور پندرھوین روایت کیا اسکو نسائی اور ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ۔ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ

سے مقرر رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا نہین روا ہی عورت کو

أَنْ تَصُومَ وَزَوْجُهَا شَاهِدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ روزہ رکھے اور خاوند اُسکا موجود ہو مگر حکم سے اُسکے * ف متفق علیہ ہی

وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ زَادَ أَبُو دَاوُدَ غَيْرَ رَمَضَانَ * وَعَنْ

اور عبارت بخاری کی ہی زیادہ کیا ابو داؤد نے سوا رمضان کے * اور

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صِيَامِ يَوْمَيْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزے سے دونوں کے روز

الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ

فطر اور روز قربانی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی نبیشہ الہذلی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَيَّامُ التَّشْرِيقِ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللهِ عَزَّ

تشریق کا دن کھانے اور پینے کا ہی اور اللہ بزرگ اور مرتبہ والے کی

وَجَلَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

یاد کا کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی عایشہ اور ابن عمر رضی

اللهُ عَنْهُمَا قَالَا لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ يُصَمْنَ

اللہ عنہما سے کہا نہیں رخصت ہی تشریق کے دن میں کہ روزہ رکھیں

ف * یعنی نفل کا روزہ اسواسطے کہ سبب جامعیت کے اسکے اور زیارت رکھا ہر حرج ہوگا

الا لمن لم يجد الهدي رواه البخاري * وعن
مگر اُسکے اوا سطے جسنے نہ پائی قربانی روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور
ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
قال لا تخصوا ليلة الجمعة بقيام من بين الليالي
فرمایا نہ خاص کرو جمعہ کی رات قیام کو اور راتوں کے درمیان سے
ولا تخصوا يوم الجمعة بصيام من بين الايام الا
اور نہ خاص کرو جمعے کا دن روزے کو اور دنوں کے درمیان سے * مش * مگر یہہ کہ
ان يكون في صوم يصومه احدكم رواه مسلم
پڑے اُس روزے میں کہ رکھتا ہو اُسکو کوئی تم میں * مش * روایت کیا اُسکو مسلم نے
وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يصومن
اور اُسی سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ روزہ رکھے
احدكم يوم الجمعة الا ان يصوم يوما قبله او
کوئی تم میں جمعے کے دن مگر یہہ کہ روزہ رکھے ایک دن پہلے اُسکے یا
يوما بعده متفق عليه * وعنه ايضا ان رسول الله صلى الله عليه
ایکدن بعد * مش اُسکے متفق علیہ ہی * اور اُسی سے ہی یہہ بھی رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم قال اذا انتصف شعبان فلا تصوموا رواه
وسلم نے فرمایا جب آدھا ہو شعبان تو نہ روزہ رکھو روایت کیا اُسے

الخمسة واستنكره احمد * وعن الصماء بنت بشر

پانچون نے اور منکر جانا اُسکو احمد نے * اور روایت ہی صماء بنت بشر سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تصوموا يوم

کہ رسول خدا رحمت الله کی آپر اور سلام فرمایا نہ روزہ رکھو

السبت الا فيما افترض عليكم فان لم يجد احدكم

دن ہفتہ کے مگر اُس دن میں کہ فرض کیا گیا ہی تم پر اگر نہ پاوے کوئی تم میں

الا لحاء عنب او عود شجرة فليمضغه

مگر چھال انگور کی یا لکڑی درخت کی تو چباوے اسکو روایت کیا اُسے

الخمسة ورجاله ثقات الا انه مضطرب وقد انكره

پانچون نے اور راوی اُسکے معتبر ہین مگر وہ مضطرب ہی اور مقرر منکر جانا

مالك وقال ابو داود هو منسوخ * وعن ام سلمة

اُسکو مالک نے اور کہا ابوداؤد نے وہ منسوخ ہی * اور روایت ہی ام سلمہ

رضي الله عنها ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اكثر

رضی الله عنہا سے کہ رسول خدا رحمت الله کی اُپر اور سلام اکثر جس دن

ما كان يصوم من الايام يوم السبت ويوم الاحد

میں روزہ رکھتے وہ دن ہو تا ہفتے کا اور دن اتوار کا

وكان يقول انهما يوما عيد للمشركين وانا اريد

اور فرماتے تھے کہ وہ دو دن عید کے ہین واسطے مشرکون کے اور ہم چاہتے ہین

روزہ بعض دنون میں ہفتہ کے سوا فرض کے * نہی اس روزہ کی جسمین افطار ہی * روزہ سنیچر اور اتوار کا

أن أجالفهم أخرجه النسائي وصححه ابن خزيمة

سکتے ہیں تقریرین نکالا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ نے

أبي سقطه * وعن أبي هريرة رضي الله عنه أن

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ

النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن صوم يوم عرفة بعرفة

فرمایا حاجی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا روزے سے عرفے کے دن عرفات میں

رواه الخمسة غير الترمذي وصححه ابن خزيمة

روایت کیا ہی اسکو پانچوں نے سوائے ترمذی کے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ

والحاكم واستنكره العقيلي * وعن عبد الله بن

اور حاکم نے اور منکر جانا اسکو عقیلی نے * اور روایت ہی عبد اللہ ابن

عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا صام من صام الابد متفق عليه ولمسلم عن أبي قتادة

روزہ نہ رکھا جسنے ہمیشہ روزہ رکھا متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایہ ہی ابی قتادہ سے

بلفظ لا صام ولا أفطر * باب الاعتكاف وقيام

اس لفظ سے روزہ رکھا اور نہ افطار کیا * باب اعتکاف کا اور قیام کرنے کا

رمضان * عن أبي هريرة رضي الله عنه ان رسول

رمضان میں * روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من صام رمضان ایمانا

خدا کے اور رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا جسنے روزہ رکھا رمضان کا ایمان سے

واحتسابا غفر لہ ما تقدم من ذنبہ متفق علیہ صلی اللہ علیہ

اور ثواب کی امید پر بخشا گیا اگلا گناہ اُسکا متفق علیہ ہے

عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان رسول اللہ

حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھے رسول خدا رحمت اللہ کی اُنپر

وسلم اذا دخل العشر اے العشر الاخیر من رمضان

اور سلام جب آتا یعنی شروع ہوتا پچھلا عشرہ رمضان کا باندھتے کمر اپنی

شد مئزرہ واحیی لیلہ وایقظ اھلہ متفق علیہ وعنہا

اور زندہ کرتے اپنی رات کو اور جگاتے اپنے لوگوں کو متفق علیہ ہے اور اُنھین سے ہے

رضی اللہ عنہا قالت کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہا کہا کہ رسول خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام

اذا اراد ان یعتکف صلی الفجر ثم دخل معتکفہ

جب چاہتے تھے کہ اعتکاف کرین نماز پڑھتے فجر کی پھر داخل ہوتے اپنے اعتکاف

متفق علیہ ۔ وعنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان

کی جگہہ مین متفق علیہ ہے اور اُنھین سے ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

یعتکف العشر الاواخر من رمضان حتی توفاہ

اعتکاف کرتے تھے عشرہ آخر مین رمضان کے یہان تک کہ اُٹھا لیا اُنکو

اللہ عز و جل ثم اعتکف ازواجه من بعده متفق

یہانتک کہ مرتبہ واٹھالیا انکو اللہ نے پھر اعتکاف کیا بیبیوں نے انکی بعد اُسکے متفق

علیہ وعن عائشة رضي الله عنها قالت ان كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ ہے اور انھین سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم

ليدخل علي راسه وهو في المسجد فارجله وكان

رکھتے تھے میرے سامھنے سر کو اپنے جس حالمین وے مسجد مین ہوتے تھے پھر کنگھی

لا يدخل البيت الا لحاجة اذا كان معتكفا

کرتی مین انکو اور نہ جاتے گھر مین مگر واسطے قضاء حاجت کے جب ہوتے معتکف

متفق عليه واللفظ للبخاري، وعنها قالت السنة على

متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی اور انھین سے ہی کہا سنت ہی

المعتكف ان لا يعود مريضا ولا يشهد جنازة

اعتکاف کرنیوالے پر کہ نہ عیادت کرے مریض کی اور نہ حاضر ہو جنازے پر

ولا يمس امراة ولا يباشرها ولا يخرج لحاجة

اور نہ چھوئے عورت کو اور نہ پیار کرے اُسے اور نہ نکلے کسی کام کو

الا لما لا بد منه ولا اعتكاف الا بصوم ولا

مگر جو ضروری ہی اور نہ اعتکاف ہی مگر ساتھ روزے کے اور نہ

اعتكاف الا في مسجد جامع رواه ابوداؤد

اعتکاف ہی مگر جمعہ کی مسجد مین روایت کیا اسکو ابوداؤد نے

[illegible]

وَلَا بَاسَ بِرِجَالِهِ اِلَّا اَنَّ الرَّاجِحَ وَقْفُ اٰخِرِهٖ

اور نہیں شبہ ہی راویوں میں اسکے مگر ترجیح ہی وقف کو اسکے آخر کے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ رسول خدا نے رحمت ...

وَسَلَّمَ قَالَ لَیْسَ عَلَی الْمُعْتَکِفِ صِیَامٌ اِلَّا اَنْ یَّجْعَلَهٗ

اور سلام فرمایا نہیں ہی اعتکاف کرنے والے پر روزہ مگر یہ کہ ٹھہرا لے

عَلٰی نَفْسِهٖ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِیُّ وَالْحَاکِمُ وَالرَّاجِحُ

اپنی جان پر روایت کیا اسکو دارقطنی اور حاکم نے اور راجح ہی

وَقْفُهٗ اَیْضًا ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رِجَالًا

موقوف ہونا اسکا بھی ٭ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کئی شخص

مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرُوا لَیْلَةَ الْقَدْرِ

اصحاب سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دکھائے گئے شب قدر

فِی الْمَنَامِ فِی السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

خواب میں پچھلے سات دن میں سو فرمایا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرٰی رُؤْیَاکُمْ قَدْ تَوَاطَأَتْ فِی

صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے خواب کو تمہارے ملی در پی

السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ فَمَنْ کَانَ مُتَحَرِّیْهَا فَلْیَتَحَرَّهَا

پچھلے سات میں سو جو ہو اٹکلنے والا سو اٹکلے اسے

فِي السَّبْعِ الْاَوَاخِرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. وَعَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ
سات دنون میں متفق علیہ ہی* اور روایت ہی معاویہ ابن
أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابی سفیان رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ لَيْلَةُ سَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ رَوَاهُ
وسلم سے فرمایا بیچ میں لیلۃ القدر کے ستائیسوین رات ہی روایت کیا اسکو
اَبُوْدَاوُدَ وَالرَّاجِحُ وَقْفُهُ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي تَعْيِيْنِهَا
ابوداؤد نے اور راجح ہی موقوف ہونا اسکا اور اختلاف میں اسکے تعیین کے
عَلَى اَرْبَعِيْنَ قَوْلًا اَوْرَدْتُهَا فِي فَتْحِ الْبَارِي. وَعَنْ
چالیس قول ہیں لایا ہون میں اسکو فتح الباری میں* اور روایت ہی
عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ
حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا پوچھا میں نے یا رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ اِنْ عَلِمْتُ اَيَّ لَيْلَةٍ لَيْلَةُ
صلی اللہ علیہ وسلم کیا بتاتے ہو اگر جانون میں کسی رات کو شب قدر کیا
الْقَدْرِ مَا اَقُوْلُ فِيْهَا قَالَ قُوْلِي اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ
کہون اسمین فرمایا کہہ ای اللہ تیرا نام عفو ہی
تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي رَوَاهُ الْخَمْسَةُ
دوست رکھتا ہی تو معاف کرنے کو سو در گذر کر میرے گناہون سے روایہ کیا اسکو پانچون نے

غيرَ ابي داؤد وصحّحه الترمذي والحاكم

سواے ابی داؤد کے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور حاکم نے

وعن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه

اور منقول ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

قال قال رسول الله صلّى الله عليه وسلّم لا تشدّ الرحال

رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُپر اور سلام نہ باندھو کجاوا

الّا الى ثلاثة مساجد المسجد الحرام و

مگر تین مسجد کی طرف کعبہ اور

مسجدي هذا والمسجد الاقصى متفق عليه

یہہ میری مسجد اور بیت المقدس متفق علیہ ہی

كتاب الحجّ ۔ باب فضله وبيان من فرض عليه

کتاب حج کی * باب حج کی فضیلت کا اور بیان اُسکا جسپر وہ فرض ہوا

عن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر رسول خدا نے

صلّى الله عليه وسلّم قال العمرة الى العمرة كفّارة لما

رحمت اللہ کی اُپر اور سلام فرمایا ایک عمرہ دوسرے عمرے تک گناہ اُتارتا ہی

بينهما والحجّ المبرور ليس له جزاء الّا الجنّة متفق عليه

جو درمیان اُنکے ہی اور حج مقبول نہیں ہی مزدوری اُسکی مگر جنت متفق علیہ ہی

وعن عائشة رضي الله عنها قالت قلت يا رسول
اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا پوچھا میں نے یا رسول اللہ
الله صلى الله عليه وسلم على النساء جهاد قال نعم عليهن
صلی اللہ علیہ وسلم عورتوں پر بھی جہاد ہی فرمایا ہاں اُنپر ایسا
جهاد لا قتال فيه الحج والعمرة رواه أحمد
جہاد ہی کہ اُسمیں لڑائی نہیں حج اور عمرہ روایت کیا اُسکو احمد
وابن ماجة واللفظ له وإسناده صحيح وأصله في
اور ابن ماجہ نے اور عبارت اُسیکی ہی اور اسناد اُسکی صحیح ہی اور اصل
الصحيح * وعن جابر بن عبد الله رضي الله
اُسکی صحیح میں ہی * اور روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے
عنه قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم أعرابي فقال
کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار سو بولا
يا رسول الله أخبرني عن العمرة أواجبة هي فقال
یا رسول اللہ خبر دو مجھے عمرے کی کیا واجب ہی وہ فرمایا
لا وأن تعتمر خير لك رواه الترمذي والراجح
نہیں اور اگر عمرہ کرے تو بہتر ہی تجکو روایہ کیا اُسکو ترمذی نے اور راجح ہی
وقفه وأخرجه ابن عدي من وجه آخر ضعيف
موقوف اُسکا اور نکالا اُسکو ابن عدی نے دوسری وجہ سے جو ضعیف ہی

وَعَن جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ
اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً حج اور عمرہ دونوں
فَرِيضَتَانِ * وَعَن أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قِيلَ
فرض ہیں * اور انس رضی اللہ عنہ سے کہا کسی نے پوچھا
يَا رَسُولَ اللهِ مَا السَّبِيلُ قَالَ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ رَوَاهُ
یارسول اللہ کیا ہی سبیل فرمایا زاد اور راحلہ روایت کیا اسکو
الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَالرَّاجِحُ إِرْسَالُهُ وَأَخْرَجَهُ
دارقطنی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور راجح ہی مرسل ہونا اسکا اور نکالا
التِّرْمِذِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ أَيْضًا وَفِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ
اسکو ترمذی نے حدیث سے ابن عمر کی بھی اور اسناد اسکی ضعیف ہی
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ لَقِيَ رُكْبَانًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ الْقَوْمُ قَالُوا
وسلم ملے سواروں سے مقام روحا میں سو فرمایا کون قوم ہی یہہ بولے
الْمُسْلِمُونَ فَقَالُوا مَنْ أَنْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ فَرَفَعَتْ
مسلمان پھر پوچھا انھوں نے تو کون ہی فرمایا رسول اللہ کا پھر گود میں لائی
إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا فَقَالَتْ أَلِهٰذَا حَجٌّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ
انکے پاس ایک عورت ایک لڑکی سو بولی کیا اسکے واسطے بھی حج ہی فرمایا ہاں اور تجکو

اَجْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ

ثواب بھی روایت کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور اُسی سے ہی کہا تھا فضل ابن عباس

رَدِيفَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتِ امْرَاَةٌ

سو ار پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سو آئی ایک عورت قوم

مِّنْ خَثْعَمَ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ اِلَيْهَا وَتَنْظُرُ اِلَيْهِ

خثعم سے پھر لگا فضل دیکھنے اُسکی طرف اور وہ دیکھنے لگی اُسکی

وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ

طرف اور لگے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھیرنے منہہ فضل کا

اِلَى الشِّقِّ الْاٰخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ فَرِيْضَةَ

دوسری جانب سو بولی یا رسول اللہ بیشک فرض

اللّٰهِ عَلٰى عِبَادِهٖ فِي الْحَجِّ اَدْرَكَتْ اَبِيْ شَيْخًا كَبِيْرًا

اللہ کا جو اُسکے بندوں پر ہی حج میں پایا اُسنے میرے باپ کو کہ وہ بوڑھا بڑا ہی

لَا يَثْبُتُ عَلَى الرَّاحِلَةِ اَفَاَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذٰلِكَ

نہیں ٹھہر سکتا اونٹ پر کیا پھر حج کروں میں اُسکی طرف سے فرمایا ہاں اور یہہ

فِيْ حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

قصہ ہو احجۃ الوداع میں متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی ٭

٭ وَعَنْهُ اَنَّ امْرَاَةً جُهَيْنَةَ جَاءَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور اُسی سے ہی کہ ایک عورت قوم جہینہ کی آئی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَتْ اِنَّ اُمِّي نَذَرَتْ اَنْ تَحُجَّ فَلَمْ
وسلم کی طرف سو بولی کہ میری ماں نے نذر کی تھی کہ حج کرے پھر اتفاق
تَحُجَّ حَتّٰى مَاتَتْ اَفَاَحُجُّ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ حُجِّي
نہوا حج کا یہان تک کہ مرگئی کیا پھر حج کرون اُسکی طرف سے فرمایا ہان حج کر تو
عَنْهَا اَرَاَيْتِ لَوْ كَانَ عَلٰى اُمِّكِ دَيْنٌ اَكُنْتِ قَاضِيَتَهُ
اُسکی طرف سے بھلا اگر ہوتا ماں پر تیری قرض کیا تو ادا کرتی اُسے
اِقْضُوا اللّٰهَ فَاللّٰهُ اَحَقُّ بِالْوَفَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ *
ادا کرو اللہ کا سو اللہ زیادہ لائق ہی وفا کے روایت کیا اُسکو بخاری نے *
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّمَا
اور اُسی سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جو لڑکا
صَبِيٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحِنْثَ فَعَلَيْهِ اَنْ يَحُجَّ حَجَّةً
کہ حج کرے پھر پہنچے جوانی کو تو اُسپر لازم ہی کہ کرے دوسرا حج
اُخْرٰى وَاَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ ثُمَّ اُعْتِقَ فَعَلَيْهِ حَجَّةٌ
اور جو غلام کہ حج کرے پھر آزاد ہو تو اُسپر دوسرا حج ہی
اُخْرٰى رَوَاهُ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهُ
روایت کیا اُسکو ابن ابی شیبہ اور بیہقی نے اور راوی اُسکے
ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهُ اخْتُلِفَ فِي رَفْعِهِ وَالْمَحْفُوْظُ اَنَّهُ هُوَ
معتبر ہین مگر اختلاف کیا ہی رفع مین اُسکے اور محفوظ یہی ہی کہ وہ

مَوْقُوفٌ ۔ وَعَنْہُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ

موقوف ہی ۔ اور اُنہی سے ہی کہا سُنا میں نے رسول خدا سے رحمت اللہ کی اُپر

وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَقُوْلُ لَا يَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا

اور سلام کہ خطبہ پڑھتے کہتے نہ تنہا خلوت کرے مرد عورت کے ساتھ مگر

وَمَعَهَا ذُوْ مَحْرَمٍ وَلَا تُسَافِرِ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ ذِيْ مَحْرَمٍ

جب اُسکے ساتھ محرم ہو اور نہ سفر کرے عورت مگر ساتھ محرم کے

فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ إِنَّ

پھر کھڑا ہوا ایک مرد عرض کیا اُسنے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

امْرَأَتِيْ خَرَجَتْ حَاجَّةً وَإِنِّيْ اكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ

عورت میری نکلی حج کو اور میں لکھا گیا فلانی فلانی

كَذَا وَكَذَا قَالَ انْطَلِقْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ مُتَّفَقٌ

لڑائی میں فرمایا چلا جا سو حج کر اپنی عورت کے ساتھ متفق

عَلَيْہِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ۔ وَعَنْہُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ

علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی ۔ اور اُسی سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

سَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ لَبَّيْكَ عَنْ شُبْرُمَةَ قَالَ مَنْ شُبْرُمَةُ

نے سنا ایکمرد کو کہ کہتا ہی لبیک شبرمہ کی طرف سے فرمایا شبرمہ کون ہی

قَالَ أَخٌ أَوْ قَرِيْبٌ لِيْ قَالَ حَجَجْتَ عَنْ نَفْسِكَ

کہا بھائی ہی یا قریب میرا فرمایا حج کیا تو نے اپنی طرف سے

قَالَ لَا قَالَ حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْ شُبْرُمَةَ
کہا نہین فرمایا حج کر اپنی طرف سے پھر حج کر شبرمہ کی طرف سے
رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ
روایت کیا اُسکو ابو داوُد نے اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے
وَالرَّاجِحُ عِنْدَ أَحْمَدَ وَقْفُهُ * وَعَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا
اور راجح ہی نزدیک احمد کے وقف اُسکا * اور اُسی سے ہی کہا خطبہ پڑھا
رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا کہ اللہ نے مقرر کیا تمپر
الْحَجَّ فَقَامَ الْأَقْرَعُ ابْنُ حَابِسٍ فَقَالَ أَفِي كُلِّ
حج سو کھڑا ہوا اقرع ابن حابس پھر کہا کیا ہر سال
عَامٍ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَوْ قُلْتُهَا لَوَجَبَتِ الْحَجُّ مَرَّةً
یا رسول اللہ فرمایا وقت ٹھہرایا ہی میں نے اُسکا کر واجب ہی حج ایک مرتبہ
فَمَا زَادَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ غَيْرَ التِّرْمِذِيِّ
پھر جو زیادہ ہو وہ نفل ہی روایت کیا اُسکو پانچون نے سوائے ترمذی کے
وَأَصْلُهُ فِي مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ * بَابُ
اور اصل اُسکی مسلم میں ہی حدیث سے ابی ہریرہ کی * باب

الْمَوَاقِيتِ

* عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ
احرام کے ٹھکانون کا * روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

الْبَابُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِيْنَةِ
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وقت ٹھہرایا مدینے والوں کے واسطے
ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَلِأَهْلِ نَجْدٍ
ذو الحلیفہ اور شام والونکے واسطے جحفہ اور نجد والونکے واسطے
قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَلِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلَمْلَمَ هُنَّ لَهُنَّ وَ
قرن المنازل اور یمن والونکے واسطے یلملم یے مقام وہان والونکے واسطے ہیں اور
لِمَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ
جو آوے اُن مقامون پر اور جگہو نسے ارادہ کرنیوالا حج
وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُوْنَ ذٰلِكَ فَمِنْ حَيْثُ شَاءَ حَتّٰى
اور عمرے کا اور جو نزدیک اس سے تو جہان سے چاہے یہان تک کہ
أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ۔ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ
مکے والا مکّے سے متفق علیہ ہی * اور عایشہ رضی اللہ
عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ
عنہا سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام ٹھہرایا عراق والونکے واسطے
ذَاتَ عِرْقٍ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَأَصْلُهُ عِنْدَ
ذات عرق روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور اصل اُسکی نزدیک
مُسْلِمٍ مِنْ حَدِيْثِ جَابِرٍ إِلَّا أَنَّ رَاوِيَهُ شَكَّ فِيْ
مسلم کے ہی حدیث سے جابر کی مگر راوی نے اُسکے شک کیا ہی

رَفْعِهِ وَفِي الْبُخَارِيِّ أَنَّ عُمَرَ هُوَ الَّذِي وَقَّتَ

رفع میں اُسکے اور بخاری میں ہی کہ عمر وہی ہی جسنے مقام ٹھہرایا

ذَاتَ عِرْقٍ وَعِنْدَ أَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ

ذات عرق اور نزدیک احمد اور ابی داؤد اور ترمذی کے ہی

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَقِيقَ * بَابُ وُجُوبِ

وسلم نے وقت ٹھہرایا پورب والوں کے واسطے عقیق * باب احرام کے

الْإِحْرَامِ وَصِفَتِهِ • عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

واجب ہونے کا اور اُسکی صفت کا * روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا

قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّةَ

سے کہا نکلیں ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حجۃ

الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ

الوداع میں سو بعضا ہمارا لبیک پُکارتا عمرے کا اور بعضا ہمارا لبیک پُکارتا حج

وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَّ بِحَجٍّ وَأَهَلَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور عمرے کا اور بعضا ہمارا لبیک پُکارتا حج کا اور لبیک پُکارتے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَّ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَأَمَّا مَنْ

وسلم حج کا سو جو لبیک پُکارتا عمرے کا سو احرام اُتارتا اور جو

أَهَلَّ بِحَجٍّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ

لبیک پکار کر یا حج کیا یا جمع کر کے حج اور عمرے کو نہ حلال ہوے یہانتک کہ آیا قربانی کے

يَوْمُ النَّحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * بَابُ الْإِحْرَامِ وَمَا يَتَعَلَّقُ بِهِ

دن متفق علیہ ہی * باب احرام کا اور جو متعلق ہی اسکے *

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ مَا أَهَلَّ رَسُولُ اللهِ

روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا نہیں اہلال کرتے تھے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم مگر نزدیک مسجد کے متفق علیہ ہی

وَعَنْ خَلَّادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور خلاد ابن السائب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے رضی اللہ عنہ

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَانِي جِبْرِيلُ

کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آئے میرے پاس جبرئیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَمَرَنِي أَنْ آمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ

علیہ السلام پھر حکم کیا مجھکو کہ حکم کروں مین یاروں کو اپنے کہ اونچی کریں اپنی آواز

بِالْإِهْلَالِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

لبیک میں روایت کیا اسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن

حِبَّانَ * وَعَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ

حبان نے * اور زید ابن ثابت رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجَرَّدَ لِاِهْلَالِهٖ وَاغْتَسَلَ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کپڑے اُتارے واسطے احرام کے اور غسل کیا روایت کیا اسکو

التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

ترمذی اور دارمی نے کہا اسکو * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ

کہ رسول خدا رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام پوچھے گئے کیا پہنے احرام والا

مِنَ الثِّيَابِ قَالَ لَا تَلْبَسِ الْقَمِيْصَ وَلَا الْعَمَائِمَ

کپڑوں سے فرمایا نہ پہنے قمیص اور نہ پگڑے

وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْبَرَانِسَ وَلَا الْخِفَافَ

اور نہ پاجامے اور نہ ٹوپیان اور نہ موزے

اِلَّا اَحَدٌ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا

مگر ایک شخص کہ نہ پاوے جوتی تو پہنے موزے اور کاٹ ڈالے

اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوْا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ

اُنکو نیچے کعبین سے اور نہ پہنو کچھ کپڑا کہ لگا ہو اُسمیں

مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

زعفران اور نہ ورس * ۲ شی * متفق علیہ ہی اور عبارت

لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ

مسلم کی ہی * اور حضرت عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا میں خوشبو

* ایک گھاس ہی اُس سے زرد رنگ کرتے ہیں

أُطَيِّبُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ
تھا میں خوشبو لگاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انکے احرام کے واسطے پہلے
أَنْ يُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ مُتَّفَقٌ
احرام باندھنے کے اور احرام اتارنے کے وقت گھر کیطرف پھرنے سے پہلے * نقل متفق
عَلَيْهِ * وَعَنْ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ
علیہ ہی * اور حضرت عثمان ابن عفان رضی اللہ عنہ سے ہے کہ
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح نکرے احرام والا
وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ
اور نہ نکاح کیا جاوے اور نہ پیام کرے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابی قتادہ
الْأَنْصَارِيِّ فِي قِصَّةِ صَيْدِهِ الْحِمَارَ الْوَحْشِيَّ وَهُوَ
انصاری سے ہی قصے میں شکار کرنے میں انکے گورخر کو جب وے
غَيْرُ مُحْرِمٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
احرام میں نہ تھے کہا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
لِأَصْحَابِهِ وَكَانُوا مُحْرِمِينَ هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ
یاروں کو اپنے اور وے احرام میں تھے کسی نے تم میں حکم کیا
أَوْ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ
یا کچھ اشارہ کیا اسکی طرف بولے نہیں فرمایا کھاؤ جو بچ رہا اسکا

لحمه متفق علیه ٭ وعن الصعب بن جثامة اللیثی
گوشت ٭ متفق علیہ ہی ٭ اور صعب ابن جثامۃ اللیثی
رضی اللہ عنہ انہ اھدی لرسول اللہ صلی اللہ علیہ
رضی اللہ عنہ سے کہ وہ ہدیہ لایا واسطے نبی صلی اللہ علیہ
وسلم حمارا وحشیا وھو بالابواء او بودان
وسلم کے گورخر اور حضرت تھا ابواء میں یا ودان میں سو
فردہ علیہ وقال انا لم نردہ علیک الا انا حرم
پھیر دیا اسکو اس پاس اور فرمایا ہم نے پھیر دیا اسکو تجھپر اسواسطے
متفق علیہ ٭ وعن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت
کہ ہم محرم ہیں ٭ متفق علیہ ہی اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمس من الدواب
فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچ چوپائے ہیں سب
کلھن فاسق یقتلن فی الحرم العقرب والحداۃ
موذی ہیں مارے جاویں احرام میں بچھو اور چیل
والغراب والفارۃ والکلب العقور متفق علیہ
اور کوا اور چوہا اور کتا کاٹنا ٭ متفق علیہ ہی
وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان النبی صلی اللہ علیہ
اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

ف ٭ اس روایت سے معلوم ہوا کہ محرم کو شکار کا گوشت کھانا نہ چاہئے ف ٭ یعنی بہت ایذا دینے والے ہیں

وَسَلَّمَ اِحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ كَعْبِ

وسلم نے پچھنے لگائی احرام مین متفق علیہ ہی ٭ اور کعب

بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ حُمِلْتُ اِلَى رَسُوْلِ

بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے کہا اٹھا لیگئے مجکو ٭ پس نبی

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْقَمْلُ يَتَنَاثَرُ عَلٰى وَجْهِيْ فَقَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اور جوئین پھیلتی تھین منھہ پر میرے سو فرمایا

مَا كُنْتُ اَرٰى الْوَجَعَ بَلَغَ بِكَ مَا اَرٰى تَجِدُ شَاةً قُلْتُ

نہین معلوم تھا مجکو جو پہنچی تجکو ایذا نہین دیکھتا ہون میں کہ پاوے تو بکری کہا میں نے

لَا قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِيْنَ لِكُلِّ

نہین فرمایا روزہ رکھہ تین دن یا کھانا کھلا چھہ مسکین کو ہر

مِسْكِيْنٍ نِصْفُ صَاعٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

مسکین کو آدھا صاع متفق علیہ ہی ٭ اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللهُ تَعَالٰى عَلٰى رَسُوْلِهِ

رضی اللہ عنہ سے ہی کہا جب فتح کیا اللہ نے رسول پر اپنے

مَكَّةَ قَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ

مکے کو کھڑے سو ہوے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگون مین

فَحَمِدَ اللهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى حَبَسَ

پس حمد کیا اللہ کی اور ثنا کی اسپر پھر فرمایا کہ اللہ تعالی نے باز رکھا

عن مكة الفيل وسلط عليها رسوله والمؤمنين

مکے سے ہاتھی والوںکو اور مسلط کیا مسلط کیا اسپر رسول کو اپنے اور مومنوں کو

وانها لم تحل لاحد كان قبلي وانما احلت لي

اور تحقیق حلال نہیں ہوا کسی کو جو تھے میرے پہلے اور بس حلال ہوا میرے

ساعة من نهار وانها لم تحل لاحد بعدي فلا ينفر

لئے ایک ساعت دن میں اور وہ نہیں حلال ہی کسی کو میرے بعد سو نہ بھڑکا وین

صيدها ولا يختلى شوكها ولا تحل ساقطتها الا

شکار کو اسکے اور نہ کاٹا جاوے کانٹا اسکا اور نہ حلال ہی گری چیز اسکی

لمنشد ومن قتل له قتيل فهو بخير النظرين فقال

مگر واسطے ڈھونڈنے والے کے اور جسکا مارا گیا کوئی سو وہ اختیار رکھتا ہی سو کہا

العباس الا الاذخر يا رسول الله فانا نجعله في

عباس نے اذخر کو چھوڑ کر ٭ش٭ یا رسول اللہ سو ہم ڈالتے ہین اُسے

قبورنا وبيوتنا فقال الا الاذخر متفق عليه. وعن

قبروں میں اپنی اور گھروں میں اپنے سو فرمایا اذخر کے سوا متفق علیہ ہی ٭ اور

عبد الله بن زيد بن عاصم رضي الله عنه ان

عبد اللہ ابن زید ابن عاصم رضی اللہ تعالی عنہ سے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان ابراهيم حرم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابراہیم نے حرم ٹھہرایا

٭ش٭ اذخر ایک گھاس ہی خوشبو

مَكَّةَ وَدَعَا لِاَهْلِهَا وَاِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِيْنَةَ كَمَا حَرَّمَ

مکے کو اور دعا کی اُسکے لوگوں کے واسطے اور مینں نے حرم مقرر کیا مدینے کو جیسا حرام ٹھہرایا

اِبْرَاهِيْمُ مَكَّةَ وَاِنِّي دَعَوْتُ فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا

ابراہیم نے مکے کو اور مینں نے دعا کی صاع میں اُسکے اور مد مینں اُسکے

بِمِثْلَي مَا دَعَا بِهٖ اِبْرَاهِيْمُ لِاَهْلِ مَكَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دونا اُسکے جو دعا کی ابراہیم نے مکے والونکے لئے متفق علیہ ہی

* وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ

اور علی ابن ابی طالب رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمَدِيْنَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ حرم ہی کوہ عیر کے درمیان

عَيْرٍ اِلٰى ثَوْرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * بَابُ صِفَةِ الْحَجِّ وَ

ثور تک روایت کیا اُسکو مسلم نے * باب حج کی صفت کا اور

دُخُوْلِ مَكَّةَ * عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ

مکے مینں داخل ہونے کا * روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ

عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَّ فَخَرَجْنَا مَعَهٗ

عنہما سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حج کیا سو نکلے ہم اُنکے

حَتّٰى اَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ اَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ

ساتھ یہانتک کہ آئے ہم ذا الحلیفہ مینں ۲۳ ش * سو جنی اسماء بنت عمیس

[illegible]

فقال اغتسلي واستثفري بثوب واحرمي و

پھر فرمایا حضرت نے غسل کر اور لنگوٹ باندھ لے کپڑے کی اور احرام باندھ

صلی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم في المسجد ثم

اور نماز پڑھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسجد میں (ذی الحلیفہ کی) پھر

ركب القصواء حتى اذا استوت به على البيداء

سوار ہوئے ناقہ قصوی پر یہاں تک کہ پہنچی وہ حضرت کو بیدا میں

اهل بالتوحيد لبيك اللهم لبيك لبيك

آواز دی حضرت نے توحید کے ساتھ ای اللہ حاضر ہو میں حاضر ہوں میں

لاشريك لك لبيك ان الحمد والنعمة لك والملك لا

نہیں کوئی تیرا شریک حاضر ہوں میں سب خوبیاں اور نعمتیں تجھی کو ہیں اور راج نہیں

شريك لك حتى اذا اتينا البيت استلم الركن فرمل

کوئی تیرا شریک یہاں تک کہ جب آئے ہم کعبے پاس چوما حضرت نے حجر اسود کو پھر تیز چلے

ثلاثا ومشى اربعا ثم اتى مقام ابراهيم فصلى

تین پھیرے اور عادت پر چلے چار پھیرے پھر آئے مقام ابراہیم پاس پھر نماز پڑھی

ثم رجع الى الركن فاستلمه ثم خرج من الباب

پھر پھرے حجر اسود کی طرف اور چوما اسے پھر نکلے دروازے سے

الى الصفا فلما دنى من الصفا قرء ان الصفى

صفا کی طرف پھر جب نزدیک ہوئے صفا سے پڑھا مقرر صفا

اور مقصود اصلی یہاں فائدہ ہی یہ ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام باندھا اور اصلی مقصود اس کا علم ہے

وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ اَبْدَءُ بِمَا بَدَاَ اللّٰهُ بِهٖ فَرَقِيَ

اور مروہ نشانیوں سے اللہ کی ہیں شروع کرتا ہوں جس سے شروع کیا اللہ نے اور چڑھے

الصَّفَا حَتّٰى رَاَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ

صفا پر یہانتک کہ دیکھا کعبے کو پھر منہہ کیا قبلے کیطرف پھر توحید کی اللہ

اللّٰهَ وَكَبَّرَهٗ وَقَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ

کی اور بڑائی کہی اور فرمایا نہیں لایق پوجنے کے مگر اللہ فقط نہیں شریک اُسکا کوئی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ

اُسیکا راج ہی اور اُسیکو خوبیاں ہیں اور وہ ہر چیز پر قابو رکھتا ہی نہیں لایق

اِلَّا اللّٰهُ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ

پوجنے کے مگر اللہ سچا کیا اپنا وعدہ اور مدد کی اپنے بندے کی اور ہرایا کافروں کو

وَحْدَهٗ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ

جس حال میں وہ تنہا ہی پھر دعا کی درمیان اُسکے تین مرتبہ پھر اُترے

اِلَى الْمَرْوَةِ حَتّٰى اِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِيْ بَطْنِ

چلنے کو مروے کیطرف یہانتک کہ جب نیچے آئے پاؤں اُنکے بطن

الْوَادِيْ سَعٰى حَتّٰى اِذَا صَعِدَ مَشٰى اِلَى الْمَرْوَةِ

وادی میں دوڑے یہانتک کہ جب چڑھے گئے چلے مروے کیطرف

فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ

پھر کیا مروے پر جیسا کیا تھا صفا پر پھر ذکر کی ساری حدیث

ہو منفعت دین و ایمان کی باتے کی سکونت میں زیادہ حاصل ہوتی ہی بعد اسکے مدینہ میں بعد اسکے اور شہروں میں حرمت سے

فيه فلما كان يوم التروية توجهوا الى منى وركب

اور اسمیں یہی سوجب تھی آٹھویں ذی الحجہ کی تو جہہ ہوئے منا کیطرف

النبي صلى الله عليه وسلم فصلى بها الظهر والعصر

اور سوار ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پھر پڑھی منا میں ظہر اور عصر

والمغرب والعشاء والفجر ثم مكث قليلا حتى

اور مغرب اور عشا اور فجر پھر ٹھہرے تھوڑا یہانتک کہ

طلعت الشمس فاجاز حتى اتى عرفة فوجد

نکلا سورج پھر چلے یہانتک کہ آئے میدان عرفات میں پھر پایا

القبة قد ضربت له بنمرة فنزل بها حتى اذا زالت

خیمہ کھڑا واسطے اُنکے نمرہ میں تھے* پھر اُترے اسمیں یہانتک کہ جب ڈھلا

الشمس امر بالقصواء فرحلت له فاتى بطن الوادي

سورج حکم کیا قصویٰ کو سو پالان کیا گیا اسپر واسطے اُنکے پھر آئے بطن وادی میں

فخطب الناس ثم اقام فصلى الظهر ثم اقام

پھر خطبہ سُنایا لوگوں کو پھر اقامت کہنے کا حکم کیا پھر پڑھی ظہر پھر اقامہ کہنے کا حکم کر

فصلى العصر ولم يصل بينهما شيئا ثم ركب

پھر پڑھی عصر اور نہ پڑھی اُنکے بیچ میں کچھ پھر سوار ہوئے

حتى اتى الموقف فجعل بطن ناقته القصواء الى

یہانتک کہ آئے ٹھہرنے کی جگہ میں پھر کیا پیٹ ناقہ قصویٰ کا پتھروں کی

الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ

صخرات اور کیا حبل المشاۃ کو سامنے آگے اپنے اور منہ کیا

الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَ

قبلے کو پھر برابر کھڑے رہے یہاں تک کہ ڈوبا سورج اور

ذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيْلًا حَتّٰى اِذَا غَابَ الْقُرْصُ دَفَعَ

گئی زردی تھوڑی یہاں تک کہ جب غایب ہوا گردا آفتاب کا پھرے

وَقَدْ شَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزِّمَامَ حَتّٰى اَنَّ رَاْسَهَا لَيُصِيْبُ

اور کھینچی قصوی کی مہار یہاں تک کہ سر اسکا پہنچا تھا

مَوْرِكَ رَحْلِهٖ وَيَقُوْلُ بِيَدِهِ الْيُمْنٰى يَا اَيُّهَا النَّاسُ

حضرت کے پاؤنکے موزہ کی نعل تک اور اشارہ کرتے داہنے ہاتھ سے اپنے ای ا

اَلسَّكِيْنَةَ اَلسَّكِيْنَةَ كُلَّمَا اَتٰى جَبَلًا اَرْخٰى لَهَا قَلِيْلًا

چین سے چلو چین سے چلو جب آئے پہاڑ پر ڈھیلی کی مہار تھوڑی

حَتّٰى تَصْعَدَ حَتّٰى اَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلّٰى بِهَا

یہاں تک کہ چڑھے یہاں تک کہ آئے مزدلفہ میں پھر نماز پڑھی اسمیں

الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِاَذَانٍ وَاحِدٍ وَاِقَامَتَيْنِ وَلَمْ

مغرب اور عشا کی ایک اذان اور دو اقامت سے اور نہ نفل

يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ حَتّٰى طَلَعَ الْفَجْرُ

پڑھی انکے بیچ میں کچھ پھر لیٹے یہاں تک کہ فجر ہوئی

فَصَلَّى الْفَجْرَ حِيْنَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ

پھر نماز پڑھی فجر کی جب روشن ہوئی انکو صبح ایک اذان اور اقامت سے

ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ

پھر سوار ہوئے یہاں تک کہ آئے مشعر الحرام میں* ۱۶س* پھر منہ کیا

الْقِبْلَةَ فَدَعَا وَكَبَّرَ وَهَلَّلَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى

قبلے کی طرف پھر دعا کی اور تکبیر پڑھی اور تہلیل کہی پھر کھڑے رہے یہاں تک

أَسْفَرَ جِدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَتَّى

کہ صبح ہوئی خوب روشن پھر چلے پہلے سورج نکلنے سے یہاں تک کہ

أَتَى بَطْنَ مُحَسِّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ

آئے وادی محسر میں پھر تیز چلایا (ناقہ کو) تھوڑا پھر چلے بیچ کی

الْوُسْطَى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى الْجَمْرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى

راہ جو نکلتی ہی جمرۂ کبری پر یہاں تک کہ آئے

أَتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ

اس جمرہ پاس جو درخت کے پاس ہی پھر ماریں اسکو سات

حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلِ حَصَى

کنکریاں تکبیر کہتے ہوئے ساتھ ہر کنکری کے جیسے کنکری انگلیوں سے

الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ

نشان مارنے کی ماریں کنکریاں میدان کے بیچ سے پھر پھر آئے

[illegible] ۱۶س* مزدلفہ میں ایک مقام کا نام مشعر الحرام ہے [illegible]

إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قربانی کی جگہہ کے پاس پھر نحر کیا پھر سوار ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فَأَفَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر پھرے بیت اللہ کی طرف پھر نماز پڑھی مکے میں ظہر کی روایت کیا اسکو مسلم نے

مُطَوَّلًا • وَعَنْ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

دراز عبارت سے * اور روایت ہی خزیمہ ابن ثابت رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَرَغَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ فِي

مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب فراغت کرتے تلبیہ سے

حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ سَأَلَ اللهَ رِضْوَانَهُ وَالْجَنَّةَ وَاسْتَعَاذَ

حج یا عمرے میں چاہتے اللہ سے رضامندی اُسکی اور جنت اور پناہ مانگتے

بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ

اُسکی رحمت کے ساتھہ آگ سے روایت کیا اُسکو شافعی نے اسناد ضعیف سے *

* وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحَرْتُ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی میں نے یہاں اور منا تمام قربانی کی جگہہ ہی

فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا

سو قربانی کرو اپنے اُتارگاہ میں اور ٹھہرا میں یہاں اور عرفات سارا

مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ هٰهُنَا وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

موقف ہی اور کہرا ہوا مین یہان اور جمع سارا وہ سبکا موقف ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَمَّا جَاءَ اِلٰى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ اَعْلَاهَا وَخَرَجَ

وسلم جب آئے مکے مین داخل ہوے اوپر سے اُسکے اور نکلے

مِنْ اَسْفَلِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

نیچے سے اُسکے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا اَنَّهُ كَانَ لَا يَقْدَمُ مَكَّةَ اِلَّا بَاتَ بِذِي طُوًى

عنہما سے کہ وے نہ آتے تھے مکے مین بغیر سونے کے ذی طوی مین

حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ وَيَذْكُرُ ذٰلِكَ عَنِ النَّبِيِّ

یہان تک کہ صبح ہوتی اور غسل کرتے اور ذکر کرتے اُسکا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم سے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا كَانَ يُقَبِّلُ الْحَجَرَ الْاَسْوَدَ وَيَسْجُدُ

رضی اللہ عنہما سے کہ وے بوسا دیتے تھے حجر اسود کو اور سجدہ کرتے

عَلَيْهِ رَوَاهُ الْحَاكِمُ مَرْفُوعًا وَالْبَيْهَقِيُّ مَوْقُوفًا * وَعَنْهُ

اُسپر روایت کیا اُسکو حاکم نے سند مرفوع سے اور بیہقی نے موقوف * اور اُمی سے ہی

مزدلفہ کل موقف ہی محسر کی

قَالَ اَمَرَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ اَنْ يَرْمُلُوا ثَلٰثَةَ
کہا حکم کیا صحابہ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رمل کرین (یعنے دوڑ کر چلین) تین
اَشْوَاطٍ وَيَمْشُوْنَ اَرْبَعًا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
شوطونمین * اور مشی کرین (یعنے آہستہ) چار شوط درمیان دو رکنو نکے متفق علیہ ہی

وَعَنْهُ قَالَ لَمْ اَرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ
اور انھی سے ہی کہا نہین دیکھا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسا لیتے
مِنَ الْبَيْتِ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
بیت اللہ کا سوا دو رکنون کے جو یمن کیطرف ہین روایت کیا اسکو مسلم نے

* وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ
اور روایت ہی عمر رضی اللہ عنہ سے کہ اُسنے بوسا دیا حجر اسود کو اور کہا
اِنِّيْ اَعْلَمُ اَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَوْلَا اَنِّيْ
مین خوب جانتا ہون کہ تو پتھر ہی نہ ضرر پہنچا سکتا ہی نہ نفع اور اگر نہ مین
رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ يُقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ
دیکھتا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بوسا لیتے تجکو تو بوسا نلیتا مین تیرا
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی طفیل رضی اللہ عنہ سے کہا
رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عليه وَسَلَّمَ يَطُوْفُ بِالْبَيْتِ
دیکھا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو طواف کرتے بیت اللہ

وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمِحْجَنٍ مَعَهُ وَيُقَبِّلُ الْمِحْجَنَ

اور چومتے حجر اسود کو اپنے ساتھ کی لکڑی سے اور چومتے لکڑی کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللهُ

روایت کیا اُسکو مسلم نے • اور روایت ہی یعلی ابن امیہ رضی اللہ عنہ

عَنْهُ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَبِعًا

سے کہا طواف کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دہنے بغل سے بائیں مونڈھے پر

بِبُرْدٍ أَخْضَرَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ

والے سبز چادر کو ش * روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر نسائی اور صحیح کہا اُسکو

التِّرْمِذِيُّ • وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ

ترمذی نے * اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا لبیک کہتا تھا

يُهِلُّ مِنَّا الْمُهِلُّ فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ وَيُكَبِّرُ الْمُكَبِّرُ

ہما میں لبیک کہنے والا سو نہ انکار کرتا کوئی اُسپر اور تکبیر کہتا تکبیر کہنے والا

فَلَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

سو نہ انکار کرتا کوئی اُسپر متفق علیہ ہی • اور روایت ہی ابن عباس رضی

اللهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

اللہ عنہما سے کہا بھیجا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسباب کے

الثَّقَلِ أَوْ قَالَ فِي الضَّعَفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ رَوَاهُ

ساتھ یا کہا ضعیفوں کے ساتھ جمع سے رات کو روایت کیا اُسکو

ش * اضطباع چادر کو داہنی بغل سے نکال کر بائیں مونڈھے پر ڈالنا

مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اسْتَاذَنَتْ

مسلم نے * اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا اذن چاہا

سَوْدَةُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ اَنْ

سودہ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مزدلفہ کی رات کو کہ

تَدْفَعَ قَبْلَهُ وَكَانَتْ ثَبِطَةً تَعْنِي ثَقِيلَةً فَاَذِنَ لَهَا مُتَّفَقٌ

چلے پہلے اُسکے اور تھی وہ ثبطہ یعنی جسیمہ سو اذن دیا حضرت نے اُسکو متفق

عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ

علیہ ہی * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا ہمنیں پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْمُوا الْجَمْرَةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ مارو کنکر جب تک نکلے سورج

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ

روایت کیا اُسکو پانچون نے مگر نسائی اور اُسمیں انقطاع ہی * اور عایشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اَرْسَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے کہا بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِاُمِّ سَلَمَةَ لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَتِ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ

ام سلمہ کو نحر کی رات کو سو کنکر ہی ماری اُنھون نے جمرہ کو پہلے فجر کے

ثُمَّ مَضَتْ فَاَفَاضَتْ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَاِسْنَادُهُ عَلٰى

پھر گئین پھر طواف افاضہ کیا روایت کیا اُسکو ابوداوُد نے اور اسناد اُسکی

شرط مسلم * وعن عروة بن مضرس رضي الله
مسلم کی شرط پر ہے * اور روایت ہے عروہ بن مضرس رضی اللہ
عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شهد
عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے پائی
صلوتنا هذه يعني المزدلفة فوقف معنا حتى ندفع
نماز ہماری جو یہی یعنے مزدلفہ میں پھر ٹھہرا رہا ہمارے ساتھ جب تک کہ چلیں ہم
وقد وقف بعرفة قبل ذلك ليلا او نهارا فقد
اور ٹھہرا عرفات میں پہلے اسکے رات کو یا دن کو سو تحقیق
تم حجه وقضى تفثه رواه الخمسة وصححه
تمام ہوا حج اسکا اور پوری کیں اسنے حج کی شرطوں کو روایت کیا اسکو پانچوں نے
الترمذي وابن خزيمة * وعن عمر رضي الله
صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن خزیمہ نے * اور روایت ہے عمر رضی اللہ
عنه قال ان المشركين كانوا لا يفيضون حتى تطلع
عنہ سے کہا کہ مشرک نہ پھرتے تھے مزدلفہ سے جب تک نکلے
الشمس ويقولون اشرق ثبير وان النبي صلى الله عليه
سورج اور کہتے تھے روشن ہوا کوہ ثبیر * ش * اور نبی صلی اللہ علیہ
وسلم خالفهم ثم افاض قبل ان تطلع الشمس
وسلم نے خلاف کیا انکا پھر پھرے سورج کے نکلنے سے پہلے

* ش * ثبیر * نام پہاڑ کا ہے مکہ معظمہ میں

رواه البخاري * وعن ابن عباس رضي الله عنهما

روایت کیا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما

واسامة بن زيد قالا لم يزل النبي صلى الله عليه

اور اسامہ ابن زید سے کہا دونوں نے ہمیشہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم يلبي حتى رمى جمرة العقبة رواه

وسلم لبیک کہتے جب تک کنکر مارتے جمرۂ عقبہ کو روایت کیا اسکو

البخاري * وعن عبد الله بن مسعود انه جعل

بخاری نے * اور عبد اللہ ابن مسعود سے روایت ہی کہ انہنے کیا

البيت عن يساره ومنى عن يمينه ورمى الجمرة

بیت اللہ کو بائیں اپنے اور منا کو دہنے اپنے اور مارا جمرے کو

بسبع حصيات وقال هذا مقام الذي انزلت عليه

سات کنکریاں اور کہا یہہ وہ مقام ہی کہ نازل ہوئی آنحضرت پر

سورة البقرة متفق عليه * وعن جابر رضي الله

سورت بقرہ متفق علیہ ہی * اور روایت ہی جابر رضی اللہ

عنه قال رمى رسول الله صلى الله عليه وسلم الجمرة

عنہ سے کہا ماری کنکری نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جمرے کو

يوم النحر ضحى واما بعد ذلك فاذا زالت الشمس

قربانی کے دن دوپہر کے اندر اور بعد اسکے پھر جب ڈھلا سورج

رواه مسلم ٭ وعن ابن عمر رضي الله عنهما انه

روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ

كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ عَلَى

مارتے تھے پہلے جمرہ کو سات کنکریاں تکبیر کہتے پیچھے

اِثْرِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ ثُمَّ يُسْهِلُ فَيَقُومُ

ہر کنکری کے پھر آگے بڑھتے پھر زمین سہل میں آتے پھر کھڑے ہوتے

فَيَسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةَ فَيَقُومُ طَوِيلًا وَيَدْعُو فَيَرْفَعُ

پھر منہہ کرتے قبلے کیطرف پھر کھڑے رہتے دیر تک اور دعا کرتے پھر اٹھاتے

يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطَى ثُمَّ يَأْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ

ہاتھ اپنے پھر مارتے جمرہ وسطی کو پھر لیتے بائیں جانب

فَيُسْهِلُ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَدْعُو فَيَرْفَعُ

پھر زمین سہل میں آتے اور کھڑے ہوتے منہہ قبلے کیطرف پھر دعا کرتے پھر اٹھاتے

يَدَيْهِ وَيَقُومُ طَوِيلًا يَرْمِي جَمْرَةَ ذَاتِ الْعَقَبَةِ مِنْ

ہاتھ اپنے اور کھڑے رہتے دیر تک مارتے جمرہ عقبہ والے کو درمیان سے

بَطْنِ الْوَادِي وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا ثُمَّ يَنْصَرِفُ فَيَقُولُ

وادی کے اور نہ کھڑے رہتے اسکے پاس پھر پھرتے اور کہتے

هٰكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ رَوَاهُ

اسیطرح دیکھا میں نے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کرتے ہوئے روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ * وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
بخاری نے * اور اُنہی سے ہی مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْمُحَلِّقِيْنَ قَالُوْا وَالْمُقَصِّرِيْنَ يَا رَسُوْلَ
اے اللہ رحم کر سر مُنڈانے والوں پر بولے اور کترانے والوں پر یا رسول
اللّٰهِ قَالَ فِي الثَّالِثَةِ وَالْمُقَصِّرِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ
اللہ فرمایا تیسری دفع اور کترانے والوں پر متفق علیہ ہی * اور
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ
عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ عنہ سے مقرر
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَفَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ٹھہرے حجۃ الوداع میں
فَجَعَلُوْا يَسْاَلُوْنَهُ فَقَالَ رَجُلٌ لَمْ اَشْعُرْ فَحَلَقْتُ قَبْلَ
پھر لگے پوچھنے اُن سے پھر کہا ایک شخص نے نہ جانا مگر حلق کیا میں نے پہلے
اَنْ اَذْبَحَ قَالَ اذْبَحْ وَلَا حَرَجَ وَجَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ لَمْ
ذبح کے فرمایا ذبح کر اور حرج نہیں اور آیا دوسرا پھر کہا نہ جانا مگر
اَشْعُرْ فَنَحَرْتُ قَبْلَ اَنْ اَرْمِيَ قَالَ ارْمِ وَلَا حَرَجَ
نحر کیا میں نے رمی کے آگے فرمایا رمی کر اور حرج نہیں
فَمَا سُئِلَ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا اُخِّرَ اِلَّا قَالَ افْعَلْ
پھر نہ پوچھے گئے اُس دن کسی چیز کے پہلے کرنے اور پیچھے کرنے سے مگر فرمایا کر

وَلَا حَرَجَ متفق عليه ٭ وعن المسور بن مخرمة رضي

اور کچھ گناہ نہیں متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ہی مسور ابن مخرمہ رضی

الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نحر قبل ان يحلق

اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کیا پہلے حلق کے

وَامَرَ اصحابه بذلك رواه البخاري ٭ وعن عائشة

اور حکم کیا اپنے اصحاب کو اسی کا روایت کیا اسکو بخاری نے ٭ اور روایت ہی عایشہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه

رضی اللہ عنہا سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر

وَسَلَّمَ اِذَا رَمَيْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمُ الطِّيْبُ

اور سلام جب رمی کر چکے اور حلق کر چکے تم تو البتہ حلال ہوئی تمکو خوشبو

وَكُلُّ شَيْءٍ اِلَّا النِّسَاءَ رواه احمد وابو داؤد وفي

اور ہر چیز سوا عورت کے روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور

اسْنَادِهٖ ضُعْفٌ ٭ وعن ابن عباس رضي الله عنهما

اسکی سند میں ضعف ہی ٭ اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ

مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہی عورتوں پر حلق

وَاِنَّمَا عَلَى النِّسَاءِ التَّقْصِيْرُ رواه ابو داؤد باسناد

اور بس عورتوں پر کترانا ہی روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اسناد

حَسَنٍ ﴿وعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا أَنَّ الْعَبَّاسَ

حسن ہی * اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر عباس

بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اِسْتَاذَنَ رَسُولَ

بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ نے اذن طلب کیا پیغمبر خدا

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّبِيْتَ بِمَكَّةَ لَيَالِي مِنًى

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ رہے مکے میں منا کی راتوں کو

مِنْ اَجْلِ سِقَايَتِهٖ فَاَذِنَ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَاصِمِ

پانی پلانے کے سبب سو حکم دیا اُنکو متفق علیہ ہی * اور روایت ہی عاصم

بْنِ عَدِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابن عدی رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ اَرْخَصَ لِرُعَاةِ الْاِبِلِ فِي الْبَيْتُوْتَةِ عَنْ مِنًى

رخصت دی چرانے والوں کو اونٹ کے مقام کرنے میں اپنے گھر کے منا

يَرْمُوْنَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْمُوْنَ لِيَوْمَيْنِ ثُمَّ يَرْمُوْنَ

سے کہ کنکر ماریں نحر کے دن پھر ماریں دو دن پھر ماریں

يَوْمَ النَّفْرِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

چلنے کے دن روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن

حِبَّانَ * وَعَنْ اَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا

حبان نے * اور روایت ہی ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا خطبہ سنایا ہمکو

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ النَّحْرِ الْحَدِیْثَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کے دن اور ہی تمام حدیث

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ سَرَّاءَ بِنْتِ نَبْھَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا

متفق علیہ ﴿ اور روایت ہی سرا بنت نبہان کے کہ ہی رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الرُّؤُسِ

کہا خطبہ سنایا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رؤس کے دن

فَقَالَ اَلَیْسَ ھٰذَا یَوْمُ اَوْسَطِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ الْحَدِیْثَ

سو فرمایا کیا نہیں ہی یہہ دن تشریق کے بیچ کا ذکر کی تمام حدیث

رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ ﴿ وَعَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ

روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اسناد حسن سے ﴿ اور روایت ہی عائشہ

اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَھَا طَوَافُکِ

رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انکو طواف تیرا

بِالْبَیْتِ وَبَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ یَکْفِیْکِ لِحَجِّکِ وَعُمْرَتِکِ

کعبہ کو اور دوڑنا صفا اور مروہ کے بیچ کفایت کرتا ہی تجکو تیرے حج اور عمرہ کے واسطے

رَوَاہُ مُسْلِمٌ ﴿ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ

روایت کیا اسکو مسلم نے ﴿ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ مقرر

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمْ یَرْمُلْ فِی السَّبْعِ الَّذِیْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے رمل نہ کیا ساتوں شوط میں طواف

انا ... الا الترمذي وصححه الحاكم

... کو پانچوں نے مگر ترمذی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وعن انس رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

صلى الظهر والعصر والمغرب والعشاء ثم رقد رقدة

نماز پڑھی ظہر اور عصر اور مغرب اور عشا کی پھر سوئے ایک نیند وادی

بالمحصب ثم ركب الى البيت فطاف به رواه

محصب میں* پھر سوار آئے بیت اللہ کیطرف پھر طواف وداع کیا سوار

البخاري * وعن عائشة رضي الله عنها انها لم تكن

روایت کیا اسکو بخاری نے* اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے وے نکرتی

تفعل ذلك اي النزول بالابطح وتقول انما نزله

تھیں ایسا یعنے اترنا ابطح کے مقام میں اور کہتیں بس اترے تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لانه كان منزلا اسمح لخروجه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اسواسطے کہ تھی وہ منزل آسان انکے نکلنے کو

رواه مسلم وعن ابن عباس رضي الله عنهما قال امر

روایت کیا اسکو مسلم نے* اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا حکم کیے گئے

الناس ان يكون اخر عهدهم بالبيت الا انه خفف

لوگ کہ ہو آخر وقت انکی رخصت کا طواف بیت اللہ کے ساتھ مگر آپ نے تخفیف کیا

محصب ... مکہ اور منی ... موضع ... ہی جسکو ابطح بھی کہتے ہیں ...

عَنِ الْحَائِضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ

(طوافِ وداع کو) حیض والی سے متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ہی ابن زبیر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةٌ فِيْ

عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز اسکا ثواب

مَسْجِدِيْ هٰذَا اَفْضَلُ مِنْ اَلْفِ صَلٰوةٍ فِيْمَا سِوَاهُ

میری مسجد میں زیادہ ہی ہزار نماز کے ثواب سے اسکے غیر میں

اِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلٰوةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

مگر مسجد حرام اور ثواب نماز کا مسجد حرام میں

اَفْضَلُ مِنْ صَلٰوةٍ فِيْ مَسْجِدِيْ بِمِائَةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ

زیادہ میری مسجد کی نماز سے سو حصہ روایت کیا اسکو احمد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ٭ بَابُ الْفَوَاتِ وَالْاِحْصَارِ ٭

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے ٭ باب حج کے نہ ملنے کا اور روکے جانے کا محرم کے ٭

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدْ اُحْصِرَ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گھیرے گئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَقَ وَجَامَعَ نِسَائَهُ وَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھر سر منڈایا اور صحبت کی اپنی بی بیوں سے

نَحَرَ هَدْيَهُ حَتّٰى اعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور ذبح کیا ہدی کو اپنے جب عمرہ کیا اگلے سال کا روایت کیا اسکو بخاری نے

ف ٭ یعنی ہدی کی اس جانور کو ذبح کیا جو [illegible]

وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ
اور روایت ہی عایشہ رضی الله عنہا سے کہا آئے نبی
صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَیْرِ بْنِ عَبْدِ
صلی الله علیہ وسلم ضباعہ بنت زبیر بن عبد
الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ اِنِّیْ
المطلب رضی الله عنہ کے پاس سو بولی یا رسول الله میں
اُرِيْدُ الْحَجَّ وَاَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
ارادہ کرتی ہوں حج کا اور میں مریض ہوں تب فرمایا نبی صلی الله علیہ وسلم نے
حُجِّيْ وَاشْتَرِطِيْ اَنَّ مَحِلِّيْ حَيْثُ حَبَسْتَنِيْ
حج کو چل اور شرط کر کہ مکان احرام کھولنے کا میرے وہی جہانپر روکا تونے مجھے (ای الله)
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۔ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ ابْنِ عَمْرٍو
متفق علیہ ہی ۔ اور عکرمہ سے روایت ہی نقل کی اُسنے حجاج ابن عمرو
الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ
انصاری رضی الله عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كُسِرَ اَوْ عَرِجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ
صلی الله علیہ وسلم نے جسکا پانوں توٹا یا لنگڑا ہوا سو اُسکا احرام کھلا اور اُسپر حج
مِنْ قَابِلٍ قَالَ عِكْرِمَةُ فَسَاَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَاَبَا هُرَيْرَةَ
ہی اگلے سال کہا عکرمہ نے پھر پوچھا میں نے ابن عباس اور ابو ہریرہ سے

عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ اَصْدَقُ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ

سو پوچھے وے سچ کہا ہی روایت کیا اسکو پانچوں نے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے

كِتَابُ الْبُيُوعِ

كتاب بيعوں كى

بَابُ شُرُوطِهِ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ ٭ عَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

باب اسکی شرطوں کا اور جو منع ہی اسمیں ٭ روایت ہی رفاعہ ابن رافع

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ اَيُّ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے کون

الْكَسْبِ اَطْيَبُ قَالَ عَمَلُ الرَّجُلِ بِيَدِهٖ وَكُلُّ بَيْعٍ

کسب بہتر ہی فرمایا کمانا مرد کا ہاتھ سے اپنے اور سب خرید فروخت

مَبْرُوْرٍ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ٭ وَعَنْ جَابِرِ

جو بھلی ہو روایت کیا اسکو بزار نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے ٭ اور روایت ہی

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ اسنے سنا پیغمبر خدا صلی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ اِنَّ اللّٰهَ

اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے فتح کے سال جب وے مکے میں تھے کہ اللہ

وَرَسُوْلَهٗ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيْرِ وَالْاَصْنَامِ

اور رسول نے اسکے حرام کیا بیع شراب کی اور مردار اور سور اور بتوں کی

فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى

[illegible] فرمایا انحضرت ... اسکو جو کی [illegible] روغن کرتے ہین

بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا

[illegible] اور [illegible] جاتی ہین اس سے کھالین اور روشنی کرتے ہین آسے

النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

لوگ پس فرمایا نہین وہ حرام ہی پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللهَ تَعَالَى لَمَّا

وسلم نے اسی وقت لعنت کرے اللہ یہود کو کہ اللہ تعالی نے جب

حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

حرام کی انپر چربی جانور کی تو پگھلایا اسکو پھر بیچا اسکو پھر کھایا دام اسکا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ● وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

متفق علیہ ہی ● اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ

سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جب جھگڑے

الْمُتَبَايِعَانِ لَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَالْقَوْلُ مَا يَقُولُ رَبُّ

خرید نیوالا بیچنے والا کہ نہو انکے بیچ گواہ تو بات وہی جو کہے مالک جنس کا

السِّلْعَةِ أَوْ يَتَتَارَكَانِ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

یا چھوڑ دین دونون روایت کیا اسکو پانچون نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے ●

وعن ابي مسعود الانصاري رضي الله عنه ان رسول

اور روایت ہے ابی مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے کہ نبی

الله صلى الله عليه وسلم نهى عن ثمن الكلب ومهر

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کتے کی قیمت لینے سے اور خرچی سے

البغي وحلوان الكاهن متفق عليه * وعن جابر

فاحشہ کی اور کمائی سے فال نکالنے والے کی * ش * متفق علیہ * اور روایت ہے جابر

بن عبد الله رضي الله عنه انه كان على جمل له اعيا

ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہ وہ تھا سوار اپنے تھکے ہوئے اونٹ پر

فاراد ان يسيبه قال فلحقني النبي صلى الله عليه وسلم

پھر ارادہ کیا کہ چھوڑ دے اسکو کہا پھر ملے مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

فدعا لي وضربه فسار سيرا لم يسر مثله قال

سو بلایا مجھے اور مارا اسے پھر چلا ایسی چال کہ نہ چلا تھا اسکے برابر فرمایا

بعنيه بوقية قلت لا ثم قال بعنيه فبعته بوقية و

بیچ میرے ہاتھ اسے وقیہ کو * ش ۲ کہا میں نے نہیں فرمایا بیچ میرے ہاتھ اسکو پھر بیچا میں

اشترطت حملانه الى اهلي فلما بلغت اتيته

اسے وقیہ کو اور شرط کیا سوار ہونا اسپر لوگوں تک اپنے پھر جب پہنچا لایا میں اس پاس

بالجمل فنقدني ثمنه ثم رجعت فارسل في

اونٹ سو نقد دی مجھے حضرت نے قیمت اسکی تب پھر چلا میں پھر بھیجا

[illegible]

اِثْرِی فَقَالَ اَتُرَانِی مَاکَسْتُكَ لِاٰخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ

آدمی پیچھے میرے پھر فرمایا کیا سمجھا تو کہ کدوکاوش کیا میں نے تجھسے کہ لوں اونٹ تیرا لے

وَدَرَاهِمَكَ فَهُوَ لَكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا السِّيَاقُ

اونٹ اپنا اور درہم اپنے سو وہ تیرا ہی متفق علیہ اور یہہ روش ہی

لِمُسْلِمٍ * وَعَنْهُ قَالَ اَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَّا عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ

مسلم کی * اور اسی سے کہا آزاد کیا ایک مرد نے ہم لوگوں میں سے غلام کو اپنے مرنے بعد

لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نہ تھا اسکے پاس مال سوا اسکے سو بلایا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَبَاعَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ

پھر بیچ ڈالا اسکو متفق علیہ ہی * اور روایت ہی میمونہ سے زوجہ نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ فَارَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ چوہا پڑا گھی میں پھر مر گیا اس میں

فِيْهِ فَسُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ اَلْقُوْهَا

تو پوچھا لوگوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اسکا حکم فرمایا پھینکدو اسے

وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ اَحْمَدُ

اور اسکے آس پاس سے اور کھاؤ اسے روایت کیا اسکو بخاری نے اور زیادہ کیا احمد

وَالنَّسَائِيُّ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اور نسائی نے جمے گھی میں * اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا وَقَعَتِ الْفَارَةُ فِي السَّمْنِ فَاِنْ كَانَ جَامِدًا فَاَلْقُوهَا

جب پڑے چوہا گھی میں پھر اگر ہو جما ہوا تو پھینک دو اسکو

وَمَا حَوْلَهَا وَاِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ

اور اُس پاس سے اُسکے اور اگر پگھلا ہو تو نہ پاس جاؤ اُسکے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُودَاؤُدَ وَقَدْ حَكَمَ عَلَيْهِ الْبُخَارِيُّ

روایت کیا اسکو احمد اور ابوداؤد نے اور تحقیق حکم کیا اُسپر بخاری نے

وَاَبُوحَاتِمٍ بِالْوَهْمِ ٭ وَعَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَاَلْتُ جَابِرًا

اور ابوحاتم نے وہم سے ٭ اور روایت ہی ابی الزبیر سے کہا پوچھا میں نے جابر کو

عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَالْكَلْبِ فَقَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

قیمت لینے سے بلی اور کتے کی سو کہا ڈانٹا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ اِلَّا كَلْبَ

وسلم نے اُس سے روایت کیا اسکو مسلم نے اور نسائی نے اور زیادہ کیا مگر کتا

صَيْدٍ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْنِي

شکاری ٭ اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہا آئی میرے پاس

بَرِيْرَةُ فَقَالَتْ كَاتَبْتُ اَهْلِي عَلٰى تِسْعِ اَوَاقٍ فِي كُلِّ

بریرہ سو بولی کچھ دیکر آزاد ہونا مقرر کیا میں نے اپنے لوگوں سے نو اوقیہ پر ہر

عَامٍ أُوقِيَةٌ فَأَعِينِينِي فَقُلْتُ إِنْ أَحَبَّ أَهْلُكِ

برس میں ایک اوقیہ دو ہیں سو مدد کرو میری پھر کہا میں نے اگر پسند کریں

أَنْ أَعُدَّهَا لَهُمْ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ

لوگ تیرے کہ گن دوں میں اُنکو اور ہو میراث تیری مجکو تو کرتی ہوں

فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَقَالَتْ لَهُمْ فَأَبَوْا عَلَيْهَا

پھر گئی بریرہ اپنے لوگوں کی طرف اور کہا اُنکو سو انکار کیا اُنھوں نے اسپر

فَجَاءَتْ مِنْ عِنْدِهِمْ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ

پھر آئی اُنکے پاس سے اُسوقت کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے

فَقَالَتْ إِنِّي قَدْ عَرَضْتُ ذٰلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا إِلَّا

پھر بولی میں نے ظاہر کی یہہ بات اُنپر سو کنارہ کیا اُنھوں نے مگر (اِس شرط

أَنْ يَكُونَ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پر) کہ ہو میراث اُنکو پھر سُنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

فَأَخْبَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر خبر دی عایشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی علیہ وسلم کو

فَقَالَ خُذِيهَا وَاشْتَرِطِي لَهُمُ الْوَلَاءَ فَإِنَّمَا الْوَلَاءُ

سو فرمایا لے اُسے اور شرط کر اُن کے لئے ولا کی سو بس میراث

لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا ثُمَّ قَامَ

اُسکے لئے ہی جسنے آزاد کیا تب کیا عایشہ رضی اللہ عنہا نے پھر کھڑے ہوئے

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی النَّاسِ فَحَمِدَ اللّٰہَ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں پھر حمد کی اللہ کی
وَاَثْنٰی عَلَیْہِ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ رِجَالٍ یَشْتَرِطُوْنَ
اور صفت کی اُسپر پھر فرمایا بعد اُس حمد کے پھر کیا حال ہی اُن مردوں کا کہ کرتے ہیں وے
شُرُوْطًا لَیْسَتْ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ مَا کَانَ مِنْ شَرْطٍ
شرطیں جو نہیں ہیں اللہ کی کتاب میں جو ایسی شرط ہی
لَیْسَ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ فَھُوَ بَاطِلٌ وَاِنْ کَانَ مِائَۃَ
کہ نہیں ہی اللہ کی کتاب میں سو وہ باطل ہی اگرچہ سو سو شرط
شَرْطٍ فَقَضَاءُ اللّٰہِ اَحَقُّ وَشَرْطُ اللّٰہِ اَوْثَقُ وَاِنَّمَا الْوَلَاءُ
بھی ادا کرنا اللہ کا حکم بہت مناسب ہی اور شرط اللہ کی مضبوط ہی اور بس میراث
لِمَنْ اَعْتَقَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِیِّ وَعِنْدَ
اُسی کو ہی جسنے آزاد کیا متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی اور
مُسْلِمٍ قَالَ اشْتَرِیْھَا وَاَعْتِقِیْھَا وَاشْتَرِطِیْ لَھُمُ الْوَلَاءَ
مسلم میں فرمایا خرید اُسے اور آزاد کر اُسے اور شرط کر کہ اُنکو ہی ولاء اسکا

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا قَالَ نَھٰی عُمَرُ
اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع کیا عمر رضی اللہ عنہ نے
عَنْ بَیْعِ اُمَّھَاتِ الْاَوْلَادِ فَقَالَ لَا تُبَاعُ وَلَا تُوْھَبُ
بیع سے اولاد کی ماؤں کی پھر کہا نہ بکتی ہیں اور نہ بخشی جاتی ہیں

وَلَا تُورَثُ يَسْتَمْتِعُ بِهَا مَا بَدَا لَهُ فَإِذَا مَاتَ فَهِيَ

اور نہ میراث مین آتی ہین خدمت لے اُسسے جبتک چاہے پھر جب مرگئی تو وہ

حُرَّةٌ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَمَالِكٌ وَقَالَ رَفَعَهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ

آزاد ہو روایہ کیا اُسکو بیہقی اور مالک نے اور کہا رفع کیا اُسکو بعض راویون نے

فَوَهِمَ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ

پھر وہم کیا * اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا بیچتے تھے ہم

سَرَارِيَنَا أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو مین اپنی جو مائین تھین اولاد کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم

حَيٌّ لَا يَرَى بِذٰلِكَ بَأْسًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

زندہ تھے جانتے نتھے اُسمین کچھ مضایقہ روایت کیا اُسکو نسائی اور ابن ماجہ

وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ جَابِرِ

اور دار قطنی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی جابر

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ

ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کی بیع سے جو حاجت سے زائد ہی روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ وَعَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ * وَعَنْ

اور بڑھایا ایک روایہ مین اور اجرت لینے سے اونٹ کی جو چھوڑتے ہین اونٹنی پر *

اَبْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کرایہ لینے سے نر چھوڑنے کے مادہ پر روایہ کیا اسکو بخاری نے

وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ

اور اُسی سے ہی مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے

حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَبْتَاعُهُ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ

حبل حبلہ کی اور یہہ بیع کرتے تھے آپس میں جہالت کے دنوں کے لوگ

كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْجَزُوْرَ اِلَى اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ

مرد خرید کرتا تھا اونٹ جب تک کہ جنائی جاوے اونٹنی پھر

تُنْتَجُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

جنائی جاوے جو پیٹ میں اُسکے ہو متفق علیہ *ش* اور عبارت بخاری کی

*وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ

اور اُسی سے ہی مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے

الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

ولاء کی اور بخشنے سے اُسکے متفق علیہ ہی * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ش یعنی اس اونٹنی کے پیٹ میں جو بچہ ہو وہ جنے سو عوض اسکی قیمت آج ادا

عن بيع الحصاة وعن بيع الغرر رواه مسلم

کنکری کی بیع سے ٭ ش ٢ ٭ اور فریب کی بیع سے روایت کیا اسکو مسلم نے

٭ وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من

اور اسی سے ہی مروی ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو

اشترى طعامًا فلا يبيعه حتى يكتاله رواه مسلم

بیچے غلا تو نہ بیچے اسکو جب تک ماپ لے اسے روایت کیا اسکو مسلم نے

٭ وعنه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

اور اسی سے ہی کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک

بيعتين في بيعة رواه احمد والنسائي وصححه

بیع میں دو بیع سے روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو

الترمذي وابن حبان ولابي داود من باع بيعتين

ترمذی اور ابن حبان نے اور ابو داود کی روایہ ہے جسنے کیا ایک بیع میں دو بیع

في بيعة فله اوكسهما او الربا ٭ وعن عمرو ابن شعيب

تو اسکو اختیار کرنا چاہیے کم اسکا یا وہ سود ہوگا ٭ ش ٣ ٭ اور عمرو بن شعیب سے

عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه

ہی کہ نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے اسکے کہا فرمایا رسول صلی اللہ علیہ

وسلم لا يحل سلف وبيع ولا شرطان في بيع ولا

وسلم نے نہیں حلال ادھار اور بیع اور نہ دو شرطین بیع میں ٭ ش ٤ ٭ اور نہ

رِبحِ مَا لَمْ يُضمَنْ وَلَا بَيعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ رَوَاهُ

فائدہ لینا اُسکا جسکا ضامن نہین اور بیع اُسکی جو نہین ہی تیرے پاس روایہ کیا

الْخَمسَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرمذِي وَابْنُ خُزَيمَةَ وَالحَاكِمُ

اِسکو پانچون نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن خزیمہ اور حاکم نے

وَاَخْرَجَهُ فِي عُلُومِ الحَدِيثِ مِنْ رِوَايَةِ اَبِي حَنِيفَةَ

اور نکالا اُسکو علوم الحدیث مین روایت سے ابو حنیفہ کی

عَنْ عَمْرٍو الْمَذْكُورِ بِلَفْظِ نَهى عَنْ بَيْعٍ وَشَرْطٍ وَمِنْ

عمرو مذکور سے اِس عبارت سے کہ منع فرمایا بیع کے ساتھہ شرط کرنے کو اور

هٰذَا الْوَجْهِ اَخْرَجَهُ الطَّبَرَانِيُّ فِي الْاَوْسَطِ وَهُوَ

اُسی طور سے نکالا اُسکو طبرانی نے اوسط مین اور وہ

غَرِيبٌ * وَعَنْهُ قَالَ نَهى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

غریب ہی * اور اُسی سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَنْ بَيْعِ الْعُرْبَانِ رَوَاهُ مَالِكٌ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ عَمْرِو

بیع عربان سے * ش ۲ * روایت کیا اُسکو مالک نے کہا پہنچا مجھے عمرو

ابْنِ شُعَيبٍ بِهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

ابن شعیب سے اُسی سند سے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی

قَالَ ابْتَعْتُ زَيْتًا فِي السُّوقِ فَلَمَّا اسْتَوْجَبْتُهُ لَقِيَنِي

کہا خریدا مین نے تیل بازار مین پھر جب کامل کر لیا مین نے اُس بیع کو ملا مجھے

ش ۱ * اور وہ ... [illegible] ... اور وہ بیع ... [illegible]

ش ۲ * بیع عربان ... [illegible] ... اس کو

رَجُلٌ فَأَعْطَانِي بِهِ رِبْحًا حَسَنًا فَأَرَدْتُ أَنْ أَضْرِبَ

ایک مرد سود بیچنے لگا مجھے اُس مین فائدہ اچھا سو چاہا مین نے کہ پکڑا دون اُس

عَلَى يَدِ الرَّجُلِ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي بِذِرَاعِي

مرد کے ہاتھ پھر پکڑ لیا ایک مرد نے پیچھے مجھے ہاتھ میرا

فَالْتَفَتُّ فَإِذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ لَا تَبِعْهُ حَيْثُ

پھر اُلٹا نظر کیا مین نے تو دیکھا کہ زید ابن ثابت ہی سو کہا اُسنے نہ بیچ اُسے جہان

ابْتَعْتَهُ حَتَّى تَحُوزَهُ إِلَى رَحْلِكَ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

خرید اونے جب تک کہ لیجاوے تو اُسے ٹھکانے پر اپنے کہ بیشک پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تُبَاعَ السِّلَعُ حَيْثُ يُبْتَاعُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ بیچی جاوے چیز جہان خریدی جاوے جب تک کہ

حَتَّى يَحُوزَهَا التُّجَّارُ إِلَى رِحَالِهِمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ

لیجاویں اُسے سوداگر اپنے ٹھکانون پر روایت کیا اُسکو احمد

وَأَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ

اور ابو داؤد نے اور وہ عبارت اُسیکی ہی اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے

وَعَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ

اور اُسی سے ہی کہا کہ کہا مین نے یا رسول اللہ مین بیچتا ہون اونٹ بقیع مین

فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ وَأَبِيعُ بِالدَّرَاهِمِ

پھر بیچتا ہون حساب سے دینار کے اور لیتا ہون درہم اور بیچتا ہون درہم سے

وَاٰخُذَ الدَّنَانِيْرَ اٰخُذُ هٰذِهٖ مِنْ هٰذِهٖ وَاُعْطِيْ هٰذِهٖ

اور لیتا ہون دینارون میں اُس کے عوض میں سے اور دو میں اسکو بدلے

مِنْ هٰذِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَاسَ

اُسکے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مضایقہ نہیں

اَنْ تَاْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَتَفَرَّقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

اگر لے نرخ سے اسدن کے جبتک کہ جدا نہو تم دونون اور درمیان تمھارے چیز ہی

رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۔ وَعَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ

روایت کیا اُسکو پانچون نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور انہی سے کہا کہ منع فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّجْشِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نجش سے * شرح متفق علیہ ہی * اور روایت ہی

جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى

جابر رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا لگے کھیت کو

عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ

بیچنے سے اور پھل کو درخت پر بیچنا حساب سے تول کے اور اور وہ بٹائی سے اور

الثُّنْيَا اِلَّا اَنْ تُعْلَمَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ اِلَّا ابْنَ مَاجَةَ

الگ کر لینے کو کچھ بکنے کی چیز سے مگر یہہ کہ معلوم ہوسکے روایت کیا اُسکو پانچون نے

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

مگر ابن ماجہ اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے ۔ اور انس رضی اللہ عنہ

قَالَ نَهَىٰ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ

کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے محاقلہ سے

وَالْمُخَاضَرَةِ وَالْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُزَابَنَةِ رَوَاهُ

اور مخاضرہ سے اور کپڑا چھونے کی بیع سے اور کپڑا پھینکنے کی بیع سے اور مزابنہ سے

الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ طَاوٗسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

روایت بخاری کی ۰ اور روایت ہی طاؤس سے نقل کی اسنے ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوا

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ آگے بڑھکر خریدو

الرُّكْبَانَ وَلَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

تاجروں سے اور نہ بیچے شہری بدو کی کہا میں نے ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ مَا قَوْلُهُ لَا يَبِيْعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُوْنُ لَهُ

اللہ عنہ سے کیا ہی اسکی یہہ بات نہ بیچے شہری بدو کی کہا نہ ہووے اسکا

سِمْسَارًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ اَبِي

دلال متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی * اور ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تَلَقَّوا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّى فَاشْتَرَى مِنْهُ

وسلم نے آگے بڑھکر خرید و غلہ لانے والے سے دوسرے شہر کے سو جو جا ملا اور خریدا اُس سے

تاد آتی سید ہ السوق فهو بالخیار رواه مسلم ۔ وعنه

پھر جب آوے بیچنے والا بازار میں تو وہ مختار ہے روایت کیا اسے مسلم نے اور اسی سے

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يبيع حاضر

کہا کہ منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہ دلالی کرے شہری

لباد و لا تناجشوا ولا يبيع الرجل على بيع اخيه

بدوی کی اور نہ نجش کرو اور نہ بیچے مرد بیچنے پر اپنے بھائی مسلمان کے

ولا يخطب على خطبة اخيه ولا تسأل المرأة طلاق

اور نہ پیغام دے نکاح کا پیغام کرنے پر اپنے بھائی مسلمان کے اور نہ چاہے عورت طلاق

اختها لتكفأ ما في انائها متفق عليه ولمسلم لا يسم

اپنی بہن کا کہ اوندھا دے اسکے برتن کی چیز متفق علیہ اور مسلم کی روایت نہ مول کرے

المسلم على سوم اخيه ۔ وعن ابي ايوب الانصاري

مسلمان مول کرنے پر اپنے بھائی کے اور راوی ابی ایوب انصاری

رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه

رضی اللہ عنہ سے ہی کہا سنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی اوپر

وسلم يقول من فرق بين والدة وولدها فرق الله

اور سلام فرماتے تھے جسنے پھوٹ ڈالی ماں بیٹے میں پھوٹ ڈالیگا اللہ

بينه وبين احبته يوم القيامة رواه احمد وصححه

درمیان اسکے اور اسکے دوست کے قیامت کے دن روایت کیا اسے احمد نے اور صحیح

الترمذي والحاكم لكن في اسناده مقال وله

کہا اسکو ترمذی اور حاکم نے لیکن انکی سند میں گفتگو ہی اور اسکا

شاهد ۔ وعن علي بن ابي طالب رضي الله عنه

گواہی ۔ اور روایت ہی علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے

قال امرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابيع غلامين

کہا حکم کیا مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بیچوں غلاموں کو

اخوين فبعتهما ففرقت بينهما فذكرت ذلك

کہ آپس میں بھائی تھے پھر بیچا میں نے انکو اور جدا کیا میں نے انکو پھر ذکر کیا میں نے یہ

للنبي صلى الله عليه وسلم فقال ادركهما فارتجعهما

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا جا اُن پاس پھر پھیر لے انکو

ولا تبعهما الا جميعا رواه احمد ورجاله ثقات وقد

اور نہ بیچ انکو مگر اکٹھے روایت کیا اسکو احمد نے اور مرد اسکے ثقہ ہیں

صححه ابن خزيمة وابن الجارود وابن حبان

اور تحقیق صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود اور ابن حبان

والحاكم والطبراني وابن القطان ۔ وعن انس

اور حاکم اور طبرانی اور ابن قطان نے ۔ اور روایت ہی انس

بن مالك رضي الله عنه قال غلا السعر في المدينة

ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا گران ہوئی نرخ مدینے میں

عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الناس يا

پیغمبر کے زمانے میں رحمت الله کی ان پر اور سلام ہو سو کہا لوگوں نے یا

رسول الله غلا السعر فسعر لنا فقال رسول الله صلى الله عليه

رسول الله گران ہوا نرخ سو نرخ باندھ دو ہمارے لئے سب فرمایا پیغمبر خدا صلی الله علیہ

وسلم ان الله هو المسعر القابض الباسط الرازق

وسلم نے کہ الله وہی نرخ باندھتا ہی تنگی کرتا کشایش کرتا اور روزی دیتا

وانی لارجوان القی الله تعالی ولیس احد منکم

اور مجھکو امید ہی کہ سامنے جاؤنگا الله تعالی کے حسن حال میں کہ نہو گا کوئی تمہارا

یطلبنی بمظلمة فی دم ولا مال رواه الخمسة الا

کہ مانگے مجھ سے اپنا حق بسبب ظلم کے خون میں اور نہ مال میں روایت کیا اسکو پانچوں نے

النسائي وصححه ابن حبان * وعن معمر بن عبد الله

مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی معمر ابن عبد الله

رضي الله عنه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

رضی الله عنہ سے نقل کی اسنے پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم سے فرمایا

لا یحتکر الا خاطئ رواه مسلم * وعن

نرخ مہنگی کرنے کو غلہ جمع نہیں کرتا مگر گنہگار روایت کیا اسکو مسلم نے * اور

ابی هریرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

ابی ہریرہ رضی الله عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی الله علیہ وسلم سے

قال لا تصروا الابل والغنم فمن ابتاعها بعد

فرمایا نہ تھن میں جمع رکھو دودھ اونٹنی اور بکری کے کہ گاہک کے دکھانے کو جو خریدے

فهو بخير النظرين بعد ان يحلبها ان شاء امسكها

اسکو اسکے پیچھے تو وہ اپنے بھلے کو دو بات میں مختار ہے دوہنے کے بعد چاہے رکھلے اسے

وان شاء ردها وصاعا من تمر متفق عليه ولمسلم

اور چاہے پھیر دے اور ایک صاع خرما متفق علیہ ہے اور مسلم کی روایت

فهو بالخيار ثلاثة ايام وفي رواية له علقها

سو وہ مختار ہے تین دن میں پھیرنے کا اور ایک روایہ میں اسکی جو معناً لکھا ہے

البخاري ورد معها صاعا من طعام لا سمراء قال

اسے بخاری نے اور رد کرے ساتھ اسکے ایک صاع غلہ نہ گیہوں کہا

البخاري والتمر اكثر * وعن ابن مسعود رضي الله

بخاری نے اور کھجور زیادہ ہے * اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

عنه قال من اشترى شاة محفلة فردها فليرد معها

کہ جو خریدے بکری تھن میں دودھ بھری کو پھر پھیر دے اسے تو چاہیے کہ پھیر دے اسکے ساتھ

صاعا رواه البخاري وزاد الاسماعيلي من

ایک صاع روایہ کیا اسکو بخاری نے اور زیادہ کیا اسماعیلی نے

تمر * وعن ابي هريرة رضي الله عنه ان رسول الله

کھجور * اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم مر على صبرة من طعام فادخل يده

صلی اللہ علیہ وسلم گذرے ایک ڈھیری پر غلہ کی پھر ہاتھ ڈالا اپنا

فيها فنالت اصابعه بللا فقال ما هذا يا صاحب

اسمین پھر لگی انگلیوں کو تری سو فرمایا کیا ہی یہہ ای غلے والے

الطعام قال اصابته السماء يا رسول الله قال افلا جعلته

بولا پہنچا ہی اسکو مینہہ یا رسول اللہ فرمایا کیوں نہیں رکھا تونے اسکو

فوق الطعام كي يراه الناس من غش فليس منا

غلے کے اوپر کہ دیکھیں اسے لوگ فریب کرنیوالا نہیں ہی ہم میں سے

رواه مسلم * وعن عبد الله بن بريدة عن ابيه

روایت کیا اسے مسلم نے * اور روایت ہی عبد اللہ ابن بریدہ سے نقل کی اسنے اپنے باپ

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

سے رضی اللہ عنہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من حبس العنب ايام القطاف حتى يبيعه ممن

جسنے روکا انگور کاٹنے کے دنوں میں یہاں تک کہ بیچے اسکے

يتخذه خمرا فقد تقحم النار على بصيرة رواه

ہاتھ جو بناوے اسکی شراب سو پڑا آگ میں دیکھ کر روایت

الطبراني في الاوسط باسناد حسن * وعن عائشة

کیا اسے طبرانی نے اوسط میں اسناد حسن سے * اور عایشہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے بولیں فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ رَوَاهُ الْخَمسَةُ وَضَعَّفَهُ الْبُخَارِيُّ

نفع حاصل بسبب ضمن کے ہی * اس ۲ روایہ کیا اُسکو پانچوں نے اور ضعیف کہا اُسکو

وَاَبُودَاوٗدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ

بخاری اور ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن خزیمہ اور ابن

حِبَّانٍ وَالْحَاكِمُ وَابْنُ الْقَطَّانِ * وَعَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ

حبان اور حاکم اور ابن قطان نے * اور روایت ہی عروہ بارقی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَعْطَاهُ دِينَارًا

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا اُسکو ایک دینار

لِيَشْتَرِيَ بِهِ اُضْحِيَةً اَوْشَاةً فَاشْتَرَى بِهِ شَاتَيْنِ

کہ خرید لاوے اُس سے قربانی یا بکری سو خریدین اُسنے اُسسے دو بکریان

فَبَاعَ اَحَدَهُمَا بِدِينَارٍ فَاَتَاهُ بِشَاةٍ وَدِينَارٍ فَدَعَا لَهُ

اور بیچا ایک اُنمیں سے ایکدینار کو پھر لایا اُنپاس ایک بکری اور ایکدینار پھر دعا دی

بِالْبَرَكَتِ فِي بَيْعِهِ فَكَانَ لَوِاشْتَرَى تُرَابًا لَرَبِحَ فِيهِ

حضرت نے اُسکو برکت کی بیع میں اُسکی سو تھا اگر خرید تا مٹی تو نفع پاتا اُسمیں

رَوَاهُ الْخَمسَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَقَدْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

کیا اُسکو پانچوں نے مگر نسائی اور تحقیق نکالا اُسکو بخاری

مطلب یہ ہے کہ اگر کسی نے غلام یا لونڈی خریدا اور اس سے نفع کمایا پھر اسکا عیب ظاہر ہوا اور واپس کیا تو وہ نفع خریدار کا ہے اس لیے کہ اگر غلام یا لونڈی مر جاتی تو نقصان خریدار کا ہوتا ۱۲

فِي ضِمْنِ حَدِيثٍ وَلَمْ يَسُقْ لَفْظَهُ وَاَوْرَدَ التِّرْمِذِيُّ

ضمن میں ایک حدیث کے ذکر کی عبارت اسکی اور لایا ترمذی

لَهُ شَاهِدًا مِنْ حَدِيثِ حَكِيمِ ابْنِ حِزَامٍ • وَعَنْ اَبِي

اسکا گواہ حدیث سے حکیم ابن حزام کی * اور روایت ہی ابی

سَعِيدٍ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سعید خدری رضی اللہ عنہ سے منقول نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْاَنْعَامِ حَتَّى

وسلم نے منع فرمایا خریدنے سے اُس چیز کے جو پیٹ میں ہی چوپایوں کے

تَضَعَ وَعَنْ بَيْعِ مَا فِي ضُرُوعِهَا وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ

جبتک جنے اور بیع سے اُسکی جو اُسکی چھاتی میں ہی اور بیچنے سے غلام کے

وَهُوَ اٰبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ

جو بھگوڑا ہی اور بیچنے سے لوٹ کے مال کے جب تک تقسیم نہو اور بیچنے سے

الصَّدَقَاتِ حَتَّى تُقْبَضَ وَعَنْ ضَرْبَةِ الْغَائِصِ رَوَاهُ

صدقے کے جب تک کہ قبضہ کرے اور ماری بیچنے سے غوطہ خور کے • ش روایہ کیا

ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَزَّارُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ بِاِسْنَادٍ ضَعِيفٍ • وَعَنِ

اسکو ابن ماجہ اور بزار اور دارقطنی نے سند ضعیف سے * اور روایت ہی

ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

وسلم لا تشتروا السمك في الماء فانه غرر رواه
وسلم نے خرید و مچھلی پانی میں کہ بیشک اسمیں خطر ہی روایت کیا اسے
احمد واشار الى ان الصواب وقفه * وعن ابن عباس
احمد نے اور اشارہ کیا اسطرف کہ موقوف ہونا اسکا بہتر ہی اور روایہ ہی ابن عباس
رضى الله عنهما قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہما سے کہا کہ منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
ان تباع ثمرة حتى تطعم ولا يباع صوف على
کہ بیچا جاوے میوہ جب تک کھانے کے قابل ہو اور نہ بیچا جاوے بال پیٹھہ پر
ظهر ولا لبن في ضرع رواه الطبراني في الاوسط
اور نہ دودھ تھن میں روایت کیا اسکو طبرانی نے اوسط میں
والدارقطني واخرجه ابوداود في المراسيل لعكرمة
اور دارقطنی نے اور نکالا اسکو ابوداؤد نے مرسلات میں عکرمہ کی
وهو الراجح واخرجه ايضا موقوفا على ابن عباس
اور وہ راجح ہی اور نکالا ہی اسکو بھی موقوف ابن عباس
باسناد قوي ورجحه البيهقي ٠ وعن ابي هريرة
پر سند قوی سے اور ترجیح دی اسکو بیہقی نے * اور راوی ہریرہ سے
ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن بيع المضامين
کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا بیع سے اسکی جو نر کی پیٹھہ میں ہو

وَالْمَلَاقِيحِ رَوَاهُ الْبَزَّارُ وَفِي اِسْنَادِهِ ضُعْفٌ

اور بیچ میں مادہ کے روایت کیا اسکو بزار نے اور سند اسکی ضعیف ہی*

وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی الله عنه سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم من اقال مسلما بيعته اقال الله عثرته

صلی الله علیه وسلم نے جو پھیر دے مسلمان کی بیع رد کریگا الله لغزش اسکو

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانِ

قیامت میں روایت کیا اسکو ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان

وَالْحَاكِمُ * بَابُ الْخِيَارِ * عن ابن عمر رضي الله

اور حاکم نے* باب اختیار کے بیان کا بیع رکھنے اور توڑنے میں* ابن عمر رضی الله

عنهما عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا ابتاع

عنہما سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم سے فرمایا جب خرید فروخت کرے

رجلان فكل واحد منهما بالخيار ما لم يتفرقا

دو مرد سو ہر واحد ان دونوں میں اختیار رکھتے ہیں پھیرنے کا جبتک کہ جدا ہوں

وكانا جميعا او يخير احدهما الاخر فان خير احدهما

اور رہے وے اکٹھے یا اختیار دے ایک دوسرے کو پھر اگر اختیار دیا ایک نے ان دوسے

الاخر فتبايعا على ذلك فقد وجب البيع وان

دوسرے کو پھر خرید فروخت کیا اُسپر تو واجب ہو گئی بیع اور اگر

تفرقا بعد ان تبايعا ولم يترك واحد منهما البيع
جدا ہو ئے بعد خرید فروخت کے اور نہ چھوڑا کسی نے ان میں سے بیع یا قیمت کو
فقد وجب البيع متفق عليه واللفظ لمسلم * وعن
تو واجب ہو گئی بیع متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور
عمرو ابن شعيب عن ابيه عن جده ان النبي
عمرو ابن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اُسکے دادا سے حضرت نبی
صلى الله عليه وسلم قال البايع والمبتاع بالخيار حتى
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچنے والے خرید نیوالے مختار ہیں پھیرنے کے جب تک کہ
يتفرقا الا ان تكون صفقة خيار ولا يحل له ان
جدا ہوں مگر یہہ کہ ہو بیع خیار اور نہ حلال نہیں اُسکو کہ جدا ہو اُس سے
يفارقه خشية ان يستقيله رواه الخمسة الا ابن
خوف سے اِسکے کہ پھیر دے اُسکو روایت کیا اُسکو پانچوں نے مگر ابن
ماجة والدارقطني وابن خزيمة وابن الجارود
ماجہ اور دار قطنی اور ابن خزیمہ اور ابن جارود نے
وفي رواية حتى يتفرقا من مكانهما * وعن ابن
اور ایک روایت میں جبتک کہ جدا ہوں جگہہ سے اپنی * اور ابن
عمر رضي الله عنهما قال ذكر رجل لرسول الله صلى الله عليه
عمر رضی اللہ عنہما سے کہا ذکر کیا ایک مرد نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبُيُوعِ فَقَالَ اِذَا بَايَعْتَ

وسلم سے کہ وہ فریب دیا جاتا ہی بیع میں سو فرمایا جب خرید فروخت کرے تو

فَقُلْ لَا خِلَابَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * بَابُ الرِّبَا * عَنْ جَابِرٍ

تو کہہ نہیں ہی فریب متفق علیہ ہی * باب سود کا * روایت ہی جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اٰكِلَ الرِّبَا وَمُوْكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ هُمْ

سود کھانے والے اور کھلانے والے اور لکھنے والے پر اور گواہون پر اُسکے اور فرمایا کہ وے

سَوَاءٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَلِلْبُخَارِيِّ نَحْوُهُ مِنْ حَدِيْثِ

برابر ہیں (گناہ میں) روایت کیا اُسکو مسلم نے اور بخاری کی روایت اُسکی مانند ہی

اَبِيْ جُحَيْفَةَ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ

ابی جحیفہ کی حدیث سے * اور عبد اللہ ابن مسعود رضی

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلرِّبَا ثَلَاثَةٌ

اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سود کے تہتر

وَسَبْعُوْنَ بَابًا اَيْسَرُهَا مِثْلُ اَنْ يَنْكِحَ الرَّجُلُ اُمَّهُ وَاِنَّ

دروازے ہیں چھوٹا اُسکا یہہ کہ زنا کیا مرد نے اپنی ماسے اور بہت

اَرْبَا الرِّبَا عِرْضُ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

بد سود ہی مرد مسلمان کے مال کا روایت کیا اُسے ابن ماجہ نے

مُخْتَصَرًا وَالْحَاكِمُ بِتَمَامِهِ وَصَحَّحَهُ * وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ
مختصر اور حاکم نے پوری اور صحیح کہا اُسے * اور ابی سعید
الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
خدری رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ
وسلم نے فرمایا نہ بیچو سونا سونے سے مگر برابر
وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ
اور نہ زیادہ کرو ایک کو اُسکے دوسرے پر اور نہ بیچو روپے کو روپے سے
إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا
مگر برابر اور نہ زیادہ کرو ایک کو اُسکے دوسرے پر اور نہ بیچو
مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ
اُسے غایب کو حاضر کے ساتھ متفق علیہ ہے * اور عبادہ ابن صامت
رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ
بیچو سونا سونے کے ساتھ اور روپا روپے کے ساتھ اور گیہوں گیہوں کے ساتھ
وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا
اور جو جو کے ساتھ اور کھجور کھجور کے ساتھ اور نمک نمک کے ساتھ

بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ فَاِذَا اخْتَلَفَتْ هٰذِهِ

برابر کو برابر ہاتھ کو ہاتھ سے پھر جب مختلف ہوں یہ اقسام

الْاَصْنَافُ فَبِيْعُوْا كَيْفَ شِئْتُمْ اِذَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ رَوَاهُ

تو بیچو جسطرح چاہو تم جب ہو دست بدست روایت کیا اسکو

مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

مسلم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچو سونا سونے کے ساتھ برابر وزن

بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ فَمَنْ

میں برابر جنس میں اور روپا روپے کے ساتھ برابر وزن میں سو جو

زَادَ اَوِ اسْتَزَادَ فَهُوَ رِبًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

زیادہ دے اور زیادہ لے ہو وہ سود ہی روایت کیا اسے مسلم نے * اور ابی سعید

الْخُدْرِيِّ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ

خدری اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلٰى خَيْبَرَ فَجَاءَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عامل کیا ایک شخص کو خیبر پر پھر وہ لایا

بِتَمْرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلُّ

کھجور بہتر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سب

تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّا لَنَاخُذُ

کھجو ر خیبر کی ایسی ہی بو لا نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ ہم

الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِالصَّاعَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ

لیتے ہیں ایک صاع اُسکا دو اور تین صاع سے سو فرمایا نبی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کر ایسا بیچ سبکو درہم سے پھر

ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا وَقَالَ فِي الْمِيزَانِ مِثْلَ ذٰلِكَ

خرید درہم سے بہتر اور فرمایا تول میں بھی اُسی طرح * ش *

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ وَكَذٰلِكَ الْمِيزَانُ ۔ وَعَنْ جَابِرِ

متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت اور اسیطرح تول * اور جابر

بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ

ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع سے کھجور کی ڈھیری کی کہ نہیں معلوم

كَيْلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمّٰى مِنَ التَّمْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

ناپ اُسکا ناپی ہوئی کھجور سے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور

مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنِّي كُنْتُ

معمر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا میں سنتا تھا

ش * اِن صورتوں میں سود کی شبہہ ہی احتراز اُنسے بھی بہتر ہے

أَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بیچو طعام کو بدلے طعام کے

مِثْلًا بِمِثْلٍ وَكَانَ طَعَامُنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

برابر (تول یا وزن میں) اور تھا کھانا ہمارا اُس دن جو روایت کیا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اشْتَرَيْتُ

اور فضالہ ابن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا. خرید امیں نے

يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِاثْنَا عَشَرَ دِينَارًا فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ

خیبر کے دن ہار کو بارہ دینار کو اُسمیں سونا اور ایک جواہر تھا

فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا

سو جدا کیا میں نے اُسکو تو پایا میں نے اُسمیں زیادہ بارہ دینار سے

فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تُبَاعُ

پھر ذکر کیا میں نے اُسکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ بیچا جایگا

حَتَّى تُفَصَّلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ

جبتک جدا کیا جاوے روایت کیا اُسکو مسلم نے ❀ اور سمرۃ ابن جندب

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ

بیع سے حیوان کی حیوان کے ساتھ اُدھار روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ الْجَارُودِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
کہا اسکو ترمذی اور ابن جارود نے * اور ابن عمر رضی
اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
اللہ عنہما سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے
اِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعِيْنَةِ وَاَخَذْتُمْ اَذْنَابَ
جب خرید فروخت کیا تمنے ادھار سے اور پکڑی تم نے دمیں
الْبَقَرِ وَرَضِيْتُمْ بِالزَّرْعِ وَتَرَكْتُمُ الْجِهَادَ سَلَّطَ اللّٰهُ
بیل کی اور راضی ہوئے تم کھیتی پر اور چھوڑا تم نے جہاد مسلط کریگا اللہ
عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَنْزِعُهُ حَتّٰى تَرْجِعُوا اِلٰى دِيْنِكُمْ رَوَاهُ
تمپر ذلت نہ اٹھاویگا اسکو یہانتک کہ پھر جاؤ اپنے دین کیطرف روایت کیا اسکو
اَبُوْدَاؤُدَ مِنْ رِوَايَةِ نَافِعٍ عَنْهُ وَفِيْ اِسْنَادِهٖ مَقَالٌ
ابوداؤد نے نافع کی روایت سے کہ وہ روایت عبداللہ ابن عمر سے ہی اور اسکی سند میں گفتگو ہی
وَلِاَحْمَدَ نَحْوُهٗ مِنْ رِوَايَةِ عَطَاءٍ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ
اور احمد کی روایۃ اسکی مانند ہی روایۃ سے عطا کی اور راوی اسکے ثقہ ہیں
وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْقَطَّانِ * وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ رَضِيَ
اور صحیح کہا اسے ابن قطان نے * اور ابی امامہ رضی
اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَفَعَ
اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے کی ایسہ

لِاَخِيْهِ شَفَاعَةً فَاَهْدٰى لَهٗ هَدِيَّةً فَقَبِلَهَا فَقَدْ اَتٰى بَابًا

بھائی کی سفارش پھر لایا اُسکے لئیے ہدیہ پھر قبول کیا اُسکو تو البتہ آیا

عَظِيْمًا مِنْ اَبْوَابِ الرِّبٰوا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ اَبُوْدَاوٗدَ وَفِیْ

بڑے دروازے میں دروازوں سے سود کے روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد نے اور

اِسْنَادِهٖ مَقَالٌ ٭ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ

سند میں اُسکی گفتگو ہی ٭ اور عبداللہ ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاشِیْ

عنہما سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے والے

وَالْمُرْتَشِیْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ وَصَحَّحَهٗ

اور رشوت دینے والے پر روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو

وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَهٗ اَنْ يُّجَهِّزَ جَيْشًا

اور اُسی سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا اُسکو کہ تیار کر اسباب لشکر کا

فَنَفِدَتِ الْاِبِلُ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّاْخُذَ عَلٰى قَلَائِصِ الصَّدَقَةِ

پھر تمام ہوئے اونٹ پھر حکم کیا اُسکو کہ لے اونٹ شرط پر صدقے کی اونٹنیوں کے ٭ شرط

قَالَ فَكُنْتُ اٰخُذُ الْبَعِيْرَ بِالْبَعِيْرَيْنِ اِلٰى اِبِلِ الصَّدَقَةِ

کہا پھر لیتا تھا میں ایک اونٹ دو اونٹ کے بدلے صدقے کے اونٹوں کے آنے تک

رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَالْبَيْهَقِیُّ وَرِجَالُهٗ ثِقَاتٌ ٭ وَعَنْ

روایت کیا اُسکو حاکم اور بیہقی نے اور راوی اُسکے ثقہ ہیں ٭ اور ابن

٭ یعنی جب صدقے کے اونٹ آتے تب ادا کر دیتے

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُزَابَنَةِ اَنْ يَبِيْعَ ثَمَرَ حَائِطِهٖ

صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے یعنے بیچنے سے اپنے باغ کے میوہ کے

اِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَاِنْ كَانَ كَرْمًا اَنْ يَبِيْعَهٗ

گر ہو باغ خرمے کے درختوں کا ناپی ہوئی کھجور سے اور اگر ہو باغ انگور کا بیچے اُسے

بِزَبِيْبٍ كَيْلًا وَاِنْ كَانَ زَرْعًا اَنْ يَبِيْعَهٗ بِكَيْلِ طَعَامٍ

کشمش کیل کی ہوئی سے اور اگر ہو کھیت بیچے اُسے غلے کے وزن سے

نَهٰى عَنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَعْدِ ابْنِ

منع فرمایا اِن سب سے متفق علیہ ہی * اور سعد ابن

اَبِيْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے کہ پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنِ اشْتِرَاءِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ

صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے بیچنے سے تر کھجور کے کھجور سے

فَقَالَ اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ قَالُوْا نَعَمْ فَنَهٰى

سو فرمایا کیا کم ہو جاتا ہی تر خرما جب سو کھا بولے البتہ پھر منع فرمایا

عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْخَمْسَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ

اِس سے روایت کیا اُسکو پانچوں نے اور صحیح کہا اُسے ابن مدینی

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنِ ابْنِ

اور ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے * اور ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى

عمر رضی اللہ عنہما سے مروی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

عَنْ بَيْعِ الْكَالِئِ بِالْكَالِئِ يَعْنِي الدَّيْنَ بِالدَّيْنِ

بیع سے اُدھار کے ساتھ اُدھار کے یعنے دین کو دین سے

رَوَاهُ إِسْحٰقُ وَالْبَزَّارُ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * بَابُ الرُّخْصَةِ

روایت کیا اُسکو اسحق اور بزار نے سند ضعیف سے * باب رخصت کا

فِي الْعَرَايَا وَبَيْعِ الْأُصُولِ وَالثِّمَارِ * عَنْ زَيْدِ بْنِ

عرایا میں اور بیع میں اصول اور میوون کے * روایت ہی زید ابن

ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ثابت رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا كَيْلًا مُتَّفَقٌ

رخصت دی عرایا میں کہ بیچی جاویں اٹکل سے * ثمر پیمانے کی روسے

عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ رَخَّصَ فِي الْعَرِيَّةِ يَأْخُذُهَا أَهْلُ الْبَيْتِ

متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت رخصت دی عریہ میں کہ لیں اُسے گھر والے

بِخَرْصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رُطَبًا * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اندازے سے اُسکے تمر کی روسے کہ کھاوین اُسکو پکا خرما * اور ابی ہریرہ

عرایا * یعنے عرایا جمع عریہ کی اور عریہ اُس کھجور کو کہتے ہیں کہ میوہ اُسکا بسبب فقیری کے دیتے ہیں

ثمر * یعنے ثمر والے کے

رَضِيَ اللهُ عَنهُ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ رَخَّصَ

رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رخصت دی

فِي بَيعِ العَرَايَا بِخَرصِهَا فِيمَا دُونَ خَمسَةِ اَوسُقٍ اَوفِي

بیع عرایا میں اندازے سے اُسکے کم میں پانچ وسق سے * یا پانچ

خَمسَةِ اَوسُقٍ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ ٭ وَعَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ

وسق میں متفق علیہ ہی * اور ابن عمر رضی اللہ

عَنهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَن بَيعِ

عنہما سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیع سے

الثِّمَارِ حَتَّى يَبدُوَ صَلَاحُهَا نَهَى البَائِعَ وَالمُبتَاعَ

میوے کے جبتک کہ ظاہر ہو صلاح اُسکا منع فرمایا بیچنے اور خریدنے والے کو

مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَفِي رِوَايَةٍ وَكَانَ اِذَا سُئِلَ عَن صَلَاحِهَا

متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں اور جب پوچھے جاتے تھے صلاح سے

قَالَ حَتَّى تَذهَبَ عَاهَتُهُ ٭ وَعَن اَنَسِ بنِ مَالِكٍ

اُسکے فرماتے جبتک کہ جاتی رہے آفت اُسکی * اور انس ابن مالک

رَضِيَ اللهُ عَنهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ نَهَى

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

عَن بَيعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزهِيَ قِيلَ وَمَا زُهُوُّهَا قَالَ

بیع سے خرما کے جب تک زہو ہووے کسی نے پوچھا اور کیا ہی زہو ہونا اُسکا فرمایا

تحمار و تصفار متفق عليه واللفظ للبخاري * وعن

سرخ ہو اور زرد ہو متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کی ہی * اور

انس بن مالك رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وسلم نهى عن بيع العنب حتى يسود وعن بيع

وسلم نے منع فرمایا بیع سے انگور کی جب تک سیاہ ہو اور بیع سے

الحب حتى يشتد رواه الخمسة الا النسائي

غلہ کی جب تک سخت ہو روایت کیا اُسکو پانچون نے مگر نسائی

وصححه ابن حبان والحاكم * وعن جابر بن عبد الله

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور جابر ابن عبد اللہ

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لو بعت من اخيك ثمرا فاصابته جائحة فلا يحل

اگر بیچا تونے بھائی پاس اپنے کھجور پھر پہنچی اُسکو آفت تو نہین حلال ہی

لك ان تاخذ منه شيئا بم تاخذ مال اخيك بغير حق

تجکو کہ لے اُس سے کچھ کسکے بدلے لیگا تو مال بھائی کا اپنے ناحق

رواه مسلم وفي رواية له ان النبي صلى الله عليه

روایت کیا اُسکو مسلم نے اور ایک روایت مین مسلم کی مقرر نبی صلی اللہ علیہ

* سرخ ہو * یعنی پختہ ہو اور سخت ہو اور نرم نہ ہو یعنی پک جاوے

وَسَلَّمَ اَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَائِحِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

وسلم نے حکم فرمایا وضع کر دینے کا آفتون کے * اور ابن عمر رضی

اللّٰہُ عَنْہُمَا عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ

اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسنے خریدا

نَخْلًا بَعْدَ اَنْ یُّوَبَّرَ فَثَمَرَتُہَا لِلْبَائِعِ الَّذِیْ بَاعَہَا

درخت خرمے کا بعد و بر کرنے کے تو میوا اُسکا اُس سال کا درخت کے بیچنے والے کا ہی

اِلَّا اَنْ یَّشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ * اَبْوَابُ السَّلَمِ

مگر شرط کرلے خریدنیوالا متفق علیہ ہی * باب سلم

وَالْقَرْضِ وَالرَّہْنِ * عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ

اور قرض اور گرو کا * روایت ہی ابن عباس رضی اللہ

عَنْہُ قَالَ قَدِمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمَدِیْنَۃَ وَہُمْ

عنہ سے کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینے مین اور لوگ

یُسْلِفُوْنَ فِی الثِّمَارِ السَّنَۃَ وَالسَّنَتَیْنِ فَقَالَ مَنْ اَسْلَفَ

وہانکے سلف کرتے تھے میون مین برس کا اور دو برس کا سو فرمایا جسنے سلف کیا

فِیْ ثَمَرٍ فَلْیُسْلِفْ فِیْ کَیْلٍ مَّعْلُوْمٍ وَّوَزْنٍ مَّعْلُوْمٍ اِلٰی

میوے مین تو کرے مقرری ماپ مین اور مقرری تول مین ایک وقت

اَجَلٍ مَّعْلُوْمٍ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَلِلْبُخَارِیِّ مَنْ اَسْلَفَ فِیْ شَیْءٍ

معلوم تک متفق علیہ ہی اور بخاری کی روایہ جسنے سلف کیا کسی چیز مین

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ اَبْزٰى وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور عبد الرحمن ابن ابزی اور عبد اللہ ابن

اَبِي اَوْفٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَا كُنَّا نُصِيْبُ الْمَغَانِمَ

ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے کہا اُن دونوں نے تھے ہم پاتے غنیمت

مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ يَاْتِيْنَا اَنْبَاطٌ مِّنْ

ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھے آتے ہمارے پاس کھیتی والے

اَنْبَاطِ الشَّامِ فَنُسْلِفُهُمْ فِي الْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ وَالزَّبِيْبِ

کھیتی والوں سے شام کے پھر پہلے قیمت دیتے ہم اُنکو گیہوں اور جو اور دانگور خریدنے کو

وَفِيْ رِوَايَةٍ وَالزَّيْتِ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى قِيْلَ اَكَانَ

اور ایک روایت میں اور تیل ایک مقرری وقت تک کسی نے کہا کیا تھی

لَهُمْ زَرْعٌ قَالَا مَا كُنَّا نَسْاَلُهُمْ عَنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اُنکے پاس کھیتی بولے ہم پوچھتے نہ تھے اُنسے یہہ بات روایت کیا اُسکو بخاری نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَخَذَ اَمْوَالَ النَّاسِ يُرِيْدُ اَدَاءَهَا

وسلم سے فرمایا جسنے لیا مال لوگوں کا ادا کرنے کے ارادے سے ادا کرو اوےگا

اَدَّى اللّٰهُ عَنْهُ وَمَنْ اَخَذَ هَا يُرِيْدُ اِتْلَافَهَا اَتْلَفَهُ اللّٰهُ

اللہ اُسے اور جسنے لیا اُسے تلف کرنے کے ارادے سے تلف کریگا اللہ اُسے

تعالیٰ رواه البخاری * وعن عائشة رضي الله

تعالیٰ روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور عائشہ رضی اللہ

عنها قالت قلت یا رسول الله ان فلانا قدم له

عنہا سے کہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ فلانا آیا اُسکے لئے

بز من الشام فلو بعثت اليه فاخذت منه ثوبين

کپڑا شام سے سوداگر بھیجو اُسکی طرف پھر منگالو اُس سے دو کپڑے

بنسئة الى ميسرة فارسل اليه فامتنع اخرجه الحاكم

اُدھار فراغت کے وعدے پر تو بھیجا اُسکی طرف آدمی پھر نہ دیا اُسنے نکالا اُسکو حاکم

والبيهقي ورجاله ثقات * وعن ابي هريرة رضي

اور بیہقی نے اور راوی اُسکے ثقہ ہیں * اور ابی ہریرہ رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الظهر

اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جانور سواری

يركب بنفقته اذا كان مرهونا ولبن الدر يشرب

کیا جاتا ہی بدلے دانے گھاس دینے کے جب ہو گرو ہی اور دودھ جیو انکا پیا جاتا ہی

بنفقته اذا كان مرهونا وعلى الذي يركب ويشرب

بدلے کھلانے کے جب ہو گرو اور اُسپر جو سوار ہو اور دودھ پیوے

النفقة رواه البخاري * وعنه رضي الله عنه قال قال

خوراک ہی روایہ کیا اُسکو بخاری نے * اور اُسی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا یَغْلَقُ الرَّھْنُ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین روکی جاتی گروی چیز مالک
مِنْ صَاحِبِہِ الَّذِي رَھَنَہُ لَہُ غُنْمُــہٗ وَعَلَیْہِ غُرْمُہٗ
سے اُسکے جسنے گرو رکھا اُسیکو ہی نفع لیا اُسکا اور اُسی پر نقصان اُسکا
رَوَاہُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاکِمُ وَرِجَالُہٗ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّ
روایت کیا اُسے دارقطنی اور حاکم نے اور راوی اُسکے ثقہ ہین مگر
الْمَحْفُوظَ عِنْدَ اَبِي دَاوٗدَ وَغَیْرِہٖ اِرْسَالُہٗ * وَعَنْ
محفوظ ہی ابی داؤد کے نزدیک اور اُسکے غیر کے ارسال اُسکا * اور
اَبِي رَافِعٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اسْتَسْلَفَ مِنْ
ابی رافع سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قرض لیا ایک
رَجُلٍ بَکْرًا فَقَدِمَتْ عَلَیْہِ اِبِلٌ مِنْ اِبِلِ الصَّدَقَۃِ فَاَمَرَ
شخص سے اونٹ جوان پھر آیا اُن پاس اونٹ صدقے کے اونٹ سے سو حکم کیا
اَبَا رَافِعٍ اَنْ یَقْضِيَ الرَّجُلَ بَکْرَہٗ فَقَالَ لَا اَجِدُ اِلَّا خِیَارًا
ابی رافع کو کہ ادا کر دے اُس شخص کو اونٹ اُسکا سو بولا نہین پاتا مین مگر بہتر
قَالَ اَعْطِہٖ اِیَّاہُ فَاِنَّ خِیَارَ النَّاسِ اَحْسَنُھُمْ قَضَاءً
فرمایا دے اُسے وہی سو بیشک نیک لوگ نمین وہی جو اچھی طرح ادا کرتا ہی
رَوَاہُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

* شئ یعنے گرو کرنے والا چاہے تو چھڑا کرے یا نور مرے تو اُسکا اور جیئے تو اُسکا

اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ کُلُّ قَرضٍ جَرَّ مَنفَعَةً فَهُوَ رِبًا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قرض کہ حاصل ہو منفعت اُس سے سو وہ سود ہی
رَوَاهُ الحَارِثُ ابنُ اَبِی اُسَامَةَ وَاِسنَادُهُ سَاقِطٌ وَلَهُ
روایت کیا اُسکو حارث ابن ابی اسامہ نے اور اسناد اُسکی ساقط ہی اور
شَاهِدٌ ضَعِیفٌ عَن فُضَالَةَ ابنِ عُبَیدٍ رَضِیَ اللهُ عَنهُ
شاہد اُسکا ضعیف ہی فضالہ ابن عبید رضی اللہ عنہ سے
عِندَ البَیهَقِیِّ وَاٰخَرُ مَوقُوفًا عَن عَبدِ اللهِ بنِ سَلَامٍ
نزدیک بیہقی کے اور دوسرا شاہد موقوف ہی عبد اللہ ابن سلام
رَضِیَ اللهُ عَنهُ عِندَ البُخَارِیِّ * بَابُ التَّفلِیسِ
رضی اللہ عنہ سے نزدیک بخاری کے * باب مفلسی کا
وَالحَجرِ * عَن اَبِی بَکرِ بنِ عَبدِ الرَّحمٰنِ عَن
اور منع کرنیکا قاضی کے تصرف سے * ابی بکر ابن عبد الرحمن سے نقل کی
اَبِی هُرَیرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنهُ قَالَ سَمِعنَا رَسُولَ اللهِ
اُسنے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا سنا ہمنے رسول خدا
صَلَّی اللهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ مَن اَدرَكَ مَالَهُ بِعَینِهِ عِندَ
صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جسنے پایا مال اپنا بجنسہ کسی مرد کے پاس
رَجُلٍ قَد اَفلَسَ فَهُوَ اَحَقُّ بِهِ مِن غَیرِهِ مُتَّفَقٌ عَلَیهِ
کہ مفلس ہو گیا سو وہ زیادہ حق رکھتا ہی اُس مال کے پانیکا اُسکے غیر سے متفق علیہ ہی

وَرَوَاهُ اَبُودَاوٗدَ وَمَالِكٌ مِنْ رِوَايَةِ اَبِی بَكْرِ بْنِ

اور روایت کیا اسکو ابوداؤد اور مالک نے روایت سے ابی بکر ابن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُرْسَلًا بِلَفْظِ اَیُّمَا رَجُلٍ بَاعَ مَتَاعًا

عبد الرحمن کی مرسلا اس لفظ سے جس شخص نے بیچا مال

فَاَفْلَسَ الَّذِي ابْتَاعَهُ وَلَمْ يَقْبِضِ الَّذِی بَاعَهُ

پھر مفلس ہوا وہ جسنے خریدا اسے اور نہ پائی بیچنے والے نے

مِنْ ثَمَنِهٖ شَيْئًا فَوَجَدَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهٖ فَهُوَ اَحَقُّ بِهٖ وَ

قیمت اسکی کچھ پھر پایا چیز اپنی بجنسہ تو وہ زیادہ حق رکھتا ہی پانے کا اسکے

اِنْ مَاتَ الْمُشْتَرِي فَصَاحِبُ الْمَتَاعِ اُسْوَةُ الْغُرَمَاءِ

اور اگر مر گیا سو خریدنیوالا تو مال والا مقدم ہی اور قرضداروں سے اور

وَ وَصَلَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَضَعَّفَهُ تَبَعًا لِاَبِي دَاوٗدَ

موصول کیا اس کو بیہقی نے اور ضعیف کہا اسکو بسبب اتباع ابی داود کے

وَرَوَاهُ اَبُودَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ مِنْ رِوَايَةِ عُمَرَ بْنِ خَلْدَةَ

اور روایت کیا اسکو ابو داود اور ابن ماجہ نے روایت سے عمر بن خلدہ کی

قَالَ اَتَيْنَا اَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي صَاحِبٍ لَنَا قَدْ

کہا آئے ہم ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ پاس مقدمے میں ہمارے صاحب کے کہ ہو گیا تھا

اَفْلَسَ فَقَالَ لَاَقْضِيَنَّ فِيكُمْ بِقَضَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

مفلس سو کہا البتہ فیصلہ کرنے ہیں ہم تم میں بموجب فیصلے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم من افلس او مات فوجد رجل متاعه بعينه
وسلم کے جو مفلس ہو گیا یا مر گیا پھر پائی مرد نے چیز اپنی بجنسہ
فهو احق به وصححه الحاكم وضعفه ابو داود
تو وہ زیادہ حقدار ہی پانے کا اُسکے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور ضعیف کہا اُسکو
وهذه الزيادة في ذكر الموت * وعن عمرو بن
ابو داؤد نے اور یہہ زیادتی ہی موت کے ذکر مین * اور عمرو ابن
الشريد عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
شرید سے ہی روایہ کی اُسنے اپنے باپسے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
لي الواجد يحل عرضه وعقوبته رواه ابو داود
کسی قرضدار مقدور والے کی حال کرتی ہی آبرو اُتارنے اور سزا دینے کو اُسکے روایہ کیا اُسے
والنسائي وعلقه البخاري وصححه ابن حبان
ابو داؤد اور نسائی نے اور معلق کیا بخاری نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے
* وعن ابي سعيد الخدري رضي الله عنه قال
اور ابی سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے ہی کہا
اصيب رجل في عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم
تو ٹا آیا ایک مرد کو عہد مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
في ثمار ابتاعها فكثر دينه فقال رسول الله صلى الله عليه
میوؤں مین جو خرید ا تھا پھر بہت ہوا قرض اُسپر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

الحدیث رواہ ابو داؤد والنسائی ... ابو داؤد و ... * [illegible]

وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ وَلَمْ

وسلم نے خیرات کرو اُسپر پھر خیرات کیا لوگوں نے اُسپر اور نہیں

يَبْلُغْ ذٰلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهٖ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پہنچا وہ مال جو دیا لوگوں نے اُسکو کہ ادا کرے سارا دین اپنا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

لِغُرَمَائِهٖ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ اِلَّا ذٰلِكَ

نے اُنکو جنکا قرض تھا لو جو پاؤ تم اور نہیں پہنچتا تمکو مگر اتنا ہی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْهِ

روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن کعب ابن مالک سے روایت کیا اُسنے اپنے باپ سے

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَجَرَ عَلٰى مُعَاذٍ مَالَهٗ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا معاذ پر مال کو اُسکے خرچ کرنے سے

وَبَاعَهٗ فِيْ دَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَصَحَّحَهُ

اور پہنچا اُسکو دین میں جو تھا اُسپر روایت کیا دارقطنی نے اور صحیح کہا

الْحَاكِمُ وَاَخْرَجَهٗ اَبُوْدَاوٗدَ مُرْسَلًا وَرَجَّحَ * وَعَنِ

اُسکو حاکم نے اور نکالا اُسکو ابوداؤد نے مرسلا اور ترجیح دیا * اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ عُرِضْتُ عَلَى النَّبِيِّ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا حاضر کیا گیا میں نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ وَاَنَا ابْنُ اَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اُحد کی لڑائی کے دن اور میں تھا لڑکا چودہ برس کا

فلم يجزني وعرضت عليه يوم الخندق وانا

پھر اجازت نہ دی مجکو اور حاضر ہوا مین آپکے پاس خندق کی لڑائی کے دن اور مین

ابن خمس عشرة سنة فاجازني متفق عليه وفي

لڑکا تھا پندرہ برس کا پھر اجازت دی مجھے متفق علیہ ہی اور ایک

رواية للبيهقي فلم يجزني ولم يرني بلغت وصححه

روایہ مین بیہقی کی ہی پھر اجازت نہ دی مجھے اور نہ معلوم کیا مجھے بالغ اور صحیح کہا

ابن خزيمة * وعن عطية القرظي رضي الله عنه قال

اُسکو ابن خزیمہ نے * اور عطیہ قرظی رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

عرضنا على النبي صلى الله عليه وسلم يوم قريظة فكان

حاضر کئے گئے ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس جنگ قوم قریظہ کے دن سو تھی

من انبت قتل ومن لم ينبت خلي سبيله

جسکی داڑھی مارا گیا اور جسکی داڑھی نتھی چھوڑ دیتے تھے اُسے

فكنت فيمن لم ينبت فخلي سبيلي رواه الاربعة

سو ہم تھے بے داڑھی والون مین سو چھوڑ دیا مجھے روایت کیا اُسکو چارون نے

وصححه ابن حبان والحاكم * وعن عمرو بن

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور عمرو ابن

شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله

شعیب سے ہی نقل کی اُسنے باپ سے اپنے اُسنے اُسکے دادا سے کہ رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ لِامْرَأَةٍ عَطِيَّةٌ اِلَّا بِاِذْنِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جایز ہی عورت کو دینا مگر حکم سے

زَوْجِهَا وَفِي لَفْظٍ لَا يَجُوزُ لِلْمَرْاَةِ اَمْرٌ فِي مَالِهَا اِذَا

اپنے خاوند کے اور ایک لفظ میں ہی نہیں جایز ہی عورت کو کہ حکم کرے مال میں

مَلَكَ زَوْجُهَا عِصْمَتَهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَصْحَابُ

اپنے جب مالک ہوا مرد اُسکا اُسکی عصمت کا روایت کیا اُسکو احمد اور اصحاب

السُّنَنِ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ❊ وَعَنْ

سنن نے سوائے ترمذی کے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے ❊ اور

قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قبیصہ ابن مخارق سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَنَّ الْمَسْئَلَةَ لَا تَحِلُّ اِلَّا لِاَحَدِ ثَلَاثَةٍ رَجُلٌ تَحَمَّلَ

سوال حلال نہیں مگر تین میں سے ایک کو ایک مرد ہی کہ اُٹھایا اُسنے تاوان

حَمَالَةً فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيبَهَا ثُمَّ يُمْسِكُ

سو حلال ہی اُسکو سوال جب تک پہنچ جاوے اُسکو پھر موقوف کرے

وَرَجُلٌ اَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ اِجْتَاحَتْ مَالَهُ فَحَلَّتْ لَهُ

اور ایک مرد کہ پہنچی اُسکو آفت کہ نقصان ہوا مال اُسکا تو حلال اُسکو

الْمَسْئَلَةُ حَتّٰى يُصِيبَ قِوَامًا مِنْ عَيْشٍ وَرَجُلٌ

سوال جب تک پہنچے وہ اندازے کو گذران کے اور ایک مرد کہ پہنچا

أَصَابَتْهُ فَاقَةٌ حَتَّى يَقُولَ ثَلَاثَةٌ مِنْ ذَوِي الْحِجَا

اُسکو فاقہ جب تک کہ کہین تین عقل سند اُسکی

مِنْ قَوْمِهِ لَقَدْ أَصَابَتْ فُلَانًا فَاقَةٌ فَحَلَّتْ لَهُ الْمَسْئَلَةُ

قوم سے کہ پہنچا فلانے کو فاقہ تو حلال ہی اُسکو سوال

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * بَابُ الصُّلْحِ * عَنْ عَمْرِو بْنِ عَوْفِ نِ

روایت کیا اُسکو مسلم نے * باب صلح کا * عمرو بن عوف

الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مزنی رضی اللہ عنہ سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے

قَالَ الصُّلْحُ جَائِزٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا صُلْحًا حَرَّمَ

فرمایا صلح جائز ہی مسلمانون مین مگر وہ صلح کہ حرام کرے

حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا وَالْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ

حلال کو یا حلال کرے حرام کو اور مسلمان ثابت رہین شرطون پر اپنی

إِلَّا شَرْطًا حَرَّمَ حَلَالًا أَوْ أَحَلَّ حَرَامًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مگر وہ شرط کہ حرام کرے حلال کو اور حلال کرے حرام کو روایت کیا اُسکو ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ وَأَنْكَرُوا عَلَيْهِ لِأَنَّ رِوَايَةَ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ

اور صحیح کہا اُسکو اور منکر کہا محدثون نے اُسکو اِسواسطے کہ روایۃ کثیر ابن عبد اللہ

بْنِ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ ضَعِيفٌ وَكَأَنَّهُ اعْتَبَرَ بِكَثْرَةِ

ابن عمرو ابن عوف کی ضعیف ہی اور گویا کہ وہ معتبر ہوئی ہی کثرت سے

طُرُقِهِ وَقَدْ صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ مِنْ حَدِيْثِ اَبِيْ

اپنے طرق کے اور صحیح کہا اسے ابن حبان نے حدیث سے ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کہ نبی صلی اللہ و سلم نے فرمایا

لَا يَمْنَعُ جَارٌ جَارَهُ اَنْ يَغْرِزَ خَشَبَةً فِيْ جِدَارِهِ ثُمَّ

نہ منع کرے ہمسایہ والا ہمسایہ والے کو لکڑی گاڑنے سے اپنی دیوار میں پھر

يَقُوْلُ اَبُوْهُرَيْرَةَ مَالِيْ اَرَاكُمْ عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ وَاللهِ

کہتے ابو ہریرہ کیا ہوا کہ دیکھتا ہوں میں تمکو اُسے رد کئے ہو قسم ہے اللہ کی

لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِيْ

البتہ بیان کرونگا یہ باتیں درمیان میں تمہارے متفق علیہ ہی * اور ابی

حُمَيْدِنِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِامْرِءٍ اَنْ يَاْخُذَ عَصَى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہی کسی شخص کو کہ لیوے چھڑی

اَخِيْهِ بِغَيْرِ طِيْبِ نَفْسٍ مِنْهُ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ

اپنے بھائی مسلمان کی بغیر اُسکی رضامندی کے روایہ کیا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے

فِيْ صَحِيْحِهِمَا * بَابُ الْحَوَالَةِ وَالضَّمَانِ ۔ عَنْ اَبِيْ

صحیح میں اُن دونوں کی * باب حوالہ اور ضمان کا * ابی

ہریرۃ رضي اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مطل الغني ظلم اذا اتبع احدکم علی ملي فلیتبع

دیر میں قرض ادا کرنا غنی کا ظلم ہی جب حوالہ دیا جاے تم میں کوئی کسی مالدار پر تو مان لے

متفق علیہ وفي روایۃ احمد فلیحتل • وعن جابر

متفق علیہ ہی • ش * اور احمد کی روایہ میں تو حوالہ قبول کرے * اور جابر

رضی اللہ عنہ قال توفي رجل منا فغسلناہ وحنطناہ

رضی اللہ عنہ سے کہا مرگیا ایکمرد ہم میں سے پھر نہلایا ہمنے اُسکو اور خوشبو لگایا اُسکو

وکفناہ ثم اتینا بہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقلنا

اور کفن پہنایا ہمنے اُسکو پھر لائے ہم اُسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر کہا ہم نے

تصلي علیہ فخطا خطا ثم قال اعلیہ دین قلنا

کیا نماز پڑھوگے اُسپر پھر چلے چند قدم پھر فرمایا کیا اُسپر دین ہی کہا ہمنے

دینا ران فانصرف فتحملھما ابو قتادۃ فاتیناہ

دو دینار پھر پھرے سو ذمہ کر لیا اُنکو ابو قتادہ نے پھر لائے ہم اُسکو

فقال ابو قتادۃ الدینا ران علي فقال رسول اللہ

سو کہا ابو قتادہ نے یہ دونوں دینار مجھپر ہیں پھر فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم حق الغریم وبريء منھما المیت

صلی اللہ علیہ وسلم نے حق واجب ہوا اور ان اُٹھانے والا اور بے علاقہ ہوا اُنسے مردا

* ش یعنے جب کوئی قرض کے دینے میں مالدار پر حوالہ کرے تو مان لو اگر مالدار دینے میں دیر کریگا تو ظالم ٹھہریگا

قَالَ نَعَمْ فَصَلّٰى عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابُو دَاوُدَ وَ

کہا ہاں تب تو پھر نماز پڑھی اسپر روایت کیا اسکو احمد اور ابو داود اور

النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَعَنْ أَبِي

نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے اور ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ يُؤْتٰى بِالرَّجُلِ الْمُتَوَفّٰى عَلَيْهِ الدَّيْنُ فَيَسْئَلُ

کے پاس لاتے مردے کو جسپر دین ہوتا پھر پوچھتے کیا چھوڑا ہی

هَلْ تَرَكَ لِدَيْنِهِ مِنْ قَضَاءٍ فَاِنْ حُدِّثَ اَنَّهُ تَرَكَ

اپنے دین کے واسطے ایسی چیز کہ ادا کرے پھر اگر کہا جاتا کہ اسنے چھوڑا ہی

وَفَاءً صَلّٰى عَلَيْهِ وَاِلَّا قَالَ صَلُّوا عَلٰى صَاحِبِكُمْ

ادا کرنے کو تو نماز پڑھتے اسپر اور نہیں تو فرماتے نماز پڑھو تم اپنے یار پر

فَلَمَّا فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ اَنَا اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ

پھر جب کھولدی اللہ نے اسپر فتحیں فرماتے میں اولی ہوں مومنوں کے

مِنْ اَنْفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِّيَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ فَعَلَيَّ قَضَاؤُهُ

ساتھ انکی جانوں سے پھر جو مرا اور اسپر دین رہا تو مجھپر ہی ادا کرنا اسکا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ فَمَنْ مَاتَ وَلَمْ

متفق علیہ ہی اور بخاری کی روایت میں پھر جو مرتا اور نہ چھوڑتا

یعنی ابو قتادہ نے دین ای اور مردا پاک گیا او قتادہ نے قبول کیا

بترك وفاءا ۞ وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن
وفا کرنے کی خبر۔ اور عمرو بن شعیب سے ہی نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے
جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا كفالة في
دادا اسے اُسکے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور نہ ذمہ لینا چاہیئے
حد رواه البيهقي باسناد ضعيف ۞ باب الشركة
حد میں روایت کیا اُسکو بیہقی نے اسناد ضعیف سے ۞ باب شرکت
والوكالة ۞ عن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال
اور وکالت کا ۞ ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله انا ثالث الشريكين
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ صاحب نے ہم تیسرے ہیں دو شریکوں کے
ما لم يخن احدهما صاحبه فاذا خان خرجت
جبتک کہ خیانہ نکرے ایک اُن دونو نکا اپنے صاحب کی پھر جب خیانہ کی نکلی تا مومیں
من بينهما رواه ابوداؤد وصححه الحاكم ۞ وعن
اُنکے درمیانسے روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا حاکم نے
السائب المخزومي انه كان شريك النبي
سائب مخزومی سے روایت ہی کہ وہ تھا شریک نبی
صلى الله عليه وسلم قبل البعثة في يوم الفتح فقال مرحبا
صلی اللہ علیہ وسلم کا پہلے مبعوث ہونے کے فتح کے دن سو فرمایا مرحبا

بِاَخِي وَشَرِيْكِي رَوَاهُ اَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَاَبُودَاوٗدَ

بھائی کو اور شریک کو ہمارے روایت کیا اُسکو احمد اور ابن ماجہ اور ابوداودنے

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اَشْتَرَكْتُ

اور عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا شریک ہوا میں

اَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ فِيْمَا نُصِيْبُ يَوْمَ بَدْرٍ اَلْحَدِيْثَ

اور عمار اور سعد اُسمیں جو پاویں ہم بدر کے دن آخر حدیث تک

وَتَمَامُهُ فَجَاءَ سَعْدٌ بِاَسِيْرَيْنِ وَلَمْ اَجِئْ اَنَا وَعَمَّارٌ

اور تمام اُس حدیث کا یہ ہی پھر لایا سعد دو قیدی اور نہ لایا میں اور عمار

بِشَيْءٍ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَغَيْرُهُ ❊ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

کچھ روایت کیا اُسے نسائی اور اُسکے غیر نے ❊ اور جابر ابن عبد

اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ اَرَدْتُ الْخُرُوْجَ اِلَى خَيْبَرَ فَاَتَيْتُ

اللہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا ارادہ کیا میں نے نکلنے کا خیبر کی طرف پھر آیا میں

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِذَا اَتَيْتَ وَكِيْلِي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو فرمایا جب جاوے تو میرے وکیل کے پاس

بِخَيْبَرَ فَخُذْ مِنْهُ خَمْسَةَ عَشَرَ وَسْقًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

خیبر میں تو لے اُس سے پندرہ وسق روایت کیا اُسکو ابوداود نے اور

صَحَّحَهُ ❊ وَعَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ

صحیح کہا اُسکو اُسنے ❊ اور عروہ بارقی رضی اللہ عنہ سے کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثه بدينار يشتري له
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا انکو دینار لیکر کہ خریدے انکے لیے
أضحية الحديث رواه البخاري في أثناء حديث
قربانی آخر حدیث تک روایت کی بخاری نے درمیان متن حدیث کے
وقد تقدم * وعن أبي هريرة رضي الله عنه قال
اور پہلے ہوا * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا
بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عمر على الصدقة
بھیجا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو صدقہ تحصیلنے پر
الحديث متفق عليه * وعن جابر رضي الله عنه
آخر حدیث تک متفق علیہ ہی * اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی
أن النبي صلى الله عليه وسلم نحر ثلاثا وستين وأمر
کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کی تریسٹھ اور حکم فرمایا
عليا رضي الله عنه أن يذبح الباقي الحديث رواه
علی رضی اللہ عنہ کو کہ ذبح کرے باقی آخر حدیث تک روایت کیا اسکو
مسلم * وعن أبي هريرة رضي الله عنه في قصة العسيف
مسلم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے قصہ میں عسیف کے
قال النبي صلى الله عليه وسلم فاغد يا أنيس على امرأة
فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کو جا تو ای انیس اس عورت پاس

هَذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا الْحَدِيثَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پھر اگر قبول کرے تو سنگسار کیجیو اسے آخر حدیث تک متفق علیہ

بَابُ الْإِقْرَارِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

باب اقرار کرنیکا ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ الْحَقَّ وَلَوْ كَانَ مُرًّا

مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہہ ٹھیک اگرچہ ہو تلخ

صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ * بَابُ الْعَارِيَةِ

صحیح کہا اسکو ابن حبان نے بڑی حدیث میں * باب منگنی کا *

عَنْ سَمُرَةَ ابْنِ جُنْدُبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہی سمرۃ ابن جندب رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ کے ذمے ہی جو لیا اُسنے

حَتَّى تُؤَدِّيَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

جب تک پھیر دے اُسکو روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَدِّ الْأَمَانَةَ إِلَى مَنِ ائْتَمَنَكَ وَلَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے ادا کر امانت کو اُسکی طرف جسنے امین کیا تجھے اور مت

تخن من خانك رواه الترمذي وابوداود

خیانت کر اسکی جسنے خیانت کی تیرے روایہ کیا اسکو ترمذی نے اور ابوداود نے

وحسنه وصححه الحاكم واستنكره ابوحاتم الرازي

اور حسن اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور منکر جانا اسکو ابو حاتم رازی نے

وعن يعلى ابن امية قال قال لي رسول الله

اور یعلی ابن امیہ سے روایت ہی کہا فرمایا مجھے رسول الله

صلى الله عليه وسلم اذا اتتك رسلي فاعطهم ثلاثين

صلی الله علیہ وسلم نے جب آوین تیرے پاس رسول میرے تو دے انکو تیس

درعا قلت يارسول الله صلى الله عليه وسلم اعارية

زرہین کہا مین نے یا رسول الله صلی الله علیہ وسلم کیا منگنی

مضمونة او عارية موداة قال بل عارية موداة رواه

سے پھیرے یا منگنی جو ادا کی جاے فرمایا بلکہ عاریہ اس شرط پر کہ ادا کی جایگی

احمد وابوداود والنسائي وصححه ابن حبان وعن

روایہ کیا اسکو احمد اور ابوداود اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

صفوان بن امية ان النبي صلى الله عليه وسلم استعار

اور صفوان ابن امیہ سے ہے کہ حضرت نبی صلی الله علیہ وسلم نے عاریت لین

منه دروعا يوم حنين فقال اغصبا يا محمد قال بل

اس سے زرہین حنین کے دن سو فرمایا کیا زبردستی ای محمد فرمایا بلکہ

[illegible]

عَارِيَةٌ مَضْمُونَةٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

پھیر دی جاتی وہی جو دیا گیا ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا

الْحَاكِمُ وَاَخْرَجَ لَهٗ شَاهِدًا ضَعِيْفًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اسکو حاکم نے اور نکالا اسکا شاہد ضعیف ابن عباس سے

بَابُ الْغَصْبِ * عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

* باب غصب کا * سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ شِبْرًا مِنَ

مروی ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے لی ایک بالشت کسی کی

الْاَرْضِ ظُلْمًا طَوَّقَهُ اللّٰهُ اِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ

زمین ظلم سے طوق بنا کر لٹکا اسکے لئے اللہ اسی زمین کو قیامت کے دن سات

اَرَضِيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

زمین سے * متفق علیہ ہے * اور انس رضی اللہ عنہ سے مروی

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهٖ فَاَرْسَلَتْ

... اللہ علیہ وسلم تھے اپنے بعضی بی بی پاس سو بھیجا

اِحْدٰى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ مَعَ خَادِمٍ لَهَا بِقَصْعَةٍ فِيْهَا

مومنوں کی ماؤں سے ایک نے اپنے خادم کے ساتھ ایک پیالا کہ اسمیں تھا کھانا

طَعَامٌ فَكَسَرَتِ الْقَصْعَةَ فَضَمَّهَا وَجَعَلَ فِيْهَا الطَّعَامَ وَقَالَ

پھر توڑا اسنے وہ پیالا سو جوڑ دیا حضرت نے اسکو اور کیا اسمیں کھانا اور فرمایا

* حاشیہ: ... زمین ... سات زمین ...

كُلُوا وَدَفَعَ القَصعَةَ الصَّحِيحَةَ لِلرَّسُولِ وَحَبَسَ
کھاؤ اور بھیجا پیالا ثابوت ایلچی کے ہاتھ اور رکھ چھوڑا

المَكسُورَةَ رَوَاهُ البُخَارِيُّ وَالتِّرمِذِيُّ سَمَّى
ٹوٹا ہوا کیا اُسکو بخاری نے اور ترمذی نے نام رکھا

الضَّارِبَ عَائِشَةَ وَزَادَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
مارنے والی کا عائشہ * اور زیادہ کیا پھر کہا نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے

طَعَامٌ بِطَعَامٍ وَإِنَاءٌ بِإِنَاءٍ وَصَحَّحَهُ * وَعَن رَافِعِ بنِ
کھانا بدلا کھانے کا اور باسن بدلا باسن کا * اور رافع ابن

خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ
خدیج رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَن زَرَعَ فِي أَرضِ قَومٍ بِغَيرِ إِذنِهِم فَلَيسَ لَهُ
وسلم نے جسنے کھیتی کی کسی قوم کی زمین میں بغیر اذن انکے پھر نہیں اُسکے لئے

مِنَ الزَّرعِ شَيءٌ وَلَهُ نَفَقَتُهُ رَوَاهُ أَحمَدُ وَالأَربَعَةُ
کھیتی سے کچھ اور بونیوالے کو مزدوری کے موافق روایت کیا انکو احمد اور چاروں نے

إِلَّا النَّسَائِيَّ وَحَسَّنَهُ التِّرمِذِيُّ وَيُقَالُ إِنَّ البُخَارِيَّ
سوائے نسائی کے اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے اور کہا گیا کہ بخاری نے

ضَعَّفَهُ * وَعَن عُروَةَ بنِ الزُّبَيرِ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ
ضعیف کہا اسکو * اور عروہ ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

قَالَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ
کہا ایک مرد نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب سے
اِنَّ رَجُلَيْنِ اِخْتَصَمَا اِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہ دو شخص جھگڑا لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس
فِي اَرْضٍ غَرَسَ اَحَدُهُمَا فِيْهَا نَخْلًا وَالْاَرْضُ
زمین کے حق میں کہ جمایا ایک نے اُن میں سے کھجور کا درخت اور زمین
لِلْاٰخَرِ فَقَضٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَرْضِ
تھی دوسرے کی پھر فیصلہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین اسکے
لِصَاحِبِهَا وَاَمَرَ صَاحِبَ النَّخْلِ يُخْرِجُ نَخْلَهُ وَقَالَ
مالک کی ہی اور حکم کیا کھجور کے درخت والے کو کہ نکالے اپنے درخت اور فرمایا
لَيْسَ لِعِرْقٍ ظَالِمٍ حَقٌّ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَاِسْنَادُهُ حَسَنٌ
نہیں ہی ظالم کے جڑ لگانے کا حق روایہ کیا اُسکو ابوداؤد نے اور اسناد اُسکی حسن
وَاٰخِرُ عِنْدَ اَصْحَابِ السُّنَنِ مِنْ رِوَايَةِ عُرْوَةَ عَنْ
اور دوسرا اُسکا نزدیک اصحاب سنن کے بیچ روایہ سے عروہ کی کہ
سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَاخْتُلِفَ فِي وَصْلِهِ وَاِرْسَالِهِ وَفِي
سعید ابن زید سے ہی اور اختلاف کیا گیا موصول اور مرسل ہونے میں اُسکے اور
تَعْيِيْنِ صَحَابِيِّهِ * وَعَنْ اَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ
تعیین میں صحابی کے ٭ اور ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہ پیغمبر خدا

[illegible] حسن [illegible] اور اِس [illegible]

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي خُطْبَةِ يَوْمِ النَّحْرِ بِمِنًى إِنَّ

ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خطبے میں قربانی کے دن کے منیٰ میں کہ

دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ

خون تمہارا اور مال تمہارا (ناحق) تم پر حرام ہے جیسے حرمت اس دن کی

هٰذَا فِي بَلَدِكُمْ هٰذَا فِي شَهْرِكُمْ هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تمہارے اس شہر میں تمہارے اس مہینے میں تمہارے متفق علیہ ہے

بَابُ الشُّفْعَةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ

باب شفعہ کا روایت ہے جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالشُّفْعَةِ

عنہ سے کہا فیصلہ کیا رسول اللہ نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام شفعہ کا

فِي كُلِّ مَا لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتِ الْحُدُودُ وَصُرِفَتِ

ہر چیز میں جو تقسیم نہیں ہوئی ہے سو جب بندھ گئیں حدیں اور جدی ہو گئیں

الطُّرُقُ فَلَا شُفْعَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِي

راہیں تو شفعہ نہیں متفق علیہ ہے اور عبارت بخاری کی ہے اور

رِوَايَةِ مُسْلِمٍ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ فِي أَرْضٍ أَوْ رَبْعَةٍ

مسلم کی روایت میں شفعہ ہر مشترک چیز میں ہے زمین میں یا گھر میں

أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَعْرِضَ عَلَى شَرِيكِهِ

یا باغ میں نہیں لائق ہے کہ بیچے وہ جب تک خبر دے اپنے شریک کو

وَفِي رِوَايَةِ الطَّحَاوِيِّ قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور طحاوی کی روایت میں ہی حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَيْءٍ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ ۞ وَعَنْ أَبِي

شفعہ کا ہر چیز میں اور اسکے معتبر ہیں ۞ اور ابی

رَافِعٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رافع رضی اللہ عنہ سے ہی ... فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَتِهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيهِ

وسلم نے ہمسائے والا زیادہ حق رکھتا ہی اپنے شفعے کا نکالا اسکو بخاری نے اور

قِصَّةٌ ۞ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

اسمیں قصہ ہی ۞ اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمسائے والا گھر کا زیادہ حق رکھتا ہی

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ عِلَّةٌ ۞ وَعَنْ

نقل کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسکو علت ہی ۞ اور

جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ الْجَارُ أَحَقُّ بِشُفْعَةِ جَارِهِ يُنْتَظَرُ بِهَا وَإِنْ كَانَ غَائِبًا

ہمسائے والا زیادہ حق دار ہی اپنے ہمسائے کے شفعے کا ...

دا من طريقهما واحد ا رواه احمد والاربعة

پہنچے ہیں اُنکو جنہوں غایب جب ہوا دونوں کی گھر کی ایک راہ روایہ کیا اسکو احمد اور چاروں

ورجاله ثقات • وعن ابن عمر رضي الله عنهما

نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الشفعة كحل العقال

نقل کی اسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا شفعہ جیسا کھلنا رسی کا ہی * ش

رواه ابن ماجة والبزار وزاد ولا شفعة لغائب

روایہ کیا اُسکو ابن ماجہ اور بزار نے اور زیادہ کیا اور شفعہ نہیں ہی واسطے غائب کے

واسناده ضعيف • باب القراض • عن صهيب

اور اسناد اُسکی ضعیف ہی * باب بیان میں شرکت مضاربہ کے * صہیب

رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاث

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین چیز ہیں

فيهن البركة البيع الى اجل والمقارضة وخلط

کہ اُنمیں برکت ہی بیچنا ایک مدت پر اور شراکت اور ملانا گیہوں

البر بالشعير للبيت لا للبيع رواه ابن ماجة باسناد

گیہوں کا جو کے ساتھ گھر کے لیئے نہ بیچنے کو روایہ کیا اُسکو ابن ماجہ نے ساتھ اسناد

ضعيف • وعن حكيم بن حزام رضي الله عنه

ضعیف کے * اور حکیم ابن حزام رضی اللہ عنہ سے

ش • شفعہ واسطے اُسکے ہی جو جلدی کرے طلب شفعہ کی

أَنَّهُ كَانَ يَشْتَرِطُ عَلَى الرَّجُلِ إِذَا أَعْطَاهُ مَالاً مُقَارَضَةً

کہ وہ شرط کرتے تھے آدمی سے جب دیتے اُسے مال شراکت کی رو سے

أَنْ لاَ تَجْعَلَ مَالِي فِي كَبِدٍ رَطْبَةٍ وَلاَ تَحْمِلَهُ فِي

کہ نہ کر مال کو میرے بیچ جاندار کے اور نہ اٹھا اُسے

بَحْرٍ وَلاَ تَنْزِلُ بِهِ فِي بَطْنِ مَسِيلٍ فَإِنْ فَعَلْتَ شَيْئاً

دریا میں اور نہ اُتار اُسے سر دز میں میں پھر اگر کیا تو نے کچھ

مِنْ ذٰلِكَ فَقَدْ ضَمِنْتَ مَالِي رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِي

اُس میں سے تو البتہ تاوان دیگا تو میرے مال کا روایت کیا اُسکو دارقطنی نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَقَالَ مَالِكٌ فِي الْمُوَطَّا عَنِ الْعَلاَءِ بْنِ

اور راوی اُسکے معتبر ہیں اور کہا مالک نے موطا میں علا بن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ

عبدالرحمن بن یعقوب سے روایت کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے کہ

عَمِلَ فِي مَالٍ لِعُثْمَانَ عَلَى أَنَّ الرِّبْحَ بَيْنَهُمَا وَهُوَ

اُسنے معاملہ کیا مال میں عثمان کے اِس شرط پر کہ نفع دونو کے درمیان میں ہی

مَوْقُوفٌ صَحِيحٌ * بَابُ الْمُسَاقَاةِ وَالْإِجَارَةِ * عَنِ

اور وہ موقوف صحیح ہی * باب مساقات اور اجارے کا * ش *

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَامَلَ اَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ اَوْ زَرْعٍ

معاملہ کیا خیبر والوں کے ساتھ آدھے کا جو پیدا ہو اُس سے میوہ یا کھیتی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا فَسَأَلُوا اَنْ يُقِرَّهُمْ بِهَا

متفق علیہ ہے اور ان دونوں کی روایت میں پھر درخواست کیا انھوں نے کہ برقرار رکھے اُنکو

عَلَى اَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ لَهُمْ

خیبر میں اس شرط پر کہ کار گذاری کریں آبادی میں اُسکی اور اُنکو آدھا میوہ ملا کرے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ بِهَا عَلَى ذٰلِكَ

سو فرمایا اُنکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بحال رکھینگے ہم تمکو اُسمیں اُسپر

مَا شِئْنَا فَقَرُّوا بِهَا حَتّٰى اَجْلَاهُمْ عُمَرُ وَ

جبتک ہم چاہیں پھر برقرار رہے وے اس میں یہانتک کہ جلا وطن کیا اُنکو عمر نے

لِمُسْلِمٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ اِلٰى يَهُودَ

اور مسلم کی عبارت ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا خیبر کے یہود کو

خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَاَرْضَهَا عَلٰى اَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ

کھجور کے درخت خیبر کے اور زمین اسکی اِس بات پر کہ آباد کریں اُسکو

اَمْوَالِهِمْ وَلَهُمْ شَطْرُ ثَمَرِهَا * وَعَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ

اپنے مال سے اور آدھا میوہ اُسکا اُنکا * اور حنظلہ ابن قیس سے

قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنْ

کہا پوچھا میں نے رافع ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے

كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ

کرایہ دینے سے زمین کے سونے اور روپے سے سو کہا کچھ مضایقہ نہین اسمین

إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ يُؤَاجِرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ

بس لوگ اجارا کرتے تھے عہد مین پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پانی کے رو اور نالون کے سرے کو

وَأَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ فَيَهْلِكُ هٰذَا وَيَسْلَمُ هٰذَا وَيَسْلَمُ

اور جگہون کو کھیتی کی سو کبھی ہلاک ہوتا یہ اور سلامت رہتا یہ اور کبھی

هٰذَا وَيَهْلِكُ هٰذَا وَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هٰذَا

سلامت رہتا یہ اور ہلاک ہوتا یہ * ش * اور نہ تھا لوگونکے واسطے کرایہ مگر یہہ

فَلِذٰلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ

سو اسی واسطے زجر کیا اسسے لیکن جو چیز کہ معلوم محفوظ ہو * ش ۲ * سو نہیں مضایقہ ہی

بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيهِ بَيَانٌ لِمَا أُجْمِلَ فِي الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ

اسمین روایہ کیا اسکو مسلم نے اور اسمین بیان ہی اسکا جو مجمل ہی بخاری اور مسلم مین

مِنْ إِطْلَاقِ نَهْيٍ عَنِ الْمُزَارَعَةِ وَأَمْرٍ بِالْمُؤَاجَرَةِ

۳ * ش * مطلق منع کرنے سے مزارعہ کے اور مطلق حکم کرنے سے

عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ * وَعَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ

مواجرہ کے کرایہ سے زمین کے * اور ثابت ابن ضحاک رضی

ش * یعنی جس سے بیان ہوا اونچی زمین اور کنارے بہنے ہر وزن کا ور دور سے جاتا اور دور مری زمین کی اور جس خشک ہوئی

اللہ عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن

اللہ عنہ سے مروی ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے منع فرمایا

المزارعۃ وامر بالمواجرۃ رواہ مسلم ایضا • وعن

مزارعہ سے اور حکم فرمایا اجارے کا روایت کیا اُسکو مسلم نے بھی ۞ اور

ابن عباس رضی اللہ عنہما قال احتجم رسول

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا سینگی لگائی رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واعطی الذی حجمہ اجرہ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اور دی سینگی لگانے والے کو مزدوری اُسکی

ولو کان حراما لم یعطہ رواہ البخاری • وعن رافع

اور اگر ہوتی مزدوری حرام نہ دیتے آپ روایت کیا اُسکو بخاری نے ۞ اور رافع

بن خدیج رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ

ابن خدیج رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا ہمبر خدا نے

صلی اللہ علیہ وسلم کسب الحجام خبیث رواہ مسلم

رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام کمائی سینگی والے کی بدہی روایت کیا اُسکو مسلم نے

وعن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ عز وجل ثلاثۃ انا خصمہم

ی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ غالب مرتبہ والے نے تین شخص ہیں کہ مین دشمن ہوں اُنکا

کبھی بچتی اور کبھی خراب ہوتی ۞ ۳۵ ش ۞ یعنے جس زمین مین آفتوں کے اندیشے نہو وین

يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَجُلٌ اَعْطٰى بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ

قیامت کے دن ایک وہ جسنے مجھے درمیان دیکر عہد توڑا اور دوسرا جسنے آزاد کو بیچ

حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهُ وَرَجُلٌ اِسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ

اُسکی قیمت کھائی اور تیسرا وہ جسنے کام میں لگایا مزدور کو اور پورا لیا اُس سے کام

وَلَمْ يُعْطِهِ اَجْرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اور نہ دی اُسکو اُسکی مزدوری روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اِنَّ اَحَقَّ مَا اَخَذْتُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا كِتَابُ اللّٰهِ اَخْرَجَهُ

کہ زیادہ لایق اُس چیز کی جسپر تم نے مزدوری لی اللہ کی کتاب ہی نکالا

الْبُخَارِيُّ • وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

اُسکو بخاری نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطُوا الْاَجِيْرَ اَجْرَهُ قَبْلَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مزدور کو مزدوری پہلے اُسکے

اَنْ يَّجِفَّ عَرَقُهُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَفِي الْبَابِ عَنْ

کہ خشک ہو پسینا اُسکا روایت کیا اُسکو ابن ماجہ نے اور اسی باب میں

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عِنْدَ اَبِيْ يَعْلٰى وَالْبَيْهَقِيِّ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نزدیک ابی یعلی اور بیہقی کے

وَجَابِرٍ عِنْدَ الطَّبَرَانِيِّ وَكُلُّهَا ضِعَافٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

ترجمہ اور جابر سے نزدیک طبرانی کے اور سب ضعیف ہیں * اور ابی سعید

الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنِ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَلْيُتِمَّ لَهُ أُجْرَتَهُ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ

جسنے مزدور کیا مزدور تو چاہیے کہ پوری دے مزدوری اسکی روایۃ کیا اسکو عبد الرزاق نے

وَفِيهِ انْقِطَاعٌ وَوَصَلَهُ الْبَيْهَقِيُّ مِنْ طَرِيقِ أَبِي حَنِيفَةَ

اور اسمیں انقطاع ہی اور وصل کیا اسکو بیہقی نے طریق سے ابی حنیفہ کے

بَابُ إِحْيَاءِ الْمَوَاتِ * عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

باب آباد کرنے کا ویران زمین کے * روایت کی عروہ نے عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَمَّرَ أَرْضًا لَيْسَتْ

عنہا سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آباد کرے کسی زمین کو

لِأَحَدٍ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا قَالَ عُرْوَةُ وَقَضَى بِهِ عُمَرُ

کہ نہو کسی کی سو وہ زیادہ حقدار ہی اسکا کہا عروہ نے اور یہی فیصلہ کیا عمر نے

فِي خِلَافَتِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ

اپنی خلافت میں روایت کیا اسکو بخاری نے * اور سعید ابن زید

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحْيَى أَرْضًا

سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے جلایا زمین

مَيِّتَةً فَهِيَ لَهُ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ

مردہ زمین کو تو وہ اُسکی ہی روایت کیا اُسکو تینوں نے اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے

وَقَالَ رُوِيَ مُرْسَلًا وَهُوَ كَمَا قَالَ وَاخْتُلِفَ فِي صَحَابِيِّهِ

اور کہا روایۃ کی گئی یہہ حدیث مرسل اور وہ مرسل ہی جیسا کہا ترمذی نے اور اختلاف

فَقِيلَ جَابِرٌ وَقِيلَ عَائِشَةُ وَقِيلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ

کیا گیا اُسکے صحابی میں کہا بعضوں نے عایشہ اور کہا بعضوں نے عبد اللہ ابن عمر

وَالرَّاجِحُ الْأَوَّلُ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ

اور راجح پہلا ہی * اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَّامَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ

عنہما سے مروی ہے صعب ابن جثامہ رضی اللہ عنہ نے خبر دی اُسکو

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِمَى إِلَّا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

کہ بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں چراگاہ مگر واسطے اللہ کے اور اُسکے رسول کے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ رَوَاهُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بہترا ایذا اور نہ ایذا بہی آپسمین روایۃ

أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَعِيدٍ

کیا اُسکو احمد اور ابن ماجہ نے اور اُسکی روایت حدیث سے ابی سعید کی

مثله وهو في الموطا مرسل۔ وعن سمرة بن جندب
مثل اُسکے اور وہ موطا میں ہی مرسل * اور سمرۃ ابن جندب
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے جسنے
احاط حايطا على ارض فهي له رواه ابوداؤد
گھیرا دیوار زمین پر سو وہ اُسکی ہی روایت کیا اُسکو ابوداؤد نے
وصححه ابن الجارود * وعن عبد الله بن مغفل
اور صحیح کہا اُسکو ابن جارود نے * اور عبد اللہ ابن مغفل
رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من
رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے
حفر بيرا فله اربعون ذراعا عطنا لماشيته رواه ابن
کھودا کنواں تو اُسکا ہی چالیس ہاتھ پانی پینے اور سونے کو اُسکے جانوروں کے روایت کیا اُسکو
ماجة باسناد ضعيف * وعن علقمة بن وائل
ابن ماجہ نے سند ضعیف سے * اور علقمہ ابن وائل رضی اللہ عنہ سے
عن ابيه ان النبي صلى الله عليه وسلم اقطعه ارضا
نقل کی اُسنے اپنے باپ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے الگ کر دی وائل کو زمین
بحضرموت رواه ابوداؤد والترمذي وصححه ابن
حضرموت میں روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن

حِبَّانٍ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حبان نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَقْطَعَ الزُّبَيْرَ حُضْرَ فَرَسِهِ فَأَجْرَى الْفَرَسَ

وسلم نے دیا زبیر کو مین جہان تک دوڑے گھوڑا اُسکا پھر دوڑایا گھوڑے کو

حَتَّى قَامَ ثُمَّ رَمَى بِسَوْطِهِ فَقَالَ أَعْطُوهُ حَيْثُ بَلَغَ

یہان تک کہ کھڑا ہوا پھر پھینکا کوڑا اپنا سو فرمایا دو اُسکو جہان تک پہنچا

سَوْطُهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِيهِ ضَعْفٌ * وَعَنْ رَجُلٍ مِنَ

کوڑا اُسکا روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے اور اسمین ضعف ہی * اور ایک مرد سے

الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ

جو صحابہ مین سے تھا رضی اللہ عنہ کہا غزا کیا مین نے ساتھ نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ النَّاسُ شُرَكَاءُ فِي

صلی اللہ علیہ وسلم کے سو سُنا مین نے فرماتے تھے آدمی شریک ہین

ثَلَاثٍ فِي الْكَلَاءِ وَالْمَاءِ وَالنَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

تین چیز مین گھاس اور پانی اور آگ مین روایت کیا اُسکو احمد اور

أَبُو دَاوُدَ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ. بَابُ الْوَقْفِ * عَنْ أَبِي

ابو داؤد نے اور راوی اُسکے معتبر ہین * باب وقف کا * ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام

قَالَ اِذَا مَاتَ الْاِنْسَانُ اِنْقَطَعَ عَمَلُهُ عَنْهُ اِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ

فرمایا جب مرگیا آدمی تمام ہوا کام اسکا اس سے مگر تین سے

اِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ اَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهٖ اَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ

مگر خیرات جاری سے یا جس علم سے نفع پہنچے یا اولاد صالح سے

يَدْعُوْ لَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

کہ دعا کرے اسکے لیے روایہ کیا اسکو مسلم نے ٭ اور ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ اَصَابَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ

عنہما سے کہا پایا عمر رضی اللہ عنہ نے زمین خیبر میں

فَاَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَأْمِرُهٗ فِيْهَا فَقَالَ

سو آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کہ اجازت طلب کرے انسے سو کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّيْ اَصَبْتُ اَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ اُصِبْ مَالًا

یارسول اللہ میں نے پائی زمین خیبر میں کہ نہیں پایا میں نے کوئی

قَطُّ هُوَ اَنْفَسُ عِنْدِيْ مِنْهُ قَالَ اِنْ شِئْتَ حَبَسْتَ

مال ہرگز کہ وہ اچھا ہو میرے پاس اس سے فرمایا اگر تو چاہے تو روکیگا

اَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ رَضِيَ

اصل کو اسکے اور صدقہ دیگا اسکے حاصل سے کہا راوی نے پھر وقف کیا اسکو عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهٗ لَا يُبَاعُ اَصْلُهَا وَلَا يُوْرَثُ وَلَا يُوْهَبُ

اللہ عنہ نے اس شرط پر کہ نہ بیچی جاوے اصل اسکی اور نہ وارث میں آوے اور نہ بخشی جاوے

فَتَصَدَّقَ بِهَا فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبٰى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي
پھر وقف کیا اُسکو فقرا کے حق مین اور قرابت والونکے اور گردن چھڑانے مین

سَبِيْلِ اللهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَالضَّيْفِ لَاجُنَاحَ عَلٰى مَنْ
اور جہاد مین اور مسافر اور مہمان کے حق مین نہین گناہ ہی اُسپر جو

وَلِيَهَا اَنْ يَّاْكُلَ مِنْهَا بِالْمَعْرُوْفِ وَيُطْعِمَ صَدِيْقًا
متولی ہو اُسکا کہ کھاوے اُسمین سے موافق دستور کے اور کھلاوے دوست کو

غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ مَالًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَفِي رِوَايَةٍ
سوا اسے مالدار کے متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی اور ایک روایت مین

لِلْبُخَارِيِّ تَصَدَّقَ بِاَصْلِهَا لَا يُبَاعُ وَلَا يُوْهَبُ
بخاری کے وقف کیا اصل کو اُسکے اِس شرط پر کہ نہ بیچا جاوے اور نہ بخشا جاوے

وَلٰكِنْ يُنْفَقُ ثَمَرُهٗ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
اور لیکن خیرات کیا جاوے میوہ اُسکا * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ بَعَثَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ
کہا بھیجا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام عمر کو صدقہ تحصیلنے پر

اَلْحَدِيْثَ وَفِيْهِ وَاَمَّا خَالِدٌ فَقَدِ احْتَبَسَ اَدْرَاعَهٗ
آخر حدیث تک اور اُسمین اور لیکن خالد نے وقف کین زرہ ہین اپنی

وَاَعْتَادَهٗ فِي سَبِيْلِ اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * بَابُ الْهِبَةِ
اور اسباب اپنے اللہ کی راہ مین متفق علیہ ہی * باب بخش دینے کا

وَالْعُمْرٰى وَالرُّقْبٰى * عَنِ النُّعْمٰنِ بْنِ بَشِيْرٍ رَضِيَ

اور عمر بھر کے واسطے دینے کا * ش * اور رقبے کا * نعمان ابن بشیر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ اَبَاهُ اَتٰى بِهٖ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہ باپ اُسکا لایا اُسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فَقَالَ اِنِّيْ نَحَلْتُ ابْنِيْ هٰذَا غُلَامًا كَانَ لِيْ فَقَالَ

سو بولا میں نے دیا اپنے لڑکے کو جو یہہ ہی ایک غلام جو تھا میرے پاس سو فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكُلَّ وَلَدِكَ نَحَلْتَهٗ مِثْلَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا سب لڑکوں کو اپنے دیا تو نے اسطرح

هٰذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَارْجِعْهُ

بولا نہیں پھر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تو پھیر لے اُسے

وَفِيْ لَفْظٍ فَانْطَلَقَ اَبِيْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ور ایک عبارت میں یون ہی پھر گیا باپ میرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف

لِيُشْهِدَهٗ عَلٰى صَدَقَتِيْ فَقَالَ اَفَعَلْتَ هٰذَا بِوَلَدِكَ كُلِّهِمْ

کہ شاہد رکھے اُنکو دینے پر میرے سو فرمایا کیا کیا تو نے یہہ اپنے سب لڑکون کے ساتھ

قَالَ لَا قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْدِلُوْا بَيْنَ اَوْلَادِكُمْ فَرَجَعَ

بولا نہیں فرمایا ڈرو اللہ سے اور برابری کرو سب اولاد میں اپنی پھر پھر گیا

اَبِيْ فَرَدَّ تِلْكَ الصَّدَقَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ

باپ میرا پھر پھیر لیا اُس دئے کو متفق علیہ ہی اور ایک روایہ میں

* ش * اعمار دینا گھر یا زمین وغیرہ کو یہہ کہکر کہ تیرا ہی جب تک میں جیتا ہون یا تو جیتا ہو اور عمری اسکا اسم ہی

لِمُسْلِمٍ قَالَ فَاَشْهِدْ عَلٰى هٰذَا غَيْرِيْ ثُمَّ قَالَ اَيَسُرُّكَ

مسلم کی پھر شاہد رکھ اسپر غیر کو میرے پھر فرمایا تجھے پسند ہی

اَنْ يَّكُوْنُوْا لَكَ فِي الْبِرِّ سَوَاءً قَالَ بَلٰى قَالَ فَلَا اِذًا

کہ ہووے تیرے ساتھ نیکی برابر کریں بولا کیوں نہیں فرمایا تو نہ کر اب ایسا *

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَائِدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ يَقِيْءُ ثُمَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیر لینے والا دی ہوئی چیز کو اپنی جیسے کتا کہ قی کرتا ہی پھر

يَعُوْدُ فِيْ قَيْئِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ

پھر آتا ہی اپنی قی کیطرف اور ایک روایت میں بخاری کی

لَيْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الَّذِيْ يَعُوْدُ فِيْ هِبَتِهٖ كَالْكَلْبِ

ہم لوگوں کو نہیں لایق ہی مثال بری جو پھیر لے دی ہوئی چیز کو اپنی جیسے کتا

يَقِيْءُ ثُمَّ يَرْجِعُ فِيْ قَيْئِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

کہ قی کرتا ہی پھر جھکتا ہی قی میں اپنی متفق علیہ ہی * اور ابن عمر

وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کی انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ اَنْ يُّعْطِيَ الْعَطِيَّةَ

وسلم سے فرمایا نہیں حلال ہی مرد مسلمان کو کہ دیوے چیز

ثُمَّ يَرْجِعُ فِيهَا إِلَّا الْوَالِدُ فِيمَا يُعْطِي وَلَدَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ

پھر پھرے وہ اُسمیں مگر باپ اُس چیز میں کہ دی اُسنے اپنے بیٹے کو روایہ کیا اُسکو احمد

وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ

اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے •

• وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ

اور عایشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے کہا کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبَلُ الْهَدِيَّةَ وَيُثِيبُ عَلَيْهَا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبول فرماتے تھے ہدیے کو اور بدلا دیتے اُسپر

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

روایت کیا اُسکو بخاری نے • اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

قَالَ وَهَبَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَةً

کہا دیا ایک شخص نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم کو ایک اونٹنی

فَأَثَابَهُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَضِيتَ قَالَ لَا فَزَادَهُ فَقَالَ

سو بدلا دیا اُسکا پھر فرمایا تو راضی ہوا بولا نہیں پھر زیادہ دیا پھر فرمایا

رَضِيتَ قَالَ لَا فَزَادَهُ فَقَالَ رَضِيتَ فَقَالَ نَعَمْ رَوَاهُ

تو راضی ہوا بولا نہیں پھر زیادہ دیا پھر فرمایا تو راضی ہوا بولا ہاں روایت کیا اُسکو

أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ • وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

احمد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے • اور جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعُمْرٰى لِمَنْ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عمری اُسکا جسکو

وُهِبَتْ لَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ اَمْسِكُوْا عَلَيْكُمْ اَمْوَالَكُمْ

بخشا گیا متفق علیہ ہی اور روایت مسلم کی روکے رہو اپنے پاس اپنے مال

وَلَا تُفْسِدُوْهَا فَاِنَّهٗ مَنْ اَعْمَرَ عُمْرٰى فَهِيَ لِلَّذِيْ

اور نہ تباہ کرو اُسکو سو بیشک جسنے کیا عمری سو وہ اُسکا ہی جسکو دیا

اُعْمِرَهَا حَيًّا وَّمَيِّتًا وَّلِعَقِبِهٖ وَفِيْ لَفْظٍ اِنَّمَا الْعُمْرٰى الَّتِيْ

جیتے اور موئے اور اُسکے وارث کو اور ایک لفظ میں یوں ہی کہ بس عمری وہ جسکو

اَجَازَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّقُوْلَ هِيَ لَكَ

اجازت دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ ہی کہ کہے یہہ تیرے لئے ہی

وَلِعَقِبِكَ فَاَمَّا اِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عِشْتَ فَاِنَّهَا

اور تیری اولاد کے لئے سو جسے کہا یہہ تیرے لئے ہی جبتک تو جئے سو وہ

تَرْجِعُ اِلٰى صَاحِبِهَا وَلِاَبِيْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيِّ لَا تُرْقِبُوْا

پھر جاۓگا اپنے مالک پاس اور روایت ابی داؤد اور نسائی کی نہ رقبی کرو

وَلَا تُعْمِرُوْا فَمَنْ اُرْقِبَ شَيْئًا اَوْ اُعْمِرَ شَيْئًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهٖ

اور نہ عمری کرو سو جسکو رقبی دیا کچھ یا عمری دیا سو وہ اُسکے وارث کا ہی

وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ حَمَلْتُ عَلٰى فَرَسٍ

اور عمر رضی اللہ عنہ سے کہا سوار کیا میں گھوڑے پر

فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَضَاعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ اَنَّهُ بَائِعُهُ

جہاد میں سو بے مرمت چھوڑ دیا تھا مالک نے اُسکے پھر گمان کیا میں نے وہ بیچیگا

بِرُخْصٍ فَسَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

اُسکو ارزان پھر پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا

لَا تَبْتَعْهُ وَاِنْ اَعْطَاكَ بِدِرْهَمٍ اَلْحَدِيْث مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مت خرید اُسکو اگرچہ دے تجھے ایک درہم کو آخر حدیث تک متفق علیہ ہی

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ قَالَ تَهَادَوْا تَحَابُّوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْاَدَبِ

فرمایا ہدیہ بھیجو کہ محبت زیادہ ہو آپس میں روایت کیا اُسکو بخاری نے ادب

الْمُفْرَدِ وَاَبُوْ يَعْلٰى بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ

مفرد میں اور ابو یعلی نے اسناد حسن سے * اور انس رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَهَادَوْا

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدیہ بھیجو آپس میں

فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تَسُلُّ السَّخِيْمَةَ رَوَاهُ الْبَزَّارُ بِاِسْنَادٍ

کہ ہدیہ دور کرتا ہی کینہ روایت کیا اُسکو بزار نے سند

ضَعِيْفٍ • وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ضعیف سے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللہِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَا نِسَاءَ المُسلِمَاتِ لَا تَحقِرَنَّ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے مسلمان عورتو نہ تھوڑا سمجھے
جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَو فِرسِنَ شَاةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ ۞ وَعَنِ ابنِ
ہمسایہ ہمسایہ والی کے لئیے اگرچہ کھری ہو بکری کی متفق علیہ ہی ۞ اور
عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ
ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا
مَن وَهَبَ هِبَةً فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا مَا لَم يُثَب عَلَيهَا رَوَاهُ
جسنے کیا ہبہ وہ سزاوار ہی ہبا پانے کا جب تک بدلا پایا اُسپر روایت
الحَاكِمُ وَصَحَّحَهُ وَالمَحفُوظُ مِن رِوَايَةِ ابنِ عُمَرَ
کیا اُسکو حاکم نے اور صحیح کہا اُسکو اور محفوظ روایت سے ابن عمر کی
عَن عُمَرَ قَولُهُ ۞ بَابُ اللُّقَطَةِ ۞ عَن أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ
عمر سے قول عمر کا ہی ۞ باب پڑا ہوا مال پانے کا ۞ روایت ہی انس رضی اللہ
عَنهُ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ بِتَمرٍ فِي الطَّرِيقِ فَقَالَ
عنہ سے کہا گذرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک کھجور پر راہ میں سو فرمایا
لَولَا أَنِّي أَخَافُ أَن تَكُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ لَأَكَلتُهَا
اگر نہ ڈرتا میں اِس سے کہ ہو صدقے کی تو کھا لیتا میں اُسے
مُتَّفَقٌ عَلَيهِ ۞ وَعَن زَيدِ بنِ خَالِدٍ رَضِيَ اللهُ عَنهُ
متفق علیہ ہی ۞ اور زید ابن خالد رضی اللہ عنہ سے

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ

کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سو پوچھا اُسنے اُنسے

عَنِ اللُّقَطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِفَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا

حکم لقطے کا سو فرمایا پہچان کیسے کو اُسکے اور باندھنے کی ڈوری کو اُسکی پھر پہچنوا ا =

سَنَةً فَاِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَاِلَّا فَشَأْنَكَ بِهَا قَالَ

ایک برس پھر اگر آوے مالک اُسکا تو بہتر اور نہیں تو تیرا اختیار ہی اُسمیں کہا

فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ هِيَ لَكَ اَوْ لِاَخِيْكَ اَوْ لِلذِّئْبِ

بکری گم ہوئی ملے تو اُسکا کیا حکم فرمایا وہ تیری ہی یا تیرے بھائی کی یا بھیڑیئے کی

قَالَ فَضَالَّةُ الْاِبِلِ قَالَ مَا لَكَ وَلَهَا مَعَهَا

کہا پھر اونٹ گم ہوا ملے تو کیا حکم فرمایا تجکو کیا علاقہ اُسسے اور اُسکو تجھسے اُسکے ساتھ

سِقَاؤُهَا وَحِذَاؤُهَا تَرِدُ الْمَاءَ وَتَاْكُلُ الشَّجَرَ حَتّٰى

مشک اُسکی ہی اور پانوں اُسکے کہ آوے پانی پر اور کھاوے درخت یہانتک

يَلْقَاهَا رَبُّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہ پاوے اُسکو خاوند اُسکا متفق علیہ ہی ۞ اور اُسی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اٰوٰى ضَالَّةً فَهُوَ ضَالٌّ مَالَمْ

رحمت اسکی اُنپر اور سلام جو جگہہ دے گم ہوئے جانور کو تو وہ گمراہ ہی جبتک

يُعَرِّفْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ رَضِيَ

پہچنوا وے اُسکو روایت کیا اُسکو مسلم نے ۞ اور عیاض ابن حمار رضی

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من
اللہ عنہ نے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جو پاوے
وجد لقطۃ فلیشھد ذوی عدل ولیحفظ عقاصھا
لقطہ تو دکھلا دیوے دو معتبر کو اور حفاظت سے رکھے کیسے کو اُسکے
ووکاءھا ثم لا یکتم ولا یغیب فان جاء ربھا فھو
اور ڈوری کو اُسکی پھر نہ چھپاوے اور نہ غایب ہووے پھر اگر آوے مالک اُسکا تو وہ
احق بھا والا فھو مال اللہ یؤتیہ من یشاء رواہ
لائق ہی اُسکا اور اگر نہیں تو مال اللہ کا ہی دیتا ہی جسکو چاہے روایہ کیا
احمد والاربعۃ الا الترمذی وصححہ ابن خزیمۃ
اُسکو احمد نے اور چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ
وابن الجارود وابن حبان * وعن عبد الرحمن
اور ابن جارود اور ابن حبان نے * اور عبد الرحمن
بن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ ان النبی صلی اللہ علیہ
ابن عثمان التیمی رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ
وسلم نھی عن لقطۃ الحاج رواہ مسلم * وعن
وسلم نے منع فرمایا لقطے سے حاجی کے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور
المقدام بن معدی کرب رضی اللہ عنہ قال
مقدام ابن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَلَا لَا يَحِلُّ ذُوْنَابٍ مِنَ

فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی انپر اور سلام نہیں حلال نہیں دانت والا

السِّبَاعِ وَلَا الْحِمَارُ الْاَهْلِيُّ وَلَا اللُّقَطَةُ مِنْ مَالِ مُعَاهِدٍ

درندہ اور گدھا بستی کا اور اُٹھا مال سے اُس کافر کے جسے عہد ہی

اِلَّا اَنْ يَسْتَغْنِيَ عَنْهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ • بَابُ الْفَرَايِضِ •

مگر جس چیز کی حاجت نہ رکھتا ہو مالک روایہ کیا اسکو ابوداود نے • باب فرایض کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اَلْحِقُوا الْفَرَايِضَ بِاَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچاؤ حصہ ٹھہرایا اللہ کا تیرا اونکو اُس کے پھر جو باقی رہے

فَهُوَ لِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ اُسَامَةَ

وہ میت کے قریب کا تھا جو مرد ہو • یہ ٣ • متفق علیہ ہی • اور

بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اسامہ ابن زید رضی اللہ عنہ سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

نہیں وارث ہوتا مسلمان کافر کا اور نہ وارث ہوتا کافر مسلمان کا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي

متفق علیہ ہی • اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے فرایض میں

بِنْتٍ وَبِنْتِ ابْنٍ وَاُخْتٍ فَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

بیٹی اور پوتی اور بہن کے سو فیصلہ کیا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لِلْاِبْنَةِ النِّصْفَ وَلِابْنَةِ الْاِبْنِ السُّدُسَ

وسلم نے بیٹی کے واسطے نصف حصہ اور پوتی کو چھٹا حصہ ہی

تَكْمِلَةَ الثُّلُثَيْنِ وَمَا بَقِيَ فَلِلْاُخْتِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پورا کرنے کو دو تہائی اور جو باقی رہا سو بہن کو روایت کیا اسکو بخاری نے ٭

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ

اور عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں وارث ہوتے ایک دوسرے کے دو دین والے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَاَخْرَجَهُ

روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے مگر ترمذی نے نکالا اسکو

الْحَاكِمُ بِلَفْظِ اُسَامَةَ وَرَوَى النَّسَائِيُّ حَدِيثَ

حاکم نے اسامہ کی روایت سے اور روایت کیا نسائی نے حدیث

اُسَامَةَ بِهٰذَا اللَّفْظِ ٭ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ

اسامہ کو اسی لفظ سے ٭ اور عمران ابن حصین رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور

فَقَالَ اِنَّ ابْنَ ابْنِي مَاتَ فَمَالِي مِنْ مِيرَاثِهِ فَقَالَ

کہا کہ پوتا میرا مر گیا سو کیا پہنچتا ہی مجھے میراث سے اُسکے فرمایا

لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ لَكَ سُدُسٌ

تجھے چھٹا حصہ سو جب مڑ چلا بُلایا اُسکو تب فرمایا تو چھٹا حصہ اور دیئے

آخَرُ فَلَمَّا وَلَّى دَعَاهُ فَقَالَ اِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ

پھر جب مڑ چلا بُلایا اُسکو پھر فرمایا کہ چھٹا دوسرا خورش کو تیری ہی

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ

روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے اور وہ

مِنْ رِوَايَةِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عِمْرَانَ وَقِيلَ

روایت ہی حسن بصری سے نقل کی اُسنے عمران سے اور کہا گیا

اِنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ مِنْهُ ❊ وَعَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيهِ اَنَّ

کہ اُسنے نہیں سنا اُسے ❊ اور ابن بریدہ سے اُسنے اپنے باپ سے بیشک

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ لِلْجَدَّةِ السُّدُسَ اِذَا

نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے ٹھہرایا واسطے دادی کے چھٹا حصہ جب نہو

لَمْ يَكُنْ دُونَهَا اُمٌّ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

آگے اُسکے ماں روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُودِ وَقَوَّاهُ ابْنُ عَدِيٍّ ❊ وَعَنْ

ابن خزیمہ اور ابن جارود نے اور قوت دی اُسکو ابن عدی نے اور

ایک تو باپ ہی اور اُسکا باپ دادا دوسرا بیٹا اور اُسکی اولاد مرد اور تیسرا بیٹے کا بیٹا اور اُنکی اولاد مرد اور چوتھا جد دادا کی اولاد مرد

المقدام بن معدي كرب رضي الله عنه قال

مقدام ابن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخال وارث من

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماموں وارث ہی جسکا

لا وارث له اخرجه احمد والاربعة سوى الترمذي

کوئی وارث نہیں ف ش ۱ نکالا اسکو احمد اور چاروں نے سوائے ترمذی کے

وحسنه ابو زرعة الرازي وصححه الحاكم وابن حبان

اور حسن کہا اسکو ابو زرعہ الرازی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم اور ابن حبان نے

وعن ابي امامة بن سهل قال كتب معي عمر

اور ابی امامہ ابن سہل سے ہی کہا لکھا میرے ساتھ عمر نے

الى ابي عبيدة رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه

ابی عبیدہ رضی اللہ عنہ کو کہ نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال الله ورسوله مولى من لا مولى له والخال

وسلم نے فرمایا اللہ اور رسول اسکا والی ہی جسکا کوئی والی نہیں ف ش ۲ اور ماموں

وارث من لا وارث له رواه احمد والاربعة سوى

وارث ہی جسکا کوئی وارث نہیں روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے سوائے

ابي داود وحسنه الترمذي وصححه ابن حبان

ابی داود کے اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

ف ش ۱ یعنی ذی فرض اور عصبہ کے سوا قرابتداروں کو ذوی الارحام کہتے ہیں

ف ش ۲ یعنی جب ذی فرض اور عصبہ موجود نہو تو ذوی الارحام پاوینگے

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور جابر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُس نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ إِذَا اسْتَهَلَّ الْمَوْلُودُ وَرِثَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ

فرمایا جب رویا لڑکا ورثا پاویگا روایت کیا اُسکو ابو داود نے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ابن حبان نے * اور عمرو ابن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے

جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ لِلْقَاتِلِ

اُسنے دادا سے اُسکے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام نہین قاتل کو

مِنَ الْمِيرَاثِ شَيْءٌ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ

میراث کچھ * شی * روایت کیا اُسکو نسائی اور دارقطنی نے

وَقَوَّاهُ ابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ وَأَعَلَّهُ النَّسَائِيُّ وَالصَّوَابُ

قوت دی اُسکو ابن عبد البر نے اور معلول کیا اُسکو نسائی نے اور صواب

وَقْفُهُ عَلَى عَمْرٍو * وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ

موقوف ہونا ہی اُسکا عمرو پر * اور عمر ابن الخطاب رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

عنہ سے کہ کہا سُنا میںنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے

مَا أَحْرَزَ الْوَالِدُ أَوِ الْوَلَدُ فَهُوَ لِعَصَبَتِهِ مَنْ كَانَ رَوَاهُ

جمع کرجاوے باپ یا بیٹا * شی سو وہ عصبے کا ہی جو ہووے * شی روایت کیا اُسکو

أَبُودَاوُدَوَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ

ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن

الْمَدِينِيِّ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

مدینی اور ابن عبد البر نے * اور روایت ہی عبد اللہ ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر

وَسَلَّمَ اَلْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ لَا يُبَاعُ وَلَا يُوهَبُ

اور سلام ولی ہونا ایک رشتہ ہی مثل رشتہ نسب کے نہیں بیچا جاتا اور نہ بخشا جا

رَوَاهُ الْحَاكِمُ مِنْ طَرِيقِ الشَّافِعِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

روایت کیا اُسکو حاکم نے طریق سے شافعی رضی اللہ عنہ کے

عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي يُوسُفَ وَصَحَّحَهُ

محمد ابن حسن سے نقل کی اُسنے ابی یوسف سے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانَ وَأَعَلَّهُ الْبَيْهَقِيُّ * وَعَنْ أَبِي قِلَابَةَ

ابن حبان نے اور معلول کیا اُسکو بیہقی نے * اور روایت ہی ابی قلابہ سے

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

نقل کی اُسنے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْرَضُكُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ

رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام بہت فرائض جاننے والا تم میں زید ابن ثابت رضی

ف یعنی جب غلام آزاد ہوا تو اسکا مالک اُسکا وارث ہوتا ہے پس جیسے کہ نسب کا رشتہ نہیں بکتا اور نہ ہبہ ہوتا ہے ویسا ہی ولاء کا رشتہ بھی

الله عنه أخرجه أحمد والأربعة سوى أبي

اللہ عنہ ہی نکالا اسکو احمد اور چاروں نے سوا ابی

داؤد وصححه الترمذي وابن حبان والحاكم

داؤد کے اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے

وأعل بالإرسال * باب الوصايا * عن ابن عمر

اور علت بیان کی ارسال کی * باب وصیتوں کا * ابن عمر

رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

رضی اللہ عنہما سے بیشک پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام فرمایا

ما حق امرئ مسلم له شيء يريد أن يوصي فيه

نہیں ہے حق مرد مسلمان کا کہ اسکے پاس کوئی چیز ہو اور رکھتا ہو کہ وصیت کرے

يبيت ليلتين إلا ووصيته مكتوبة عنده متفق عليه

ہمیشہ گذرانے دو راتین مگر وصیت اسکی لکھی ہوئی ہو اسکے پاس متفق علیہ ہی

وعن سعد بن أبي وقاص قال قلت يا رسول

اور سعد ابن ابی وقاص سے کہا کہا میں نے یا رسول اللہ

الله أنا ذو مال ولا يرثني إلا ابنة لي واحدة فأتصدق

ن مال بہت رکھتا ہوں اور نہیں وارث میرا مگر بیٹی میری اکیلی کیا پھر صدقہ دوں

بثلثي مالي قال لا قلت أفأتصدق بشطره قال

دو تہائی مال میں سے آپنے فرمایا نہیں کہا میں نے کیا پھر صدقہ کروں نصف

لَا قُلْتُ اَفَاَتَصَدَّقُ بِثُلُثِهٖ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ

اُسکا فرمایا نہین کہا مین نے کیا پھر صدقہ دون تہائی اُسکی فرمایا صدقہ کر تہائی اور تہائی

كَثِيْرٌ اِنَّكَ اَنْ تَذَرَ وَرَثَتَكَ اَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ اَنْ تَذَرَهُمْ

بہت ہی بیشک تیرا چھوڑ جانا وارثونکو غنی بہتر ہی اسے کہ چھوڑ جاوے

عَالَةً يَتَكَفَّفُوْنَ النَّاسَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَائِشَةَ

تو اُنکو مفلس ہاتھ پھیلانے سے لوگون کے سامنے متفق علیہ ہی * اور روایت

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ رَجُلًا اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہا سے بیشک ایک مرد آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اُمِّيَ افْتُلِتَتْ

سو بولا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیشک ماکو میری مرگ مفاجات ہوئی

نَفْسُهَا وَلَمْ تُوْصِ وَاَظُنُّهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقَتْ

اور وصیت کرنے نہ پائی اور مین گمان کرتی ہون اُسکو اگر باتین کرنے پاتی تو صدقہ دیتی

اَفَلَهَا اَجْرٌ اِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کیا اُسکو ثواب ملیگا اگر صدقہ دون اُسکی طرف سے فرمایا ہان متفق علیہ ہے

وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * عَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور عبارت مسلم کی ہی * اور ابی امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ

کہا سنا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ اللہ نے

قَدْ اَعْطٰى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهٗ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ

دیا ہر حق دار کو حق اُسکا تو وصیت کرنی نہ چاہیے وارث کے واسطے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَحَسَّنَهٗ اَحْمَدُ

روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے مگر نسائی اور حسن کہا اُسکو احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَوَّاهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ وَرَوَاهُ

اور ترمذی نے اور قوت دی اُسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے روایت کیا اُسکو

الدَّارَقُطْنِيُّ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ فِي اٰخِرِهٖ

دار قطنی نے حدیث سے ابن عباس کی اور زیادہ کیا آخر میں اُسکے

اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ الْوَرَثَةُ وَاِسْنَادُهٗ حَسَنٌ * وَعَنْ مُعَاذِ

مگر یہ کہ چاہیں سب وارث اور اسناد اُسکی حسن ہی * اور معاذ

بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَصَدَّقَ عَلَيْكُمْ بِثُلُثِ اَمْوَالِكُمْ عِنْدَ

وسلم نے کہ اللہ نے صدقہ کیا تم پر تہائی مال تمہارا تمہاری وفات کے

وَفَاتِكُمْ زِيَادَةً فِي حَسَنَاتِكُمْ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

قریب بڑھانے کو تمہاری نیکیوں کے روایت کیا اُسکو دار قطنی نے

وَاَخْرَجَهٗ اَحْمَدُ وَالْبَزَّارُ مِنْ حَدِيْثِ اَبِي الدَّرْدَاءِ

اور نکالا اُسے احمد اور بزار نے حدیث سے ابی الدرداء کی

وَابْنُ مَاجَةَ مِنْ حَدِيْثِ اَبِي هُرَيْرَةَ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ

اور ابن ماجہ نے حدیث سے ابی ہریرہ کی سب اسکی ضعیف ہیں

لٰكِنْ قَدْ يَقْوِي بَعْضُهَا بِبَعْضٍ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ * بَابُ

لیکن تحقیق قوی ہوتی ہے بعض اسکی بعض سے اور اللہ خوب جانتا ہے * باب

الْوَدِيعَةِ * عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ

امانت رکھنے کا * عمرو ابن شعیب سے ہی نقل کی اسنے اپنے باپ سے

جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَوْدَعَ

اسنے دادا سے اسکے روایت کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے

وَدِيعَةً فَلَيْسَ عَلَيْهِ ضَمَانٌ اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَاِسْنَادُ

امانت رکھی سو نہیں اسپر تاوان نکالا اسکو ابن ماجہ نے اور سند اسکی

ضَعِيفٌ * بَابُ قَسْمِ الصَّدَقَاتِ تَقَدَّمَ فِي اٰخِرِ

ضعیف ہی * باب بانٹنے کا صدقونکے آچکا ہی آخر میں

الزَّكٰوةِ وَبَابُ قَسْمِ الْفَيْءِ وَالْغَنِيمَةِ يَاْتِي عَقِيبَ

زکوۃ کے * اور باب فی اور غنیمت کے بانٹنے کا آویگا جہاد کے پیچھے

الْجِهَادِ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى * كِتَابُ النِّكَاحِ * عَنْ عَبْدِ

اگر چاہا اللہ نے جو سب سے برتر * کتاب نکاح کی * روایت ہی عبد

اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ

اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا مجھے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اے جوانوں کے گروہ جسکو قوت ہو تم میں سے

الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ

جماع کی تو نکاح کرے سو وہ نیچی کرتی ہی نگاہ کو اور قید میں رکھتی ہے فرج کو

وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وِجَاءٌ مُتَّفَقٌ

اور جسکو مقدور نہ ہو تو وہ روزہ رکھے کہ بیشک وہ اُسکے لئیے بدھیا کرنا ہی

عَلَيْهِ • وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ

متفق علیہ ہی • اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بڑائی کی اللہ کی اور صفت کی اُسپر اور فرمایا

لٰكِنِّي أَنَا أُصَلِّي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَتَزَوَّجُ النِّسَاءَ

لیکن میں نماز پڑھتا ہوں اور سوتا ہوں اور روزہ رکھتا ہوں اور افطار کرتا ہوں اور نکاح

فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کرتا ہوں عورتوں سے تو جو منہہ پھیرے سنت سے میری سو مجھسے نہیں متفق علیہ ہی

وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَاءَةِ

اور اُسی سے ہی کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے تھے نکاح کا

وَيَنْهَى عَنِ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا

اور منع فرماتے کنارہ پکڑنے کو عورتوں سے بہت جھڑک کر اور فرماتے نکاح کرو

الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ فَاِنِّيْ مُكَاثِرٌ بِكُمُ الْاَنْبِيَاءَ يَوْمَ

پیار کرنیوالی جننے والی کو سو میں بیشی چاہتا ہون تمھاری سبب ہونیسے قیامت

الْقِيَامَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ شَاهِدٌ

دن روایت کیا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور واسطے اسکا شاہد

عِنْدَ اَبِيْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيِّ وَابْنِ حِبَّانَ اَيْضًا مِنْ

ہی نزدیک ابی داؤد اور نسائی اور ابن حبان کے بھی

حَدِيْثِ مَعْقِلِ ابْنِ يَسَارٍ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ

حدیث سے معقل ابن یسار کی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ لِاَرْبَعٍ

نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نکاح کی جاتی ہی عورت اُسکی چ

لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِجَمَالِهَا وَلِدِيْنِهَا فَاظْفَرْ بِذَاتِ

چیز کے سبب اُسکے مال اور اُسکی ذات اور اُسکے حسن اور اُسکے دین کے سبب سو تو اختیار

الدِّيْنِ تَرِبَتْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ مَعَ بَقِيَّةِ السَّبْعَةِ

دین والی کو خاک آلودہ ہون تیرے ہاتھ * متفق علیہ ہی ساتھ بقیہ سبعہ کے

وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَّأَ اِنْسَانًا

اور اُسی سے ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب دعا دیتے تھے انسان کو

اِذَا تَزَوَّجَ قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ

جب نکاح کرتا فرماتے برکت دے اللہ تجکو اور برکت ہو تجھ پر اور اتفاق دے

* یعنی اگر دو مرد کی کسر سے

بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

تمہارے دو میاں بیوی میں روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی

وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

اور ابن خزیمہ اور ابن حبان نے * اور عبد اللہ ابن مسعود

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا سکھایا ہمیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَلتَّشَهُّدَ فِي الْحَاجَةِ اَنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهُ وَ

تشہد نکاح میں کہ سب خوبیاں اللہ ہی میں ہیں شکر کرتے ہیں ہم اُسکا اور

نَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا

مدد چاہتے ہیں اُسسے اور بخشش مانگتے ہیں اُسسے اور پناہ مانگتے ہیں اللہ سے شرارت سے اپنی

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُّضْلِلْ

جانوں کی جسکو راہ دے اللہ تو اُسکا کوئی نہیں بہکانیوالا اور جسکو گمراہ کرے وہ

فَلَا هَادِيَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تو کوئی نہیں راہ دکھانیوالا اُسکا اور گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں کوئی پوجنے کے لایق سوا

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَيَقْرَاُ

اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد بندہ اُسکا اور رسول اُسکا ہی اور پڑھے

ثَلَاثَ اٰيَاتٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَحَسَّنَهُ

تین آیتیں روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور حسن کہا اُسکو

التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ترمذی اور حاکم نے * اور روایت جابر رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمُ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیغام دیوے کوئی تمھارا

الْمَرْأَةَ فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ مِنْهَا إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى

عورت کو پھر اگر ہو سکے کہ دیکھے اُس سے اُس چیز کو کہ باعث ہی

نِكَاحِهَا فَلْيَفْعَلْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ وَرِجَالُهُ

نکاح پر اُسکے تو کرے * ش * روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد نے اور راوی اُسکے

ثِقَاتٌ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهُ شَاهِدٌ عِنْدَ التِّرْمِذِيِّ

معتبر ہیں اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور شاہد اسکا ہی نزدیک ترمذی کے

وَالنَّسَائِيِّ عَنِ الْمُغِيْرَةِ وَعِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ وَابْنِ حِبَّانَ

اور نسائی کے مغیرہ سے اور نزدیک ابن ماجہ اور ابن حبان کے

مِنْ حَدِيْثِ مُحَمَّدِ ابْنِ مَسْلَمَةَ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ أَبِي

حدیث سے محمد ابن مسلمہ کی اور مسلم کی عبارت ہی ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک

لِرَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً أَنَظَرْتَ إِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ

مرد کو جسنے نکاح کیا تھا ایک عورت سے کیا دیکھا تونے اُسکو بولا نہیں فرمایا جا

* ش * یعنے حسن عورت کی شہرت پر اعتماد نہ ہو بلکہ دیکھا جاوے

فَانْظُرْ اِلَيْهَا ٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ
پھر دیکھ اُسکی طرف ٭ اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْطُبْ اَحَدُكُمْ
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پیغام دے کوئی تم میں
عَلٰى خِطْبَةِ اَخِيْهِ حَتّٰى يَتْرُكَ الْخَاطِبُ قَبْلَهُ
پیغام بھیجنے پر اپنے بھائی مسلمان کے جبتک چھوڑ دے پیغام دینے والا پہلے کا اُسکے
اَوْ يَأْذَنَ لَهُ الْخَاطِبُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ
یا اذن دے اُسکو پیغام بھیجنے والا متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی ٭
وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
اور سہل ابن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا
جَاءَتِ امْرَاَةٌ اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ
آئی ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ جِئْتُ اَهَبُ لَكَ نَفْسِيْ فَنَظَرَ اِلَيْهَا
یارسول اللہ آئی ہوں کہ بخشوں میں تجھے اپنی جان پھر نظر کیا اُسکی طرف
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَعَّدَ النَّظَرَ اِلَيْهَا وَصَوَّبَهُ
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر اونچی کی نظر اُسکی طرف اور رجوب لحاظ کیا اُسے
ثُمَّ طَأْطَأَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاْسَهُ فَلَمَّا رَاَتِ
پھر پست کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر کو اپنے سو جب دیکھا

الْمَرْاَةُ اَنَّهُ لَمْ يَقْضِ فِيْهَا شَيْأً جَلَسَتْ فَقَامَ رَجُلٌ
عورت نے کہ حضرت نے جواب نہ دیا اُسکے حق میں کچھ بیٹھی رہی پھر کھڑا ہوا ایکمرد
مِنْ اَصْحَابِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ بِهَا
اصحاب میں سے اُنکے اور بولا یا رسول اللہ اگر نہو آپ کو اُسکی
حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيْهَا قَالَ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ فَقَالَ
حاجت تو نکاح کر دو میرا اُس سے فرمایا پھر کیا ہی میرے پاس کچھ بولا
لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَقَالَ اذْهَبْ اِلٰى اَهْلِكَ
نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ پھر فرمایا جا اپنے لوگوں پاس
فَانْظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْأً فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ
اور دیکھ بھالا ملجاوے کچھ سو گیا پھر پھر آیا اور بولا نہیں قسم اللہ کی
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا وَجَدْتُ شَيْأً فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
یا رسول اللہ نہیں پایا میں نے کچھ تب فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
وَسَلَّمَ اُنْظُرْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيْدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ
علیہ وسلم نے دیکھ اور اگرچہ لوہے کا چھلا ہو سو وہ گیا پھر
رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَا خَاتَمٌ مِنْ
پھر آیا پھر بولا نہیں قسم اللہ کی یا رسول اللہ اور نہ لوہے کا
حَدِيْدٍ وَلٰكِنْ هٰذَا اِزَارِيْ قَالَ سَهْلٌ مَا لَهٗ رِدَاءٌ
چھلا اور لیکن یہ لنگ میری ہی کہا سہل نے نہ تھی اُسکے پاس چادر

فلها نصفه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما تصنع

تو آدھی اُسکو دیا پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کریگا تو

بازارك ان لبسته لم يكن عليها شيء وان لبسته

اپنی ازار سے اگر پہنیگا تو اُسے تو نہوگا اُسپر کچھ اور اگر پہنیگی وہ اُسے

لم يكن عليك منه شيء فجلس الرجل حتى

تو نہوگا تجھپر اُس سے کچھ پھر بیٹھا رہا وہ مرد یہاں تک کہ

اذا طال مجلسه قام فراه رسول الله صلى الله عليه وسلم

جب زیادہ ہوئی نشست اُسکی کھڑا ہوا پھر دیکھا اُسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

موليا فامر به فدعا له فلما جاء قال ماذا معك من

پیٹھ پھیر کر چلا پھر حکم کیا اُسے پھر بُلا لیا اُسے پھر جب آیا فرمایا کیا ہی تیرے پاس

القران قال معي سورة كذا وسورة كذا عددها

قران سے کہا میرے ساتھ فلانی فلانی سورتیں ہیں گنکر کہدیا اُسے

فقال تقراهن على ظهر قلبك قال نعم قال

پھر فرمایا پڑھتا ہی تو اُسے بر زبان بولا ہاں فرمایا

اذهب فقد ملكتها بما معك من القران متفق عليه

جا سو مالک کر دیا میں نے تجکو اُسکا اِس سبب جو تیرے ساتھ ہی قران متفق علیہ ہی

واللفظ لمسلم وفي رواية له انطلق فقد زوجتكها

اور عبارت مسلم کی ہی اور ایک روایہ اُسکی اُٹھ سو نکاح کر دیا میں نے تیرا اُسکا

فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْاٰنِ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ اِمْلَكْنَاكَهَا

سو سکھا اُسے قران اور ایک روایت میں بخاری کی ہی اختیار دیا میں نے تجکو

بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَلِاَبِي دَاوُدَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

اُسپر سبب اُس چیز کے جو تیرے ساتھ ہی قران سے اور ابی داؤد کی روایہ ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا يَحْفَظُ قَالَ سُوْرَةَ الْبَقَرَةِ وَالَّتِي

رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا حفظ ہی تجکو بولا سورہ بقرہ اور جو

تَلِيْهَا قَالَ قُمْ فَعَلِّمْهَا عِشْرِيْنَ اٰيَةً ❋ وَعَنْ عَامِرِ بْنِ

پڑھی ہم نے فرمایا اُٹھ پھر سکھا ئیں اُسے بیس آیتیں ❋ اور عامر ابن

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبد اللہ ابن زبیر سے نقل کی اُسنے باپ سے اپنے کہ رسول خدا صلی اللہ

وَسَلَّمَ قَالَ اَعْلِنُوا النِّكَاحَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ

علیہ وسلم نے فرمایا ظاہر کرو نکاح کو روایت کیا اُسے احمد نے اور صحیح کہا اُسکو

الْحَاكِمُ ❋ وَعَنْ بُرَيْدَةَ بْنِ اَبِي مُوسٰى عَنْ اَبِيْهِ

حاکم نے • اور بریدہ ابن ابی موسی سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نِكَاحَ اِلَّا بِوَلِيٍّ

کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں نکاح مگر اجازت سے ولی کی

وَرَوَى الْاِمَامُ اَحْمَدُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ

اور روایت کی امام احمد نے حسن سے عمران ابن

الْحُصَيْنِ مَرْفُوعًا لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ وَشَاهِدَيْنِ رَوَاهُ

حصین سے مرفوعاً نہیں نکاح بے ولی اور دو گواہوں کے روایت کیا اسکو

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْمَدِينِيِّ وَالتِّرْمِذِيُّ

احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ابن مدینی اور ترمذی

وَابْنُ حِبَّانَ وَأَعَلَّ بِالْإِرْسَالِ. وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اور ابن حبان نے اور ترجیح دیا ارسال کو * اور عایشہ رضی

اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا

اللہ عنہا سے بولی فرمایا پیغمبر خدا نے درود اللہ کا اُنپر اور سلام جس

امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ وَلِيِّهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ فَإِنْ

عورت نے نکاح کیا بے اذن اپنے ولی کے تو نکاح اسکا باطل ہی پھر

دَخَلَ بِهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا فَإِنِ

گر صحبت کی اُسّے تو اُسکے واسطے مہر ہی اس سبب کہ خدمت لی فرج سے اُسکی

اشْتَجَرُوا فَالسُّلْطَانُ وَلِيُّ مَنْ لَا وَلِيَّ لَهُ أَخْرَجَهُ

پھر اختلاف کریں ولی تو سلطان ولی ہی جسکا کوئی ولی نہیں نکالا اُسکو

الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ أَبُو عَوَانَةَ وَابْنُ حِبَّانَ

چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو ابوعوانہ اور ابن حبان

وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ

اور حاکم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْاَيِّمُ حَتّٰى تُسْتَامَرَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح نہ کی جاوے بیوہ جبتک طلب نکیا جاوے حکم اُسکا

وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتّٰى تُسْتَاْذَنَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ وَكَيْفَ

اور نہ نکاح کی جاوے باکرہ جبتک مرضی نہ لیجاوے بولے صحابہ یا رسول اللہ اور کیونکر جانیں

اِذْنُهَا قَالَ اِنْ تَسْكُتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مرضی اُسکی فرمایا اگر چُپ رہے وہ متفق علیہ ہی * اور ابن عباس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ الثَّيِّبُ

رضی اللہ عنہما سے کہ رسول خدا نے درود اللہ کا اُنپر اور سلام فرمایا بیوہ

اَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَاْذَنُ وَاِذْنُهَا

زیادہ قابو رکھتی ہی اپنے نفس پر ولی سے اپنے اور باکرہ مرضی لیجاتی ہی اور اذن اُسکا

سُكُوْتُهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ لَفْظٍ لَيْسَ لِلْوَلِيِّ مَعَ الثَّيِّبِ

سکوت اُسکا روایۃ کیا اُسکو مسلم نے اور ایک عبارۃ متن ہی نہیں ولی کو بیوہ کے ساتھ

اَمْرٌ وَالْيَتِيْمَةُ تُسْتَامَرُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ

حکم کی حاجت اور یتیمہ سے حکم لیا چاہئیے روایۃ کیا اُسکو ابو داؤد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَوِّجُ الْمَرْاَةُ وَلَا

کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح پڑھاوے عورت اور

تَزَوِّجِ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ

نہ نکاح کرے عورت اپنا روایت کیا اُسکو ابن ماجہ اور دارقطنی نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ • وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

اور راوی اُسکے معتبر ہیں * اور نافع سے ہی نقل کی اُسنے ابن عمر رضی

اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ

اللہ عنہما سے کہا منع فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے شغار سے

الشِّغَارِ اَنْ يُزَوِّجَ الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى اَنْ يُزَوِّجَهُ الْآخَرُ

شغار یہہ ہی) کہ نکاح کردے مرد اپنی بیٹی کا اِس شرط پر کہ نکاح کردے اُسے دوسرا

ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاتَّفَقَا مِنْ وَجْهٍ

اپنی بیٹی کو اور نہو اُنکے درمیان مہر متفق علیہ ہی اور اتفاق کیا دونوں نے دوسری

اٰخَرَ عَلَى اَنَّ تَفْسِيرَ الشِّغَارِ مِنْ كَلَامِ نَافِعٍ • وَعَنِ ابْنِ

وجہہ سے اِسپر کہ تفسیر شغار کی کلام سے نافع کے ہی * اور ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ جَارِيَةً بِكْرًا اَتَتِ النَّبِيَّ

عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہ ایک لڑکی باکرہ آئی نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَتْ اَنَّ اَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ

صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر بولی کہ باپ نے اُسکے نکاح کردیا اُسکا اور وہ

كَارِهَةٌ فَخَيَّرَهَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

اُسّے بیزار ہی پھر اختیار دیا اُسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایۃ کیا اُسکو

أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَأَعَلَّ بِالْإِرْسَالِ * وَعَنِ

احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور دعلت بیان کی ارسال کی * اور

الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

حسن سے ہی نقل کی اُسنے سمرہ سے اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا رَوَاهُ

جس عورت کا نکاح کردیا دو ولیوں نے تو وہ پہلے کی ہی اُن دونوں میں سے روایت کیا

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ جَابِرٍ

اُسکو احمد اور چاروں نے اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے * اور جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَيُّمَا عَبْدٍ تَزَوَّجَ بِغَيْرِ إِذْنِ مَوَالِيهِ وَأَهْلِهِ فَهُوَ عَاهِرٌ

جو غلام کہ نکاح کرے بے اذن اپنے مولا کے اور اُسکے لوگونکے تو وہ زانی ہی

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَ

روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو اور

كَذَلِكَ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اسیطرح کہا ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ

عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُجْمَعُ بَيْنَ

سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ نکاح کرے عورت کو اور اُسکی پھپھو

الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

کو اکٹھا اور نہ عورت کو اور اُسکی خالہ کو متفق علیہ ہی * اور

عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عثمان رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَنْكِحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكِحُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ

نکاح نکرے احرام والا مرد اور نکاح نکی جاوے روایہ کیا اُسکو مسلم نے اور اُسیکی روایة

لَهُ وَلَا يَخْطُبُ زَادَ ابْنُ حِبَّانَ وَلَا يُخْطَبُ عَلَيْهِ *

میں ہی اور نہ پیغام کرے بڑھایا ہی ابن حبان نے اور نہ پیغام دیا جاوے اُسپر *

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ تَزَوَّجَ النَّبِيُّ

اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہا نکاح کیا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے میمونہ کو حالت احرام میں متفق علیہ ہی اور مسلم کی

عَنْ مَيْمُونَةَ نَفْسِهَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَزَوَّجَهَا

روایت ہی میمونہ سے اُسی نے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نکاح کیا

وَهُوَ حَلَالٌ * وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اُسے اور وہ باہر تھی احرام سے * اور عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوفَى

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ حق ہی ادا کرنیکا ان شرطوں کا جسکے

بِمَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَلَمَةَ
سبب سے حلال کیا تمنے فرج کو (یعنے مہر) متفق علیہ ہی * اور سلمہ

ابْنِ الْأَكْوَعِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ
ابن اکوع رضی اللہ عنہ سے ہی کہا رخصت دی پیغمبر خدا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ أَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ ثَلَاثَةَ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جنگ اوطاس کے سال متعہ میں تین دن کی

أَيَّامٍ ثُمَّ نَهَى عَنْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ
پھر منع فرمایا اُس سے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور علی رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ
اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْمُتْعَةِ عَامَ خَيْبَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ
متعہ سے خیبر کے سال متفق علیہ ہی * اور ابن مسعود رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُحَلِّلَ
اللہ عنہ سے لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال کرنے والے پر

وَالْمُحَلَّلَ لَهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَالتِّرْمِذِيُّ
اور جسکے واسطے حلال کیا * س * روایت کیا اُسکو احمد اور نسائی اور ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ وَفِي الْبَابِ عَنْ عَلِيٍّ أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ
اور صحیح کہا اُسکو اور اُسی باب میں علی رضی اللہ عنہ سے نکالا اُسکو چاروں .

ش * یعنے جو شخص کہ دوسرے کی مطلقہ ثلاثہ سے نکاح کرے اس غرض سے کہ بعد جماع کے طلاق دیدے تاکہ زوج اول پر حلال ہو جاوے اسپر اور واسطے زوج اول کے لعنت ہی ۱۲ م

اِلَّا النَّسَائِيُّ ۔ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

سواے نسائی کے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْكِحُ الزَّانِي

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ نکاح کرے زانی درّہ

الْمَجْلُوْدُ اِلَّا مِثْلَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَرِجَالُهٗ

کھایا ہوا مگر اپنے مثل سے کسی (اوسی ہی ہی) روایہ کیا اُسکو احمد و ابوداؤد نے اور

ثِقَاتٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ طَلَّقَ

راوی اُسکے معتبر ہیں * اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی طلاق دئے

رَجُلٌ اِمْرَاَتَهٗ ثَلَاثًا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ

یک مرد نے اپنی عورت کو تین پھر نکاح کیا اُسے ایک مرد نے پھر طلاق دیا اُسے پہلے

اَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَاَرَادَ زَوْجُهَا الْاَوَّلُ اَنْ يَتَزَوَّجَهَا

جماع کے اُسکے ساتھ پھر چاہا پہلے شوہر نے اُسکے کہ نکاح کرے اُسے

فَسَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ

سو پوچھی یہہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے تو فرمایا نہیں

لَا حَتّٰى يَذُوْقَ الْاٰخِرُ مِنْ عُسَيْلَتِهَا مَا ذَاقَ الْاَوَّلُ

جب تک کہ مزا چکھے دوسرا شہد کا اُسکے جو چکھا پہلے نے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * بَابُ الْكَفَاءَةِ وَالْخِيَارِ

متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * باب کفو اور خیار کے بیان میں

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعَرَبُ بَعْضُهُمْ اَكْفَاءُ بَعْضٍ وَالْمَوَالِيْ

صلی اللہ علیہ و سلم نے عرب ایک دوسرے کے کفو ہیں اور موالی

بَعْضُهُمْ اَكْفَاءُ بَعْضٍ اِلَّا حَائِكٌ اَوْ حَجَّامٌ رَوَاهُ الْحَاكِمُ

ایک دوسرے کا جوڑ ہی مگر جولاہا یا حجام روایت کیا اسکو حاکم نے

وَفِيْ اِسْنَادِهٖ رَاوٍ لَمْ يُسَمَّ وَاسْتَنْكَرَهٗ اَبُوْ حَاتِمٍ وَلَهٗ

اور اسناد میں اسکی ایک راوی ہی جسکا نام نہیں اور منکر کہا اسے ابو حاتم

شَاهِدٌ عِنْدَ الْبَزَّارِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ بِسَنَدٍ مُنْقَطِعٍ

اور اسکو شاہد ہی بزار کے نزدیک روایت سے معاذ ابن جبل کی سند منقطع

وَعَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ

اور فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا سے ہی کہ پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا انْكِحِيْ اُسَامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا اسکو نکاح کر اسامہ کو روایت کیا اسکو مسلم

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ يَا بَنِيْ بَيَاضَةَ انْكِحُوْا اَبَا هِنْدٍ وَانْكِحُوْا

و سلم نے فرمایا ای بنی بیاضہ بیاہ دو ابا ہند کو اور بیاہ لو اس سے

إِلَيْهِ وَكَانَ حَجَّامًا رَوَاهُ أَبُوْدَاؤُدَ وَالْحَاكِمُ بِسَنَدٍ

اور تھا وہ سینگی لگانیوالا روایت کیا اُسکو ابو داؤد اور حاکم نے سند

حَسَنٍ ۔ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ خُيِّرَتْ

حسن سے ٭ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بولی اختیار دی گئی

بَرِيْرَةُ عَلٰى زَوْجِهَا حِيْنَ عَتَقَتْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ حَدِيْثٍ

بریرہ اپنے شوہر پر جب آزاد ہوئی متفق علیہ ہی بڑی حدیث میں

طَوِيْلٍ وَلِمُسْلِمٍ أَنَّ زَوْجَهَا كَانَ عَبْدًا وَفِيْ رِوَايَةٍ

اور مسلم کی عبارت ہی کہ زوج اُسکا غلام تھا اور ایک روایت میں ہی

عَنْهَا كَانَ حُرًّا وَالْأَوَّلُ أَثْبَتُ وَصَحَّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اُن سے کہ وہ آزاد تھا اور اول بہت ثابت ہی اور صحیح ہوا ہی روایۃ سے ابن عباس

عِنْدَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ كَانَ عَبْدًا ٭ وَعَنِ الضَّحَّاكِ

کی نزدیک بخاری کے کہ وہ غلام تھا ٭ اور ضحاک

بْنِ فَيْرُوْزَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

ابن فیروز دیلمی سے نقل کی اُسنے اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے کہا

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّيْ أَسْلَمْتُ

عرض کیا میں نے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اسلام لایا اور میرے

وَتَحْتِيْ أُخْتَانِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلِّقْ

پیچے دو بہنیں ہیں سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دے

أَيَّتَهُمَا شِئْتَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ

انمیں سے جسے چاہے * یہ روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے سوائے نسائی کے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ وَأَعَلَّهُ

اور صحیح کہا ابن حبان اور دارقطنی اور بیہقی نے اور معلول کہا اُسے

الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ غَيْلَانَ بْنَ سَلَمَةَ

بخاری نے • اور سالم سے نقل کی اُنہنے اپنے باپ سے کہ غیلان بن سلمہ

أَسْلَمَ وَلَهُ عَشْرُ نِسْوَةٍ فَأَسْلَمْنَ مَعَهُ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ

اسلام لایا اور اُسکے دس عورتیں تھیں پھر اسلام لائیں اُسکے ساتھ پھر حکم کیا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَخَيَّرَ مِنْهُنَّ أَرْبَعًا رَوَاهُ أَحْمَدُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پسند کرے اُنمیں سے چار کو * یہ روایہ کیا اُسکو احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ وَأَعَلَّهُ

اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے اور معلول کہا اُسکو

الْبُخَارِيُّ وَأَبُو زُرْعَةَ وَأَبُو حَاتِمٍ • وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

بخاری اور ابو زرعہ اور ابو حاتم نے • اور ابن عباس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ رَدَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَتَهُ

رضی اللہ عنہما سے ہی کہا پھیر دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی

زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بْنِ الرَّبِيعِ بَعْدَ سِتِّ سِنِينَ

زینب ابی العاص ابن ربیع کو بعد چھ برس کے

* یعنی جن بیبیوں کو رکھے اور جن کو چھوڑے * یعنی نکاح اول پر بغیر نکاح ثانی کے

بِالنِّكَاحِ الْأَوَّلِ وَلَمْ يُحْدِثْ نِكَاحًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ
پہلے نکاح کے اور نہ نکاح نیا کیا اسکا روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے
إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ أَحْمَدُ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ عَمْرِو
سواے نسائی کے اور صحیح کہا اسکو احمد اور حاکم نے * اور عمرو
بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابن شعیب سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے اسنے دادا سے اپنے کہ نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ رَدَّ ابْنَتَهُ زَيْنَبَ عَلَى أَبِي الْعَاصِ بِنِكَاحٍ جَدِيدٍ
وسلم نے پھیر دی اپنی بیٹی زینب کے تئیں ابی العاص کو نیا نکاح کر کے
قَالَ التِّرْمِذِيُّ حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَجْوَدُ إِسْنَادًا
کہا ترمذی نے حدیث ابن عباس کی قوی ہی اسناد کی رو سے
وَالْعَمَلُ عَلَى حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ * وَعَنِ ابْنِ
اور عمل حدیث پر عمرو ابن شعیب کے ہی * اور ابن
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أَسْلَمَتِ امْرَأَةٌ فَتَزَوَّجَتْ
عباس رضی اللہ عنہما سے ہی کہا اسلام لائی ایک عورت پھر نکاح کیا اسنے
فَجَاءَ زَوْجُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ إِنِّي كُنْتُ
پھر آیا اسکا خاوند سو بولا یا رسول اللہ رحمت اللہ کی تم پر میں
أَسْلَمْتُ وَعَلِمَتْ بِإِسْلَامِي فَانْتَزَعَهَا رَسُولُ اللهِ
مسلمان ہوا اور دریافت کیا اسلام کو اپنے پھر نکال لیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ زَوْجِهَا الْآخِرِ وَرَدَّهَا إِلَى زَوْجِهَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے دوسرے شوہر سے اور پھیر دیا اُسکو پہلے شوہر

الْأَوَّلِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُودَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ

کیطرف روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداوٗد اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ زَيْدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ

ابن حبان اور حاکم نے * اور زید ابن کعب ابن

عُجْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عجرہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہا نکاح کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْعَالِيَةَ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ وَضَعَتْ

عالیہ کو قوم بنی غفار سے پھر جب داخل ہوئی وہ اُنکے پاس رکھا اُسنے

ثِيَابَهَا رَأَى بِكَشْحِهَا بَيَاضًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کپڑے اپنے دیکھی حضرت نے اُسکے پیر تو پر سفیدی سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ الْبَسِي ثِيَابَكِ وَالْحَقِي بِأَهْلِكِ وَأَمَرَ لَهَا

وسلم نے پہن کپڑا اپنا اور جا اپنے لوگوں پاس اور حکم فرمایا اُسکو

بِالصَّدَاقِ رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَفِي إِسْنَادِهِ جَمِيلُ ابْنُ يَزِيدَ

مہر دینے کا روایت کیا اُسکو حاکم نے اور اسناد میں اُسکے جمیل ابن یزید ہی

وَهُوَ مَجْهُولٌ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي شَيْخِهِ اخْتِلَافًا

اور وہ مجہول ہی اور اختلاف کیا گیا اس پر اُسکے شیخ میں بہت اختلاف

كَثِيرًا * وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ

اور روایت ہی سعید ابن المسیب سے کہ عمر ابن خطاب

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَدَخَلَ

رضی اللہ عنہ نے کہا جس مردنے نکاح کیا عورت سے پھر پاس گیا

بِهَا فَوَجَدَهَا بَرْصَاءَ أَوْ مَجْنُونَةً أَوْ مَجْذُومَةً فَلَهَا الصَّدَاقُ

اُسکے اور پایا سفیدی یا اُسے مجنون یا جذام تو اُسکے لئے مہر ہی

بِمَسِيسِهِ إِيَّاهَا وَهُوَ لَهُ عَلَى مَنْ غَرَّهُ مِنْهَا أَخْرَجَهُ

اُسکو چھونے کے سبب اور وہ مہر خاوند کا اُسپر ہی جو دیت دے عورت کے بدلے * ش

سَعِيدُ ابْنُ مَنْصُورٍ وَمَالِكٌ رح وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

نکالا اُسکو سعید ابن منصور اور مالک رح اور ابن ابی شیبہ نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ * وَرَوَى سَعِيدٌ أَيْضًا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

اور راوی اِسکے معتبر ہیں اور روایت کیا سعید نے بھی علی رضی اللہ

اللهُ عَنْهُ نَحْوَهُ وَزَادَ وَبِهَا قَرْنٌ فَزَوْجُهَا بِالْخِيَارِ

عنہ سے مثل اُسکے اور بڑھایا اور اُسکو سینگھ ہو پھر زوج اُسکا اختیار رکھتا ہی

فَإِنْ مَسَّهَا فَلَهَا الْمَهْرُ بِمَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا

پھر اگر مس کرے اُسکو تو اُسکو مہر ہی اُس سبب کہ حلال کی اُسنے اپنی فرج کو

وَمِنْ طَرِيقِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَيْضًا قَالَ قَضَى عُمَرُ

اور طریق سے سعید ابن المسیب کے بھی ہی کہا فیصلہ کیا عمر نے

فِي الْعِنِّينِ أَنْ يُؤَجَّلَ سَنَةً وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ * بَابُ

حق میں نامرد کے کہ انتظار کرے ایک سال اور راوی اسکے معتبر ہیں • باب

عِشْرَةِ النِّسَاءِ * عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

گذران کرنے کا عورت سے • ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ أَتَى امْرَأَةً

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ملعون ہی جو آوے عورت پاس

فِي دُبُرِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ وَرِجَالُهُ

اسکے دبر میں روایت کیا اسکو ابوداود اور نسائی نے اور لفظ انہیکا ہی اور راوی اسکے

ثِقَاتٌ لَكِنْ أُعِلَّ بِالْإِرْسَالِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

معتبر ہیں لیکن علت بیان کی ارسال کی • اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ إِلَى رَجُلٍ أَتَى رَجُلًا أَوِ امْرَأَةً فِي دُبُرِهَا

نہ دیکھیگا اللہ اُس مرد کیطرف جو گیا مرد یا عورت پاس اُسکی دبر میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَأُعِلَّ

روایت کیا اُسکو ترمذی اور نسائی اور ابن حبان نے اور علت بیان کی

بِالْوَقْفِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ

وقف کی • اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے پیغمبر

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو ایمان رکھتا ہو اللہ اور پچھلے دن

الْاٰخِرِ فَلَا يُؤْذِيْ جَارَهٗ وَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا

پر تو نہ ستاوے اپنے ہمسائے کو اور وصیت کرو عورتوں کو نیکی کی

فَاِنَّهُنَّ خُلِقْنَ مِنْ ضِلَعٍ وَاِنَّ اَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ

بیشک وے بنی ہیں پہلو سے اور کج چیز پہلو میں

اَعْلَاهُ فَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهٗ كَسَرْتَهٗ وَاِنْ تَرَكْتَهٗ لَمْ يَزَلْ

جو بلند ہو اگر چاہے تو راست کرے اسکو تو توڑ دیگا اسکو اور اگر چھوڑ دیگا تو اسکو تو ہمیشہ

اَعْوَجَ وَاسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

رہیگی وہ ٹیڑھی اور وصیت کرو عورتوں کو نیکی کی متفق علیہ ہی اور عبارت

لِلْبُخَارِيِّ وَلِمُسْلِمٍ فَاِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ

بخاری کی ہی اور عبارت مسلم کی یہ ہی پھر اگر چاہے تو کہ نفع لے اُس سے نفع لیگا تو

بِهَا وَبِهَا عِوَجٌ وَاِنْ ذَهَبْتَ تُقِيْمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا

اُس سے اور اُسمیں کجی رہیگی اور جو چاہے تو کہ سیدھا کرے اُسکو توڑ دیگا اُسکو اور توڑنا

طَلَاقُهَا ٭ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ

اُسکا طلاق دینا ہی اُسکا ٭ اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا تھے ہم ساتھ نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزَاةٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ ذَهَبْنَا

صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد میں سو جب آئے ہم مدینے میں گئے ہم

لِتَدْخُلَ فَقَالَ اَمْهِلُوْا حَتّٰى تَدْخُلُوْا لَيْلًا يَعْنِيْ عِشَاءً

کہ داخل ہوئیں ہم سو فرمایا کہ توقف کرو اتنا کہ داخل ہو رات کو یعنے عشا کو

لِكَيْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيْبَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تا کہ کنگھی کرے بکھرے بال والی اور بال دور کرے اپنی شرمگاہ کے متفق علیہ ہی

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ اِذَا اَطَالَ اَحَدُكُمُ الْغَيْبَةَ

اور بخاری کی ایک روایت میں ہی جب بہت دن کوئی تم میں غائب رہے

فَلَا يَطْرُقْ اَهْلَهٗ لَيْلًا ۝ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ

تو نہ آوے اہل میں اپنے رات کو * اور ابی سعید خدری رضی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے کہ

شَرَّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً يَّوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِيْ

بدتر لوگوں میں قیامت کے دن وہ مرد ہی جو صحبت کرے

اِلٰى اِمْرَاَتِهٖ وَتُفْضِيْ اِلَيْهِ ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

اپنی عورت سے اور صحبت کرے عورت اُس سے پھر کھولے لوگوں میں راز اُسکا ذکر کیا مسلم نے

وَعَنْ حَكِيْمِ ابْنِ مُعٰوِيَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ

اور حکیم ابن معویہ سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے کہا کہ کہا میں نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ زَوْجِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تُطْعِمُهَا

یا رسول اللہ کیا ہی حق کسی کی عورت کا ہم میں سے اُسپر فرمایا کھلاوے

اِذَا اَكَلْتَ وَتَكْسُوهَا اِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْهَ

اُسکو جب تو کھاوے اور پہناوے تو اُسکو جب تو پہنے اور نہ مارے

وَلَا تُقَبِّحْ وَلَا تَهْجُرْ اِلَّا فِي الْبَيْتِ رَوَاهُ اَحْمَدُ

تو منہ میں اُسکے اور نہ عیب لگاوے اور نہ جدا سلاوے مگر ایک گھر میں

وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَلَّقَ الْبُخَارِيُّ

روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور معلق کیا بخاری نے

بَعْضَهُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ ❊ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ

بعض کو اُسکے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے ❊ اور جابر ابن

عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَتِ الْيَهُوْدُ تَقُوْلُ

عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا یہود کہتے تھے

اِذَا اَتَى الرَّجُلُ امْرَاَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا كَانَ

جب آتا ہی مرد عورت پاس پیچھے سے اُسکے آگے کیطرف اُسکے ہوتا ہی

الْوَلَدُ اَحْوَلَ فَنَزَلَتْ نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ الْاٰيَةَ

لڑکا ڈیرا پھر اُتری آیت کہ عورتیں تمھاری کھیتیاں ہیں تمھاری آخر آیہ تک

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ❊ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی ❊ اور ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ

اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کوئی

أَحَدُكُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللهِ

تم میں جب ارادہ کرے کہ آوے اپنی عورت پاس کہے شروع کرتا ہوں میں نام سے اللہ کے

اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا

اے اللہ دور رکھ ہمکو شیطان سے اور دور رکھ شیطان کو اُس چیز سے جو دیا تونے ہمکو

فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ

سو اگر مقدر ہوگا اُن دونوں کے بیچ لڑکا اُس حال میں تو ضرر نکریگا اُسے

الشَّيْطَانُ أَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

شیطان کبھی متفق علیہ ہے * اور ابی ہریرہ رضی

اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَعَا

اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب بلایا

الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ أَنْ تَجِيءَ لَعَنَتْهَا

مردنے عورت کو بچھونے پر اپنے پھر انکار کیا اُسنے آنے سے لعنت کرتا ہے اُسپر

الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى تُصْبِحَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ

فرشتہ جب تک صبح ہو متفق علیہ ہے اور عبارت بخاری کی ہے

وَلِمُسْلِمٍ كَانَ الَّذِي فِي السَّمَاءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا

اور مسلم کی عبارت یہہ ہے رہتا ہے آسمان والا غصے میں اُسپر

حَتّٰى يَرْضٰى عَنْهَا * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا

جب تک راضی ہو خاوند اُس سے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی جوڑ لگانے والیوں پر اور جو لگوانیوالیوں پر بالوں میں

وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❊ وَعَنْ

اور گودنے والیوں پر اور گدوانے والیوں پر متفق علیہ ہی ❊ اور

جُدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ حَضَرْتُ

جدامہ بنت وہب رضی اللہ عنہا سے بولی وہ حاضر ہوئی میں

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پاس لوگوں میں جب وہ فرماتے تھے میں نے

هَمَمْتُ أَنْ أَنْهَى عَنِ الْغِيلَةِ فَنَظَرْتُ فِي الرُّومِ

ارادہ کیا کہ منع کروں صحبت سے دودھ پلانے والی کی پھر لحاظ کیا لوگوں میں روم

وَفَارِسَ فَإِذَا هُمْ يُغِيلُونَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ ذٰلِكَ

اور فارس کے سوو سے صحبت کرتے ہیں دودھ پلانے میں اپنی اولاد کو سو نہیں ضرر کرتا

أَوْلَادَهُمْ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

وہ انکی اولاد کو کچھ پھر پوچھا صحابہ نے اُنسے حکم باہر انزال کرنے کا سو فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِيُّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❊ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ جیتے گاڑنا ہی چھپا روایت کیا اُسکو مسلم نے ❊ اور

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ

ابی سعید خدری سے روایت ہی کہ ایک مرد نے کہا یا رسول اللہ

اِنَّ لِی جَارِیَةً وَاَنَا اَعزِلُ عَنھَا وَاَنَا اَکرَہُ اَنْ تَحمِلَ

میرے پاس لونڈی ہی اور مین عزل کرتاہون اُسّے اور مین مکروہ جانتا ہون کہ حمل رہی

وَاَنَا اُرِیدُ مَا اُرِیدُ الرِّجَالُ وَاَنَّ اَلیَھُودَ تُحَدِّثُ

اور مین چاہتا ہون جو چاہتے ہین مرد * س * اور یہود کہتے ہین کہ

اَنَّ العَزلَ المَوؤُدَةُ الصُّغرىٰ قَالَ کَذَبَتِ الیَھُودُ

باہر انزال کرنا جیتا گاڑنا ہی چھوٹا فرمایا جھوٹے ہین یہود

لَو اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ یَخْلُقَهُ مَا اسْتَطَعتَ اَنْ تَصرِفَهُ رَوَاہُ

اگر چاہے اللہ پیدا کرے اُسکو جسکے پھیرنے کی تجھے طاقت نہین روایت کیا اُسکو

اَحمَدُ وَاَبُودَاؤُدَ وَاللَّفظُ لَهُ وَالنَّسَائِیُّ وَالطَّحَاوِیُّ

احمد اور ابوداؤد نے اور عبارت اُسیکی ہی اور نسائی اور طحاوی نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ * وَعَن جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنهُ قَالَ کُنَّا

اور راوی اُسکے معتبر ہین * اور جابر رضی اللہ عنہ سے ہی کہا ہم باہر منی

نَعزِلُ عَلىٰ عَھدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ وَالقُراٰنُ

گراتے تھے عہد مین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور قرآن

یَنزِلُ لَو کَانَ شَیءٌ یُنھىٰ عَنهُ لَنَھَانَا عَنهُ القُراٰنُ مُتَّفَقٌ

اُترتا تھا اگر ہوتی ایسی چیز کہ منع ہوا ہے تو منع کرتا اُس سے قرآن متفق

عَلَیهِ وَلِمُسلِمٍ فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَبِیَّ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ

علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی پھر پہنچی یہہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

* س * یعنے مستی ڈالنا

فَلَمْ يَنْهَانَا * وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

پھر منع نہ فرمایا ہمکو * اور انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھیرا کرتے تھے اپنی عورتوں پر

بِغُسْلٍ وَاحِدٍ أَخْرَجَاهُ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * بَابُ الصَّدَاقِ

ایک غسل سے نکالا دونوں نے اُسکو اور عبارت مسلم کی ہی * باب مہر کا

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

أَنَّهُ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَاقَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ اُسنے آزاد کیا صفیہ کو اور ٹھہرایا آزادی اُسکی مہر اُسکا متفق علیہ ہی

وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ

اور روایت ہی ابی سلمہ ابن عبد الرحمن سے ہی کہ کہا پوچھا میں نے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عایشہ رضی اللہ عنہا بی بی کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

كَمْ كَانَ صَدَاقُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ كَانَ

کتنا تھا مہر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بولین تھا

صَدَاقُهُ لِأَزْوَاجِهِ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَنَشًّا قَالَتْ

مہر اُنکا اپنی بی بیوں کے واسطے بارہ اوقیہ اور ایک نش بولی

اَتَدْرِي مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ اُوْقِيَّةٍ

کیا تو جانتا ہی کیا ہی نش کہا اُسنے کہا میں نے نہیں بولیں آدھا اوقیہ

فَتِلْكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ فَهٰذَا صَدَاقُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سو وہ پانسو درہم ہی سو یہہ مہر ہی پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِاَزْوَاجِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

صلی اللہ علیہ وسلم کا اُنکی عورتوں کے واسطے روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ قَالَ لَهٗ

رضی اللہ عنہما سے کہا جب نکاح کیا علی نے فاطمہ سے فرمایا اُسکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْطِهَا شَيْئًا قَالَ مَا عِنْدِيْ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دے اُسے کچھ کہا میرے پاس کچھ نہیں ہی

شَيْءٌ قَالَ فَاَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

فرمایا اب کہاں ہی زرہ تیری پرانی روایت کیا اُسکو ابوداؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

او رنسائی نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور عمرو بن شعیب سے ہی

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے اُسکے دادے سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَيُّمَا امْرَاَةٍ نُكِحَتْ عَلٰى صَدَاقٍ اَوْ حِبَاءٍ اَوْ عِدَّةٍ قَبْلَ

جس عورت کا مقرر ہوا مہر یا بخشش یا اسباب کی تیاری پہلے

عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا وَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ
نکاح کے ہو وہ عورت کا ہی اور جو ہو بعد نکاح بندھنے کے سو وہ
فَهُوَ لِمَنْ اَعْطَاهُ وَاَحَقُّ مَا اُكْرِمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ اِبْنَتُهُ
اُسکا ہی جسنے دیا بخشش * اور وہ زیادہ لائق بخشش کے مرد کی بیٹی
اَوْ اُخْتُهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ * وَعَنْ
اور بہن ہی * نقل روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے سوائے ترمذی کے * اور
عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ
علقمہ سے ہی نقل کی اُسنے ابن مسعود سے کہ وے پوچھے گئے ایک مرد کے حال سے
تَزَوَّجَ امْرَاَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ
کہ نکاح کیا اُسنے عورت کو اور نہ ٹھہرایا اُسکے لئے مہر اور نہ صحبت کی اُسّے
بِهَا حَتّٰى مَاتَ فَقَالَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ لَهَا مِثْلُ صَدَاقِ
یہانتک کہ مر گیا پھر کہا ابن مسعود نے اُسکے لئے مہر ہی
نِسَائِهَا لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا
برابر اُسکی عورتوں کے نہ کمتی اور نہ بڑھتی اور اُسپر عدّت ہی اور اُسکو
الْمِيْرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الْاَشْجَعِيُّ فَقَالَ
میراث ہی پھر کھڑا ہوا معقل ابن سنان اشجعی سو بولا
قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بِرْوَعَ بِنْتِ
فیصلہ کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حق میں بروع بنت

* ش * ف * نے کہا ہی بیٹی بیاہ دینے کا بدل کسی حصے میں ٹھہرایا سو کسی عورت کو پہنچنے سے اُسکی اُسکا حصہ بیٹی کا ہی ہی * ش * فیم ۲۱۱۱۲

وَاشِقٍ امْرَاَةٍ مِنَّا مِثْلَ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ بِهَا ابْنُ

واشق کے کہ ایک عورت تھی ہم میں سے جیسے فیصلہ کیا تو نے سو خوش ہوا ابن

مَسْعُودٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

ابن مسعود روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے

وَحَسَّنَهُ وَجَمَاعَةٌ ۞ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَنَّ النَّبِيَّ

اور حسن کہا اسکو اور ایک جماعت نے ۞ اور جابر نے ابن عبد اللہ سے کہ مقرر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَعْطٰى فِي صَدَاقِ امْرَاَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے دیا مہر میں عورت کے ستو

سَوِيْقًا اَوْ تَمْرًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَاَشَارَ

یا کھجور تو حلال ہوگا نکالا اسکو ابو داؤد نے اور اشارہ کیا

اِلٰى تَرْجِيْحِ وَقْفِهِ ۞ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ

اسکے وقف کی ترجیح کیطرف ۞ اور عبد اللہ ابن عامر ابن

رَبِيْعَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَجَازَ

ربیعہ سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی

نِكَاحَ امْرَاَةٍ عَلٰى نَعْلَيْنِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

نکاح کو عورت کے نعلین پر نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

وَخُوْلِفَ فِي ذٰلِكَ ۞ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ

اور اختلاف ہوا ہی اسمیں ۞ اور سہل ابن سعد رضی

اللهُ عَنهُ قَالَ زَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا امرَأَةً

اللہ عنہ سے کہا نکاح کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کا ایک عورت سے

بِخَاتَمِ حَدِيدٍ اَخرَجَهُ الحَاكِمُ وَهُوَ طَرَفٌ مِن

ایک لوہے کے چھلے پر نکالا اُسکو حاکم نے اور وہ ایک ٹکڑا ہی بڑی

الحَدِيثِ الطَّوِيلِ المُتَقَدِّمِ فِي اَوَائِلِ النِّكَاحِ

حدیث سے جو گذر چکی ہی شروع میں کتاب نکاح کے *

وَعَن عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ لَا يَكُونُ المَهرُ اَقَلَّ

اور علی رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں ہوتا ہی مہر تھوڑا

مِن عَشرَةِ دَرَاهِمَ اَخرَجَهُ الدَّارَقُطنِيُّ مَوقُوفًا وَفِي

دس درہم سے نکالا اُسکو دار قطنی نے موقوفا اور اُسکی

سَنَدِهِ مَقَالٌ * وَعَن عُقبَةَ بنِ عَامِرٍ اَنَّهُ قَالَ قَالَ

سند میں کلام ہی * اور روایت ہی عقبہ ابن عامر سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ خَيرُ الصَّدَاقِ اَيسَرُهُ اَخرَجَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین مہر وہ ہی جو آسان ہی نکالا اُسکو

اَبُودَاؤُدَ وَصَحَّحَهُ الحَاكِمُ * وَعَن عَائِشَةَ رَضِيَ

ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے * اور عایشہ رضی

اللهُ عَنهَا اَنَّ عَمرَةَ بِنتَ الجَونِ تَعَوَّذَت مِن رَسُولِ

اللہ عنہا سے کہ عمرہ بنت جون نے پناہ مانگی ساتھ اللہ کے پیغمبر

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ حِینَ اُدْخِلَتْ عَلَیہِ یَعْنِی لَمَّا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے جب داخل ہوئی اُنکے پاس یعنے جب نکاح کیا

تَزَوَّجَہَا فَقَالَ لَقَدْ عُذْتِ بِمَعَاذٍ فَطَلَّقَہَا وَاَمَرَ اُسَامَۃَ

اُسے تو فرمایا تحقیق پناہ لی تو نے اللہ کی پھر طلاق دی حضرت نے اُسے اور حکم کیا اسامہ کو

فَمَتَّعَہَا بِثَلَاثَۃِ اَثْوَابٍ اَخْرَجَہُ ابْنُ مَاجَۃَ وَفِیْ

سو دیا اُسے تین کپڑے نکالا اُسکو ابن ماجہ نے اور

اِسْنَادِہٖ رَاوٍ مَتْرُوکٌ وَاَصْلُ الْقِصَّۃِ فِی الصَّحِیحِ مِنْ

اسناد میں اُسکے راوی ہیں متروک اور اصل قصہ کا صحیح میں ہی

حَدِیثِ اَبِی اُسَیْدِنِ السَّاعِدِیِّ * بَابُ الْوَلِیمَۃِ * عَنْ

حدیث سے ابی اسید ساعدی کے * باب ولیمہ کا *

اَنَسِ بْنِ مَالِکٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ

انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ رَاٰی عَلٰی عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ عَوْفٍ اَثَرَ صُفْرَۃٍ قَالَ

وسلم نے دیکھا عبد الرحمن ابن عوف پر اثر زردی کا فرمایا

مَا ھٰذَا قَالَ یَا رَسُولَ اللہِ اِنِّی تَزَوَّجْتُ امْرَاَۃً عَلٰی وَزْنِ

کیا ہی یہہ کہا یا رسول اللہ میں نے نکاح کیا ایک عورت سے وزن پر پانچ درہم کے

نَوَاۃٍ مِنْ ذَھَبٍ قَالَ فَبَارَکَ اللہُ لَکَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاۃٍ

سونے سے فرمایا سو برکت دے تجھے اللہ ولیمہ کر اگرچہ ایک بکری ہو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی * اور ابن عمر رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بلایا جاوے کوئی تم میں سے
إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ إِذَا دَعَى
ولیمہ میں تو آوے اُسمیں متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایہ جب دعوت کرے
أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ * وَعَنْ
کوئی تم میں بھائی کی اپنے تو چاہیے کہ وہ قبول کرے شادی ہو یا مثل اُسکے * اور
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے برا کھانوں میں کھانا اُس ولیمے کا ہی کہ روکتے ہیں اُسے جو
يَأْتِيهَا وَيُدْعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبِ
آتا ہی اُسپاس اور بلاتے ہیں اُسکیطرف اُسکو جو کنارہ کرتا ہی اُسے اور جو قبول نکرے
الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللهَ وَرَسُولَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
دعوت تو اُسنے بے حکمی کی اللہ کی اور اُسکے رسول کی نکالا اُسکو مسلم نے
وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دُعِيَ
اور اُنسے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بلایا جاوے

أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ وَإِنْ كَانَ
کوئی تم میں کا تو قبول کرے پھر اگر ہو روزہ دار تو دعا کرے اور اگر نہو

مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَلَهُ مِنْ حَدِيثِ
روزہ دار تو کھاوے نکالا اسے مسلم نے اور اُسکی روایت حدیث سے

جَابِرٍ نَحْوُهُ وَقَالَ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ • وَعَنِ
جابر کی مثل اُسکے ہی اور فرمایا پھر اگر چاہے کھاوے اور اگر چاہے چھوڑدے * اور

ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ طَعَامُ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّانِي
وسلم نے کھلانا پہلے دن کا حق ہی اور کھلانا دوسرے دن کا

سُنَّةٌ وَطَعَامُ يَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ سَمَّعَ اللهُ بِهِ
سنت ہی اور کھلانا تیسرے دن کا شہرت ہی کہ مشہور کرتا ہی اللہ اُسکے سبب

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاسْتَغْرَبَهُ وَرِجَالُهُ رِجَالُ
روایت کیا اُسے ترمذی نے اور غریب کہا اُسکو اور رجال اُسکے رجال

الصَّحِيحِ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنْ أَنَسٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ *
صحیح کے ہیں اور اُس حدیث کا شاہد ہی انس سے نزدیک ابن ماجہ کے

وَعَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أَوْلَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور صفیہ بنت شیبہ سے ہی کہا اُسنے ولیمہ کیا ہی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ اَخْرَجَهُ
وسلم نے بعضی بی بی کا اپنی دو مد جو سے نکالا اسکو
الْبُخَارِيُّ • وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
بخاری نے * اور انس سے ہی کہا ٹھہر ے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِيْنَةِ ثَلَاثَ لَيَالٍ يُبْنٰى عَلَيْهِ
وسلم درمیان خیبر اور مدینہ کے تین راتیں شادی ہوئی تھی انکی
بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِيْنَ اِلَى وَلِيْمَتِهِ فَمَا كَانَ
صفیہ سے پھر بلایا میں نے مسلمانوں کو ولیمہ میں سو نہ تھی
فِيْهَا مِنْ خُبْزٍ وَلَا لَحْمٍ وَمَا كَانَ فِيْهَا اِلَّا اَنْ اَمَرَ
اسمیں روٹی اور گوشت اور نہ تھا اسمیں مگر یہی کہ حکم فرمایا
بِالْاَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ فَاُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالْاَقِطُ
ادھوڑیوں کو سو بچھائی گئیں پھر ڈالی گئی اسپر کھجور اور اقط
وَالسَّمْنُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ ا
اور گھی متفق علیہ ہی اور عبارت بخاری کی ہی * اور روایت ہی ایک
رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا
مرد سے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا جب برابر
اجْتَمَعَ دَاعِيَانِ فَاَجِبْ اَقْرَبَهُمَا بَابًا فَاِنَّ سَبَقَ اَحَدُهُمَا
بن دو دعوت کرنیوالے تو قبول کر اسکی جسکا قریب ہو دروازہ پھر اگر سبقت کی ایک نے

فَأَجِبِ الَّذِي سَبَقَ رَوَاهُ أَبُو دَاؤُدَ وَسَنَدُهُ
تو قبول کر اُسکی جو پہلے آیا روایۃ کیا اُسکو ابو داؤد نے اور سند اُسکی
ضَعِيفٌ * وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
ضعیف ہی * اور ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا آكُلُ مُتَّكِئًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا نہیں تکیہ لگا کر روایۃ کیا اُسکو بخاری نے
وَعَنْ عُمَرَ وَبْنِ أَبِي سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
اور عمرو ابن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا کہ فرمایا
لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا غُلَامُ سَمِّ اللّٰهَ
مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ای لڑکے بسم اللہ کہہ
وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ
اور کھاد ہنے ہاتھ سے اپنے اور کھا اپنے منہ سامنے سے متفق علیہ ہی * اور
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیشک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے
أُتِيَ بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَقَالَ كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَلَا
پاس لائے کاسہ ثرید کا سو فرمایا کھاؤ کنارے سے اُسکے اور
تَأْكُلُوا مِنْ وَسْطِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسْطِهَا
نکھاؤ درمیان سے کہ بیشک برکت اُترتی ہی بیچ مانہن اُسکے

رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَهٰذَا لَفْظُ النَّسَائِيِّ وَسَنَدُهُ صَحِيحٌ

روایت کیا اسکو چارون نے اور یہی لفظ نسائی کا ہی اور سند اسکی صحیح ہی

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا عَابَ رَسُولُ

اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی نہ نام رکھا نبی

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ كَانَ اِذَا اشْتَهٰى شَيْئًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کھانے کو کبھی جب چاہتے کسی چیز کو

اَكَلَهُ وَاِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ

کھاتے اسکو اور اگر برا لگتا انکو تو چھوڑ دیتے اسے متفق علیہ ہی * اور جابر رضی

اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَاْكُلُوْا

اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کھانا کھاؤ

بِالشِّمَالِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِالشِّمَالِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بائین ہاتھ سے کہ بیشک شیطان کھاتا ہی بائین ہاتھ سے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ اَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

* اور ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے ہی بیشک نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا شَرِبَ اَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْاِنَاءِ

وسلم نے فرمایا جب پئے کوئی تم مین کا تو نہ دم ڈالے پانی مین

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِاَبِي دَاوُدَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ نَحْوَهُ وَزَادَ

متفق علیہ ہی اور واسطے ابی داود کے ابن عباس سے مثل اسکے ہی اور زیادہ کیا

وَيُنفَسِخ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ ❊ بَابُ الْقَسْمِ عَن
اور پھٹ جاوے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے ❊ باب عورتوں کی باری بانٹنے کا
عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيه
عایشہ رضی اللہ عنہا سے ہی کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَقسِمُ لِنِسَائِهِ فَيَعدِلُ وَيَقُولُ اللَّهُمَّ هٰذَا
وسلم دن بانٹتے تھے واسطے اپنی عورتوں کے پھر عدل کرتے اور فرماتے الٰہی یہہ
قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ
بانٹ میری ہی جسمیں مختار ہوں میں سو ملامت نکر مجھے جسمیں تو مختار ہی میں نہیں
رَوَاهُ الْأَربَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ لٰكِن
روایت کیا اُسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے لیکن
رَجَّحَ التِّرْمِذِيُّ إِرسَالَهُ ❊ وَعَن أَبِي هُرَيرَةَ رَضِيَ
ترجیح دیا ترمذی نے ارسال کو اُسکے ❊ اور ابی ہریرہ رضی
اللهُ عَنهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيه وَسَلَّمَ مَن كَانَ لَهُ
اللہ سے بحر نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جسکی ہوں
امْرَأَتَانِ فَمَالَ إِلَى إِحدَاهُمَا جَاءَ يَومَ الْقِيَامَةِ وَشِقُّهُ
دو عورتیں اور جھکا وہ ایک کیطرف آویگا قیامت کے دن ایک جانب اُسکا
مَائِلٌ رَوَاهُ أَحمَدُ وَسَنَدُهُ صَحِيحٌ وَعَن أَنَسٍ رَضِيَ
جھکا ہوا روایت کیا اُسکو احمد نے اور سند اُسکی صحیح ہی ❊ اور انس رضی

ف ❊ یعنی اگر دل کا میلان کسیطرف زیادہ ہوو تو لاچار ہی لیکن ظاہری برتاؤ میں برابر رکھنا چاہئے

اَللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مِنَ السُّنَّةِ اِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْبِكْرَ عَلَى

اللہ عنہ سے کہا سنت ہی کہ جب نکاح کرے ایک مرد باکرہ کو اوپر بیوہ

الثَّيِّبِ اَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا ثُمَّ قَسَمَ وَاِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ

پھر تو ٹھہرے اُسپاس سات راتین پھر برابر بانٹے اور جب نکاح کرے شوہردیدہ کو

اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَسَمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

تو ٹھہرے اُس پاس تین راتین پھر بانٹے متفق علیہ ہی اور لفظ

لِلْبُخَارِيِّ ٭ وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ

بخاری کا ہی ٭ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مقرر ہی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا تَزَوَّجَهَا اَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جب نکاح کیا اُنکو ٹھہرے اُن پاس تین راتین اور فرمایا

اِنَّهُ لَيْسَ بِكِ عَلٰى اَهْلِكِ هَوَانٌ اِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ

نہین تجھے اہل پر تیرے خواری ٭ ش ٭ اگر چاہے تو تو سات دن رہونمین تجھ پاس

لَكِ وَاِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي رَوَاهُ

اور اگر سات دن رہون تجھ پاس تو سات سات دن رہونگا اور عورتوں پاس اپنی روایت

مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ

کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے بیشک سودہ بنت

زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

زمعہ نے بخش دیا دن اپنا (یعنے باری اپنی) عایشہ کو اور تھے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقسِمُ لِعَائِشَةَ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَودَةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بانٹتے عایشہ کے لئے دن اسکا اور دن سودہ کا متفق علیہ ہی

وَعَنْ عُرْوَةَ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللهُ عَنهَا يَا ابْنَ

اور عروہ سے کہا فرمایا عایشہ رضی اللہ عنہا نے ای بھانجے میرے

أُخْتِي كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُفَضِّلُ بَعْضَنَا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم فضیلت نہیں دیتے تھے بعضے کو

عَلَى بَعْضٍ فِي الْقَسْمِ مِنْ مَكْثِهِ عِنْدَنَا وَكَانَ قَلَّ يَوْمٌ

بعض پر تقسیم میں رہنے میں ہمارے پاس اور تھا کم دن ایسا

إِلَّا وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا فَيَدْنُو مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ

کہ پھیرا نکرتے ہم سب پر سو پاس جاتے ہر عورت کے

مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الَّتِي هُوَ يَوْمُهَا فَيَبِيتَ

بغیر ہاتھ لگانے کے یہانتک کہ پہنچتے اس پاس کہ وہ دن اسکا ہوتا پھر سوتے

عِنْدَهَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَصَحَّحَهُ

اسکے پاس روایہ کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور لفظ اسکا ہی اور صحیح کہا اسکو

الْحَاكِمُ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنهَا كَانَ

حاکم نے اور مسلم کی روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے کہ

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَى

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب پڑھتے تھے نماز عصر کی دورہ کرتے اپنی

نسائکم بینی تو فتھن الحدیث * وعن عائشة
عورتوں میں پھر پاس جانے انکے آخر حدیث تک * اور عائشہ
رضی اللہ عنھا ان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم کان
رضی اللہ عنہا سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پوچھتے تھے
یسأل فی مرضه الذی مات فیه این انا غدا یرید
جس مرض میں کہ وفات کی کہاں رہونگا میں کل چاہتے تھے
یوم عائشة رضی اللہ عنھا فاذن له ازواجه یکون
دن (یعنی باری) عائشہ رضی اللہ عنہا کی سو اذن دیا آنکو بیبیوں نے آنکی رہیں
حیث شاء فکان فی بیت عائشة رضی اللہ عنھا
جس جگہ چاہیں سو گھر میں تھے عائشہ رضی اللہ عنہا کے
متفق علیه * وعنھا قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم
متفق علیہ ہے * اور انہیں سے ہی کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اذا اراد سفرا اقرع بین نسائه فایتھن خرج سھمھا
جب ارادہ کرتے تھے سفر کا قرعہ ڈالتے اپنی عورتوں میں پھر جس عورت کا نکلتا قرعہ
خرج بھا متفق علیه * وعن عبد اللہ بن زمعة رضی
نکالتے اسکو بے کر ساتھ * متفق علیہ ہے * اور عبد اللہ ابن زمعہ رضی
اللہ عنه قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم لا یجلد
اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کوڑے مارے

اَحَدُ كُمْ اِمْرَاَتَهُ جَلْدَ الْعَبْدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ الْخُلْعِ

کوئی تم میں اپنی عورت کو غلام کی طرح مارے روایت کیا اسکو بخاری نے باب خلع کا

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ

روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ عورت ثابت

بْنِ قَيْسٍ اَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ

ابن قیس کی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی

يَا رَسُوْلَ اللهِ ثَابِتُ بْنُ قَيْسٍ مَا اَعِيْبُ عَلَيْهِ فِيْ

یا رسول اللہ ثابت ابن قیس نہیں عیب لگاتی ہوں میں اسپر

خُلُقٍ وَلَا دِيْنٍ وَلٰكِنِّيْ اَكْرَهُ الْكُفْرَ فِي الْاِسْلَامِ قَالَ

خلق و دین میں و لیکن میں مکروہ جانتی ہوں ناشکری کو شوہر کی اسلام میں پس فر

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَتَرُدِّيْنَ عَلَيْهِ حَدِيْقَتَهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا دے دیگی تو اسپر باغ اسکا

فَقَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ اَقْبَلِ الْحَدِيْقَةَ

پس وہ بولی ہاں پھر فرمایا نبی صلی اللہ وسلم نے (ابن قیس کو) قبول کر باغ کو

وَطَلِّقْهَا تَطْلِيْقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ

اور دے اُس کو طلاق روایت کیا اُسکو بخاری نے اور ایک روایت میں اُسکی

وَاَمَرَهُ بِطَلَاقِهَا وَلِاَبِيْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ وَحَسَّنَهُ

اور حکم کیا ثابت کو طلاق دینے کا اُس عورت کے اور ابی داؤد اور ترمذی کی روایت اور حسن کہا

اَنَّ امْرَاَةَ ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ اِخْتَلَعَتْ مِنْهُ فَجَعَلَ

بیوی کہ عورت نے ثابت ابن قیس کی خلع کرلی آسے پھر ٹھہرائی

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّتَهَا حَيْضَةً وَفِي رِوَايَةِ

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عدت اُسکی ایک حیض اور روایت

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ

ابن عمرو ابن شعیب کی نقل کی اُسنے اپنے باپسے اُسنے دادا سے اسکے نزدیک ابن ماجہ

اَنَّ ثَابِتَ بْنَ قَيْسٍ كَانَ دَمِيْمًا اَنَّ امْرَاَتَهٗ قَالَتْ

کہ ثابت ابن قیس تھا بدصورت اور عورت نے اُسکی کہا

لَوْلَا مَخَافَةُ اللّٰهِ اِذَا دَخَلَ عَلَيَّ لَبَسَقْتُ فِي وَجْهِهٖ

اگر نہوتا خوف اللہ کا تو جب آتا میرے پاس تو تھوکتی میں منھ پر اُسکے

وَلِاَحْمَدَ مِنْ حَدِيْثِ سَهْلِ بْنِ اَبِي حَثْمَةَ وَكَانَ

اور احمد کی روایت حدیث سہل ابن ابی حثمہ کی اور تھا

ذٰلِكَ اَوَّلَ خُلْعٍ فِي الْاِسْلَامِ ٭ بَابُ الطَّلَاقِ ٭ عَنِ

یہ اول خلع اسلام میں ٭ باب طلاق کا ٭ روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَبْغَضُ الْحَلَالِ اِلَى اللّٰهِ الطَّلَاقُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

وسلم نے ناپسند حلال اللہ کے نزدیک طلاق ہی روایت کیا اُسکو ابو داؤد

وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَرَجَّحَ أَبُو حَاتِمٍ

اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور ترجیح دیا ابو حاتم نے

إِرْسَالَهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ

ارسال کو اسکے اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ انہنے طلاق دی

امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اپنی عورت کو حیض کی حالت میں وقت میں نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَسَأَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وسلم کے زمانے میں پھر پوچھا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَقَالَ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَتْرُكْهَا

وسلم کو اس سے سو فرمایا حکم کر اسے پھر رجوع کر اسکے ساتھ پھر مہلت دے اسے

حَتّٰى تَطْهُرَ ثُمَّ تَحِيضَ ثُمَّ تَطْهُرَ ثُمَّ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَ

جب تک پاک ہو پھر حائض ہو پھر پاک ہو پھر اگر چاہے رکھے اسے

بَعْدُ وَإِنْ شَاءَ طَلَّقَ قَبْلَ أَنْ يَمَسَّ فَتِلْكَ الْعِدَّةُ

بعد اسکے اور اگر چاہے طلاق دے پہلے ہاتھ لگانے کے سو یہ وہ عدت ہے

الَّتِي أَمَرَ اللّٰهُ أَنْ تُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

کہ حکم فرمایا اللہ نے کہ طلاق دی جاویں اس میں عورتیں متفق علیہ ہی * اور ایک

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا طَاهِرًا

روایت میں مسلم کی یہ ہے حکم کر اسے سو رجوع کرے اسے پھر چھوڑے اسکو پاکی میں

أَوْ حَامِلًا وَفِي أُخْرَى لِلْبُخَارِيِّ وَحُسِبَتْ تَطْلِيقَةً

یا حاملہ ہو اور دوسری روایت میں بخاری کی اور حساب کیا گیا ایک طلاق

وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ أَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا

اور روایت میں مسلم کی یہ کہتے ابن عمر (جب کوئی پوچھتا) اگر تو نے طلاق دیا

وَاحِدَةً أَوِ اثْنَتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک یا دو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَمَرَنِي أَنْ أُرَاجِعَهَا ثُمَّ أُمْسِكَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً

حکم کیا مجھے کہ پھیر لاؤں میں اپنے پھر روکوں اس کو یہاں تک کہ دوسرا حیض

أُخْرَى وَأَمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ رَبَّكَ

اور اگر تو نے طلاق دیا سو تین تو نے حکمی کی اپنے رب کی

فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى

بیچ میں حکم کیا تجھے طلاق سے بیبی کو اپنے اور دوسری روایت میں

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَرَدَّهَا عَلَيَّ وَلَمْ يَرَهَا شَيْئًا وَقَالَ

کہا عبد اللہ ابن عمر نے پھر پھیر دیا اس کو مجھ پر اور نہ دیکھا طلاق کو کچھ اور فرمایا

إِذَا طَهُرَتْ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُمْسِكْ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

جب پاک ہو تو طلاق دے یا روک رکھے * اور روایت ابن عباس سے

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ

رضی اللہ عنہما سے یہ کہا تھا طلاق عہد میں پیغمبر خدا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وابی بکر وسنتین من خلافۃ

صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر کے اور دو برس خلافت میں

عمر طلاق الثلاث واحدۃ فقال عمر ان الناس

عمر کی تین طلاقیں ایک [illegible] تھیں پھر کہا عمر نے کہ لوگ

قد استعجلوا فی امر کانت لھم فیہ اناۃ فلو

جلدی کر گئے حکم میں ... کہ ان کے لیے تھی اناۃ پھر اگر

امضیناہ علیھم فامضاہ علیھم رواہ مسلم ۰ وعن

چھوڑ دیں ہم اسکو لوگوں پر تو جاری کر دیا اسکو ان پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور

محمود بن لبید رضی اللہ عنہ قال اخبر رسول

محمود ابن لبید رضی اللہ عنہ سے ہی کہا خبر دی پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن رجل طلق امراتہ ثلاث

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص کی کہ اسنے طلاق دیا اپنی عورت کو تین

تطلیقات جمیعا فقام غضبان ثم قال ایلعب

طلاقیں اکٹھی سو کھڑے ہو گئے حضرت غصے میں پھر فرمایا کیا کھیلے ہیں

بکتاب اللہ وانا بین اظھرکم حتی قام رجل

اللہ کی کتاب سے میرے ہوتے تم میں یہاں تک کہ کھڑا ہو گیا ایک مرد

فقال یا رسول اللہ الا اقتلہ رواہ النسائی ورواتہ

پھر بولا یا رسول اللہ کیا نہ مار ڈالوں اسے روایت کیا اسکو نسائی نے اور راوی

موقوف وعن ابن عباس رضي الله عنهما طلق

اُسکے اعتماد کی ہیں * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے طلاق دیا

ابو ركانة ام ركانة فقال له رسول الله صلى الله عليه

ابو رکانہ نے ام رکانہ کو پھر فرمایا اُسکو نبی صلی اللہ علیہ

وسلم راجع امرأتك فقال اني طلقتها ثلاثا قال

وسلم نے رجوع کر اپنی عورت سے سو بولا میں نے طلاق دیا اُسکو تین

قد علمت راجعها رواه ابو داؤد وفي لفظ لاحمد

فرمایا تحقیق جانا میں نے تو رجوع کر اُسے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور لفظ میں احمد

طلق ركانة امرأته في مجلس واحد ثلاثا فحزن

کے طلاق دیا رکانہ نے عورت کو اپنی ایک نشست میں تین پھر پچھتایا

عليها فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فانها واحدة

اسپر سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ ایک ہی * ۳ ش *

وفي سندها ابن اسحق وفيه مقال وقد روى ابو

اور سند میں اُسکی ابن اسحق ہی اور اُسمیں گفتگو ہی اور البتہ روایت کی ابی

داؤد من وجه آخر احسن منه ان ابا ركانة طلق

داؤد نے دوسری وجہ سے جو بہتر ہی اُس سے کہ ابی رکانہ نے طلاق دیا

امرأته سهيمة البتة فقال والله ما اردت بها الا

اپنی عورت سہیمہ کو کاٹنے والی * ۴ ش پھر کہا قسم اللہ کی نہیں ارادہ کیا تھا میں نے اُسے مگر

[illegible marginal note]

وَاحِدَةً فَرَدَّهَا إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أَبِي

کے پھیر دیا اسے آنحضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور روایت ہے ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ثَلَاثٌ جِدُّهُنَّ جِدٌّ وَهَزْلُهُنَّ جِدٌّ النِّكَاحُ وَالطَّلَاقُ

تین چیزیں ہیں کہ قصد ان کا قصد ہے اور ہنسی ان کی قصد ہے نکاح اور طلاق

وَالرَّجْعَةُ رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

اور پھیر لینا روایت کیا اس کو چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَفِي رِوَايَةٍ لِابْنِ عَدِيٍّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ الطَّلَاقُ

اور ایک روایت میں ہے ابن عدی کی دوسری وجہ سے ضعیف طلاق

وَالْعَتَاقُ وَالنِّكَاحُ وَلِلْحَارِثِ بْنِ أَبِي أُسَامَةَ مِنْ

اور آزاد کرنا اور نکاح اور حارث ابن ابی اسامہ کی

حَدِيثِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَجْهٍ لَا يَجُوزُ اللَّعِبُ

روایت حدیث سے عبادہ ابن صامت کی ایک وجہ ہی نہیں جائز ہے کھیل

فِي ثَلَاثٍ الطَّلَاقُ وَالنِّكَاحُ وَالْعَتَاقُ فَمَنْ قَالَهُنَّ

بیچ تین میں طلاق اور نکاح اور آزاد کرنا سو جو بولا انکو

فَقَدْ وَجَبْنَ وَسَنَدُهُ ضَعِيفٌ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

تو واجب ہو گئیں اور سند اسکی ضعیف * اور ابی ہریرہ رضی

اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ تَجَاوَزَ

اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اللہ نے درگذر کیا

عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ تَعْمَلْ أَوْ تَكَلَّمْ

امت سے میری جو بولے دل میں اپنے جب تک نکرے یا منہ سے نکہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ

متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ عَنْ أُمَّتِي

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ اللہ نے معاف کیا ہماری امت سے

الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

چوکنا اور بھولنا اور زبردستی سے کسی کی کام کرنا روایت کیا اُسکو ابن ماجہ

وَالْحَاكِمُ وَقَالَ أَبُو حَاتِمٍ لَا يَثْبُتُ * وَعَنِ ابْنِ

اور حاکم نے اور کہا ابو حاتم نے یہہ ثابت نہیں * اور ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ إِذَا حَرَّمَ أَمَتَهُ لَيْسَ بِشَيْءٍ

عباس رضی اللہ عنہما نے کہا جب حرام کرے لونڈی کو اپنی نہیں ہی کچھ

وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ رَوَاهُ

اور کہا البتہ چاہیے کرنی تمکو رسول اللہ کی پیروی اچھی روایت کیا اُسکو

الْبُخَارِيُّ وَلِمُسْلِمٍ إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْهِ امْرَأَتَهُ

بخاری اور مسلم نے جب حرام کرے مرد اپنے اوپر اپنی عورت کو

فهو يمين يكفرها ٭ وعن عائشة رضي الله عنها أن

تو وه قسم ہوا کفاره دیکا اسکا ٭ اور عایشه رضي الله عنها سے

ابنة الجون لما أدخلت على رسول الله صلى الله عليه وسلم و

کہ بیٹی جون کی جب داخل ہوئی نبی صلی الله علیه وسلم پاس اور نزدیک

دنا منها قالت أعوذ بالله منك فقال لقد عذت بعظيم

پاس گئے اُسکے بولی پناه مانگتی ہون ساتھ الله کے تجھسے سو فرمایا پناه مانگا تونے بڑی چیز سے

الحقي بأهلك رواه البخاري ٭ وعن جابر رضي

جا اپنے لوگون میں روایت کیا اُسکو بخاری نے ٭ اور جابر رضي

الله عنه قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طلاق

الله عنه سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم نے نہین طلاق

إلا بعد نكاح ولا عتق إلا بعد ملك رواه أبو يعلى

مگر بعد نکاح کے اور نہین آزاد کرنا مگر بعد ملک کے روایت کیا اُسکو ابو یعلی نے

وصححه الحاكم وهو معلول وأخرج ابن ماجة عن

او صحیح کہا اُسکو حاکم نے اور وه معلول ہی اور نکالا اُسکو ابن ماجه نے

المسور بن مخرمة مثله وإسناده حسن لكنه معلول

مسور بن مخرمه سے مثل اُسکے اور سند اُسکی حسن ہی لکن وه معلول ہی

أيضا ٭ وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده

٭ اور عمرو بن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ
کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول ہوتی ہی نذر آدمی کی
فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا عِتْقَ لَهُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا طَلَاقَ
اُسمیں کہ اختیار میں نہیں اور نہ آزادی اُسمیں کہ اختیار میں نہیں اور نہ طلاق
لَهُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ
اُس عورت میں کہ اختیار میں نہیں نکالا اُسکو ابو داؤد اور ترمذی نے
وَصَحَّحَهُ وَنُقِلَ عَنِ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ أَصَحُّ مَا وَرَدَ
اور صحیح کہا اُسکو اور نقل کیا گیا بخاری سے مقرر وہ زیادہ صحیح ہی اُسّے جو وارد ہوا ہی
فِيهِ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اُسمیں ٭ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ رُفِعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ
وسلم سے اُٹھایا گیا قلم تین سے سونے والے سے جب تک جاگے
وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَكْبَرَ وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يَعْقِلَ
اور لڑکے سے جب تک سیانا ہو اور دیوانے سے جب تک ہوش میں آوے
أَوْ يُفِيقَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ إِلَّا التِّرْمِذِيَّ وَصَحَّحَهُ
یا افاقہ پاوے روایت کیا اُسکو احمد نے اور چاروں نے مگر ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو
الْحَاكِمُ بَابُ الرَّجْعَةِ ٭ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ
حاکم نے ٭ باب طلاق سے رجوع کرنے کا ٭ عمران ابن الحصین سے روایت ہی

اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ ثُمَّ يُرَاجِعُ وَلَا يُشْهِدُ
کہ تحقیق پوچھے گئے ایک مرد کے حال سے کہ طلاق دیوے پھر رجوع کرے اور گواہ نہ کرے
فَقَالَ اَشْهِدْ عَلٰى طَلَاقِهَا وَعَلٰى رَجْعَتِهَا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ
سو کہا گواہ کر اُسکے طلاق پر اور اُسکے پھرنے پر روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے
هٰكَذَا مَوْقُوْفًا وَسَنَدُهُ صَحِيْحٌ ۞ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ
اسی طرح سے موقوفا اور سند اُسکی صحیح ہی ۞ اور ابن عمر سے کہ اُسنے
لَمَّا طَلَّقَ امْرَاَتَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ مُرْهُ
جب طلاق دیا اپنی عورت کو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کو کہ حکم کر
فَلْيُرَاجِعْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْاِيْلَاءِ وَالظِّهَارِ وَ
اُسکو کہ پھیرے اُسے متفق علیہ ہی ۞ باب قسم کھانے کا بی بی سے اور ماں بہن
الْكَفَّارَةِ ۞ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ اٰلٰى رَسُوْلُ
کہنے کا اور کفارہ دینے کا ۞ عایشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہی بولیں قسم کھائی پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ نِسَائِهِ وَحَرَّمَ فَجَعَلَ الْحَرَامَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیبیوں سے اور حرام کیا پھر کیا حرام
حَلَالًا وَجَعَلَ لِلْيَمِيْنِ كَفَّارَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرُوَاتُهُ
کو حلال اور دیا قسم کا کفارہ روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور راوی اُسکے
ثِقَاتٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اِذَا مَضَتْ اَرْبَعَةُ اَشْهُرٍ وُقِفَ
معتبر ہیں ۞ اور ابن عمر سے جب گذر جائیں چار مہینے ٹھہرے ایلا کی گئی

الْمُوْلِي حَتّٰى يُطَلِّقَ وَلَا يَقَعُ عَلَيْهِ الطَّلَاقُ حَتّٰى

عورت جبتک طلاق دی جائے ش * اور نہیں واقع ہوتی ہی اسپر طلاق جبتک

يُطَلِّقَ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ

طلاق دی جائے نکالا اسکو بخاری نے * ش * اور سلیمان ابن یسار سے

قَالَ اَدْرَكْتُ بِضْعَةَ عَشَرَةَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

کہا پایا میں نے کتنے اوپر دس صحابی کو پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّهُمْ يَقِفُوْنَ الْمُوْلِيَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سب ٹھہراتے تھے ایلا کی کو روایت کیا اسکو شافعی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

رضی اللہ عنہ نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

قَالَ كَانَ اِيْلَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ السَّنَةَ وَالسَّنَتَيْنِ فَوَقَّتَ

کہا انہوں نے تھا قسم کا جاہلیت کے برس اور دو برس سو ٹھہرایا

اللّٰهُ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ فَاِنْ كَانَ اَقَلَّ مِنْ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ فَلَيْسَ

اللہ نے چار مہینے پھر اگر ہو تھوڑا چار مہینے سے تو نہیں ہی

بِاِيْلَاءٍ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ

ایلا نکالا اسکو بیہقی نے * اور ابن عباس سے کہ

رَجُلًا ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ ثُمَّ وَقَعَ عَلَيْهَا فَاَتَى

ایک مرد نے ظہار کیا عورت سے اپنی پھر جا پڑا اسپر پھر آیا

النبي صلى الله عليه وسلم فقال اني وقعت عليها قبل

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور عرض کیا میں جا پڑا اُسپر کفارہ دینے کے

ان اكفر قال فلا تقربها حتى تفعل ما امرك الله

پہلے فرمایا پس نہ پاس جا اُسکے جب تک کرے تو جو حکم فرمایا تجکو اللہ نے

رواه الاربعة وصححه الترمذي ورجح النسائي

روایت کیا اُسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے اور ترجیح دیا نسائی نے

ارساله ورواه البزار من وجه آخر عن ابن عباس

رسال کو اُسکے اور روایت کیا اُسکو بزار نے ایک دوسرے طور سے ابن عباس سے

وزاد فيه كفر ولا تعد وعن سلمة بن صخر قال دخل

اور زیادہ کیا اُسمیں بدلا دے اور اعادہ نکر اور سلمہ ابن صخر سے کہا آیا

رمضان فخفت ان اصيب امرأتي فظاهرت

رمضان پھر خوف کیا میں نے اِسّے کہ پاس جاؤں اپنی عورت کے سو ظہار

منها فانكشف لي شيء منها ليلة فوقعت عليها

کیا میں نے اُس سے پھر نظر آ گیا مجھے کچھ بدن اُسکا ایک رات پھر جا پڑا میں اُسپر

فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم حرر رقبة قلت

پھر فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آزاد کر ایک گردن کہا میں

ما املك الا رقبتي قال فصم شهرين متتابعين

مالک نہیں مگر اپنی گردن کا فرمایا تو روزہ رکھ دو مہینے برابر

قُلْتُ وَهَلْ اَصَبْتُ الَّذِي اَصَبْتُ اِلَّا مِنَ الصِّيَامِ

کہا میں نے اور کیا پہنچا میں جس حال کو پہنچتا تھا مگر اسی روزے سے

قَالَ اَطْعِمْ فَرَقًا مِنْ تَمْرٍ بَيْنَ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا اَخْرَجَهُ

پھر فرمایا کھلا ایک فرق کھجور ساٹھ مسکینوں کو * ش ٢ * نکالا اسکو

اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

احمد نے اور چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ

وَابْنُ الْجَارُوْدِ * بَابُ اللِّعَانِ * عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

اور ابن جارود نے * باب لعان کا * ش ٣ * ابن عمر سے کہا

سَأَلَ فُلَانٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرَاَيْتَ

پوچھا فلانے نے سو کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بتلاؤ

اَنْ لَوْ وَجَدَ اَحَدُنَا امْرَأَتَهُ عَلٰى فَاحِشَةٍ كَيْفَ يَصْنَعُ

اگر پاوے کوئی اپنی عورت کو بدکاری پر تو کیا کرے

اِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِاَمْرٍ عَظِيْمٍ وَاِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلٰى

اگر بولے تو بولا کلام بڑا اور اگر چپ رہو تو چپ رہا ایسی

مِثْلِ ذٰلِكَ فَلَمْ يُجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذٰلِكَ اَتَاهُ فَقَالَ

انہوں نے سو جواب نہ دیا اسکو پھر جب گذرا وقت اسکا آیا آپ پاس سو بولا

اِنَّ الَّذِي سَأَلْتُكَ عَنْهُ قَدِ ابْتُلِيْتُ بِهِ فَاَنْزَلَ

پوچھا تھا میں نے آپ سے مسئلہ سو میں مبتلا ہوا ہوں میں اسمیں پھر اتاری

[illegible] لا من عنده وعظه

[illegible] اور وعظ سنایا اسکو

[illegible] ان عذاب الدنیا اهون من عذاب

[illegible] اسکو که عذاب دنیا کا آسان ہی عذاب

[illegible] قال لا والذي بعثك بالحق ما كذبت

مرد نے بولا قسم ہی اسکی جسنے تجکو بھیجا تحقیق میں نے جھوٹھ نہیں کہا

عليها ثم دعاها فوعظها كذلك قالت لا والذي

اسپر پھر بلایا اس عورت کو پھر وعظ سنایا اسکو اسیطرح بولی قسم ہی اسکی

بعثك بالحق انه لكاذب فبدأ بالرجل فشهد

جسنے تجکو بھیجا حق پر وہ جھوٹھا ہی پھر شروع کیا مرد سے پھر گواہی دی

اربع شهادات ثم ثنى بالمرأة ثم فرق بينهما

مرد نے چار بار پھر دوسری بار گواہی دلوائی عورت سے پھر جدا کیا اندونون کو

رواه مسلم * وعن ابن عمر رضي الله عنهما ان

روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ابن عمر رضی الله عنهما سے ہی مروی

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال للمتلاعنين حسابكما

رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے فرمایا متلاعنین کو حساب تم دونون کا

على الله احدكما كاذب لا سبيل لك عليها قال

الله پر ہی ایک تم دونونکا جھوٹھا ہی نہیں راه الزام کی تجکو اسپر بولا

يَا رَسُولَ اللهِ مَالِي فَقَالَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا
[illegible] مال میرا فرمایا اگر سچ کہا تو نے اوسکے
فَهُوَ بِمَا اسْتَحْلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ
تو وہ بدلہ ہوا [illegible] حلال کیا تو نے اسکی فرج کو اور اگر تو نے جھوٹھ باندھا
عَلَيْهَا فَذَاكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ
اُسپر تو وہ مہر پھیرنا تیرا زیادہ بعید ہی تیرے واسطے اُس سے متفق علیہ ہی * اور
أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
انس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
أَبْصِرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَبْيَضَ سَبِطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا
دیکھو اُسکو پھر اگر جنی بچہ گورا سیدھے بالونکا تو وہ خاوند کا ہی
وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ أَكْحَلَ جَعْدًا فَهُوَ لِلَّذِي رَمَاهَا
اور اگر جنی وہ سیاہ گھونگھروالے بالونکا تو وہ اُسکا ہی جسنے تہمت کی
بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا
متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے
أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ رَجُلًا أَنْ يَضَعَ يَدَهُ
مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ایک مرد کو کہ رکھے ہاتھ اپنا
عِنْدَ الْخَامِسَةِ عَلَى فِيهِ وَقَالَ إِنَّهَا مُوجِبَةٌ رَوَاهُ أَبُو
پانچویں بار منہ پر اُسکے اور فرمایا وہ عذاب کا باعث ہی روایہ کیا اُسکو

داود والنسائي ورجاله ثقات * وعن سهل بن
[illegible] ابوداود اور نسائی نے اور رجال اُسکے معتبر ہیں * اور سنایا اُسکا
سعد في قصة المتلاعنين قال فلما فرغا من تلاعنهما
[illegible] جب فارغ ہوئے دونوں [illegible]
قال كذبت عليها يا رسول الله ان امسكتها
میں لعنت کرنے سے بولا جھوٹ باندھا میں نے اُسپر یا رسول اللہ اگر روکا میں اُسکو
فطلقها ثلاثا قبل ان يامره رسول الله صلى الله عليه
سو طلاق دیا اُسکو تین پہلے اُسکے کہ حکم فرماوے اُسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وسلم متفق عليه * وعن ابن عباس رضي الله
و سلم متفق علیہ ہی * اور ابن عباس رضی اللہ
عنهما ان رجلا جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال ان
عنہما سے مقرر ایک مرد آیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے سو بولا کہ
امرأتي لا ترد يد لامس قال غربها قال اخاف
عورت میری نہیں پھیرتی ہاتھ چھونیوالے کا * تب فرمایا دور کر اُسکو بولا ڈرتا ہوں میں
ان تتبعها نفسي قال فاستمتع بها رواه ابوداود
کہ لگے پیچھے اُسکے جی میرا فرمایا تو فائدہ لے اُسسے روایت کیا اُسکو ابوداؤد
والبزار ورجاله ثقات واخرجه النسائي من وجه
اور بزار نے اور رجال اُسکے معتبر ہیں اور نکالا اُسکو نسائی نے دوسری ایک

[illegible]

قُلْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِلَفْظِ قَالَ طَلِّقْهَا قَالَ لَا أَصْبِرُ
... عباس سے فرمایا طلاق دے اُسکو بولا نہیں صبر کر سکتا
عَلَيْهَا قَالَ فَأَمْسِكْهَا * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ
اُس پر کہا میں ... اُسکو * اور ابی ہریرہ رضی اللہ
عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ حِينَ
عنہ سے مروی ہے سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے جب
نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتَلَاعِنَيْنِ أَيُّمَا امْرَأَةٍ دَخَلَتْ عَلَى قَوْمٍ
اتری آیت متلاعنین کے باب میں جس عورت نے داخل کیا قوم میں
مَنْ لَيْسَ مِنْهُمْ فَلَيْسَتْ مِنَ اللهِ فِي شَيْءٍ
مرد کے کو اپنے کہ نہیں ہی انمیں سے ش * سو نہیں وہ اللہ کیطرف سے کسی چیز میں
وَلَنْ يُدْخِلَهَا اللهُ جَنَّتَهُ وَأَيُّمَا رَجُلٍ جَحَدَ وَلَدَهُ
اور نہ داخل کریگا اسے اللہ اپنی جنت میں اور جو مرد کہ منکر ہوا اولاد سے اپنی
وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ احْتَجَبَ اللهُ عَنْهُ وَفَضَحَهُ عَلَى رُؤُسِ
اور وہ جانتا ہی کہ اُسکا جنا ہی دیدار نہو گی اللہ کی اُسکو اور فضیحت کریگا اسے روبرو
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ
اگلے اور پچھلوں کے نکالا اُسکو ابو داؤد اور نسائی
وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ عُمَرَ رَضِيَ
اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور عمر رضی

اَرْبَعَتُهُ قَالَ مَنْ اَقَرَّ بِوَلَدٍ طَرْفَةَ عَيْنٍ فَلَيْسَ

جو شخص ... کہا جسنے اقرار کیا اولاد کا ... تو نہیں جائز ...

يَنْفِيَهُ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَهُوَ حَسَنٌ مَوْقُوفٌ عَنْ

انکار ... البیہقی نے اور وہ حسن ... آسان ... روایت

اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے کہا یا رسول

اللهِ اِنَّ امْرَاَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا اَسْوَدَ قَالَ هَلْ لَكَ

اللہ عورت میری جنی لڑکا سیاہ فرمایا کیا ہیں تیرے پاس

مِنْ اِبِلٍ قَالَ نَعَمْ فَمَا اَلْوَانُهَا قَالَ حُمْرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا

اونٹ بولا ہاں پھر (پوچھا) کیا ہی رنگ اُنکا بولا سرخ فرمایا کیا ہی اُنمیں

مِنْ اَوْرَقَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنّٰى ذٰلِكَ قَالَ لَعَلَّهُ نَزَعَهُ عِرْقٌ

خاکی کے رنگ کا بولا ہاں فرمایا پھر کہاں سے ہوا ایسا بولا شاید وہ مشابہت رگ کی ہی

قَالَ فَلَعَلَّ ابْنَكَ هٰذَا نَزَعَهُ عِرْقٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

فرمایا تو شاید تیری اُس بیٹے کو کھینچا ہو رگ نے متفق علیہ ہی اور ایک روایت

لِمُسْلِمٍ وَهُوَ يُعَرِّضُ بِاَنْ يَنْفِيَهُ قَالَ فِي اٰخِرِهِ وَلَمْ

میں مسلم کی ہی اور وہ کنایہ کرتا تھا دور کرنے کو اُسکے فرمایا آخر میں اُسکے اور

يُرَخِّصْ لَهُ فِي الْاِنْتِفَاءِ مِنْهُ ❁ بَابُ الْعِدَّةِ وَالْاِحْدَادِ

رخصت نہ دی اُسکو دور کرنے میں اس لڑکے کے ❁ باب عدہ اور سوگ کا ❁

عن المسور بن مخرمة ان سبيعة الاسلمية
روایت ہے مسور ابن مخرمہ سے مقرر سبیعہ اسلمیہ
رضی الله عنها نفست بعد وفاة زوجها بليال
رضی الله عنہا میں اسکے ہوئی (یعنے جنی) اپنے خاوند کی وفات کے کئی راتوں کے بعد
فجاءت النبي صلى الله عليه وسلم فاستاذنته ان تنكح
پھر آئی نبی صلی الله علیه وسلم پاس پھر اذن مانگا اسنے نکاح کا
فاذن لها فنكحت رواه البخاري واصله في
پھر اذن دیا اسکو سو نکاح کیا اسنے روایت کیا اسکو بخاری نے اور اصل اسکی
الصحيحين وفي لفظ انها وضعت بعد وفاة زوجها
صحیحین میں ہی اور ایک روایت میں اسنے وضع کیا (یعنے جنی) اپنے زوج کے مرنے
باربعين ليلة وفي لفظ لمسلم قال الزهري ولا
کے چالیس راتوں کے بعد اور ایک روایت میں مسلم کی ہی کہا زہری نے اور نہ
ارى باسا ان تزوج وهي في دمها غير انه لا يقربها
دیکھا میں نے کچھ مضائقہ کہ نکاح کرے جس حال میں اپنے خون میں ہی سوا اسکے
زوجها حتى تطهر * وعن عائشة رضي الله عنها
کہ نزدیک ہو اسے زوج اسکا جبتک پاک ہو * اور عایشہ رضی الله عنہا سے
قالت امرت بريرة ان تعتد ثلاث حيض رواه
بولی حکم کی گئی بریرہ کہ عدت کرے وہ تین حیض روایت کیا اسکو

ابن ماجة ورواته ثقات لكنه معلول * وعن

... نے اور راوی اسکے معتبر ہیں لیکن وہ معلول ہے سنایا ...

الشعبي عن فاطمة بنت قيس عن النبي صلى الله

شعبی سے ... فاطمہ بنت قیس سے ... صلی اللہ علیہ

وسلم في المطلقة ثلاثا ليس لها سكنى ولا نفقة

وسلم سے بیچ معنی مطلقہ تین طلاق کے نہیں ہے اسکو رہنے کی جگہہ اور نہ کہانا

رواه مسلم * وعن ام عطية ان رسول الله صلى الله عليه

روایت کیا اسکو مسلم نے * اور ام عطیہ سے مقرر رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم قال لا تحد امرأة على ميت فوق ثلاث الا

وسلم نے فرمایا سوگ نہ کرے عورت مردے پر تین دن سے اوپر مگر

على زوج اربعة اشهر وعشرا ولا تلبس ثوبا مصبوغا

مگر پر خاوند کے چار مہینے اور دس دن اور نہ پہنے کپڑا رنگین

الا ثوب عصب ولا تكتحل ولا تمس طيبا الا

مگر کپڑا رنگے سوت کا اور نہ سرما لگاوے اور نہ خوشبو لگاوے مگر

اذا طهرت نبذة من قسط او اظفار متفق عليه وهذا

جب پاک ہو حیض سے ڈالے فرج میں ٹکڑا قسط کا یا اظفار کا متفق علیہ ہے

لفظ مسلم ولابي داود والنسائي من الزيادة ولا

اور یہ لفظ مسلم کا ہے اور ابی داود اور نسائی کے لئے زیادہ ہے اور نہ

...سب وللنسائي ولا تمتشط • وعن ام سلمة
...ے اور نسائی کی روایہ میں اور نہ کنگھی کرے • اور ام سلمہ
رضي الله عنها قالت جعلت على عيني صبرا بعد ان
رضی ہیں اے... لگایا تھا میں نے آنکھوں پر اپنی صبر بعد مرنے
توفي ابو سلمة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم انه
ابو سلمہ کے سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ
يشب الوجه فلا تجعليه الا بالليل وانزعيه بالنهار
زینت دیتا ہی منھہ کو سو نہ لگا اُسے مگر رات کو اور چھڑا اُسے دن کو
ولا تمتشطي بالطيب ولا بالحناء فانه خضاب
اور نہ دھو بال خوشبو سے اور نہ مہندی کہ سے وہ خضاب ہی
قلت باي شيء امتشط قال بالسدر رواه ابو داؤد
بولی میں کس چیز سے سر دھوؤں فرمایا بیری کے پتے سے روایت کیا اُسکو ابو داؤد
والنسائي واسناده حسن • وعنها ان امراة قالت
اور نسائی نے اور اسناد اُسکی حسن ہی • اور اُسی سے کہ ایک عورت نے عرض کیا
يا رسول الله ان ابنتي مات عنها زوجها وقد اشتكت
یا رسول اللہ بیٹی میری مر گیا شوہر اُسکا اور رمستر دکھنے آئی ہی
عينها افنكحلها قال لا متفق عليه • وعن جابر
آنکھ اُسکی سو سرمہ لگادوں میں اُسکو فرمایا نہیں متفق علیہ ہی • اور جابر

رَضِيَ اللهُ عَنهُ قَالَ طُلِّقَتْ خَالَتِي فَأَرَادَتْ [illegible]

[illegible] سے کہا طلاق دی گئی خالہ میری پھر چاہا اُسنے کہ بالے [illegible]

نَخْلَهَا فَزَجَرَهَا رَجُلٌ اَنْ تَخْرُجَ فَأَتَتْ [illegible]

[illegible] نے جھڑکا اُسکو ایک [illegible] آئی نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلَى جُدِّي نَخْلَكِ فَإِنَّكِ

صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا کوئی نہیں کھجوریں توڑ اپنے سو نزدیک

عَسَى اَنْ تَصَدَّقِي اَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ہی کہ تصدق کرے یا کرے تو احسان روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ فُرَيْعَةَ بِنْتِ مَالِكٍ اَنَّ زَوْجَهَا خَرَجَ فِي طَلَبِ

[illegible] فریعہ بنت مالک سے کہ زوج اسکا نکلا تلاش میں اپنے بھاگے

عَبْدٍ لَهُ فَقَتَلُوهُ قَالَتْ فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

غلام کے پھر قتل کیا لوگوں نے اسکو بولی پھر پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

وَسَلَّمَ اَنْ اَرْجِعَ اِلَى اَهْلِي فَاِنَّ زَوْجِي لَمْ يَتْرُكْ لِي

کہ پھر جاؤں اپنے لوگوں میں کہ بیشک زوج نے میرے نہیں چھوڑا میرے لئے

مَسْكَنًا وَلَا نَفَقَةً فَقَالَ نَعَمْ فَلَمَّا كُنْتُ فِي الْحُجْرَةِ

جگہ اور نہ خرچ سو فرمایا اچھا پھر جب گئی میں حجرے میں

فَادَانِي فَقَالَ امْكُثِي فِي بَيْتِكِ حَتَّى يَبْلُغَ الْكِتَابُ

پکارا مجھکو پھر فرمایا ٹھہر تو اپنے گھر میں جب تک کہ پہنچے لکھا اللہ کا

قالت فاعتدت فيه اربعة اشهر وعشرا

بولی وہ عورت تمام کی اس میں چار مہینے اور دس روز

فقضى به بعد ذلك عثمان اخرجه احمد و

اسکے بعد عثمان نے نکالا اسکو احمد اور

الاربعة وصححه الترمذي والذهلي وابن حبان

چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے اور ذہلی اور ابن حبان اور

والحاكم وغيرهم * وعن فاطمة بنت قيس قالت

حاکم اور غیر نے انکے * اور فاطمہ بنت قیس سے کہا اسنے

قلت يارسول الله صلى الله عليه وسلم ان زوجي

کہا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ زوج نے میرے

طلقني ثلاثا واخاف ان يقتحم علي فامرها

دیے مجھے تین طلاق اور ڈرتی ہوں کہ آن پڑے وہ مجھ پر پھر اجازت دی اسکو

فتحولت رواه مسلم * وعن عمرو بن العاص

پھر نقل مکان کیا اسنے روایت کیا مسلم نے * اور عمرو ابن العاص

رضي الله عنه قال لا تلبسوا علينا سنة نبينا عدة

رضی اللہ عنہ سے کہا نہ چھپاؤ ہم پر سنت ہمارے نبی کی عدت

ام الولد اذا توفي عنها سيدها اربعة اشهر

لڑکے والی باندی کی جب مر جاوے خاوند اسکا چار مہینے

وعشرا ورواه احمد وابو داود وابن ماجه
ابن ماجه نے اور صحیح کہا اسکو
الحاكم وخالفه الدارقطني بالانقطاع ۞ وعن
حاکم نے اور مخالفت کی اسکی دارقطنی نے انقطاع کی وجہ سے ۞ اور عائشہ
عائشة رضي الله عنها قالت انما الاقراء الاطهار
رضی اللہ عنہا نے کہا بس قروء سے مراد طہر ہیں
اخرجه مالك في قصة بسند صحيح ۞ وعن ابن
نکالا اسکو مالک نے ... ۞ اور ابن عمر
عمر رضي الله عنهما قال طلاق الامة تطليقتان
رضی اللہ عنہما سے کہا طلاق لونڈی کی دو طلاقیں
وعدتها حيضتان رواه الدارقطني واخرجه
اور عدت اسکی دو حیض روایت کیا اسکو دارقطنی نے اور نکالا اسکو
مرفوعا وضعفه واخرجه ابو داود والترمذي
مرفوعا اور ضعیف کہا اسے اور نکالا اسکو ابو داود اور ترمذی اور
وابن ماجة من حديث عائشة وصححه الحاكم
ابن ماجہ نے حدیث سے عائشہ کی اور صحیح کہا اسکو حاکم نے
وخالفوه فاتفقوا على ضعفه ۞ وعن رويفع بن ثابت
اور خلاف کیا اور وں نے اُسے پھر اتفاق کیا ضعف پر اُسکے ۞ اور رویفع ابن

قروء ... عدت ... طہر ... حیض

عن النبي صلى الله عليه وسلم لا يحل لامرء يؤمن

روایت ہے انہی سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں حلال ہے مرد کو جو ایمان

بالله واليوم الآخر ان يسقي ماءه زرع غيره اخرجه

لایا ہو ساتھ اللہ کے اور پچھلے دن پر کہ پانی دیوے غیر کے بوئے ہوئے کو * نکالا

ابو داود والترمذي وصححه ابن حبان وحسنه

اسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور حسن

البزار * وعن عمر في امرأة المفقود تربص اربع

کہا اسکو بزار نے * اور عمر سے حکم میں عورت کے جس کا شوہر گم ہوا انتظار کرے

سنين ثم تعتد اربعة اشهر وعشرا اخرجه مالك

چار برس پھر عدت میں بیٹھے چار مہینے اور دس دن نکالا اسکو مالک

والشافعي * وعن المغيرة بن شعبة قال قال رسول

اور شافعی نے * اور مغیرہ ابن شعبہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم امرأة المفقود امرأته حتى

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت مفقود کی عورت ہی اسکی جب تک

يأتيها البيان اخرجه الدارقطني باسناد ضعيف

آوے اس پاس خبر نکالا اسکو دار قطنی نے اسناد ضعیف سے

وعن جابر رضي الله عنه قال قال رسول الله

اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبِيتَنَّ رَجُلٌ عِنْدَ امْرَأَةٍ إِلَّا أَنْ يَكُونَ

[illegible]

نَاكِحًا أَوْ ذَا مَحْرَمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

ہو، نکاح کرنے والا یا محرم روایت کیا اسکو مسلم نے اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْلُوَنَّ

رضی اللہ عنہما سے نقل کی آپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ اکیلا ہو

رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ

مرد عورت پاس مگر ساتھ محرم کے نکالا اسکو بخاری نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي

اور ابی سعید سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق میں

سَبَايَا أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرُ

اُن کے جو قیدی آئیں تھیں اوطاس سے کہ نہ جماع کی جاویں حمل والی جبتک

ذَاتِ حَمْلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ

جنیں اور جنکے حمل نہیں جب تک کہ لاویں حیض نکالا اسکو ابو داؤد نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ وَلَهُ شَاهِدٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي

اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور اسکا شاہد ہی ابن عباس سے

الدَّارَقُطْنِيِّ ۞ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ

دارقطنی میں ۞ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی آپنے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لڑکا صاحب فراش کا ہی اور زانی کو محرومی ہی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ مِنْ حَدِيثِهِ وَمِنْ حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ

متفق علیہ ہی حدیث سے اسکی اور حدیث سے عائشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا فِي قِصَّةٍ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عِنْدَ النَّسَائِيِّ وَعَنْ

اللہ عنہا کی ایک قصہ میں * اور ابن مسعود سے نزدیک نسائی کے * اور

عُثْمَانَ عِنْدَ أَبِي دَاوُدَ ۔ بَابُ الرَّضَاعِ * عَنْ

عثمان سے نزدیک ابی داود کے * باب دودھ پینے کا * روایت ہی

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَالْمَصَّتَانِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

وسلم نے نہیں حرام کرتا ہی ایک دو دفع چوسنا نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُنْظُرْنَ

اور اُنھیں سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تامل کر لین

مَنْ إِخْوَانُكُنَّ فَإِنَّمَا الرَّضَاعَةُ مِنَ الْمَجَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اپنے بھائیون میں سو بس رضاعت بھوک سے ہی متفق علیہ ہی

وَعَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةُ بِنْتُ سُهَيْلٍ فَقَالَتْ

اور اُنھیں سے ہی کہا آئی سہلہ بیٹی سہیل کی سو بولی

يا رسول الله ان سالما مولى ابي حذيفة معنا في

نے عرض کی یا رسول اللہ سالم غلام ابی حذیفہ کا ہمارے ساتھ گھر میں

بيتنا وقد بلغ ما يبلغ الرجال فقال ارضعيه تحرمي

رہتا ہے اور پہنچ گیا ہے جس حد کو پہنچتے ہیں مرد فرمایا دودھ پلا دے اسے حرام ہو جاوے گی تو

عليه رواه مسلم ○ وعنها ان افلح اخا ابي القعيس

اس پر روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے انھیں سے کہ افلح بھائی ابی القعیس کا

جاء ليستاذن عليها بعد الحجاب قالت فابيت

آیا کہ اذن مانگے عائشہ پر بعد آنے آیہ حجاب کے بولیں پھر انکار کیا میں نے

ان اذن له فلما جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ اذن دوں اسے پھر جب آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اخبرته بالذي صنعته فامرني ان اذن له

خبر دی میں نے انکو جو میں نے کیا تھی پھر حکم دیا مجھے کہ اذن دوں اسے اور

وقال انه عمك متفق عليه ○ وعنها قالت كان فيما

فرمایا کہ وہ چچا تیرا ہے متفق علیہ ○ اور انھیں سے بولیں تھیں اس چیز میں

انزل من القرآن عشر رضعات معلومات يحرمن

جو اتری ہے قرآن سے دس رضاعتیں جو معلوم ہیں حرام کرتی ہیں

ثم نسخن بخمس معلومات فتوفي رسول الله

پھر منسوخ ہوئیں پانچ جو معلوم ہیں پھر وفات پائی رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِيْمَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْاٰنِ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ اُس میں ہے جو پڑھا جاتا ہی قرآن میں روایت کیا

مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ

اُسکو مسلم نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پیغمبر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُرِيْدَ عَلَى ابْنَةِ حَمْزَةَ فَقَالَ اِنَّهَا لَا

صلی اللہ علیہ وسلم ارادہ لوائے گئے حمزہ کی بیٹی پر پھر فرمایا کہ وہ نہیں

تَحِلُّ لِيْ اِنَّهَا ابْنَةُ اَخِيْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ

حلال ہی مجھکو کہ وہ بھتیجی میری ہی دودھ کے رشتہ سے اور حرام ہی

الرَّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

رشتہ سے دودھ کے جو حرام ہی نسب سے متفق علیہ ہی * اور

اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا يُحَرِّمُ مِنَ الرَّضَاعَةِ اِلَّا مَا فَتَقَ الْاَمْعَاءَ

وسلم نے نہیں حرام کرتی ہی رضاعت مگر وہ رضاعت کہ چیرے آنت کو

وَكَانَ قَبْلَ الْفِطَامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ هُوَ

اور ہووے پہلے دودھ چھڑانے کے روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو اُسنے

وَالْحَاكِمُ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

اور حاکم نے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

لَا رَضَاعَ اِلَّا فِي الْحَوْلَيْنِ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَابْنُ

نہیں رضاعت مگر دو برس میں روایت کیا اُسکو دارقطنی اور ابن

عَدِيٍّ مَرْفُوعًا وَمَوْقُوفًا وَرَجَّحَا الْمَوْقُوفَ * وَعَنِ

عدی نے سند مرفوع سے اور موقوف سے اور ترجیح دیا دونوں نے موقوف کو * اور

ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ لَا رَضَاعَ اِلَّا مَا اَنْشَزَ الْعَظْمَ وَاَنْبَتَ اللَّحْمَ

وسلم نے نہیں رضاعت مگر وہ کہ پھیلاوے ہڈی کو اور پیدا کرے گوشت کو

اَخْرَجَهُ اَبُودَاوُدَ * وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ اَنَّهُ

نکالا اُسکو ابوداؤد نے * اور عقبہ ابن الحارث سے اُسنے

تَزَوَّجَ اُمَّ يَحْيَى بِنْتَ اَبِي اِهَابٍ فَجَاءَتْ اِمْرَاَةٌ

نکاح کیا یحیٰی کی ماکو جو بیٹی تھی ابی اہاب کی پھر آئی ایک عورت

فَقَالَتْ قَدْ اَرْضَعْتُكُمَا فَسَئَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور بولی میں نے دودھ دیا ہی تم دونوں کو پھر پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

فَقَالَ كَيْفَ وَقَدْ قِيلَ فَفَارَقَهَا عُقْبَةُ وَنَكَحَتْ زَوْجًا

سو فرمایا کیسا ہو گا اور تحقیق کہا گیا جو کہا گیا پھر جدا کر دیا عقبہ نے اور نکاح کیا عورت نے

غَيْرَهُ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ زِيَادِ السَّهْمِيِّ

دوسرے کو نکالا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی زیاد سہمی سے

قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسْتَرْضَعَ

کہا منع فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دودھ پلاویں

الْحَمْقٰى اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَهُوَ مُرْسَلٌ لَيْسَتْ لِزِيَادٍ

بیوقوف سے نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور وہ مرسل ہی نہین ہی زیاد کو

صُحْبَةٌ ۞ بَابُ النَّفَقَاتِ ۞ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

صحبت ۞ باب خرچ دینے کا ۞ روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ دَخَلَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ اِمْرَاَةُ اَبِيْ سُفْيَانَ

کہا آئی ہند بیٹی عقبہ کی عورت ابی سفیان کی

عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور بولی وہ یا رسول اللہ

اِنَّ اَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيْحٌ لَا يُعْطِيْنِيْ مِنَ النَّفَقَةِ

مقرر ابی سفیان مرد بخیل ہی نہین دیتا وہ مجھے خرچ ایسا کہ

مَا يَكْفِيْنِيْ وَيَكْفِيْ بَنِيَّ اِلَّا مَا اَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ

کفایت کرے مجکو اور کفایت کرے میرے لڑکو نکو مگر جو نے لون مین مال سے اُسکے

بِغَيْرِ عِلْمِهِ فَهَلْ عَلَيَّ فِيْ ذٰلِكَ مِنْ جُنَاحٍ فَقَالَ خُذِيْ

بے خبری مین اُسکی سو کیا ہی مجپر اُسمین گناہ تب فرمایا حضرت نے لیلے

مِنْ مَالِهِ بِالْمَعْرُوْفِ مَا يَكْفِيْكِ وَيَكْفِيْ بَنِيْكِ

مال سے اُسکے موافق دستور کے جو تجکو کفایت کرے اور تیرے لڑکو نکو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ قَالَ قَدِمْنَا

متفق علیہ ہی * اور طارق محاربی سے کہا آئے ہم

الْمَدِينَةَ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَائِمٌ عَلَى

مدینہ میں سو تبھی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہے

الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ وَيَقُولُ يَدُ الْمُعْطِي الْعُلْيَا

منبر پر خطبہ سناتے تھے لوگوں کو اور فرماتے ہاتھ دینے والے کا اونچا ہی

وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ أُمَّكَ وَأَبَاكَ وَأُخْتَكَ وَأَخَاكَ

ور شروع کر اُس سے جسکا تو محتاج ہی ماکو اپنی اور باپکو اپنے اور بہن کو اپنی اور بھائی کو اپنے

ثُمَّ أَدْنَاكَ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

اُسکے بعد زیادہ نزدیک والے کو اپنے روایہ کیا اُسکو نسائی نے اور صحیح کہا ابن حبان

وَالدَّارَقُطْنِيُّ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور دار قطنی نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْمَمْلُوكِ طَعَامُهُ

کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام بردے کو کھانا دینا

وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلَّفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ رَوَاهُ

اور کپڑا دینا چاہئیے اور سختی نکرے اُسپر کام میں مگر جتنی طاقت رکھتا ہو وہ روایہ

مُسْلِمٌ * وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ

کیا اُسکو مسلم نے * اور حکیم ابن معاویہ قشیری سے نقلکی اُسنے باپسے اپنے

قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ اَحَدِنَا عَلَيْهِ

کہا مینں نے یارسول اللہ کیا حق ہی کسی کی جورو کا اسپر

قَالَ اَنْ تُطْعِمَهَا اِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوْهَا اِذَا اكْتَسَيْتَ

فرمایا کھلاوے تو اُسے جب تو کھاوے اور پہناوے تو اُسے جب تو پہنے

اَلْحَدِيْثُ تَقَدَّمَ فِي عِشْرَةِ النِّسَاءِ ❁ وَعَنْ جَابِرٍ

ساری یہہ حدیث گذر چکی ہی باب عشرۃ النساء مینں ❁ اور جابر

رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيْثِ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث مینں

الْحَجِّ بِطُوْلِهٖ قَالَ فِي ذِكْرِ النِّسَاءِ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ

حج کی جو کہ وہ ہی طویل فرمایا ذکر مینں عورتوں کے اور اُنکے واسطے تم پر

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

رزق ہی اُنکا اور کپڑا اوپنا اُنکا موافق دستور کے نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللّٰہُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اور عبد اللہ ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفٰى بِالْمَرْءِ اِثْمًا اَنْ يُّضِيْعَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کافی ہی آدمی کو گناہ حاصل کرنے مینں کہ موقوف کرے

مَنْ يَّقُوْتُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَهُوَ عِنْدَ مُسْلِمٍ بِلَفْظِ اَنْ

جسکا قوت اُسکے ذمے ہی روایت کیا اُسکو نسائی نے اور وہ نزدیک مسلم کے اس لفظ سے

يُحْبَسُ عَنْ مَنْ يَمْلِكُ قُوتَهُ ۞ وَعَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ

ہی کہ بند کردے اُسے جسکا مالک ہی قوت اُسکا ۞ اور جابر سے کہ مرفوع کرتا ہی اُسکو

فِي الْحَامِلِ الْمُتَوَفَّى عَنْهَا زَوْجُهَا قَالَ لَا نَفَقَةَ لَهَا

بیچ حاملہ کے جو مرگیا شوہر اُسکا فرمایا نہیں ہی نفقہ اُسکو

أَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ لَكِنْ قَالَ الْمَحْفُوظُ

نکالا اُسکو بیہقی نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں لیکن کہا اُسنے محفوظ

وَقْفُهُ وَثَبَتَ نَفْيُ النَّفَقَةِ فِي حَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ

موقوف ہونا ہی اُسکا اور ثابت ہوا ہی منع نفقے کا حدیث میں فاطمہ بنت

قَيْسٍ كَمَا تَقَدَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

قیس کی جیسا اوپر آچکا روایت کیا اُسکو مسلم نے ۞ اور ابی ہریرہ رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَدُ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ

الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى وَيَبْدَءُ أَحَدُكُمْ بِمَنْ

اوپر کا بہتر ہی نیچے کے ہاتھ سے اور شروع کرے کوئی تم میں اُس سے جسکا

يَعُولُ تَقُولُ الْمَرْأَةُ أَطْعِمْنِي أَوْ طَلِّقْنِي رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

محتاج ہی کہے عورت کھلا مجھے یا طلاق دے مجھے روایت کیا اُسکو دارقطنی نے

وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ ۞ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِي الرَّجُلِ

اور اسناد اُسکی حسن ہی ۞ اور سعید ابن مسیب سے بیچ میں اُس مرد کے جو

لا یجد ما ینفق علی اھلہ قال یفرق بینھما اخرجہ

نپاوے نفقہ اپنے اہل کے لئے فرمایا جدائی کی جاویگی اُن دونو نمین نکالا اُسکو

سعید ابن منصور عن سفیان عن ابی الزناد عنہ

سعید ابن منصور نے سفیان سے اُسنے ابی زناد سے اُسنے سعید ابن مسیب سے

قال قلت لسعید سنۃ فقال سنۃ وھذا مرسل قوی • وعن

بولا کہا مین نے سعید کو سنت ہی سو بولا سنت ہی اور یہہ مرسل قوی ہی • اور

عمر انہ کتب الی امراء الاجناد فی رجال غابوا عن

عمر سے اُسنے لکھا امیرون کو لشکر کے اُن مردونکے حق مین جو غایب ہین

نسائھم ان یاخذوھم بان ینفقوا او یطلقوا فان طلقوا

اپنی عورتون سے کہ پکڑین اُنکو اِس بات مین کہ بھجا دین اُنکو یا طلاق پھر

بعثوا بنفقۃ ما حبسوا اخرجہ الشافعی ثم البیھقی

اگر طلاق دین بھیجین خرچ اُسکا جسقدر روکین نکالا اُسکو شافعی نے پھر بیہقی نے

باسناد حسن • وعن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال

اسناد حسن سے • اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا

جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال یا رسول

آیا ایک مرد نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر کہا اُسنے یا رسول

اللہ عندی دینار قال انفقہ علی نفسک قال عندی

اللہ میرے پاس کئی دینار ہین فرمایا خرچ کر اُسے اپنی جان پر بولا میرے پاس

آخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى وَلَدِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ

اور ہی فرمایا خرچ کر اُسے اولاد پہ اپنی بولا میرے پاس اور ہی فرمایا خرچ کر

عَلٰى اَهْلِكَ قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ اَنْفِقْهُ عَلٰى خَادِمِكَ

اُسے لوگوں پہ اپنے بولا میرے پاس اور ہی فرمایا خرچ کر اُسے اپنے غلام پر

قَالَ عِنْدِي آخَرُ قَالَ اَنْتَ اَعْلَمُ اَخْرَجَهُ الشَّافِعِيُّ

بولا میرے پاس اور ہی فرمایا تو آپ خوب دانا ہی نکالا اُسکو شافعی

رح وَاللَّفْظُ لَهُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَاَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَالْحَاكِمُ

رحمۃ اللہ علیہ نے اور لفظ اُسی کا ہی اور ابو داؤد نے اور نکالا اُسکو نسائی اور حاکم نے

بِتَقْدِيْمِ الزَّوْجَةِ عَلَى الْوَلَدِ * وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ

مقدم کر کے زوجہ کو لڑکے پر * اور بہز ابن حکیم سے نقل کی اُسنے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَبَرُّ

باپ اپنے سے اُسنے دادا سے اُسکے کہا کہا میں نے یارسول اللہ کس سے احسان کروں میں

قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ

فرمایا ماں سے اپنی کہا میں نے پھر کس سے فرمایا ماں سے اپنی کہا میں نے پھر کس سے

قَالَ اُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اَبَاكَ ثُمَّ الْاَقْرَبَ

فرمایا ماں سے اپنی کہا میں نے اُس کے بعد فرمایا باپ سے اپنے پھر جو زیادہ نزدیک ہو

فَالْاَقْرَبَ اَخْرَجَهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ

پھر جو زیادہ نزدیک ہو نکالا اُسکو ابو داؤد اور ترمذی نے اور حسن کہا اُسکو

باب الحضانة • وعن عبد الله بن عمرو رضي الله

باب پرورش کا • اور عبد الله ابن عمرو رضی الله

عنهما أن امرأة قالت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم

عنہما سے مقرر ایک عورت نے کہا یا رسول الله صلی الله علیہ وسلم

إن ابني هذا كان بطني له وعاء وثديي له

یہ بیٹا میرا تھا پیٹ میرا اسکا باسن اور چھاتی میری اسکی

سقاء وحجري له حواء وإن أباه طلقني وأراد

مشک اور گودی میری اسکا مکان اور باپ نے اسکے مجھے طلاق دیا اور چاہتا ہے

أن ينزعه مني فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ چھین لے وہ اسکو مجھ سے سو فرمایا اسکو نبی صلی الله علیہ وسلم نے

أنت أحق به ما لم تنكحي رواه أحمد وأبو داود

تو زیادہ حقدار ہی اسکے رکھنے کی جبتک نکاح نکرے روایت کیا اسکو احمد اور ابوداود نے

وصححه الحاكم • وعن أبي هريرة رضي الله عنه

اور صحیح کہا اسکو حاکم نے • اور ابی ہریرہ رضی الله عنہ سے

أن امرأة قالت يا رسول الله صلى الله عليه وسلم إن زوجي

مقرر ایک عورت نے کہا یا رسول الله صلی الله علیہ وسلم زوج میرا

يريد أن يذهب بابني وقد نفعني وسقاني من

چاہتا ہی کہ لیجائے بیٹے کو میرے اور نفع پہنچاتا ہی وہ مجھے اور پانی پلاتا ہی مجھے

ف • حضانہ کے معنی ہیں پرورش کرنی لڑکے کی

بِرَابِي عَنبَةَ فَجَاءَ زَوجُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ
کہ یہ ابی عنبہ کے پھر آیا شوہر اُسکا سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
یَا غُلَامُ هٰذَا اَبُوكَ وَهٰذِهٖ اُمُّكَ فَخُذْ بِيَدِ اَيِّهِمَا شِئْتَ
ای لڑکے یہ باپ تیرا ہی اور یہہ ماں تیری ہے سو پکڑ لے ہاتھ جسکا چاہے تو
فَاَخَذَ بِيَدِ اُمِّهٖ فَانْطَلَقَتْ بِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ
سو پکڑ لیا ہاتھ اپنی ماں کا پھر لیگئی وہ اُسکو ساتھ روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے
وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ • وَعَنْ نَافِعِ بْنِ سِنَانٍ اَنَّهُ
اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے • اور نافع ابن سنان سے کہ وہ
اَسْلَمَ وَاَبَتِ امْرَاَتُهُ اَنْ تُسْلِمَ فَاَقْعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ
اسلام لایا اور انکار کیا عورت نے اُسکی اسلام لانے سے سو بٹھلایا نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ الْاُمَّ نَاحِيَةً وَالْاَبَ نَاحِيَةً وَاَقْعَدَ الصَّبِيَّ
وسلم نے ماں کو ایک گوشے میں اور باپ کو ایک گوشے میں اور بٹھلایا لڑکا
بَيْنَهُمَا فَمَالَ اِلَى اُمِّهٖ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِهٖ فَمَالَ اِلَى
اُنکے بیچ سو جھکا لڑکا اپنی ماں کی طرف پھر فرمایا یا اللہ تو ہدایت فرما اُسے پھر جھکا اپنے
اَبِيهِ فَاَخَذَهُ اَخْرَجَهُ اَبُو دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ
باپ کی طرف پھر لے لیا اُسنے اُسکو نکالا اُسے ابو داؤد اور نسائی نے
وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ • وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ
اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے • اور روایت ہے براء ابن عازب رضی

اللہ عنہ ان النبي صلی اللہ علیہ وسلم قضی في ابنة حمزة

اللہ عنہ سے منور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا حق میں حمزہ کی

لخالتہا وقال الخالة بمنزلة الام اخرجه البخاری

بیٹی کے خالہ کے واسطے اُسکے اور فرمایا خالہ بجاے ماں کے ہیں نکالا اُسکو بخاری نے

واخرجه احمد من حدیث علي فقال والجاریة

اور نکالا اُسکو احمد نے حدیث سے علی کی پھر فرمایا اور لڑکی

عند خالتہا فان الخالة والدة * وعن ابي هريرة

اپنی خالہ پاس رہے کہ بیشک خالہ ماں ہی * اور ابی ہریرہ

رضي اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

اذا اتی احدکم خادمه بطعامه فان لم یجلسه معه

جب آیا کسیکے پاس غلام اُسکا کھانا لیکر پھر اگر نہ بیٹھلا کر کھلاوے اُسے اپنے ساتھ

فلیناوله لقمة او لقمتین متفق علیه واللفظ للبخاري

تو دیوے اُسکو ایک دو لقمہ متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی

وعن ابن عمر رضي اللہ عنهما عن النبي صلی اللہ علیہ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال عذبت امرأة في هرة سجنتها حتی

وسلم سے فرمایا عذاب کی گئی عورت بسبب بلی کے قید کیا تھا اُسکو یہانتک

بسبب ہرۃ ماتت فدخلت النار وفیہا لا ہی اطعمتہا

کہ مرگئی پھر داخل ہوئی آگ میں اور اُسی میں ہی نہ وہ کھانا دی اُسکو

وسقتہا اذ ہی حبستہا ولا ہی ترکتہا تاکل من

اور نہ پانی دی اُسکو جب اُسنے قید کیا تھا اُسکو اور نہ وہ چھوڑی تھی

حشاش الارض متفق علیہ * کتاب الجنایات

اُسکو کہ کھاوے کھاس زمین کی متفق علیہ ہی * کتاب قصاص وغیرہ کی

عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول

ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل دم امرء یشہد ان

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین حلال خون آدمی کا جو گواہی دیتا ہی کہ

لا الہ الا اللہ وانی رسول اللہ الا باحدی

نہین کوئی معبود مگر اللہ اور اسبات کی کہ مین رسول اللہ کا ہون مگر بسبب ایک چیز کے

ثلاث الثیب الزانی والنفس بالنفس والتارک

تین مین سے زانی کا جو سنگسار ہوتا ہی اور جان بدلے جان کے اور چھوڑنے والا

لدینہ المفارق للجماعۃ متفق علیہ * وعن عائشۃ

اپنے دین کو جو چھوٹ گیا جماعت سے متفق علیہ ہی * اور عائشہ

رضی اللہ عنہا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

رضی اللہ عنہا سے نقل کی اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ اِلَّا فِي اِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ

نہین حلال ہی قتل مسلمان کا مگر ایک مین تین خصلتو نسے

زَانٍ مُحْصَنٍ فَيُرْجَمُ وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا

ایک زانی محصن سو پتھر مارا جائگا اور دوسرا جو قتل کرے مسلمانکو عمداً سو جانکو

فَيُقْتَلُ وَرَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْاِسْلَامِ فَيُحَارِبُ

سو قتل کیا جائگا۔ اور وہ شخص جو نکلا اسلام سے پھر لڑائی

اللهَ وَرَسُوْلَهُ فَيُقْتَلُ اَوْ يُصَلَّبُ اَوْ يُنْفَى مِنَ الْاَرْضِ،

اللہ اور رسول سے سو قتل کیا جائگا یا سولی دیا جائگا یا منع کیا جاویگا زمین سے

رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ

روایت کیا اسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور روایت

عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ

خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام پہلے جو فیصلہ کیا جائگا لوگون میں قیامت

الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ

کے دن فیصلہ مقدمے مین خون کے ہی متفق علیہ ہی * اور سمرہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو قتل کریگا اپنے غلام کو ہم قتل کرینگے اُسکو

وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

اور جو جدع کریگا اپنے غلام کا ہم جدع کرینگے اسکی روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے

وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ مِنْ رِوَايَةِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ

اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور وہ روایت سے حسن بصری کے ہی

عَنْ سَمُرَةَ وَقَدِ اخْتُلِفَ فِي سَمَاعِهِ مِنْهُ وَفِي رِوَايَةِ

سمرہ سے اور اختلاف کیا گیا انکی سننے میں انکے ان سے اور روایت میں

أَبِي دَاوُدَ وَالنَّسَائِي وَمَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ

ابی داؤد اور نسائی کے اور جو خوجا کریگا اپنے غلام کو خوجا کر ڈالینگے ہم اسکو

وَصَحَّحَ الْحَاكِمُ هٰذِهِ الزِّيَادَةَ * وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

اور صحیح کیا حاکم نے اس زیادہ کو * اور عمر ابن الخطاب

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُولُ لَا يُقَادُ الْوَالِدُ بِالْوَلَدِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

فرماتے تھے کہ نہیں قتل کیا جاۓ گا باپ بدلے بیٹے کے روایہ کیا اسکو احمد اور ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُودِ وَالْبَيْهَقِيُّ وَ

اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن جارود اور بیہقی نے او

قَالَ التِّرْمِذِيُّ إِنَّهُ مُضْطَرِبٌ * وَعَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ

کہا ترمذی نے بیشک وہ مضطرب ہی * اور ابی جحیفہ سے

جس کا عضو کاٹو ہم کو... [illegible]

قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ هَلْ عِنْدَكُمْ شَيْءٌ مِنَ الْوَحْيِ

کہا کہا میں نے علی کو کیا ہی تیرے پاس کچھ وحی

غَيْرِ الْقُرْاٰنِ قَالَ لَا وَالَّذِيْ فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَءَ النَّسَمَةَ

سوا قرآن کے بولا نہیں قسم اسکی جسنے اوگایا دانے کو اور پیدا کیا جان کو

اِلَّا فَهْمٌ يُعْطِيْهِ اللّٰهُ تَعَالٰى رَجُلًا فِي الْقُرْاٰنِ وَمَا فِيْ

مگر فہم جو دیتا ہی اللہ تعالی آدمی کو قرآن میں اور جو اِس

هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ قُلْتُ وَمَا فِيْ هٰذِهِ الصَّحِيْفَةِ قَالَ

صحیفے میں ہی کہا میں نے اور کیا ہی اِس صحیفے میں کہا

الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْاَسِيْرِ وَلَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ رَوَاهُ

بیان دیت کا اور چھوڑانا قیدی کا اور نہ مارا جاوے مسلمان بدلے منکر کافر کے روایۃ

الْبُخَارِيُّ وَاَخْرَجَهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَالنَّسَائِيُّ

کیا اسکو بخاری نے اور نکالا اسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

مِنْ وَجْهٍ اٰخَرَ عَنْ عَلِيٍّ وَقَالَ فِيْهِ الْمُؤْمِنُوْنَ تَتَكَافَاءُ

دوسری وجہ سے علی سے اور کہا اسمیں ہی کہ مومن برابر ہی

دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ اَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى

خون اسکا اور سعی کریگا ذمے میں انکے ادنا انکا اور وے ایک ہاتھ اور ایک دل ہیں

مَنْ سِوَاهُمْ وَلَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُوْ عَهْدٍ

پر اپنے اور نہ قتل کیا جاوے مومن کو بدلے منکر کافر کے اور ذمی کے

فِي عَهْدِهِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

اپنے عہد میں اور صحیح کہا اسکو حاکم نے * اور انس ابن

أَنَّ جَارِيَةً وُجِدَ رَأْسُهَا قَدْ رُضَّ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَسَأَلُوهَا

مالک سے کہ ایک لڑکی پائی گئی کہ سر اُسکا کچلا گیا دو پتھروں میں پھر پوچھا اُسکو

مَنْ صَنَعَ بِكِ هَذَا فُلَانٌ وَفُلَانٌ حَتَّى ذَكَرُوا

لوگوں نے کسنے یہ کام کیا تجھے کیا فلانے نے اور فلانے نے یہاں تک کہ ذکر کیا

يَهُودِيًّا فَأَوْمَأَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ

لوگوں نے ایک یہودی کا تب اشارا کیا اُسنے اپنے سر سے پھر پکڑ لائے اُس یہودی کو

فَأَقَرَّ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ

پھر اقرار کیا اُسنے پھر حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کچلا جاوے سر اُسکا

بَيْنَ حَجَرَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنْ

دو پتھروں میں متفق علیہ ہی اور عبارت مسلم کی ہی * اور

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ

عمران ابن حصین سے کہ ایک لڑکے نے مفلس آدمی کے کاٹ لیا کان

غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لڑکے کا دولتمند آدمی کے پھر لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ بِإِسْنَادٍ

پھر نہیں مقرر کیا اُنکا کچھ روایت کیا اُسکو احمد اور تینوں نے اسناد

صحیح ٭ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ

صحیح ہے٭ اور عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ سے تھا انکی اُسنے اپنے باپ سے

اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَجُلًا طَعَنَ رَجُلًا بِقَرْنٍ فِيْ رُكْبَتِهٖ

اُسنے دادا سے اُسکے کہ ایک مرد نے مارا ایک مرد کو سینگ گھٹنے میں اُسکے

فَجَاءَ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَقِدْنِيْ

پھر آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر بولا قصاص دلواو مجھے سو فرمایا

فَقَالَ حَتّٰى تَبْرَاَ ثُمَّ جَاءَ اِلَيْهِ فَقَالَ اَقِدْنِيْ فَاَقَادَهٗ

جب تک تو اچھا ہو پھر آیا اُسپاس اور کہا قصاص دلواو مجھے سو قصاص دلوایا اُسے

ثُمَّ جَاءَ اِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَرِجْتُ فَقَالَ

پھر آیا اُس پاس پھر بولا یا رسول اللہ لنگڑا ہو گیا میں پھر فرمایا

قَدْ نَهَيْتُكَ فَعَصَيْتَنِيْ فَاَبْعَدَكَ اللّٰهُ وَبَطَلَ عَرَجُكَ

میں نے منع کر دیا تھا تجکو پھر کہنہ نہ مانا تو نے میرا سو دور رکھے تجھے اللہ اور دیر تک لنگڑا رکھے تجھے

ثُمَّ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُقْتَصَّ مِنْ

پھر منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اِسّے کہ قصاص کیا جاوے زخم کا

جُرْحٍ حَتّٰى يَبْرَاَ صَاحِبُهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارَقُطْنِيُّ

جب تک اچھا ہو زخمی روایت کیا اُسکو احمد اور دارقطنی نے اور علت

اَعَلَّ بِالْاِرْسَالِ ٭ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

ارسال کی ٭ اور ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے

قَالَ اقْتَتَلَتْ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ اِحْدٰىهُمَا

کہا لڑیں دو عورتیں جی ہذیل کی پھر مارا ایک نے پتھر دوسری

الْاُخْرٰى بِحَجَرٍ فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِیْ بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوْا

کو پتھر مار ڈالا اُسکو اور اُسکے پیٹ میں کے بچے کو پھر جھگڑا لائے

اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فیصلہ کیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ دِيَةَ جَنِيْنِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ اَوْ وَلِيْدَةٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیت پیٹ کے لڑکے کی اُسکے غرہ ہی یعنے غلام یا لونڈی

وَقَضٰى بِدِيَةِ الْمَرْاَةِ عَلٰى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا

اور حکم کیا عورت کی دیت کا جماعت پر مارنے والی کی اور وارث سو کالڑکا اُسکا

وَمَنْ مَّعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ النَّابِغَةِ الْهُذَلِیُّ يَا رَسُوْلَ

اور جو اُنکے ساتھ ہیں پھر کہا حمل ابن نابغہ ہذلی نے یا رسول

اللّٰهِ كَيْفَ نَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا اَكَلَ وَلَا نَطَقَ

اللہ کسطرح تاوان دین ہم اُسکا جسنے نہ کھایا اور نہ پیا اور نہ بولا

وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ بَطَلَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور نہ رویا اور ایسے حمل بہت گر جاتے ہیں سو فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا هٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بس یہہ بھائیوں سے کاہنوں کے ہی بسبب

لاجل سجع الذي سجع متفق عليه واخرجه ابو

قافیہ بندی کرنے انکے جو قافیہ بندی کی متفق علیہ ہوئی اور نکالا اسکو ابو

داود والنسائي من حديث ابن عباس أن عمر

داؤد اور نسائی نے حدیث سے ابن عباس کی کہ عمر نے

سأل من شهد قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم

پوچھا کسنے دیکھا فیصلہ کرنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو

في الجنين قال فقام حمل بن النابغة فقال كنت

حق میں ورثت کے لڑکے کے کہا پھر کھڑا ہوا حمل ابن نابغہ سو بولا تھا میں

بين امرأتين فضربت احدهما الاخرى فذكره

دو عورتوں میں پھر مارا ایک نے انکی دوسری کو پھر ذکر کیا اسے

مختصرا وصححه ابن حبان والحاكم وعن

مختصر اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور

انس ان الربيع بنت النضر عمته كسرت ثنية

انس سے کہ ربیع بنتی نضر کی انکی پھپھی نے توڑا دانت اپنی

جارية فطلبوا اليها العفو فابوا فعرضوا الارش

لونڈی کا پھر چاہا اسے معافی پھر انکار کیا پھر عرض کیا لوگوں نے [illegible] کو

فابوا فاتوا رسول الله صلى الله عليه وسلم فابوا الا

[illegible] انہوں نے پھر آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر سب نے انکار کیا مگر

الْقِصَاصِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْقِصَاصِ

تو حکم کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلا لینے کا

فَقَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ

تب بولا انس ابن نضر یا رسول اللہ کیا توڑا جائیگا دانت ربیع کا

لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّتُهَا فَقَالَ رَسُولُ

قسم ہی اسکی جسنے بھیجا تجھے حق پر نہ توڑا جاویگا دانت اسکا سو فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای انس لکھا اللہ کا بدلا لینا ہی

فَرَضِيَ الْقَوْمُ فَعَفَوْا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھر راضی ہوئے لوگ پھر معاف کیا سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللّٰهِ لَأَبَرَّهُ مُتَّفَقٌ

مقرر بعضے بندے اللہ کے ایسے ہیں کہ اگر قسم کھاویں اللہ پر تو سچی کرے اللہ انکو

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ

متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی * اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ فِي

عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو مارا گیا

عِمِّيًّا فِي رَمْيٍ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصًى فَعَلَيْهِ عَقْلُ الْخَطَاءِ

اندھیرے پتھر چلانے میں پتھر سے یا کوڑے سے یا لاٹھی سے تو اسپر دیت خطا کی ہی

وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ

اور جسے قتل کیا قصداً تو وہ موجب قصاص ہی اور جو درمیان میں آوے اسکے

لَعْنَةُ اللّٰهِ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَهُ

اوپر لعنت اللہ کی نکالا اُسکو ابو داؤد و نسائی اور ابن ماجہ نے

بِإِسْنَادٍ قَوِيٍّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ

ساتھ اسناد قوی کے ہے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَمْسَكَ الرَّجُلُ الرَّجُلَ وَقَتَلَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب پکڑے ایک شخص نے ایک شخص کو اور مارا اُسکو

الْآخَرُ يُقْتَلُ الَّذِي قَتَلَ وَيُحْبَسُ الَّذِي أَمْسَكَ

دوسرے نے مارا جاوےگا جسنے مارا اور قید کیا جاوےگا جسنے پکڑا

رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيُّ مَوْصُولًا وَمُرْسَلًا وَصَحَّحَهُ ابْنُ

روایت کیا اسکو دارقطنی نے موصول اور مرسل اور صحیح کہا اُسکو

الْقَطَّانِ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ إِلَّا أَنَّ الْبَيْهَقِيَّ رَجَّحَ

ابن قطان نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں مگر بیہقی نے ترجیح دی

الْمُرْسَلَ ... عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ

مرسل کو ... روایت ہی عبد الرحمن ابن بیلمانی سے بیشک نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَتَلَ مُسْلِمًا بِمُعَاهَدٍ وَقَالَ أَنَا أَوْلَى

... علیہ وسلم نے قتل کیا مسلمان کو بدلے معاہد کے اور فرمایا بہتر وہ ہی

مَنْ ... أَخْرَجَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ هٰكَذَا مُرْسَلًا

... نے ... اپنی سند ... کے

وَوَصَلَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَإِسْنَادُ

اور وصل کیا اسکو دارقطنی نے ... لائے ابن عمر سے ... اور اسناد

الْمَوْصُولِ وَاهٍ ۔ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ

موصول کی ضعیف ہی ۔ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہ

قُتِلَ غُلَامٌ غِيلَةً فَقَالَ عُمَرُ لَوِ اشْتَرَكَ فِيهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ

مارا گیا غلام فریب سے پھر کہا عمر نے اگر شریک ہوتے اسمیں صنعاء والے

لَقَتَلْتُهُمْ بِهِ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ ۔ وَعَنْ أَبِي شُرَيْحٍ

تو قتل کرتا میں ان سب کو نکالا اسکو بخاری نے ۔ اور ابی شریح

الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَنْ

خزاعی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سو جسکا

قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ بَعْدَ مَقَالَتِي هٰذِهِ فَأَهْلُهُ بَيْنَ خِيَرَتَيْنِ

مارا جاوے کشتہ بعد ہمارے اس کلام کے سو لوگ اسکے دو اختیار رکھتے ہیں

إِمَّا أَنْ يَأْخُذُوا الْعَقْلَ أَوْ يَقْتُلُوا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ

یہ کہ لیوین دیت یا قتل کریں نکالا اسکو ابو داود

وَالنَّسَائِيُّ وَأَصْلُهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ

اور نسائی نے اور اصل اسکی مسلم اور بخاری میں ...

باب الديات عن ابی هريرة ... ساه
باب خون بها کا * روایت ہی ابی ... معنی میں
... بن عمرو بن حزم عن ابیه عن
... ابن عمرو ابن حزم سے نقل کی اسنے باپ سے اپنے
... ان النبی صلی الله علیه وسلم کتب الی اهل
... دا سے اسکے ... نبی صلی الله علیه وسلم نے لکھا یمن
الیمن فذکر الحدیث وفیه ان من اعتبط
والوں کو پھر ذکر کیا ساری حدیث اور اسمیں ہی جو بے سبب قتل کرے
مؤمنا قتلا عن بینة فانه قود الا ان یرضی اولیاء
مومن کو ایسا قتل کہ ثابت ہو گواہی سے تو وہ موجب قصاص ہی مگر یہ کہ راضی ہوں ولی
المقتول وان فی النفس الدیة مائة من الابل وفی
مقتول کے اور بیشک ہی مارنے میں جان کے دیت سو اونٹ کی اور
الانف اذا اوعب جدعه الدیة وفی العینین الدیة
بیچ ناک میں جب سموچی کٹے پوری دیت اور ہی آنکھوں میں دیت
وفی ... ان الدیة وفی الشفتین الدیة وفی
اور ہی ... دیت اور ہی دونوں ہونٹھوں میں دیت اور ہی
الذکر الدیة وفی البیضتین الدیة وفی
... میں دیت اور ہی دونوں بیضوں میں دیت اور ہی

الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ

پیٹھ کی ... میں دیت ہے اور بھی ایک پاؤں میں آدھی دیت ہے

الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ

دیت اور بیچ ... کا جو ... اس میں تہائی دیت اور بھی ... جائفہ

ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ

اندر کے ... کی تہائی دیت اور بھی ... ہڈی ... میں پندرہ اونٹ

وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ

اور بھی ہر انگلی میں انگلیوں سے ہاتھ اور پاؤں کی دس اونٹ

الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمُوضِحَةِ

اور دانت میں پانچ اونٹ اور بھی ... میں گوشت کے ... *

خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَأَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ وَعَلَى

پانچ اونٹ اور یہہ کہ مرد قتل کیا جاتا ہی بدلے عورت کے اور

أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي

سونے والے پر ہزار دینار ہی نکالا اسکو ابو داود نے

الْمَرَاسِيلِ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُودِ وَ

مراسیل میں اور نسائی اور ابن خزیمہ اور ابن جارود اور

ابْنُ حِبَّانَ وَأَحْمَدُ وَاخْتَلَفُوا فِي صِحَّتِهِ * وَعَنِ ابْنِ

ابن حبان اور احمد نے اور اختلاف کیا صحت میں اسکی * اور ابن

... اور ... اگر ... اور ... خطا ... عمدا

ابن مسعود رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

في الخطاء اخماسا عشرون حقة وعشرون جذعة

کہ دیت خطا کی اخماس کی رو سے بیس حقہ ہیں اور بیس جذعہ

وعشرون بنات مخاض وعشرون بنات لبون وعشرون

اور بیس بنت مخاض ہیں اور بیس بنت لبون ہیں اور بیس

بني لبون اخرجه الدارقطني واخرجه الاربعة

بنی لبون ہیں نکالا اسکو دارقطنی نے اور نکالا اسکو چاروں نے

بلفظ وعشرون بني مخاض بدل بني لبون و

اس لفظ سے کہ بیس بنی مخاض ہیں بدلے میں بنی لبون کے اور

اسناد الاول اقوى واخرجه ابن ابي شيبة من

اسناد اول کی قوی ہے اور نکالا اسکو ابن ابی شیبہ نے دوسری

وجه اخر موقوفا وهو اصح من المرفوع واخرجه

وجہ سے سند موقوف سے اور وہ صحیح تر ہے مرفوع سے اور نکالا اسکو

ابو داود والترمذي من طريق عمرو بن شعيب

ابوداود اور ترمذی نے طریق سے عمرو ابن شعیب کے

عن ابيه عن جده رفعه الدية ثلثون حقة وثلاثون

[illegible] دادا سے اسکے کہ مرفوع کیا اسکو دیت قتل خطا کی تیس حقہ ہیں اور تیس

جَذَعَةً وَاَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا اَوْلَادُهَا وَعَنِ

جذعی اور چالیس گابھن اونٹنی کہ پیٹ میں اُنکے بچے ہیں

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی گئی ہے نبی صلی اللہ علیہ

قَالَ وَاِنَّ اَعْتَى النَّاسِ عَلَى اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ مَنْ قَتَلَ

بہت بے پروا لوگوں میں اللہ کے نزدیک تین شخص ہیں ایک وہ جو

فِي حَرَمِ اللّٰهِ اَوْ قَتَلَ غَيْرَ قَاتِلِهِ اَوْ قَتَلَ لِذَحْلِ

حرم میں اللہ کے یا قتل کرے سوا اس کے جسنے قتل نہیں کیا یا قتل کیا اسکو سبب حلال جانے

الْجَاهِلِيَّةِ اَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ فِي حَدِيثٍ صَحَّحَهُ

جاہلیت کے ۔ نکالا اسکو ابن حبان نے صحیح حدیث میں

* وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ

اور عبد اللہ ابن عمرو ابن عاص رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ دِيَةَ

عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار دیت

الْخَطَاءِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ

خطا کی جو مشابہ عمد کے ہی جب ہو کوڑے اور لاٹھی سے سو

الْاِبِلِ مِنْهَا اَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا اَوْلَادُهَا اَخْرَجَهُ

اونٹ ہی ایسے چالیس جنکے پیٹ میں بچے ہوں نکالا اسکو

اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

ابو داود اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کی اسنے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذِهِ وَهٰذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا یہہ اور یہہ برابر ہیں یعنے کن انگلی

وَالْاِبْهَامَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِاَبِيْ دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيِّ

اور انگوٹھا ہیں • روایت کیا اسکو بخاری نے اور ابی داود اور ترمذی کی روایت

اَلْاَصَابِعُ سَوَاءٌ وَالْاَسْنَانُ سَوَاءٌ اَلثَّنِيَّةُ وَالضِّرْسُ

انگلیاں برابر ہیں اور دانت برابر ہیں اگلے دانت اور داڑھ ہیں

سَوَاءٌ وَلِابْنِ حِبَّانَ دِيَةُ اَصَابِعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ

برابر ہیں اور ابن حبان کی روایت دیت ہاتھوں کی اور پانونکی انگلیونکی

سَوَاءٌ عَشْرَةٌ مِنَ الْاِبِلِ لِكُلِّ اِصْبَعٍ ٭ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

برابر ہی دس اونٹ ہی ہر انگلی کے لیے • اور عمرو ابن شعیب رضی اللہ تعالیٰ

شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ تَطَبَّبَ

[illegible] دادا اسے اسکے کہ مرفوع کیا اسکو فرمایا جو طبیب بنے

وَلَمْ يَكُنْ بِالطِّبِّ مَعْرُوْفًا فَاَصَابَ نَفْسًا فَمَا دُوْنَهَا فَهُوَ

[illegible] طب میں مشہور پھر مارا اسنے جان کو اور کم اس سے سو وہ

ضامن اخرجه الدارقطني وصححه الحاکم وهو

ضامن ہی * نکالا اسکو دارقطنی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور وہ

عند ابي داود والنسائي وغيرهما الا ان من

ہی نزدیک ابی داود اور نسائی کے اور سوا ان دونو کے

ارسله اقوى ممن وصله * وعنه رضي الله عنه

مرسل کہا اسکو قوی ہی اسے جسنے موصول کہا اسکو * اور انہی رضی اللہ عنہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في المواضح خمس

مروی ہو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مواضح میں پانچ

خمس من الابل رواه احمد والاربعة وزاد

پانچ اونٹ ہیں روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور زیادہ کیا

احمد والاصابع سواء كلهن عشر عشر من الابل

احمد نے اور انگلیاں سب برابر ہیں دیت انکی دس دس اونٹ ہیں

وصححه ابن خزيمة وابن الجارود * وعنه

اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود نے * اور انہی

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عقل اهل الذمة نصف عقل المسلمين رواه

دیت ذمی کی آدھی دیت ہی مسلمان کی روایت کیا اسکو

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَلَفْظُ أَبِي دَاوُدَ دِيَةُ الْمُعَاهِدِ نِصْفُ

احمد نے اور چاروں نے اور لفظ ابی داؤد کا دیت اُسکی جسسے عہد ہی آدھی

دِيَةِ الْحُرِّ وَلِلنَّسَائِيِّ عَقْلُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ

دیت آزاد کی اور نسائی کی روایت دیت عورت کی مثل دیت مرد کے

حَتَّى يَبْلُغَ الثُّلُثَ مِنْ دِيَتِهِمَا وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ

یہانتک کہ پہنچے تہائی کو دیت میں سے ان دونوں کی مثل ۞ اور صحیح کہا اُسکو ابن

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْلُ

خزیمہ نے ۞ اور روایت اُسی سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت

شِبْهِ الْعَمْدِ مُغَلَّظٌ مِثْلُ عَقْلِ الْعَمْدِ وَلَا يُقْتَلُ صَاحِبُهُ

شبہ عمد کی سخت ہی مثل دیت عمد کے اور نہ مارا جاوے گا قاتل اُسکا

وَذٰلِكَ أَنْ يَنْزُوَ الشَّيْطَانُ فَيَكُونُ دَمًا بَيْنَ النَّاسِ

اور یہہ فساد ڈالنا شیطان کا ہی سو ہوتا ہی خون لوگوں میں

فِي غَيْرِ ضَغِينَةٍ وَلَا حَمْلِ سِلَاحٍ أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

بغیر کینہ اور ہتھیار اُٹھانے کے نکالا اُسکو دارقطنی نے

وَضَعَّفَهُ ۞ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَتَلَ

اور ضعیف کہا اُسکو ۞ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا مارا

رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص نے ایک شخص کو عہد میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

[illegible handwritten marginal note]

فجعل النبي صلى الله عليه وسلم ديته اثني عشر الفا

پھر ٹھہرائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت اُسکی بارہ ہزار

رواه الاربعة ورجح النسائي وابو حاتم ارساله

روایت کیا اسکو چاروں نے اور ترجیح دیا نسائی اور ابو حاتم نے اسکے ارسال کو

وعن ابي رمثة قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم

اور ابی رمثہ سے ہی کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

ومعي ابني فقال من هذا فقلت ابني اشهد

اور میرے ساتھ تھا میرا بیٹا سو فرمایا کون ہی یہ پھر کہا میں نے بیٹا ہی میرا گواہ

به فقال اما انه لا يجني عليك ولا تجني عليه

دیتا ہوں اُسکی سو فرمایا خبردار وہ نہ پکڑا جاویگا تیرے گناہ میں اور تو نہ پکڑا جاویگا

رواه النسائي وابوداود وصححه ابن خزيمة وابن

اُسکے گناہ میں روایہ کیا اسکو نسائی اور ابوداود نے اور صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ

الجارود * باب دعوى الدم والقسامة * عن

اور ابن جارود نے * باب خون کی دعوی کا اور قسم کھلانے کا * روایت

سهل ابن ابي حثمة عن رجال من كبراء قومه

کرتا ہی سہل ابن ابی حثمہ اپنے قوم کے بڑوں سے

ان عبد الله ابن سهل ومحيصة ابن مسعود خرجا

کہ عبد اللہ ابن سہل اور محیصہ ابن مسعود نکلے دونوں

إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأَتَى مُحَيِّصَةُ فَأَخْبَرَ

خیبر کی طرف مصیبت سے کہ پہنچی تھی ان کو پھر آیا محیصہ اور خبر دی انہنے

أَنَّ عَبْدَ اللهِ ابْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي عَيْنٍ

کہ عبداللہ ابن سہل تحقیق مارا گیا اور ڈالا گیا چشمہ میں

فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللهِ

پھر آیا یہود کے پاس پھر بولا تم سب نے قسم ہی اللہ کی قتل کیا اسکو بولے قسم اللہ کی

مَا قَتَلْنَاهُ فَأَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ

ہم نے قتل نہیں کیا پھر آگے آیا وہی اور بھائی اسکا حویصہ اور عبدالرحمن

ابْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ

ابن سہل پھر شروع کیا محیصہ نے کہ کہے یہ قصہ سو فرمایا نبی

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بزرگی دیکھ بزرگی ارادہ کرکے عمر میں پھر بات کی

حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

حویصہ نے پھر بات کی محیصہ نے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ

وسلم نے یا دیت دوا پنے صاحب کو اور یا اذن دو لڑائی کا

فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ فِي ذٰلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ

پھر خط لکھا انکو اس بات میں سو لکھا انھوں نے قسم اللہ کی نہیں مارا ہم نے اُسے پھر کہا

لحويصة ومحيصة وعبد الرحمن ابن سهل أتحلفون

حویصہ اور محیصہ اور عبد الرحمن ابن سہل کو کیا حلف کرتے ہو

وتستحقون دم صاحبكم قالوا لا قال فيحلف

اور لیتے ہو تم قصاص اپنے بھائی کے خون کا بولے نہیں فرمایا تو قسم دیں

لكم يهود قالوا ليسوا مسلمين فوداه رسول الله صلى الله عليه

تمہیں یہود بولے وے مسلمان نہیں پھر دیت دی اسکی پیغمبر خدا صلی الله

وسلم من عنده فبعث اليهم مائة ناقة قال سهل

علیہ وسلم نے اپنے پاس سے پھر بھیجا انکو سو اونٹ کہا سہل نے

فلقد ركضتني منها ناقة حمراء متفق عليه * وعن

تحقیق لات ماری مجھے اسی میں سے ایک سرخ اونٹنی نے متفق علیہ ہی * اور

رجل من الانصار رضي الله عنه ان رسول الله

ایک مرد انصار رضی الله عنه سے روایت ہی مقرر رسول خدا نے

صلى الله عليه وسلم اقر القسامة على ما كانت عليه

رحمت الله کی اوپر اور سلام مقرر رکھی قسم جس حال پر تھی وہ اوپر

في الجاهلية وقضى بها رسول الله صلى الله عليه وسلم بين

جاہلیت میں اور فیصلہ کیا اسکا پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم نے

ناس من الانصار في قتيل ادعوه على اليهود رواه مسلم

لوگوں میں انصار کے ایک مقتول کا کہ دعوا کیا تھا انہوں نے اسکا یہود پر روایۃ کیا اسکو مسلم

بَابُ قِتَالِ اَهْلِ الْبَغْيِ۔ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ
باب باغیون کے قتل کا • روایت ہی ابن عمر رضی الله
عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَمَلَ
عنہما سے کہ فرمایا رسول خدا نے رحمت الله کی اوپر اور سلام حسنے اُٹھایا
عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ • وَعَنْ اَبِي
ہم پر ہتھیار سو نہیں ہی وہ ہم مین سے متفق علیہ ہی * اور ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہریرہ رضی الله عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی الله علیہ وسلم سے
قَالَ مَنْ خَرَجَ عَنِ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ
فرمایا جو کوئی نکلا تابعداری سے اور جدا ہوا وہ جماعت سے
وَمَاتَ فَمِيتَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ اُمِّ
اور مرا تو مرا وہ کفر کی موت نکالا اسکو مسلم نے * اور ام سلمہ
سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
رضی الله عنہا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ
وَسَلَّمَ تَقْتُلُ عَمَّارًا اَلْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
وسلم نے مارے گی عمار کو باغیون کی جماعت روایت کیا اسکو مسلم نے •
وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ
اور ابن عمر رضی الله عنہما سے ہی کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا نے

صلّی اللہ علیہ وسلّم هل تدري يا ابن امّ عبد كيف
رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام کیا جانتا ہی تو اے بھائی بیٹے ام عبد کے کیسا
حكم الله في من بغى من هذه الامّة قال الله
حکم کیا ہے جو سرکشی کرے اِس امت کی لوگوں سے کہا اللہ
ورسوله اعلم قال لا يجهز على جريحها ولا يقتل
اور رسول اُسکا خوب جانتا ہی فرمایا نہ اسباب درست کیا جاوے اُسکے زخمی پر اور
اسيرها ولا يطلب هاربها ولا يقسم فيئها
قتل کیا جاوے اُسکا قیدی اور نہ پکڑا جاوے اُسکا بھاگا اور نہ بانٹا جاوے مال اُسکی لوٹ
رواه البزار والحاكم وصحّحه فوهم لانّ في
روایت کیا اُسکو بزار اور حاکم نے اور صحیح کہا اُسکو سو وہم کیا
اسناده كوثر بن حكيم وهو متروك وصحّ عن علي
اِس لیئے کہ اسناد میں اُسکی کوثر ابن حکیم ہی اور وہ متروک ہی اور صحیح ہوئی علی سے
من طرق نحوه موقوفا اخرجه ابن ابي شيبة
او رطریقوں سے اُسکی مانند موقوف نکالا اُسکو ابن ابی شیبہ
والحاكم ❊ وعن عرفجة بن شريح قال سمعت رسول
اور حاکم نے ❊ اور عرفجہ ابن شریح سے کہا اُسنے کہ سُنا میں نے رسول
الله صلّى الله عليه وسلّم يقول من اتاكم وامركم جميع
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو آوے تمہارے پاس اور کام تمہارا بند ھا

يُرِيدُ اَنْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

چکا ہی چاہتا ہی کہ توڑ دے جماعت کو تمھاری تو قتل کرو اُسکو نکالا اسکو مسلم نے

* بَابُ قِتَالِ الْجَانِي وَقَتْلِ الْمُرْتَدِّ * عَنْ عَبْدِ

باب جانی اور مرتد کے قتل کے بیان مین * عبد

اللهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

الله ابن عمر رضی الله عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

صلی الله علیه وسلم نے جو مارا گیا اپنے مال کے لیئے سو وہ شہید ہی

رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ • وَعَنْ عِمْرَانَ

روایت کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو * اور عمران

بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى بْنُ

ابن حصین رضی الله عنہ سے کہا لڑا یعلی ابن

اُمَيَّةَ رَجُلًا فَعَضَّ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَنَزَعَ ثَنِيَّتَهُ

امیہ ایک مرد سے پھر دانت سے کاٹا ایک نے اُسکے دوسرے کو پھر نکالا

فَاخْتَصَمَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيَعَضُّ

اگلا دانت اُسکا پھر جھگڑا لائے نبی صلی الله علیه وسلم پاس پھر فرمایا کیا کاٹیگا

اَحَدُكُمْ اَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ مُتَّفَقٌ

ایک تمھارا بھائی کو اپنے جیسے کاٹتا ہی اونٹ زبردست نہین دیت ہی اُسکی متفق

عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ ٭ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی ٭ اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

عَنْهُ قَالَ قَالَ اَبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ امْرَأً

کہا فرمایا ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کوئی مرد

اِطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ اِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ بِحَصَاةٍ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ

جھانکے تجھے بغیر حکم کے پھر ملا تو نے اسکو کنکر پھر پھوڑا تو نے آنکھ اسکی

لَمْ يَكُنْ عَلَيْكَ جُنَاحٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ لِاَحْمَدَ

نہ ہوگا تجھپر گناہ متفق علیہ ہی اور ایک لفظ میں احمد

وَالنَّسَائِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ

اور نسائی کے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے پس نہ دیت ہی اسکے واسطے اور نہ قصاص

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَضَى

اور براء ابن عازب رضی اللہ عنہ سے کہا فیصلہ کیا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ حِفْظَ الْحَوَائِطِ بِالنَّهَارِ

رسول خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام کہ حفاظت کرنا باغوں کا دن کو

عَلَى اَهْلِهَا وَاَنَّ حِفْظَ الْمَاشِيَةِ بِاللَّيْلِ عَلَى اَهْلِهَا

مالک پر اسکے ہی اور حفاظت مویشی کی رات کو مالک پر اسکے ہی

وَاَنَّ عَلَى اَهْلِ الْمَاشِيَةِ مَا اَصَابَتْ مَاشِيَتُهُمْ

اور مقرر مویشی والے پر ہی جو کھائے مویشی انکی

بِاللَّيْلِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ اِلَّا التِّرْمِذِيَّ

برات کو نہ روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے مگر ترمذی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَفِي اِسْنَادِهِ اخْتِلَافٌ * وَعَنْ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسناد میں اسکے اختلاف ہی * اور

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ فِي رَجُلٍ اَسْلَمَ ثُمَّ تَهَوَّدَ لَا اَجْلِسُ

معاذ ابن جبل سے حق میں ایک مرد کے کہ اسلام لایا پھر یہودی ہوا نہ بیٹھونگا

حَتّٰى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ فَاَمَرَ بِهِ فَقُتِلَ مُتَّفَقٌ

ب تک مارا جاوے فیصلہ کیا اللہ اور رسول نے اسکے پھر حکم کیا اسکو پھر مارا گیا

عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِاَبِي دَاوُدَ كَانَ قَدِ اسْتُتِيْبَ

متفق علیہ ہی اور ایک روایت میں ہی ابوداود کی توبہ کرنے کہا تھا اسکو

قَبْلَ ذٰلِكَ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ

پہلے قتل کے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بدل دے دین کو

فَاقْتُلُوْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

اپنے سو قتل کرو اسے روایت کیا اسکو بخاری نے * اور ابن عباس رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ اَعْمٰى كَانَتْ لَهُ اُمُّ وَلَدٍ تَشْتُمُ النَّبِيَّ

اللہ عنہما سے ایک اندھا کہ تھی اسکے پاس حرم گالی دیتی تھی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقَعُ فِيهِ فَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي فَلَمَّا

صلی اللہ علیہ وسلم کو اور گرتی اُسمین پھر منع کرتا تھا وہ اُسے پھر باز نہ رہتی تھی

كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ اَخَذَ الْمِغْوَلَ فَجَعَلَهُ فِي بَطْنِهَا

پھر جب ہوئی ایکرات لیا اُسنے سینخ لگی ہوئی پھر رکھا پیٹ پر اُسکے

وَاتَّكَأَ عَلَيْهَا فَقَتَلَهَا فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور تکیا کیا اُسپر پھر قتل کیا اُسکو پھر پہنچی خبر اُسکی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

فَقَالَ اَلَا اشْهَدُوا اَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَ

سو فرمایا خبردار گواہ رہو کہ خون اُسکا ہدر رہی روایت کیا اُسکو ابو داؤد نے

رُوَاتُهُ ثِقَاتٌ * كِتَابُ الْحُدُودِ * بَابُ حَدِّ الزَّانِيْ

اور راوی اُسکے معتبر ہیں * کتاب حدون کی * باب زنا کی حد کا

عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدِنِ الْجُهَنِيِّ

روایت ہی ابی ہریرہ اور زید ابن خالد جہنی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَعْرَابِ اَتٰى رَسُولَ

رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد گنواروں میں سے آیا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اَنْشُدُكَ بِاللهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو کہا یا رسول اللہ سوال کرتا ہون تجھسے اللہ کے ساتھ

اَلَّا قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللهِ فَقَالَ الْاٰخَرُ وَهُوَ اَفْقَهُ

کچھ نہیں مگر یہی کہ فیصلہ کرے تو میرے لئے موافق کتاب اللہ کے پھر بولا دوسرا اور وہ دانا تھا

مِنْهُ نَعَمْ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَأْذَنْ لِي فَقَالَ

اُسنے ﷺ سے سچ ہی سو فیصلہ کرو ہمارے درمیان موافق کتاب اللہ کے اور حکم کرو تو کہوں

قُلْ قَالَ اِنَّ ابْنِيْ كَانَ عَسِيْفًا عَلٰى هٰذَا فَزَنٰى

فرمایا کہہ بولا دوسرا کہ میرا بیٹا تھا مزدور اسکا سو زنا کیا

بِامْرَأَتِهِ وَاِنِّي اُخْبِرْتُ اَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ

اُسکی عورت کے ساتھ اور میں نے خبر پائی کہ بیٹے پر میرے رجم ہی پھر فدیہ کیا

مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِيْدَةٍ فَسَأَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ

میں نے اُسکی طرف سے سو بکری اور لونڈی پھر پوچھا میں نے عالموں سے

فَاَخْبَرُوْنِي اَنَّ مَا عَلَى ابْنِيْ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ

سو خبر دیا مجھے کہ میرے بیٹے پر سو درے ہیں اور وطن چھوڑنا

عَامٍ وَاَنَّ عَلٰى امْرَاَةِ هٰذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ایک سال اور عورت پر اُسکی رجم ہی پھر فرمایا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہی اُسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہی البتہ فیصلہ کرتا ہوں

بِكِتَابِ اللّٰهِ اَلْوَلِيْدَةُ وَالْغَنَمُ رَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ

میں تم دونوں میں موافق کتاب اللہ کے لونڈی اور بکری پھیری جاینگی تجھپر اور بیٹے پر

جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ وَاغْدُ يَا اُنَيْسُ اِلَى امْرَاَةِ

تیرے سو درے ہیں اور وطن چھوڑنا ایک برس اور جا صبح کو اے انیس عورت

هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا

بیان اُسکی پھر اگر اقرار کرے تو سنگسار کر اُسکو متفق علیہ ہی اور

اللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ

یہہ لفظ مسلم کا ہی * اور عبادہ ابن صامت رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا

اللہ عنہ سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سیکہہ لو

عَنِّي خُذُوا عَنِّي فَقَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا اَلْبِكْرُ

مجھسے سیکہہ لو مجھسے سو مقرر کر دی ہی اللہ نے اُنکے لیئے راہ مقرر کیا

بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْيُ سَنَةٍ اَوْ تَغْرِيبُ عَامٍ

باکرہ کو بکر مرد کے ساتھہ * سو درہ اور وطن سے نکالدینا ایک برس یا یون

وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہا کہ وطن چھوڑانا ایک برس اور ثیب کو ثیب کے ساتھہ سو درہ اور سنگسار کرنا روایت کیا

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اَتٰى رَجُلٌ

اُسکو مسلم نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے کہا آیا

مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي

ایک مرد مسلمانون میں سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس اور وہ

الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنِّي زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ

مسجد میں تھے پھر پکارا اُسنے اُنکو پھر بولا یا رسول اللہ مین نے زنا کیا سو منہہ پھیر لیا

* یعنی باکرہ عورت باکرہ مرد کے ساتھ نکاح شادی نہین ہوا

عَنْهُ فَتَنَحّٰى تِلْقَاءَ وَجْهِهٖ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي

اُسکی طرف سے پھر آیا منہہ کیطرف اُنکے پھر کہا یا رسول اللہ میں نے

زَنَيْتُ فَاَعْرَضَ عَنْهُ حَتّٰى اَثْنٰى ذٰلِكَ عَلَيْهِ اَرْبَعَ

زنا کیا پھر منہہ پھیر لیا اُسکی طرف سے یہانتک کہ تکرار کیا یہہ اُسپر چار دفع

مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلٰى نَفْسِهٖ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ دَعَاهُ رَسُوْلُ

پھر جب گواہی دی اُسنے جان پر اپنی چار مرتبے بُلایا اُسکو پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَبِكَ جُنُوْنٌ قَالَ لَا قَالَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سو فرمایا کیا تجکو جنون ہی بولا نہیں فرمایا

فَهَلْ اُحْصِنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کیا تیری شادی ہوئی ہی بولا ہان سو فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذْهَبُوْا بِهٖ فَارْجُمُوْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

لیجاو اُسے پھر سنگسار کرو اُسکو متفق علیہ ہی * اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا اَتٰى مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ اِلَى

رضی اللہ عنہما سے کہا جب آیا ماعز ابن مالک

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهٗ لَعَلَّكَ قَبَّلْتَ اَوْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس تو فرمایا اُسے شاید تو نے بوسا لیا ہوگا

غَمَزْتَ اَوْ نَظَرْتَ قَالَ لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

یا اشارہ کیا ہوگا یا نظر کیا ہوگا بولا نہیں یا رسول اللہ روایت کیا اُسکو بخاری نے

وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ خَطَبَ

اور عمر ابن خطاب رضی اللہ عنہ سے انھوں نے خطبہ پڑھا

فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَيْهِ

سو کہا کہ اللہ نے بھیجا محمد کو تحقیق اور اُتاری اُسپر

الْكِتَابَ فَكَانَ فِيْمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْهِ اٰيَةُ الرَّجْمِ قَرَأْنَاهَا

کتاب سو تھا اُسمین جو اُتاری اللہ نے اُسپر آیت رجم کی کہ پڑھا ہمنے

وَوَعَيْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا فَرَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اُسے اور یاد کیا ہمنے اور سمجھا ہمنے اُسے سو رجم کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَاَخْشٰى اِنْ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ

وسلم نے اور رجم کیا ہمنے بعد اُنکے سو ڈرتا ہوں اگر مدت گذر جاے لوگوں پر یہہ کہ

اَنْ يَقُوْلَ قَائِلٌ مَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ

کہنے لگے کوئی کہنے والا نہیں پاتے ہم حکم رجم کا کتاب میں اللہ کی

فَيَضِلُّوْا بِتَرْكِ فَرِيْضَةٍ اَنْزَلَهَا اللّٰهُ وَاِنَّ الرَّجْمَ حَقٌّ

پھر گمراہ ہوجاویں بسبب ترک فرض کے جسکو اُتارا اللہ نے اور بیشک رجم حق ہے

فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلٰى مَنْ زَنٰى اِذَا اُحْصِنَ

کتاب میں اللہ کی ہی اُسپر جسنے زنا کیا جب بیاہا ہو

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ اِذَا كَانَتِ الْبَيِّنَةُ اَوْ كَانَ الْحَبَلُ

مردوں اور عورتوں سے جب ہو گواہ یا ہو حمل

أَوِالْاِعْتِرَافُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

یا اقرار متفق علیہ ہی * اور ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ عنہ سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا کو رحمت اللہ کی اوپر اور سلام

يَقُوْلُ اِذَا زَنَتْ اَمَةُ اَحَدِكُمْ فَتَبَيَّنَ زِنَاهَا

فرماتے جب زنا کرے لونڈی کسی کی تمھارے پھر ظاہر ہووے زنا اسکا

فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ

تو چاہئے کہ مارے اسے حد اور ملامت نہ کرے اسپر پھر اگر زنا کرے

فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يُثَرِّبْ عَلَيْهَا ثُمَّ اِنْ زَنَتْ

تو مارے اسے حد اور ملامت نکرے اسپر پھر اگر زنا کرے تیسری

الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرٍ مُتَّفَقٌ

دفعہ پھر ظاہر ہو تو بیچ ڈالے اسکو اگرچہ ایک رسی پر بال کی کوئی لے متفق

عَلَيْهِ وَهٰذَا لَفْظُ مُسْلِمٍ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

علیہ ہی اور یہہ لفظ مسلم کا ہی * اور علی رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوا الْحُدُوْدَ

کہا فرمایا رسول اللہ نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام قایم کرو حد

عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَهُوَ فِيْ مُسْلِمٍ

اپنے لونڈی غلاموں پر روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور وہ مسلم میں ہی

مَوْقُوفٌ ۔ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

موقوف ہے ۔ اور عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ایک عورت نے بنی جہینہ کی آئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَهِيَ حُبْلَى مِنَ الزِّنَا فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللهِ أَصَبْتُ

حاملہ ہو کر زنا سے پس کہا اسنے اے نبی اللہ میں پہنچی ہوں

حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حد کو پس قائم کر اسکو مجھ پر سو بلایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَلِيَّهَا فَقَالَ أَحْسِنْ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا

ولی کو اسکے اور فرمایا نیکی کر اسکے ساتھ پھر جب جن چکے تو لا اسکو میرے پاس

فَفَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا

پھر اسی طرح کیا پھر حکم کیا اسکو پس کسے گئے اوپر اپنے کپڑے اسکے پھر حکم کیا اسکو

فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ أَتُصَلِّي عَلَيْهَا

سو سنگسار کی گئی پھر نماز پڑھی اسپر سو کہا عمر رضی اللہ عنہ نے کیا نماز پڑھی تم نے اسپر

يَا نَبِيَّ اللهِ وَقَدْ زَنَتْ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ

اے نبی اللہ کے اور اسنے زنا کیا تھا سو فرمایا مقرر کیا اسنے توبہ ایسا کہ اگر

قُسِمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ

تقسیم ہو بہتر آدمیوں میں مدینے کے تو سما سکتا ہی

وَهَلْ وَجَدْتَ أَفْضَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلّٰهِ
اور کیا پایا ہی تو نے افضل اس سے جو جوانمردی کر گئی اپنے نفس کے بیان جہوڑا واسطے
رَوَاهُ مُسْلِمٌ ۞ وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَجَمَ
اللہ کے ۞ روایت کیا اسکو مسلم نے ۞ اور جابر رضی اللہ عنہ سے کہا رجم کیا
النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ أَسْلَمَ ۞ وَرَجُلًا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کو قوم بنی اسلم سے اور ایک مرد کو
مِنَ الْيَهُودِ وَامْرَأَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَقِصَّةُ الْيَهُودِيَّيْنِ
یہود میں سے اور ایک عورت کو روایت کیا اسکو مسلم نے اور قصہ دو یہودیوں کا
فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ ۞ وَعَنْ
صحیحین میں لکھا ہی حدیث سے ابن عمر کی ۞ اور
سَعِيدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ كَانَ بَيْنَ أَبْيَاتِنَا
سعید ابن سعد ابن عبادہ سے کہا تھا محلے میں ہمارے
رُوَيْجِلٌ ضَعِيفٌ فَخَبَثَ بِأَمَةٍ مِنْ إِمَائِهِمْ فَذَكَرَ
ایک مرد ضعیف پھر بدکام کیا اسنے کسی کی لونڈی سے پھر ذکر کیا
ذٰلِكَ سَعْدٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اضْرِبُوا
یہہ سعد نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سو فرمایا مارو اسکا
حَدَّهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّهُ أَضْعَفُ مِنْ ذٰلِكَ
حد پورے کام کی سو بولے یا رسول اللہ وہ ضعیف ہی بہت اس سے

فَقَالَ خُذُوا عِثْكَالًا فِيهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ ثُمَّ اضْرِبُوهُ

سو حکم دیا نے آدمی کو کھجور کی خوشہ میں سو شاخیں ہون پھر مارو اُسکو

بِهِ ضَرْبَةً وَاحِدَةً فَفَعَلُوا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ

اُسسے ایک دفع پھر اسیطرح کیا روایت کیا اُسکو احمد اور نسائی اور

مَاجَةَ وَإِسْنَادُهُ حَسَنٌ لَكِنِ اخْتُلِفَ فِي وَصْلِهِ

ابن ماجہ نے اور اسناد اُسکی حسن ہی لیکن اختلاف ہی وصل میں اُسکے

وَإِرْسَالِهِ ٭ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ

اور ارسال میں اُسکے ٭ اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدْتُمُوهُ يَعْمَلُ عَمَلَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو پاؤ وہ کام کرتے جو کیا

قَوْمُ لُوطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ وَالْمَفْعُولَ بِهِ وَمَنْ وَجَدْتُمُوهُ

لوط علیہ السلام کی قوم نے تو قتل کرو کرنے اور کرانے والے کو اور جسے پاؤ تم

وَقَعَ عَلَى بَهِيمَةٍ فَاقْتُلُوهُ وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ رَوَاهُ أَحْمَدُ

کہ جماع کیا اُسنے چوپائے سے تو قتل کرو اُسکو اور قتل کرو چوپائے کو روایت

وَالْأَرْبَعَةُ وَرِجَالُهُ مَوْثُوقُونَ إِلَّا أَنَّ فِيهِ اخْتِلَافًا

کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور راوی اُسکے معتبر ہین مگر اُسمین اختلاف ہی

٭ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ ضَرَبَ وَغَرَّبَ وَاِنَّ اَبَا بَكْرٍ ضَرَبَ وَغَرَّبَ رَوَاهُ

وسلم نے مارا اور وطن سے نکال دیا اور ابو بکر نے مارا اور وطن سے نکال دیا روایت

التِّرْمِذِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ اِلَّا اَنَّهُ اخْتُلِفَ فِي وَقْفِهِ

کیا اسکو ترمذی نے اور راوی اسکے معتبر ہیں مگر اختلاف کیا گیا ہی موقوف ہونے

وَرَفْعِهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ لَعَنَ

اور مرفوع ہونے میں اسکے * اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا لعنت کی

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَنَّثِيْنَ مِنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے زنانا نوں کے اور پر

الرِّجَالِ وَالْمُتَرَجِّلَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَقَالَ اَخْرِجُوْهُمْ

اور مرد کی صورت بنانے والوں پر عورتوں میں سے اور فرمایا نکال دو انکو

مِنْ بُيُوْتِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اپنے گھروں سے روایت کیا اسکو بخاری نے * اور ابی ہریرہ

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِدْفَعُوا الْحُدُوْدَ مَا وَجَدْتُمْ لَهَا مَدْفَعًا اَخْرَجَهُ ابْنُ

دور رکھو حد کو جب تک دور رکھنے کو نکالا اسکو ابن

مَاجَةَ وَسَنَدُهُ ضَعِيْفٌ وَاَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ

ماجہ نے اور سند اسکی ضعیف ہی اور نکالا اسکو ترمذی اور حاکم نے

مِن حَدِیثِ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللہُ عَنہَا بِلَفظِ اِدرَؤُا
حدیث سے عائشہ رضی اللہ عنہا کی اس لفظ سے کہ دور کرو
الحُدُودَ عَنِ المُسلِمِینَ مَا استَطَعتُم وَھُوَ ضَعِیفٌ
حدوں کو مسلمانوں سے جب تک تم سکو اور وہ بھی ضعیف ہے
اَیضًا وَرَوَاہُ البَیھَقِیُّ عَن عَلِیٍّ قَولَہُ بِلَفظِ اِدرَؤُا
اور روایت کیا اسکو بیہقی نے علی سے اس لفظ سے کہ دور کرو
الحُدُودَ بِالشُّبُھَاتِ * وَعَنِ ابنِ عُمَرَ رَضِیَ اللہُ
حدوں کو شبہوں کے سبب * اور ابن عمر رضی اللہ
عَنھُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ اِجتَنِبُوا
عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچے رہو تم
ھٰذِہِ القَاذُورَاتِ الَّتِی نَھَی اللہُ عَنھَا فَمَن اَلَمَّ
ان پلیدیوں سے جنسے منع فرمایا اللہ نے پھر جو کوئی ان میں پڑ جاوے
فَلیَستَتِر بِسِترِ اللہِ وَلیَتُب اِلَی اللہِ تَعَالٰی فَاِنَّہٗ مَن
تو چھپا رہے اللہ کے پردے سے اور رجوع کرے اللہ کیطرف سو بیشک جو
یُبدِ لَنَا صَفحَتَہٗ نُقِم عَلَیہِ کِتَابَ اللہِ عَزَّوَجَلَّ
ظاہر کریگا ہمکو اپنا گناہ قایم کرینگے ہم اسپر حکم اللہ کی کتاب کا جو غالب ہے مرتبے والا
رَوَاہُ الحَاکِمُ وَھُوَ فِی المُوَطَّا مِن مُرسَلِ زَیدِ بنِ
روایت کیا اسکو حاکم نے اور وہ موطا میں ہے مرسل سے زید ابن

أَسْلَمَ ۔ بَابُ حَدِّ الْقَذْفِ * عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

اسلم کا ہی باب تہمت لگانے کی سزا کا * روایت ہی عایشہ رضی

اللهُ عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِي قَامَ رَسُولُ اللهِ

اللہ عنہا سے کہا جب اتری آیتیں میرے پاکی کی کھڑے ہوئے پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ وَتَلَى الْقُرْاٰنَ

صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر پھر ذکر کیا اسکا اور پڑھا قرآن

فَلَمَّا نَزَلَ أَمَرَ بِرَجُلَيْنِ وَامْرَأَةٍ فَضُرِبُوا الْحَدَّ أَخْرَجَهُ

پھر جب اترے حکم فرمایا دو مرد اور ایک عورت کو پھر مارا لوگوں نے حد نکالا اسکو

أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَأَشَارَ إِلَيْهِ الْبُخَارِيُّ ۔ وَعَنْ أَنَسِ

احمد اور چاروں نے اور اشارہ کیا اسکی طرف بخاری نے * اور انس

بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أَوَّلُ لِعَانٍ كَانَ فِي

ابن مالک رضی اللہ عنہ سے کہا پہلی لعان [illegible]

الْإِسْلَامِ أَنَّ شَرِيكَ بْنَ سَحْمَاءَ قَذَفَهُ هِلَالُ بْنُ

اسلام میں یہ ہی کہ شریک ابن سحما کو تہمت دی ہلال ابن

أُمَيَّةَ بِامْرَأَتِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امیہ نے عورت سے اپنی سو فرمایا اسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْبَيِّنَةَ وَإِلَّا فَحَدٌّ فِي ظَهْرِكَ اَلْحَدِيثَ أَخْرَجَهُ أَبُو يَعْلٰى

شاہد لا ورنہ تو پھر حد تیری پیٹھ پر ہی پڑھی تمام حدیث نکالا اسکو ابو یعلی نے

وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَهُوَ فِي الْبُخَارِيِّ نَحْوُهُ مِنْ

اور یہ اور اُسکے سند جتنے راوی ثقہ ہیں اور بخاری میں ہے اسیطرح

حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ • وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ

حدیث سے ابن عباس کی * اور عبداللہ ابن عامر

بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ لَقَدْ أَدْرَكْتُ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ

بن ربیعہ سے کہا تحقیق دیکھا میں نے ابوبکر اور عمر اور عثمان کو

وَمَنْ بَعْدَهُمْ فَلَمْ أَرَهُمْ يَضْرِبُونَ الْمَمْلُوكَ فِي

اور اُنکے پچھلون کو سو نہ دیکھا میں نے اُنکو کہ مارتے تھے غلام کو تہمت میں

الْقَذْفِ إِلَّا أَرْبَعِينَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَالثَّوْرِيُّ فِي

مگر چالیس چوٹ روایت کیا اُسکو مالک اور ثوری نے کتاب

جَامِعِهِ • وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

جامع میں اپنی * اور ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ يُقَامُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو تہمت دے غلام کو اپنے قایم کیا جاویگا

عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ مُتَّفَقٌ

اُسپر حد قیامت کے دن مگر یہ کہ ہو جیسا کہا متفق

عَلَيْهِ * بَابُ حَدِّ السَّرِقَةِ • عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ

علیہ ہی • باب چوری کرنے کی حد کا * عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقْطَعُ

عنہا سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین کاٹا جاتا ہی ہاتھ چور کا

يَدُ سَارِقٍ اِلَّا فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مگر چوتھائی دینار مین اور زیادہ مین اُسے . متفق علیہ ہی

وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَفْظُ الْبُخَارِيِّ يُقْطَعُ الْيَدُ فِيْ رُبْعِ

اور لفظ مسلم کاہی اور عبارت بخاری کی کاٹا جاتا ہی ہاتھ چوتھائی

دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَحْمَدَ اِقْطَعُوْا فِيْ رُبْعِ

دینار مین اور اُسے زیادہ مین اور ایک روایت مین احمد کی کاٹو ہاتھ

دِيْنَارٍ وَلَا تَقْطَعُوْا فِيْمَا هُوَ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ * وَعَنِ

چوتھائی دینار مین اور نہ کاٹو اُسمین جو کم ہی اُسے * اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَطَعَ فِيْ مِجَنٍّ ثَمَنُهٗ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

ہاتھ کاٹا سپر کی چوری مین جو قیمت اُسکی تین درم تھی متفق علیہ ہی * اور

اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ اللّٰهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ

رحمت اللہ کی اُپر اور سلام لعنت کی اللہ نے چور کو جو چرا وے بیضہ

فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پھر کاٹا جاوے ہاتھ اسکا اور چُرا دے رسّی تو کاٹا جاوے ہاتھ اسکا متفق علیہ ہے

أَيْضًا ٭ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

یہ بھی ٭ اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا شفاعت کرتا ہے حد میں حدون سے اللہ کی

ثُمَّ قَامَ فَاخْتَطَبَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ

پھر کھڑے ہوئے سو خطبہ سُنایا اور فرمایا اے لوگو نہ ہلاک ہوے اگلے

مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ

تمہارے مگر اسی سے کہ وے تھے جب چُراتا تھا انمین شریف

تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ

چھوڑ دیتے اور جب چراتا انمین ضعیف قایم کرتے اُسپر حد

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ وَلَهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ

متفق علیہ ہے اور لفظ مسلم کا ہے اور اُسکی روایت دوسری وجہ ہے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا كَانَتِ امْرَأَةٌ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ

عایشہ رضی اللہ عنہا سے تھی ایک عورت کہ منگنی لیتی تھی چیز

وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ بِقَطْعِ يَدِهَا ٭ وَعَنْ

اور پھر مکر جاتی تھی سو حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکے ہاتھ کاٹنے کا ٭ اور

جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جابر رضی اللہ عنہ نے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ

فرمایا نہیں خیانت کرنے والے پر اور نہ ڈاکا دینے والے پر اور نہ اُچکے پر

قَطْعٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ

ہاتھ کا ٹنا روایت کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے

وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور ابن حبان نے * اور روایت ہی رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي

کہا اُسنے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے نہیں ہاتھ کاٹنا

ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ رَوَاهُ الْمَذْكُورُونَ وَصَحَّحَهُ أَيْضًا

میوے میں اور نہ پھاں میں خرمے کے. روایت کیا اُسکو انہیں مذکوروں نے اور صحیح کہا

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ

اُسکو ترمذی اور ابن حبان نے بھی * اور ابی امیہ مخزومی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس

بِلِصٍّ قَدِ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ

چور کہ کیا اُسنے اقرار اور نہ پایا گیا اُسکے ساتھ مال

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا إِخَالُكَ

سو فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں گمان کرتا ہوں میں تجھ پر

سَرَقْتَ قَالَ بَلَى فَأَعَادَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا

کہ تو نے چرایا ہی بولا کیوں نہیں چرایا میں نے پھر تکرار کی اسپر دو یا تین بار

فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ وَجِيءَ بِهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ وَتُبْ

تب حکم فرمایا اُسکے لیے سو کاٹا گیا اور لائے اُسکو تو فرمایا بخشش مانگ اللہ سے اور رجوع کر

إِلَيْهِ فَقَالَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ

اُسکی طرف سو بولا بخشش چاہتا ہوں میں اللہ سے اور پھرتا ہوں اُسکی طرف سو فرمایا

تُبْ عَلَيْهِ ثَلَاثًا أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَأَحْمَدُ

ای اللہ متوجہ ہو اُسپر تین دفع نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور لفظ اُسکا ہی

وَالنَّسَائِيُّ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَأَخْرَجَهُ الْحَاكِمُ مِنْ

اور احمد اور نسائی نے اور راوی اُسکے معتبر ہیں اور نکالا اُسکو حاکم نے

حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَسَاقَهُ بِمَعْنَاهُ وَقَالَ

حدیث سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی سو چلایا ہی اُسکے معنے میں اور کہا

فِيهِ اذْهَبُوا بِهِ فَاقْطَعُوهُ ثُمَّ احْسِمُوهُ وَأَخْرَجَهُ الْبَزَّارُ

اُسمیں ہی لیجاؤ اُسکو پھر ہاتھ کاٹو اُسکا پھر تلو اُسکو اور نکالا اُسکو بزار نے

أَيْضًا وَقَالَ لَا بَأْسَ بِإِسْنَادِهِ ۔ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

اور کہا نہیں مضایقہ اُسکی اسناد میں * اور عبد الرحمن

ابْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عوف رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و

وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُغْرَمُ السَّارِقُ اِذَا اُقِيْمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ رَوَاهُ

سلم نے فرمایا نہ تاوان ہوگا چور پر جب قایم کی جاگی اُسپر حد روایت کیا اُسکو

النَّسَائِيُّ وَبَيَّنَ اَنَّهُ مُنْقَطِعٌ وَقَالَ اَبُوْحَاتِمٍ هُوَ مُنْكَرٌ

نسائی نے اور بیان کیا کہ وہ منقطع ہی اور کہا ابوحاتم نے وہ منکر ہی

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ابْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ

اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو ابن العاص رضی اللہ

عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّهُ سُئِلَ عَنِ

عنہ سے نقل کی اُسنے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وہ پوچھے گئے خرمے

التَّمْرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَنْ اَصَابَ بِفِيْهِ مِنْ ذِيْ حَاجَةٍ

سے سو فرمایا جسنے ڈالا اپنے منھ مین حاجت والو نسے

غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ

نہ لیا ہوا اپنی گود مین تو نہین کچھ اُسپر گناہ اور جو لیچلے اُسمین سے کچھ

مِنْهُ فَعَلَيْهِ الْغَرَامَةُ وَالْعُقُوْبَةُ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ

تو اُسپر عذاب اور مار ہی اور جسنے نکالا اُسمین سے کچھ

مِنْهُ بَعْدَ اَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِيْنُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ

بعد رکھنے کے کھانے کی جگہہ مین پھر پہنچا قیمت کو ایک سپر کی

فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ

تو اُسپر ہاتھ کاٹنا ہی نکالا اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اُسکو

الْحَاكِمُ * وَعَنْ صَفْوَانَ ابْنِ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

حاکم نے * اور صفوان ابن امیہ رضی اللہ عنہ سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ لَمَّا أَمَرَ بِقَطْعِ الَّذِي

مروی ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اُسکو جب حکم فرمایا ہاتھ کاٹنے کا اُسکے جسنے

سَرَقَ رِدَاءَهُ فَشَفَعَ فِيهِ هَلَّا كَانَ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي

چرائی چادر اُسکی پھر سفارش کی حق میں اُسکے کیوں نہوئی یہہ سفارش پہلے لانے کے

بِهِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُودِ

اُسکو میرے پاس نکالا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو جارود

وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ جِيءَ

اور حاکم نے * اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا لایا گیا

بِسَارِقٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

چور نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا حضرت نے قتل کرو اُسکو

فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوهُ فَقُطِعَ

سو بولے یا رسول اللہ بس یہہ چوری فرمایا ہاتھ کاٹو اُسکا پھر کاٹا گیا

ثُمَّ جِيءَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ

پھر لائے اُسکو دوسری دفعہ پھر فرمایا قتل کرو اُسکو پھر ذکر کیا اسیطرح پھر

جِيءَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الرَّابِعَةَ

لائے اُسکو تیسری دفع پھر ذکر کیا اسیطرح پھر لائے اُسکو چوتھی دفع

كَذَلِكَ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الْخَامِسَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ أَخْرَجَهُ

اسیطرح پھر لائے اُسکو پانچوین دفع اسی طرح سو فرمایا قتل کرو اسکو نکالا

أَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَاسْتَنْكَرَهُ وَأَخْرَجَ مِنْ حَدِيثِ

اُسکو ابوداؤد اور نسائی نے اور منکر کہا اُسکو اور نکالا حدیث سے

الْحَارِثِ ابْنِ حَاطِبٍ نَحْوَهُ وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ أَنَّ

حارث ابن حاطب کی اُسکی مانند اور ذکر کیا شافعی نے کہ

الْقَتْلَ فِي الْخَامِسَةِ مَنْسُوخٌ * بَابُ حَدِّ الشَّارِبِ

قتل پانچوین بار مین منسوخ ہی * باب شراب پینے والے کی سزا کا

وَبَيَانِ الْمُنْكَرِ * عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ

اور نشہ لانیوالی چیز کے بیان کا * انس ابن مالک رضی اللہ

عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ

عنہ سے مروی ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے ایک مرد کے پاس کہ اُسنے پی تھی

الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ أَرْبَعِينَ قَالَ وَفَعَلَهُ

شراب سو مارا اُسکو دو چھڑیون سے کھجور کی قریب چالیس مار کے کہا اور کیا

أَبُوبَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ

اسیطرح ابوبکر نے پھر جب ہوا عمر مشورت کی لوگون سے سو کہا

الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ اَخَفَّ الْحُدُوْدِ ثَمَانُوْنَ فَاَمَرَ بِهٖ

عبد الرحمن ابن عوف نے کہا کہ حدوں کا اسّی ہی سو حکم کیا اسکا

عُمَرُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِمُسْلِمٍ عَنْ عَلِيٍّ فِيْ

عمر رضی اللہ عنہ نے متفق علیہ ہی اور مسلم کی روایت میں علی سے

قِصَّةِ الْوَلِيْدِ بْنِ عُقْبَةَ جَلَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قصہ میں ولید ابن عقبہ کے مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَرْبَعِيْنَ وَاَبُوْ بَكْرٍ اَرْبَعِيْنَ وَعُمَرُ ثَمَانِيْنَ وَكُلٌّ سُنَّةٌ

چالیس اور ابوبکر نے چالیس اور عمر نے اسّی اور سب سنہ ہی

وَهٰذَا اَحَبُّ اِلَيَّ وَفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ اَنَّ رَجُلًا

اور یہہ چالیس مار زیادہ پسند ہی مجکو اور اسی حدیث میں ہی کہ ایکمرد نے

شَهِدَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ رَاٰهُ يَتَقَيَّأُ الْخَمْرَ فَقَالَ عُثْمَانُ اِنَّهٗ

گواہی دی اسپر کہ اسنے دیکھا اسکو قی کرتے شراب سو کہا عثمان نے کہ

لَمْ يَتَقَيَّأْهَا حَتّٰى شَرِبَهَا ۞ وَعَنْ مُعٰوِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

وہ نہیں قی کیا شراب یہاں تک پیا اسکو ۞ اور معاویہ رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيْ شَارِبِ الْخَمْرِ

عنہ سے تعالی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا حق میں شراب پینے والے کے

اِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ اِذَا شَرِبَ فَاجْلِدُوْهُ ثُمَّ

جب پیئے تو مارو اسکو پھر جب پیئے تو مارو اسکو پھر

إِذَا شَرِبَ الثَّالِثَةَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِذَا شَرِبَ الرَّابِعَةَ
جب پیے تیسری دفع تو کوڑے مارو اسکو پھر جب پیے چوتھی دفع
فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَهٰذَا لَفْظُهُ وَالْأَرْبَعَةُ
تو گردن مارو اسکی نکالا اسکو احمد نے اور یہی لفظ اسکا ہی اور چاروں نے
وَذَكَرَ التِّرْمِذِيُّ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ مَنْسُوخٌ وَأَخْرَجَ
اور ذکر کیا ترمذی نے یوں کہ دلالت کرتا ہی اسپر کہ وہ منسوخ ہی اور نکالا
ذٰلِكَ أَبُو دَاوُدَ صَرِيحًا عَنِ الزُّهْرِيِّ * وَعَنْ أَبِي
اسیکو ابو داود نے صریح زہری سے * اور ابی
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ إِذَا ضَرَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
وسلم نے جب مارے کوئی تم میں کا تو بچاوے منہ کو متفق علیہ ہی
وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ الْحُدُودُ فِي الْمَسَاجِدِ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ قایم کی جاویں حدیں مسجد میں
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ
روایت کیا اسکو ترمذی اور حاکم نے * اور انس رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ لَقَدْ اَنْزَلَ اللهُ تَحْرِيْمَ الْخَمْرِ وَمَا بِالْمَدِيْنَةِ
الله تعالیٰ عنہ سے کہا تحقیق نازل کی اللہ نے آیہ حرمت شراب کی اسوقت کہ نہ تھی
شَرَابٌ يُشْرَبُ اِلَّا مِنْ تَمْرٍ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
مدینے میں شراب کہ پی جاتی تھی مگر کھجور کی نکالا اسکو مسلم نے * اور
عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ وَهِيَ
عمر رضی اللہ عنہ سے کہا نازل ہوئی آیہ شراب کے حرام کرنے کی جب کہ وہ
مِنْ خَمْسَةٍ اَلْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ
پانچ چیز سے بنتی تھی انگور اور کھجور اور شہد اور گیہوں اور جو سے
وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ
اور شراب وہی جو چھپاوے عقل کو متفق علیہ ہی * اور ابن عمر
رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
رضی اللہ عنہما سے نقل کی انہنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
جو چیز نشا لاتی ہی وہ شراب ہی اور جو نشا لاتی ہی سو حرام ہی نکالا اسکو مسلم نے
وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيْرُهُ فَقَلِيْلُهُ حَرَامٌ اَخْرَجَهُ
وسلم نے فرمایا جس چیز کا بہت نشا لاتا ہی سو اسکا تھوڑا بھی حرام ہی

أحمد والأربعة وصححه ابن حبان • وعن ابن

نکالا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور ابن

عباس رضي الله عنهما قال كان رسول الله صلى الله عليه

عباس رضی اللہ عنہما سے • کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم ينبذ له الزبيب في السقاء فيشربه يومه

وسلم کے لئے نبیذ بنا جاتی تھی کشمش کی مشک میں سو پیتے اُسکو اُس دن

والغد وبعد الغد فإذا كان مساء الثالثة شربه و

اور دوسرے اور تیسرے دن پھر جب ہوتی شام تیسرے کی پیتے اُسکو اور

سقاه فإن فضل شيء أهراقه أخرجه مسلم * وعن

پلا دیتے اُسکو پھر اگر بچتا کچھ گرا دیتے اُسے نکالا اُسکو مسلم نے * ش * اور

أم سلمة رضي الله عنها عن النبي صلى الله عليه وسلم

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال إن الله لم يجعل شفاءكم فيما حرم عليكم

فرمایا کہ اللہ نے نہیں رکھی شفا تمہاری اُسمیں جو حرام ہوئی ہی تمہپر

أخرجه البيهقي وصححه ابن حبان * وعن وائل

نکالا اُسکو بیہقی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور وائل

الحضرمي أن طارق بن سويد سأل النبي صلى الله عليه

حضرمی سے مقرر طارق ابن سوید نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَنِ الْخَمْرِ يَصْنَعُهَا لِلدَّوَاءِ فَقَالَ اِنَّهَا لَيْسَتْ
وسلم کو شراب سے کہ بناوے اُسکو دوا کے لئے سو فرمایا وہ نہیں
بِدَوَاءٍ وَلٰكِنَّهَا دَاءٌ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَاَبُوْدَاوُدَ وَغَيْرُهُمَا
دوا ولیکن وہ دُکھ ہی نکالا اُسکو مسلم اور ابوداؤد نے اور سوا اُن دونو کے

بَابُ التَّعْزِيْرِ وَحُكْمِ الصَّائِلِ * عَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ
* باب سزا کا اور حکم حملہ کرنے والے کا * روایت ہی ابی بردہ
الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ
انصاری رضی اللہ عنہ سے مقرر اُسنے سُنا رسول اللہ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا يُجْلَدُ فَوْقَ عَشَرَةِ اَسْوَاطٍ
صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے نہ مارا جاوے دس کوڑون سے اوپر
اِلَّا فِيْ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ
مگر حد میں حدون باندھی ہی اللہ تعالی نے متفق علیہ ہی * اور
عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
قَالَ اَقِيْلُوْا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ اِلَّا الْحُدُوْدَ
فرمایا درگذر کرو درجہ داروں کی لغزشوں سے مگر حد میں
رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ ۔ وَعَنْ عَلِيٍّ
روایت کیا اُسکو ابوداؤد اور نسائی اور بیہقی نے ۔ اور علی

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ عَلَى أَحَدٍ حَدًّا

رضی اللہ عنہ سے کہا میں ایسا نہیں کہ قایم کرتا ہوں کسی پر حد

فَيَمُوتَ فَأَجِدَ فِي نَفْسِي إِلَّا شَارِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ

اور وہ مرجاتا ہی پھر پاتا ہوں میں اپنے دلمیں افسوس مگر شراب پینے والا کہ بیشک وہ

لَوْ مَاتَ وَدَيْتُهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ ﴿ وَعَنْ سَعِيدِ

اگر مرجاوے دیت دونگا میں اُسکی نکالا اُسکو بخاری نے ﴿ اور سعید

بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن زید رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ رَوَاهُ الْأَرْبَعَةُ

وسلم نے جو مارا گیا اپنے مال کے پیچھے سو وہ شہید ہی روایت کیا اُسکو چاروں نے

وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ ﴿ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ خَبَّابٍ

اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے ﴿ اور عبد اللہ ابن خباب

قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

سے کہا سنا میں نے باپ سے اپنے کہتا تھا سنا میں نے نبی صلی علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِتَنٌ فَكُنْ فِيهَا عَبْدَ اللّٰهِ

وسلم کو فرماتے ظاہر ہونگے فتنے سو ہو تو اُسمیں بندہ اللہ کا

الْمَقْتُولَ وَلَا تَكُنِ الْقَاتِلَ أَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي خَيْثَمَةَ

مقتول اور نہ ہو قاتل نکالا اُسکو ابن ابی خیثمہ

وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَاَخْرَجَ اَحْمَدُ نَحْوَہٗ عَنْ خَالِدِ بْنِ

اور دار قطنی نے اور نکالا احمد نے اسکی مانند خالد ابن

عُرْفُطَةَ . كِتَابُ الْجِهَادِ . عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

عرفطہ سے • کتاب جہاد کی * روایت ہی ابی ہریرہ رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے جو مرا

وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهٗ بِهٖ مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنْ

اور نہ جہاد کیا اور نہ مشورہ کی اسنے جان سے اپنی اسمین تو مرا ایک شاخ پر

نِفَاقٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

نفاق کی روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور انس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ

صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا جہاد کرو مشرکون سے

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

مالونسے اپنے اور جانون سے اپنے اور زبانونسے اپنے روایت کیا اُسکو احمد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے • اور عایشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ قَالَ

کہا کہا مین نے یا رسول اللہ کیا عورتون پر جہاد ہی فرمایا

نَعَمْ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

ہاں جہاد ہی کہ لڑائی نہیں اُسمیں حج اور عمرہ روایۃ کیا اُسکو ابن ماجہ

وَاَصْلُهُ فِي الْبُخَارِيِّ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ

اور اصل اُسکی بخاری میں ہی * اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

رضی اللہ عنہما سے کہا آیا ایک مرد نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَسْتَاذِنُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ اَحَيٌّ وَالِدَاكَ

وسلم کے پاس اذن مانگتا اُنسے جہاد میں سو فرمایا کیا جیتے ہیں ماں باپ

قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلِاَحْمَدَ

تیرے بولا ہاں فرمایا اب جا اُن میں پھر جہاد کر متفق علیہ ہی اور احمد

وَاَبِي دَاوُدَ مِنْ حَدِيثِ اَبِي سَعِيدٍ نَحْوَهُ وَزَادَ

اور ابی داؤد کی روایت حدیث سے ابی سعید کی اسیطرح اور زیادہ کیا

اِرْجِعْ فَاسْتَاذِنْهُمَا فَاِنْ اَذِنَا لَكَ وَاِلَّا فَبِرَّهُمَا * وَعَنْ

پھر جا اور اذن مانگ اُنسے پھر اگر اذن دیں تو مضائقہ نہیں اور نہیں تو جا نیکی کر اُنسے * اور

جَرِيرٍ الْبَجَلِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

روایت ہی جریر بجلی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے میں الگ ہوں اُس مسلمان سے جو مقیم ہو

الْمُشْرِكِيْنَ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ وَإِسْنَادُهُ صَحِيْحٌ وَرَجَّحَ

مشرکو نمین روایہ کیا اسکو تینون نے اور سند اسکی صحیح ہی اور ترجیح دی

الْبُخَارِيُّ إِرْسَالَهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ

بخاری نے ارسال کو اسکے * اور ابن عباس رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا هِجْرَةَ

عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہجرت ہی

بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

بعد فتح کے ولیکن جہاد اور نیت ہجرت کی متفق علیہ ہی * اور

أَبِي مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہی ابی موسی اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَاتَلَ لِتَكُوْنَ كَلِمَةُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو لڑا اس لئے کہ کلمہ

اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

اللہ کا وہی بلند ہووے پس وہ جہاد مین ہی متفق علیہ ہی * اور

عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّعْدِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

روایت ہی عبد اللہ ابن سعدی رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوْتِلَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین تمام ہوتی ہی ہجرت جبتک ملہ بجاوین

الْعَدُوِّ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ٭ وَعَنْ

دشمن روایت کیا اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے ٭ اور

نَافِعٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَغَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نافع رضی اللہ عنہ سے کہا چھاپا مارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَى بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُّونَ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ

بنی مصطلق پر اور وے غافل تھے پھر مار ڈالا لڑنے والوں کو انکے

وَسَبَى ذَرَارِيَهُمْ حَدَّثَنِي بِذٰلِكَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ

اور چھوڑ دیا اولاد کو انکی بہت کہا مجھسے عبد اللہ ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ

عمر رضی اللہ عنہ نے متفق علیہ ہی ٭ اور سلیمان ابن

بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بریدہ سے نقل کی اسنے اپنے باپ سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

إِذَا أَمَّرَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْصَاهُ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَبِمَنْ

جب کرتے کسیکو امیر لشکر پر وصیت فرماتے اسکو اللہ سے ڈرنے کی اور

مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوا بِسْمِ اللّٰهِ

ساتھ والے مسلمانوں کی بھلائی کی پھر فرماتے جہاد کرو نام سے اللہ کے

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوا وَلَا تَغُلُّوا

اللہ کی راہ میں مارو منکر و نکو اللہ کے جہاد کرو اور نہ چھپاؤ مال میں لوٹ کے

وَلَا تَغْدِرُوْا وَلَا تُمَثِّلُوْا وَلَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا وَاِذَا لَقِيْتَ

و دغا نہ دو اور ناک کان نہ کاٹو اور نہ قتل کرو لڑکوں کو اور جب ملو دشمن سے تو

عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَادْعُهُمْ اِلَى ثَلَاثِ

دشمنوں کا اپنے مشرکوں میں سے تو دعوت کر انکو تین

خِصَالٍ فَاَيَّتُهُنَّ اَجَابُوْكَ اِلَيْهَا فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ

بات کی پھر جو خصلت مانیں ان میں کی تو قبول کر اُن سے اور باز رہ

عَنْهُمْ اُدْعُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ فَاِنْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ

اُن سے دعوت کر انکو اسلام کی طرف پھر اگر مانیں تجھے تو قبول کر

مِنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ اِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ اِلَى

اُنسے صلح پھر دعوت کر انکو چلنے کی گھر سے اپنے

دَارِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَاِنْ اَبَوْا فَاَخْبِرْهُمْ اَنَّهُمْ يَكُوْنُوْنَ

مہاجرین کے دیار کی طرف پھر اگر نہ مانیں تو خبر دے انکو کہ وہ ہوجاوینگے

كَاَعْرَابِ الْمُسْلِمِيْنَ وَلَا يَكُوْنُ لَهُمْ فِي الْغَنِيْمَةِ

جیسے گنوار مسلمان اور نہ ہوگی اُن کے لئے غنیمت

وَالْفَيْءِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يُّجَاهِدُوْا مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ فَاِنْ هُمْ

اور فی میں سے کچھ مگر یہہ کہ جہاد کریں ساتھ ملکر مسلمانوں کے پھر اگر وے

اَبَوْا فَاسْئَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَاِنْ هُمْ اَجَابُوْكَ فَاقْبَلْ

کنارہ کریں تو طلب کر اُنسے جزیہ پھر اگر وے قبول کریں تو تو بھی قبول کر

مِنْهُمْ فَإِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا

آئین سے بہلے پھر اگر وے انکار کرین تو مدد مانگ اللہ سے اور لڑ اُنسے اور جب

حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ

گھیرے تو قلعے والو نکو پھر ارادہ کرین تجھسے کہ کرے تو اُنکو

ذِمَّةَ اللّٰهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَفْعَلْ وَلٰكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ

ذمے مین اللہ کے اور ذمے مین اُس کے نبی کے تو نہ کر ایسا لیکن بے اُنکو

ذِمَّتَكَ فَإِنَّكُمْ إِنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ أَهْوَنُ مِنْ أَنْ

ذمے مین اپنے البتہ تم اگر توڑو گے ذمے کو اپنے تو آسان ہی اُس سے کہ

تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللّٰهِ وَإِنْ أَرَادُوكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى

توڑو ذمہ اللہ کا اور جب ارادہ کرین وے تجھ سے کہ اُتارے تو اُنکو

حُكْمِ اللّٰهِ فَلَا تَفْعَلْ بَلْ عَلٰى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا

حکم پر اللہ کے تو نہ کر بلکہ حکم پر اپنے کر بیشک تو نہین

تَدْرِي أَتُصِيبُ فِيهِمْ حُكْمَ اللّٰهِ أَمْ لَا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ❁

جانتا کہ تو پہنچیگا اُنمین حکم کو اللہ کے یا نہین نکالا اُسکو مسلم نے

وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ

اور روایت ہی کعب ابن مالک رضی اللہ عنہ سے مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ غَزْوَةً وَرَّى

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب ارادہ کرتے تھے لڑائی کا چھپاتے

بغيرها متفق عليه * وعن معقل ان النعمان بن
بغیر اُسکے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی معقل سے کہ تحقیق نعمان ابن
مقرن قال شهدت رسول الله صلى الله عليه وسلم
مقرن نے کہا دیکھا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو
اذا لم يقاتل اول النهار اخر القتال حتى تزول
جب نہ لڑتے اول روز تو دیر کرتے لڑائی مین یہان تک کہ ڈھلتا
الشمس وتهب الرياح وينزل النصر رواه احمد
آفتاب اور چلتی ہوا اور اترتی مدد روایت کیا اسکو احمد نے
والثلاثة وصححه الحاكم واصله في البخاري
اور تینون نے اور صحیح کہا اسے حاکم نے اور اصل اسکی بخاری مین ہی
وعن الصعب بن جثامة رضي الله عنه قال سئل
اور صعب ابن جثامہ رضی اللہ عنہ سے ہی کہا پوچھا کسی نے
رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الدار من المشركين
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم وطن کا مشرکون کے
يبيتون فيصيبون من نسائهم وذراريهم فقال هم
کہ لوگ شب خون مارین پھر پاوین عورتین اور لڑکیان انکی سو فرمایا
منهم متفق عليه * وعن عائشة رضي الله عنها
وے انسے ہین متفق علیہ ہی * اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے

إنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عليه وسلم قال لِرجلٍ تبعه في يوم
مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مرد کو جو چلا انکے ساتھ بدر
بدْرٍ ارْجِعْ فَلَنْ أسْتَعِينَ بِمُشْرِكٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وعن
کے دن پھر جا اور نہیں مدد چاہتا میں مشرک سے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰه عَنْهُمَا أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰه عليه
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ رَأى امْرَأةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ مَغَازِيهِ فَأنْكَرَ
وسلم نے دیکھا ایک عورت کو کہ ماری پڑی وہ بعضی لڑائیوں میں سو منع فرمایا
قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وعن سمرة
مارنے کو عورتوں کے اور لڑکوں کے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی سمرہ
رَضِيَ اللّٰه عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰه صَلَّى اللّٰه عليه وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اُقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَبْقُوا شَرْخَهُمْ رَوَاهُ
مارو بوڑھوں کو مشرکوں کے اور باقی رہنے دو لڑکوں کو انکے روایت کیا اسکو
أبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ * وعن عَلِيٍّ رَضِيَ
ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے * اور روایت ہی علی رضی
اللّٰه عنه أنهم تَبَارَزُوا يَوْمَ بَدْرٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
اللہ عنہ سے کہ باہر نکلے صف سے لڑنے کو صحابہ بدر کے دن روایت کیا اسکو بخاری نے

وَاَخْرَجَهُ اَبُوْدَاوُدَ مُطَوَّلًا ❊ وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ رَضِيَ

اور روایت کیا اسکو ابوداود نے مطول ❊ اور روایت ہی ابی ایوب رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ اِنَّمَا اُنْزِلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فِيْنَا مَعْشَرَ

اللہ عنہ سے کہا سوائے اسکے نہیں نازل ہوئی یہ آیت ہمارے حق میں جو گروہ

الْاَنْصَارِ يَعْنِيْ قَوْلَهُ تَعَالٰى وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى

انصار ہیں یعنی قول اللہ تعالی کا اور نہ ڈالو اپنے ہاتھوں کو اپنے

التَّهْلُكَةِ قَالَهُ رَدًّا عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ عَلٰى مَنْ حَمَلَ عَلٰى

ہلاکی میں کہا ابی ایوب نے اس قول کے رد کرنے کو اسپر جسنے اعتراض کیا

صَفِّ الرُّوْمِ حَتّٰى دَخَلَ فِيْهِمْ رَوَاهُ الثَّلَاثَةُ

اسپر جو چلا لڑائی پر روم کی یہانتک کہ داخل ہوا انمیں روایت کیا اسکو تینوں نے

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ ❊ وَعَنِ ابْنِ

اور ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے ❊ اور روایت ہی ابن

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ حَرَّقَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عمر رضی اللہ عنہما سے کہا جلائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَخْلَ بَنِي النَّضِيْرِ وَقَطَّعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ❊ وَعَنْ عُبَادَةَ

کھجور کے درخت بنی نضیر کے اور کاٹے واسطے متفق علیہ ہی ❊ اور عبادہ

بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ابن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا

ف * یعنی جو شخص عذاب اور اپنی جان ہلاکت میں ڈالے وہ ...

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغُلُّوا فَاِنَّ الْغُلُوْلَ نَارٌ وَّعَارٌ عَلٰى

صلعم نے خیانت نکرو غنیمت میں کیونکہ البتہ وہ خیانت آگ ہی اور شرم ہی

اَصْحَابِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ

خیانت والے پر دنیا اور آخرت میں روایت کیا اسکو احمد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ۞ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے ۞ اور عوف بن مالک سے رضی

اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى بِالسَّلَبِ

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دی بدن سے اسباب لینے کی

لِلْقَاتِلِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَاَصْلُهُ عِنْدَ مُسْلِمٍ ۞ وَعَنْ

مقتول کے قاتل کو روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور اصل اسکی نزدیک مسلم کے ہی ۞ اور

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ قَتْلِ

روایت ہی عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ عنہ سے قصے میں قتل

اَبِي جَهْلٍ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا حَتّٰى قَتَلَاهُ

ابی جہل کے کہا پھر دوڑے وے دونوں لیکے اپنی تلوار لیکر یہانتک کہ قتل کیا اسکو

ثُمَّ انْصَرَفَا اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَاهُ

پھر پھرے آپ سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس پھر خبر دی انھوں نے انکو

فَقَالَ اَيُّكُمَا قَتَلَهُ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا قَالَا لَا قَالَ

سو فرمایا کسنے تم دونو میں سے مارا اسکو کیا چاٹ لئیں تم دونوں نے تلوار اپنی بولے نہیں کہا

فَنَظَرَ فِيهِمَا فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

پھر دیکھا حضرتؐ نے اُنمین پھر فرمایا تم دونون نے قتل کیا اُسکو اور اجازت دی صلی اللہ

وَسَلَّمَ سَلَبَهُ الْمُعَاذَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوحِ مُتَّفَقٌ

علیہ وسلم نے اسباب لینے کی اُسکے معاذ بن عمرو بن جموح کو متفق

عَلَيْهِ * وَعَنْ مَكْحُولٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

علیہ ہے * اور مکحول رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ نَصَبَ الْمَنْجَنِيقَ عَلَى أَهْلِ الطَّائِفِ أَخْرَجَهُ

وسلم نے کھڑا کیا منجنیق طائف والون پر نکالا اُسکو

أَبُودَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ وَوَصَلَهُ

ابوداؤد نے مرسلون مین اور راوی اُسکے معتبر ہین اور موصول کہا اُسکو

الْعُقَيْلِيُّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

عقیلی نے اسناد ضعیف سے علی رضی اللہ تعالی عنہ سے

وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور انس رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم

دَخَلَ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ

داخل ہوئے مکّے مین اور سر پر اُنکے خود تھا پھر جب اُتارا اُسکو آیا اُن پاس ایک

فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ

اور کہا اُسنے ابن خطل لپٹا ہی پردے مین کعبے کے سو فرمایا قتل کرو اُسکو

مُتفقٌ عليهِ وعن سعيدِ بنِ جبيرٍ رضيَ اللهُ عنهُ

متفق علیہ ہی* اور روایت ہی سعید ابن جبیر رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ قتلَ يومَ بدرٍ ثلاثةً صبراً

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کیا بدر کے دن تین قیدی کو بند کر کے

اخرجهُ ابو داؤدَ فى المراسيلِ ورجالهُ ثقاتٌ

نکالا اسکو ابو داؤد نے مرسلون میں اور راوی اسکے معتبر ہیں

*وعن عمرانَ بنِ حصينٍ رضيَ اللهُ عنهُ انَّ رسولَ

اور روایت ہی عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے تحقیق رسول خدا

اللهِ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ فدى رجلينِ منَ المسلمينَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بدلا دیا دو مرد کا مسلمانون میں سے

برجلٍ مشركٍ منَ المشركينَ اخرجهُ التِّرمذيُّ

ایک مرد مشرک کو مشرکون میں سے نکالا اسکو ترمذی نے

وصحَّحهُ واصلهُ عندَ مسلمٍ *وعن صخرِ بنِ العيلةِ

اور صحیح کہا اسکو اور اصل اسکی مسلم کے پاس ہی اور صخر ابن عیلہ

رضيَ اللهُ عنهُ انَّ النَّبيَّ صلَّى اللهُ عليه وسلَّمَ قالَ انَّ

رضی اللہ عنہ سے تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

القومَ اذا اسلموا احرزوا دماءَهم واموالَهم

قوم جب اسلام لائے بچایا انھون نے خون اپنا اور مال اپنا

[illegible handwritten marginal note]

أَخْرَجَهُ أَبُودَاوُدَ وَرِجَالُهُ مَوْثُوقُونَ * وَعَنْ جُبَيْرِ
نکالا اسکو ابوداؤد نے اور راوی اسکے معتبر ہیں * اور جبیر

بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ فِي أُسَارَى بَدْرٍ لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ
فرمایا بیچ حق قیدیوں بدر کے اگر ہوتا مطعم ابن عدی

حَيًّا ثُمَّ كَلَّمَنِي فِي هٰؤُلَاءِ النَّتْنَى لَتَرَكْتُهُمْ رَوَاهُ
جیتا پھر کہتا مجھسے حق میں ان نجسوں کے تو چھوڑ دیتا میں انکو روایت کیا اسکا

الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ
بخاری نے * اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَصَبْنَا سَبَايَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ
اللہ عنہ سے کہا ہاتھ لگین ہمکو لڑکیاں اوطاس کی لڑائی کے دن کہ انکے خاوند تھے

فَتَحَرَّجُوا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ
سو گناہ جانا لوگوں نے صحبت میں لانا پھر اتارا اللہ نے اور قیدوالی عورتیں

إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ الْآيَةَ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ
مگر جنکے مالک ہوے ہاتھ تمہارے آخر آیہ تک نکالا اسکو مسلم نے * اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ
ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہی کہا بھیجا نبی اللہ

عليه وسلّم سريّةً وأنا فيهم قِبَلَ نجدٍ فغنموا

صلى الله عليه وسلم نے لشکر اور میں بھی انمیں تھا نجد کیطرف پھر لوٹ لائے

إبلاً كثيرةً فكانت سهمانهم اثنى عشر بعيرًا و

اونٹ بہت سو ہوا حصہ انکا بارہ بارہ اونٹ اور

نُفِّلوا بعيرًا بعيرًا متفق عليه ❊ وعنه قال قسم

زیادہ دیے گئے ایک ایک اونٹ متفق علیہ ہی ❊ اور اسی سے کہا تقسیم کیا

رسول الله صلّى الله عليه وسلّم يوم خيبر للفرس سهمين

نبی صلی الله علیہ وسلم نے خیبر کی لڑائی کے دن گھوڑے کا دو حصہ

وللراجل سهمًا متفق عليه واللفظ للبخاري و

اور آدمی کا ایک حصہ متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی اور

لأبي داؤد أسهم لرجل ولفرسه ثلاثة أسهم

ابی داؤد کی روایت تقسیم کیا واسطے آدمی کے اور اسکے گھوڑے کے تین حصے

سهمين لفرسه وسهمًا له ❊ وعن معن بن يزيد

دو حصے گھوڑے کو اور ایک اسکو ❊ اور روایت ہی معن ابن یزید سے

قال سمعت رسول الله صلّى الله عليه وسلّم يقول لا نفل

کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم کو فرماتے تھے زیادہ دینا

إلا بعد الخمس رواه أحمد وأبو داؤد وصحّحه

نہیں ہی مگر بعد خمس کے روایت کیا اسکو احمد و داؤد نے اور صحیح کہا اسکو

الطَّحَاوِيُّ * وَعَنْ حَبِيبِ بْنِ مَسْلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

طحاوی نے * اور روایت ہی حبیب ابن مسلمہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ

عنہ سے کہا دیکھا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم کو زیادہ کی تقسیم کرتے

الرُّبُعَ فِي الْبَدْأَةِ وَالثُّلُثَ فِي الرَّجْعَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

ربع ابتداء میں اور تہائی پھر نے میں روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُودِ وَابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنِ

اور صحیح کہا اسکو ابن جارود اور ابن حبان اور حاکم نے * اور

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ

روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا تھے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَفِّلُ بَعْضَ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ السَّرَايَا

صلی اللہ علیہ و سلم زیادہ کی تقسیم کرتے تھے (بعضے سریہ پر) جسکو بھیجتے انھیں

لِأَنْفُسِهِمْ خَاصَّةً سِوَى قَسْمِ عَامَّةِ الْجَيْشِ مُتَّفَقٌ

لوگون کے واسطے صرف تمام لشکر کی تقسیم کے سوا متفق

عَلَيْهِ * وَعَنْهُ قَالَ كُنَّا نُصِيبُ فِي مَغَازِينَا الْعَسَلَ

علیہ ہی * اور روایت ہی انھیں سے کہا ہم پاتے تھے اپنی لڑائیوں میں شہد

وَالْعِنَبَ فَنَأْكُلُهُ وَلَا نَرْفَعُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلِأَبِي

اور انگور سو کھا لیتے اسکو اور اٹھا لاتے اسکو روایت کیا اسکو بخاری نے اور ابی

كُلُّهُ فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمُ الْخُمُسُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

داؤد کی روایت سونہ لیا جاتا اُنسے خمس اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

* وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ اَبِي اَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

* اور روایت ہی عبد اللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا

اَصَبْنَا طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيءُ فَيَأْخُذُ

ملا ہم لوگونکو غلہ خیبر کی لڑائی کے دن سو ہر شخص آتا تھا اور لیتا تھا

مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيهِ ثُمَّ يَنْصَرِفُ اَخْرَجَهُ اَبُو دَاوُدَ

اُسمیں سے موافق اپنے کام کے پھر چلا جاتا نکالا اُسکو ابو داؤد نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ الْجَارُودِ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ

اور صحیح کہا اُسکو ابن جارود اور حاکم نے * اور روایفع ابن

ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا

وسلم نے جو ایمان رکھتا ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر سو نہ

يَرْكَبْ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى اِذَا اَعْجَفَهَا

سوار ہو چارپائے پر لوٹ کے مال سے مسلمانوں کے یہان تک کہ جب دُبلا ہوا

رَدَّهَا فِيهِ وَلَا يَلْبَسْ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِينَ حَتّٰى

پھیر دیا اُسے اُسی حالت میں اور نہ پہنے کپڑا غنیمت سے مسلمانوں کی یہاں تک

إذا أخلقه ردّه فيه أخرجه أبو داؤد والدارمي

کرجب پُرانا ہو پھیر دے اُسے اُسی حالت میں نکالا اُسکو ابو داؤد اور دارمی نے

رجاله لا باس بهم • وعن أبي عبيدة بن الجراح

اور راوی اُسکے نہیں مضایقہ اُنسے ﴿اور ابی عبیدہ ابن جراح

رضي الله عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول يجير على المسلمين بعضهم أخرجه ابن

فرماتے تھے پناہ دے سکتا ہی مسلمانوں پر بعضا اُنکا • ش * نکالا اُسکو ابن

أبي شيبة وأحمد وفي إسناده ضعف وللطيالسي

ابی شیبہ اور احمد نے اور اسناد میں اُسکی ضعف ہی اور طیالسی

من حديث عمرو بن العاص يجير على المسلمين

کی روایت حدیث سے عمرو بن عاص کی پناہ دے سکتا ہی مسلمانوں پر

أدناهم وفي الصحيحين عن علي رضي الله عنه ذمة

ادنا اُنکا اور صحیحین کے درمیان علی رضی اللہ عنہ سے ذمہ

المسلمين واحدة يسعى بها أدناهم زاد ابن ماجة

مسلمانوں کا ایک ہی سعی کرسکتا ہی اُسمیں ادنا اُنکا زیادہ کیا ابن ماجہ نے

من وجه آخر ويجير عليهم أقصاهم وفي الصحيحين

دوسری وجہ سے اور پناہ دے سکتا ہی اُنپر ادنا اُنکا اور مسلم اور بخاری میں

ش یعنی اگر ایک مسلمان کسی کافر کو امان دے تو سب مسلمانوں کو امان دینا پڑیگا

من حديث ام هانيء قد اجرنا من اجرت * وعن عمر

حدیث سے ام ہانی کی البتہ پناہ دیا میں نے جسکو تو نے پناہ دیا * اور عمر

رضي الله عنهما انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہ انہوں نے سنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول لاخرجن اليهود والنصارى من جزيرة العرب

فرماتے تھے کہ نکالونگا میں یہود اور نصاری کو جزیرہ سے عرب کے

حتى لا ادع الا مسلما رواه مسلم * وعنه ايضا

یہانتک کہ نہ چھوڑ دونگا مگر مسلمانکو روایت کیا اسکو مسلم نے * اور یہہ بھی اُنہی سے

قال كانت اموال بني النضير مما افاء الله على

کہا کہ تھا مال بنی نضیر کا اس جنس سے کہ فی میں دیا اللہ نے

رسوله مما لم يوجف عليه المسلمون بخيل ولا

رسول کو اپنے اُس چیز سے کہ نہ دوڑایا اُسپر مسلمانوں نے گھوڑے اور

ركاب فكانت للنبي صلى الله عليه وسلم خاصة فكان

نہ اونٹ سو تھا یہہ مال واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس الاسو خرچ

ينفق على اهله نفقة سنة ومابقي يجعله في الكراع

کرتے تھے لوگوں پر اپنے خرچ ایک سال کا اور جو باقی رہجاتا خرچ کرتے اُسے گھوڑے

والسلاح عدة في سبيل الله عزوجل متفق عليه

اور ہتھیار میں طیار کرنے کو اللہ غالب مرتبہ والے کی راہ میں متفق علیہ

وعن معاذ رضي الله عنه قال غزونا مع رسول
اور روایت ہی معاذ رضی اللہ عنہ سے کہا غزا کیا ہمنے پیغمبر
الله صلى الله عليه وسلم خيبر فاصبنا فيها غنما فقسم
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ خیبر میں پھر پائیں ہم نے اسمیں بکریان پھر بانٹی
فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم طائفة وجعل بقيتها
ہم میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ تھوڑی اور باقی کو داخل کیا
في المغنم رواه ابوداؤد ورجاله لا بأس بهم
غنیمت میں روایہ کیا اسکو ابو داؤد نے اور رجال وہی اسکے مضایقہ نہیں انمیں
وعن ابي رافع رضي الله عنه قال قال رسول
اور روایت ہی ابی رافع رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا پیغمبر
الله صلى الله عليه وسلم اني لا اخيس بالعهد ولا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے میں نہیں توڑتا عہد کو اور نہیں
احبس الرسل رواه ابوداؤد والنسائي وصححه
قید کرتا ہوں ایلچیوں کو روایہ کیا اسکو ابو داؤد اور نسائی نے اور صحیح کہا اسکو
ابن حبان * وعن ابي هريرة رضي الله عنه ان
ابن حبان نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر
رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ايما قرية اتيتموها
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو گانون کہ آئے تم اسمیں

فَاَقِمْتُمْ فِيهَا فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَاَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللّٰهَ

پھر ٹھہرے اسمیں وہیں تو حصہ تمہارا اسمیں ہی اور جس گاؤں نے نافرمانی کی اللہ

وَرَسُوْلَهُ فَاِنَّ خُمُسَهَا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ

اور اُسکے رسول کی تو البتہ خمس اُسکا اللہ اور اُسکے رسول کے لئے ہی بعد اُسکے تمہارے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ * بَابُ الْجِزْيَةِ وَالْهَدِيَّةِ * عَنْ عَبْدِ

روایت کیا مسلم نے * باب جزیے اور تحفے کا * روایت ہی

الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

عبد الرحمن ابن عوف رضی اللہ تعالی عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَخَذَهَا يَعْنِي الْجِزْيَةَ مِنْ مَجُوْسِ هَجَرَ

وسلم نے لیا اُسے یعنے جزیے کو مجوس ہجر سے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَلَهُ طَرِيْقٌ فِي الْمُوَطَّا فِيهَا انْقِطَاعٌ

روایت کیا اُسے بخاری نے اور اُس حدیث کا ایک طریق ہی موطا میں اُسمیں انقطاع ہی

وَعَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ اَنَسٍ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ

اور عاصم ابن عمر سے نقل کی اُسنے انس سے اور عثمان ابن

اَبِي سُلَيْمَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالِدَ

ابی سلیمان سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے بھیجا خالد

بْنَ الْوَلِيْدِ اِلَى اُكَيْدِرِ دُوْمَةِ الْجَنْدَلِ فَاَخَذُوْهُ

ابن ولید کو اکیدر کی طرف حاکم دومۃ الجندل کا سو پکڑ لائے وے اُسکو

[illegible handwritten marginal note]

مُحَقِّنَ دَمَهُ وَصَالَحَهُ عَلَى الْجِزْيَةِ رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ

سو معاف کیا حضرت نے خون کو اُسکے اور صلح کیا اُسے جزیے پر روایہ کیا اُسکو ابوداؤد نے

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي النَّبِيُّ

اور روایت ہی معاذ ابن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا بھیجا مجھے نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ وَأَمَرَنِي أَنْ آخُذَ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کی طرف اور حکم فرمایا مجھے کہ لوں

كُلِّ حَالِمٍ دِينَارًا أَوْ عَدْلَهُ مَعَافِرِيًّا أَخْرَجَهُ الثَّلَاثَةُ

ہر بالغ سے ایک دینار یا برابر اُسکے کپڑا معافری نکالا اُسکو تینوں نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ ۔ وَعَنْ عَائِذِ بْنِ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور عائذ ابن

عَمْرٍو الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ

عمرو المزنی رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

سَلَّمَ قَالَ الْإِسْلَامُ يَعْلُو وَلَا يُعْلَى أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ

وسلم سے فرمایا اسلام غالب رہیگا اور مغلوب نہو گا نکالا اُسکو دارقطنی نے *

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبْدَؤُا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ پہلے کرو یہود اور نصارا کو

بِالسَّلَامِ وَاِذَا لَقِيْتُمْ اَحَدَهُمْ فِيْ طَرِيْقٍ فَاضْطَرُّوْهُ
سلام اور جب ملو تم کسی سے اُنکے راہ میں تو تنگ کرو اُسکو
اِلَى اَضْيَقِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ
تنگ راستے کیطرف روایۃ کیا اُسکو مسلم نے * اور ابن مسور ابن
مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ
مخرمہ اور مروان سے روایت ہی مقرر نبی صلی اللہ علیہ و سلم نکلے
عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فَذَكَرَ الْحَدِيْثَ بِطُوْلِهٖ وَفِيْهِ هٰذَا
حدیبیہ کے سال پھر ذکر کیا حدیث بڑی اور اُسی میں ہی یہہ
مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ سُهَيْلَ ابْنَ عَمْرٍو
کہ جو صلح کیا پسر محمد ابن عبد اللہ نے سہیل ابن عمرو سے
عَلٰى وَضْعِ الْحَرْبِ عَشْرَ سِنِيْنَ يَاْمَنُ فِيْهَا النَّاسُ
لڑائی موقوف رکھنے پر دس برس چین سے رہیں اُسمیں لوگ
وَيَكُفُّ بَعْضُهُمْ عَنْ بَعْضٍ اَخْرَجَهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَاَصْلُهٗ
اور رکے رہیں ایک اُنکے دوسرے سے نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور اصل اُسکی
فِي الْبُخَارِيِّ وَاَخْرَجَ مُسْلِمٌ بَعْضَهٗ مِنْ حَدِيْثِ
بخاری میں ہی اور نکالا مسلم نے بعضے لفظ کو اُسکے حدیث سے
اَنَسٍ وَفِيْهِ اَنَّ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهٗ عَلَيْكُمْ وَمَنْ
انس کی اور اُسی میں ہی جو آویگا تم میں سے نہ پھیرینگے ہم اُسکو تمپر اور جو

جَاءَكُمْ مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا أَتَكْتُبُ هٰذَا
آویگا ہم میں سے پھیر دو تم اسکو ہمپر پھر بولے صحابہ کیا لکھوگے یہ
يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ
یا رسول اللہ فرمایا ہاں جو گیا ہم لوگوں میں سے اُنکی طرف
فَأَبْعَدَهُ اللّٰهُ وَمَنْ جَاءَنَا مِنْهُمْ فَسَيَجْعَلُ اللّٰهُ لَهُ
سو دور کیا اُسکو اللہ نے اور جو آیا ہمارے پاس اُنمیں سے سو جلد کہولدیگا اللہ اُسکے
فَرَجًا وَمَخْرَجًا • وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ
کشایش اور نکاس * اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو رضی
اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ
اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے مار
مُعَاهِدًا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ
عہد والے کو نہ پاویگا وہ خوشبو جنت کی اور البتہ خوشبو اُسکی آتی ہی
مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * بَابُ
چالیس برس کی راہ سے نکالا اُسکو بخاری نے * باب
السَّبَقِ وَالرَّمْيِ * عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
سبقت لیجانے کا گھوڑا دوڑانے اور تیر لگانے میں * روایت ابن عمر رضی اللہ عنہ
قَالَ سَابَقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ
کہا دوڑوایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑوں کو جو

أُضمِرَت مِنَ الْحَفيَاءِ وَكَانَ اَمَدُهَا ثَنِيَّةَ الْوَدَاعِ
دُبلے کئے گئے تھے حفیا کے مقام سے اور تھی نہایت اُنکی ثنیۃ الوداع
وَسَابَقَ بَينَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرْ مِنَ الثَّنِيَّةِ اِلَى
اور مسابقت کروایا گھوڑوں میں جو دُبلے نہیں کئے گئے تھے ثنیہ وداع سے
مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ
مسجد بنی زریق تک اور تھے ابن عمر بھی دوڑانے والوں میں
مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * زَادَ الْبُخَارِيُّ قَالَ سُفْيٰنُ مِنَ الْحَفْيَاءِ
متفق علیہ ہی زیادہ کیا بخاری نے کہا سفیان نے حفیا سے
اِلَى ثَنِيَّةِ الْوَدَاعِ خَمْسَةُ اَمْيَالٍ اَوْ سِتَّةٌ وَمِنَ الثَّنِيَّةِ
ثنیۃ الوداع تک پانچ کوس ہی یا چھ اور ثنیہ سے
اِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ مِيلٌ * وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ
مسجد بنی زریق تک ایک کوس ہی * اور روایت ہی اُسی رضی اللہ
عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَابَقَ بَيْنَ الْخَيْلِ
عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دوڑایا گھوڑوں کو
وَفَضَّلَ الْقُرَّحَ فِي الْغَايَةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُودَاؤُدَ وَ
اور بڑھا دیا سفید پیشانی والا آخر کو روایت کیا احمد اور ابو داؤد نے
صَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور ابی ہریرہ رضی اللہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا سَبَقَ إِلَّا

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین شرط مگر

فِي خُفٍّ أَوْ نَصْلٍ أَوْ حَافِرٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالثَّلَاثَةُ

اونٹ یا تیر یا گھوڑے مین روایت کیا اُسکو احمد نے اور تینون نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْهُ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی اُسی رضی اللہ عنہ سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَدْخَلَ فَرَسًا بَيْنَ

نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسنے ڈالا گھوڑا دو

فَرَسَيْنِ وَهُوَ لَا يَأْمَنُ أَنْ يَسْبِقَ فَلَا بَأْسَ بِهِ فَإِنْ

گھوڑوں کے بیچ اور وہ نہین بے غم آگے بڑھنے سے سو قباحت نہین اُسمین پھر اگر

أَمِنَ فَهُوَ قِمَارٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَإِسْنَادُهُ

بے غم ہی تو وہ جوے بازی ہی روایت کیا اُسکو احمد اور ابو داؤد نے اور اسناد اُسکی

ضَعِيفٌ * وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ

ضعیف ہی * اور روایت ہی عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ

سُنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اور وے منبر پر تھے

يَقُولُ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا إِنَّ

کہتے اور تیار کرو اُنکے لئے جتنا کرسکتے ہو زور سُنتا ہی مقرر

اَلْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ اَلَا اِنَّ الْقُوَّةَ
قوت تیر لگانا ہی سنتا ہی مقرر قوت تیر لگانا ہی سنتا ہی مقرر قوت
الرَّمْيُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ * كِتَابُ الْاَطْعِمَةِ * عَنْ
تیر لگانا ہی روایت کیا اسکو مسلم نے * کتاب کھانے کی چیزوں کی * ابی
اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے
قَالَ كُلُّ ذِيْ نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ فَاَكْلُهُ حَرَامٌ رَوَاهُ
فرمایا ہر دانت سے پھاڑنیوالا ہی درندوں میں سے سو کھانا اسکا حرام ہی روایہ کیا
مُسْلِمٌ وَاَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ بِلَفْظِ
اسکو مسلم نے اور نکالا اسکو حدیث سے ابن عباس کی لفظ سے
نَهٰى وَزَادَ وَكُلَّ ذِيْ مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ * وَعَنْ
نہی کے اور زیادہ کیا اور ہر چنگال والا پکھیرو میں سے * اور روایت ہی
جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
جابر رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُوْمِ الْحُمُرِ الْاَهْلِيَّةِ وَاَذِنَ فِيْ لُحُوْمِ
خیبر کے دن پالے ہوئے گدھے کے گوشت سے اور اذن دیا گوشت کا
الْخَيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ لَفْظٍ لِلْبُخَارِيِّ وَرَخَّصَ وَعَنْ
گھوڑے کے متفق علیہ ہی اور لفظ میں بخاری کے اور رخصت دی * اور

أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے کہا لڑتے ہم ساتھ نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَأَكَلَ الْجَرَادَ مُتَّفَقٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سات لڑائیاں پھر کھاتے تھے ہم ٹڈی متفق

عَلَيْهِ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ الْأَرْنَبِ

علیہ ہے * اور انس رضی اللہ عنہ سے قصے میں خرگوش کے

قَالَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَ بِوَرِكِهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

کہا پھر ذبح کیا اسکو پھر بھیجی ران اسکی نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ

وسلم کے پاس سو قبول کیا اسکو متفق علیہ ہے * اور روایت ہے ابن عباس رضی

اللهُ عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ

اللہ عنہما سے کہا منع کیا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام

قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ النَّمْلَةُ وَالنَّحْلَةُ وَالْهُدْهُدُ

مارنے سے چار جانوروں کے چونٹی اور شہد کی مکھی اور ہدہد

وَالصُّرَدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

اور خاچڑی روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان

وَعَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ الضَّبُعُ صَيْدٌ هِيَ

اور روایت ہے ابن عمار سے کہا کہا میں نے جابر کو کہ ... شکار ہے

قَالَ نَعَمْ قُلْتُ قَالَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
کہا ہاں کہا میں نے فرمایا اسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا
نَعَمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْبُخَارِيُّ وَابْنُ
ہاں روایت کیا اسکو احمد نے اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو بخاری اور ابن
حِبَّانَ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ سُئِلَ
حبان نے * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے انسے پوچھا کسی نے
عَنِ الْقُنْفُذِ فَقَالَ قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا
چاہ ساہی کا سو کہا کہہ نہیں پاتا میں اسمیں جو وحی کیا گیا ہے میری طرف حرام
الْآيَةَ فَقَالَ شَيْخٌ عِنْدَهُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ
آیہ تک پھر کہا شیخ نے اسکے سامنے سنا میں نے ابی ہریرہ رضی اللہ
عَنْهُ يَقُولُ ذُكِرَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
عنہ سے کہتے تھے ذکر ہوا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پاس سو فرمایا
خَبِيثَةٌ مِنَ الْخَبَائِثِ أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَ
گندا ہی گندوں میں سے نکالا اسکو احمد اور ابو داود نے اور
إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ
اسناد اسکی ضعیف ہی * اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا
نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْجَلَّالَةِ وَ
منع کیا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام غلیظ خور جانوروں سے

أَلْبَانُهَا أَخْرَجَهُ الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ

اور دودھ سے اُنکے نکالا اُسکو چاروں نے مگر نسائی نے اور حسن کہا اُسکو ترمذی نے

وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي قِصَّةِ الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ فَأَكَلَ

اور روایت ہی ابی قتادہ سے قصے میں گورخر کے پھر کھایا

مِنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَسْمَاءَ

اُس میں سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی اسما

بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ نَحَرْنَا عَلَى عَهْدِ

بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے کہا اُسنے نحر کیا ہمنے نے عہد میں

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا فَأَكَلْنَاهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھوڑا پھر کھایا ہم نے اُسکو متفق علیہ ہی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ أُكِلَ الضَّبُّ

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کھائی گئی گوہ

عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دسترخوان پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے متفق علیہ ہی

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عُثْمٰنَ الْقُرَشِيِّ أَنَّ طَبِيبًا

اور عبد الرحمن ابن عثمن قرشی سے کہ ایک طبیب نے

سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الضِّفْدَعِ يَجْعَلُهَا

پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حکم مینڈک کا کہ ڈالے اُسکو

فِيْ دَوَاءٍ فَنَهَى عَنْ قَتْلِهَا أَخْرَجَهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ
دوا میں سو منع فرمایا مارنے سے اُسکے نکالا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسے

الْحَاكِمُ * بَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبْحِ * عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
حاکم نے * باب شکار اور ذبح کا * روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام

مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ
جو پالے کتا سوا اُس کتے کے جو مویشی کی نگہبانی کو پالتے ہیں یا شکار کو

انْتَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ
کھیتی کی رکھوالی کو گھٹے گا ثواب میں سے اُسکے ہر روز ایک قیراط متفق علیہ * اور

عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
روایت ہی عدی ابن حاتم رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب چھوڑے تو کتے کو اپنے تو یاد کر نام

اللهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَإِنْ
اللہ کا پھر اگر پکڑ رکھا تیرے لیے تو پاوے تو اُسے زندہ تو ذبح کر اُسکو اور اگر

أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ وَجَدْتَ
پاوے تو اُسکو کہ مرا اور نہیں کھایا اُسے کتے نے تو کھا اُسکو اور جو پایا تو نے

مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا

اپنے کتّے کے ساتھ دوسرا کتا اور مرا ہو تو نہ کھا کہ تو نہیں

تَدْرِي أَيُّهُمَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ

جانتا کہ کسنے اُن دونوں میں مارا اُسکو اور اگر تو پھینکے تیر اپنا ذکر کر نام اللہ کا

فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَثَرَ سَهْمِكَ فَكُلْ

پھر اگر غایب ہو جاوے تجھسے ایکدن شکار پھر نہ پاوے تو اُسمیں مگر اپنے تیر کا اثر تو کھا

إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيقًا فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ

اگر چاہے اور اگر پاوے تو اُسکو ڈوبا پانی میں تو نکھا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَهٰذَا اللَّفْظُ مُسْلِمٍ * وَعَنْ عَدِيٍّ قَالَ

متفق علیہ ہی اور یہی لفظ مسلم کا ہی * اور روایت ہی عدی سے کہا

سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

سوال کیا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پاس شکار سے لوہا کی موٹی لاٹھی کے

فَقَالَ إِذَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِنْ أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ

سو فرمایا جب تو پہنچے تیزی سے اُسکی تو کھا اور اگر پہنچے تو اُسکو نشان کے ساتھ

فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ

پھر مر گیا تو وہ چوٹ کھایا ہی تو نہ کھا روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور

أَبِي ثَعْلَبَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابی ثعلبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہی نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَغَابَ عَنْكَ فَاَدْرَكْتَهُ

سلم سے فرمایا جب مارا تو نے تیر سے اپنے پھر غایب ہو گیا شکار تجھ سے پھر پایا تو نے اُسے

فَكُلْهُ مَالَمْ يُنْتِنْ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

تو کھا جبتک بدبو نہو نکلا اُسکو مسلم نے * اور عایشہ رضی

اللّٰهُ عَنْهَا اَنَّ قَوْمًا قَالُوْا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اللہ عنہا سے روایت ہی کہ ایک قوم نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ

قَوْمًا يَأْتُوْنَنَا بِاللَّحْمِ لَا نَدْرِيْ اَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ

ایک قوم لاتے ہیں ہمارے پاس گوشت کہ نہیں جانتے ہم کہ لیا نام اللہ کا

عَلَيْهِ اَمْ لَا فَقَالَ سَمُّوا اللّٰهَ عَلَيْهِ اَنْتُمْ وَكُلُوْهُ رَوَاهُ

اُسپر یا نہیں سو فرمایا پڑھو بسم اللہ اُسپر تم اور کھاؤ اُسکو روایہ کیا اُسے

الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ رَضِيَ اللّٰهُ

بخاری نے * اور روایت ہی عبد اللہ ابن مغفل رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ

عنہ سے مروی ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم نے منع فرمایا کنکری چلانے سے

وَقَالَ اِنَّهَا لَا تَصْطَادُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَأُ عَدُوًّا وَلٰكِنَّهَا

اور فرمایا کہ وہ نہیں مارتا شکار کو اور نہیں مارتا دشمن کو اور لیکن

تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ

توڑتا ہی دانت اور اندھی کرتا ہی آنکھ متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَیْئًا فِیْهِ الرُّوْحُ غَرَضًا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ ٹہراؤ اُس چیز کو جسمین روح ہو نشانہ تیر

رَوَاهُ مُسْلِمٌ ❁ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللّٰهُ

روایت کیا اُسکو مسلم نے ❁ اور روایت ہی کعب ابن مالک رضی اللہ

عَنْهُ اَنَّ امْرَاَةً ذَبَحَتْ شَاةً بِحَجَرٍ فَسُئِلَ النَّبِيُّ

عنہ سے کہ ایک عورت نے ذبح کیا بکری پتھر سے پھر پوچھا ہی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذٰلِكَ فَاَمَرَ بِاَکْلِهَا رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے اُسکا حکم سو حکم فرمایا حضرت نے اُسکے کھانیکا روایت کیا اُسکو

الْبُخَارِيُّ ❁ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِیْجٍ رَضِيَ اللّٰهُ

بخاری نے ❁ اور روایت ہی رافع ابن خدیج رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُکِرَ

عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسکا بہا خون اور ذکر کیا گیا

اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ فَکُلْ لَیْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ اَمَّا السِّنُّ

نام اللہ کا اُسپر سو کھا سوا دانت اور ناخن کے سو دانت

فَعَظْمٌ وَاَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَی الْحَبَشَةِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ ❁ وَعَنْ

ہڈی ہی اور لیکن ہم سو چھریان حبشیون کی ہین متفق علیہ ہی ❁ اور

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ
روایت ہی جابر ابن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا منع کیا پیغمبر
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُقْتَلَ شَيْئًا مِنَ الدَّوَابِّ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ماریں کسی جانور کو
صَبْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِيَ
بند کرکے روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہی شداد ابن اوس رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ
اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام کہ اللہ نے
كَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا
لکھا احسان کرنا ہر چیز پر سو جب قتل کرو تو اچھی طرح کرو
الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ
اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح کرو اور چاہیے کہ تیز کرے
اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ
کوئی تمہارا اپنی چھری اور چاہیے کہ آرام دے ذبیحہ کو اپنے روایہ کیا اسکو مسلم نے ٭ اور
اَبِيْ سَعِيْدِنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَاةُ الْجَنِيْنِ ذَكَاةُ اُمِّهٖ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ذبح کرنا پیٹ کے بچے کا ذبح کرنا اسکی ماکا ہی

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ ❀ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے ❀ اور ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسْلِمُ

رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان کو

يَكْفِيهِ إِسْمُهُ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ حِينَ يَذْبَحُ

کافی ہی نام اللہ کا اگر بھول جاوے کہ بسم اللہ کہنے ذبح کے وقت

فَلْيُسَمِّ ثُمَّ لِيَأْكُلْ أَخْرَجَهُ الدَّارَقُطْنِيُّ وَفِي

تو چاہئے بسم اللہ پڑھکر کھاوے نکالا اُسکو دارقطنی نے اور

إِسْنَادِهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ وَهُوَ صَدُوقٌ

سند میں اُسکی محمد ابن یزید ابن سنان ہی اور وہ سچا ہی

ضَعِيفُ الْحِفْظِ وَأَخْرَجَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِإِسْنَادٍ صَحِيحٍ

ناتوان حفظ میں اور نکالا اُسکو عبد الرزاق نے سند صحیح سے

إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا عَلَيْهِ وَلَهُ شَاهِدٌ عِنْدَ أَبِي

ابن عباس تک موقوف ہی اُسپر اور اُسکا شاہد ہی نزدیک ابی

دَاوُدَ فِي مَرَاسِيلِهِ بِلَفْظِ ذَبِيحَةُ الْمُسْلِمِ حَلَالٌ

داود کے مراسیل میں اُسکے اس لفظ سے کہ ذبح کیا مسلمان کے ہاتھ کا حلال ہی

ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ أَمْ لَمْ يُذْكَرْ وَرِجَالُهُ ثِقَاتٌ

ذکر کیا گیا ہو نام اللہ کا اُسپر یا نہ ذکر کیا گیا ہو اور راوی اُسکے معتبر ہیں

بَابُ الْاَضَاحِيِّ ٭ عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

٭باب قربانیوں کا ٭ روایت ہی انس ابن مالک رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّي

اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم قربانی کرتے تھے

بِكَبْشَيْنِ اَمْلَحَيْنِ اَقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَيَضَعُ

دو مینڈھے سیاہ رنگ سفیدی ملی سینگھ دار اور بسم اللہ کہتے اور تکبیر کہتے اور رکھتے

رِجْلَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا وَفِي لَفْظٍ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَفِي

پاؤں اپنا گردن پر اُن دونوں کی اور ایک لفظ میں ہی ذبح کیا دونوں کو ہاتھ سے اپنے

لَفْظٍ سَمِينَيْنِ وَلِاَبِي عَوَانَةَ فِي صَحِيحِهِ ثَمِينَيْنِ

اور ایک لفظ میں فربہ اور ابی عوانہ کی روایت آ کی صحیح میں قیمتی

بِالْمُثَلَّثَةِ بَدَلَ السِّيْنِ وَفِي لَفْظٍ لِمُسْلِمٍ وَيَقُولُ بِسْمِ اللّٰهِ

ثاء مثلثہ سے بدلے سین کے اور ایک لفظ میں مسلم کے اور فرماتے

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَهُ مِنْ حَدِيْثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

بسم اللہ واللہ اکبر اور اُسیکی روایت حدیث سے عایشہ رضی اللہ

عَنْهَا اَمَرَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ يَطَأُ فِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي

عنہا کی حکم فرمایا دو دُنبے لانے کا سینگھ دار چلنے کے پاؤں سیاہ اور بیٹھنے کی جگہ سیاہ

سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ لِيُضَحِّيَ بِهِ فَقَالَ اشْحَذِي

یعنے سینہ اور آنکھوں کے حلقے میں سیاہی کہ قربانی کریں اُسے سو فرمایا تیز کر

الْمُدْيَةَ ثُمَّ أَخَذَهَا فَأَضْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ وَقَالَ

چھری کو پھر لیا اُسکو پھر لیتا یا اُسکو پھر ذبح کیا اُسکو اور فرمایا

بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

بسم اللہ ای اللہ قبول فرما محمد کی طرف سے اور محمد کی آل کی طرف سے

وَمِنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور امت محمد کی طرف سے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ

کہہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نے جسکو وسعت ہو

وَلَمْ يُضَحِّ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّانَا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ

اور قربانی نکرے تو چھٹکنے نہ پاوے وہ ہمارے مصلا کے پاس روایہ کیا

مَاجَةَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ لَكِنْ رَجَّحَ الْأَئِمَّةُ وَغَيْرُهُ

اُسکو احمد نے اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے لیکن ترجیح دیا اماموں نے اور غیر نے اُسکا

~~رفعه~~ وَعَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ رَضِيَ اللهُ

موقوف ہونے کو اُسکے * اور روایت ہی جندب ابن سفیان رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

عنہ سے کہا حاضر تھا میں عید اضحی کو نبی صلی اللہ علیہ کے ساتھ

وَسَلَّمَ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ بِالنَّاسِ نَظَرَ إِلَى

سو جب ادا کر چکے حضرت نماز اپنی لوگوں کے ساتھ دیکھا

غنمہ قد ذبحت فقال من ذبح قبل الصلوة

بکری کیطرف کہ ذبح ہو چکی سو فرمایا جسنے ذبح کر لی پہلے نماز کے

فلیذبح شاة مکانها ومن لم یکن ذبح فلیذبح

دیوے ذبح کرے وہ دوسری بکری اسکی جگہ اور جسنے نہ ذبح کی ہو تو ذبح کرے

علی اسم الله متفق علیه * وعن البراء بن عازب رضی

نام پر اللہ کے متفق علیہ ہے * اور روایت ہے براء ابن عازب رضی

الله عنه قال قام فینا رسول الله صلی الله علیه وسلم

اللہ عنہ سے کہا کھڑے ہوئے ہم پاس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

فقال اربع لا تجوز فی الضحایا العوراء البین عورها

اور فرمایا چار جائز نہیں قربانی میں کانا کہ ظاہر ہو کانا پن اسکا

والمریضة البین مرضها والعرجاء البین ظلعها

اور مریض کہ ظاہر ہو مرض اسکا اور لنگڑا کہ ظاہر ہو لنگڑا پن اسکا

والکسیر التی لا تنقی رواه احمد والاربعة وصححه

اور دبلا کہ نہ رکھتا ہو مغز ہڈی میں روایت کیا اسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا

الترمذی وابن حبان * وعن جابر رضی الله

اسکو ترمذی اور ابن حبان نے * اور روایت ہے جابر رضی اللہ

عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تذبحوا

عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام نہ ذبح کرو

الا مُسِنَّةً الا ان يعسر عليكم فتذبحوا جذعة من

مگر جوان مگر یہ کہ تکلیف ہو تم پر تو ذبح کرو چھ مہینے کی

الضان رواه مسلم ٭ وعن علي رضي الله عنه

بھیڑ ہی روایت کیا اسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہی علی رضی اللہ عنہ سے

امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نستشرف

حکم فرمایا ہمکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھیں ہم آنکھ

العين والاذن ولا نضحي بعوراء ولا مقابلة ولا

اور کان کو اور نہ قربانی کریں کانی اور نہ اوپر کا کان کٹا اور نہ

مدابرة ولا خرقاء ولا شرقاء اخرجه احمد والاربعة

پیچ کا اور نہ کان میں سوراخ ہو اور نہ پھٹا ہو نکالا اسکو احمد اور چاروں نے

وصححه الترمذي وابن حبان والحاكم ٭ وعن

اور صحیح کہا اسکو ترمذی اور ابن حبان اور حاکم نے ٭ اور

علي رضي الله عنه قال امرني رسول الله صلى الله عليه

علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہی کہا حکم کیا مجھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وسلم ان اقوم على بدنه وان اقسم لحومها وجلودها

نے کہ کھڑا ہوں انکی قربانی کے اونٹوں پر اور بانٹوں گوشت انکا اور کھالیں انکی

وجلالها على المساكين ولا اعطي في جزارتها

اور جھولیں انکی مسکینوں پر اور نہ دوں قصابی میں اسکی اسمیں

ف ٭ مسنہ اونٹ پانچ برس کا اور گائے دو برس کا بکری ایک برس کی

مِنْهَا شَيْئًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ
سے کچھ متفق علیہ ہی * اور روایت ہی جابر بن عبد اللہ رضی
اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اللہ عنہ سے کہا نحر کیا ہمنے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کے ساتھ صلح
عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ
حدیبیہ کے سال اونٹ سات آدمی کیطرف سے اور گاے سات کیطرف سے
رَوَاهُ مُسْلِمٌ **بَابُ الْعَقِيقَةِ** عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
روایت کیا اسکو مسلم نے * باب عقیقہ کا * روایت ہی ابن عباس
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ
رضی اللہ عنہما سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے عقیقہ کیا حسن
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ كَبْشًا كَبْشًا رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ
اور حسین کا ایک ایک دنبہ سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور
صَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ وَابْنُ الْجَارُوْدِ وَعَبْدُ الْحَقِّ
صحیح کہا اسکو ابن خزیمہ اور ابن جارود اور عبد الحق نے
لٰكِنْ رَجَّحَ اَبُوْحَاتِمٍ اِرْسَالَهُ وَاَخْرَجَ ابْنُ حِبَّانَ
لیکن ترجیح دیا ابو حاتم نے ارسال کو اسکے اور نکالا ابن حبان نے
مِنْ حَدِيْثِ اَنَسٍ نَحْوَهُ • وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ
حدیث سے انس کی اسیطرح * اور روایت ہی عایشہ رضی

اللہ عنہا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امرہم ان یعق
اللہ عنہا سے ہے مقرر رسول اللہ صلعم نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام حکم کیا اُنکو کہ عقیقہ کیا جائے
عن الغلام شاتان مکافئتان وعن الجاریۃ شاۃ
لڑکے کی طرف سے دو بکریاں برابر اور لڑکی کیطرف سے ایک بکری
رواہ الترمذی وصححہ واخرجہ احمد والاربعۃ
روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو اور نکالا اُسکو احمد اور چاروں نے
عن ام کرز الکعبیۃ نحوہ ۔ وعن سمرۃ رضی اللہ
ام کرز کعبیہ سے اسیطرح ہی * اور روایت ہی سمرہ رضی اللہ
عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال کل غلام
عنہ سے مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب لڑکے گرو ہیں
مرتہن بعقیقتہ تذبح عنہ یوم سابعہ ویحلق
عقیقے میں اپنے ذبح کیا جاتا ہی اُسکے لئے ساتوین دن اُسکے اور سر مُنڈ ایا جاتا ہی
ویسمی ۔ رواہ احمد والاربعۃ وصححہ الترمذی
اور نام رکھا جاتا ہی روایہ کیا اُسکو احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے

کتاب الایمان والنذور * عن ابن عمر
کتاب قسموں کی اور نذروں کی * روایت ہی ابن عمر
رضی اللہ عنہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انہ ادرک
رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے پایا

عمر بن الخطاب في ركب وعمر يحلف بأبيه

عمر ابن الخطاب کو ایک قافلے میں اور عمر قسم کھاتے تھے اپنے باپ کی

فناداهم رسول الله صلى الله عليه وسلم الا ان الله ينهاكم

سو پکارا انکو سبھونکو نبی صلی الله علیه وسلم نے خبردار الله منع فرماتا ہی

ان تحلفوا بآبائكم فمن كان حالفا فليحلف بالله

تمہیں قسم کروا اپنے باپوں کی سو جسکو قسم کھانا ہو سو کھاوے الله کی

او ليصمت متفق عليه وفي رواية لابي داود

یا چپ رہے متفق علیه ہی اور ایک روایت میں ابو داؤد

والنسائي عن ابي هريرة رضي الله عنه لا تحلفوا

اور نسائی کی ہی ابی ہریرہ رضی الله عنه سے نہ قسم کرو

بآبائكم ولا بامهاتكم ولا بالانداد ولا تحلفوا

اپنے باپوں کی اور ماؤں کی اور نہ شریکوں کی اور نہ قسم کرو

بالله الا وانتم صادقون. وعن ابي هريرة رضي

الله کی مگر جب تم سچے ہو * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يمينك

الله عنه سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے قسم تیری ہوتی ہی

على ما يصدقك به صاحبك وفي رواية اليمين

اس چیز پر کہ تصدیق کرتا ہی قسم دینے والا تیرا * ش * اور ایک روایت میں

عَلَىٰ نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ أَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ • وَعَنْ عَبْدِ

قسم نیت پر قسم کھانے والے کی نکالا دونوں کو مسلم نے • اور روایت ہی

الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

عبد الرحمن ابن سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِذَا حَلَفْتَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَرَاَيْتَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور جب کھائی تو نے قسم پھر معلوم کیا تو نے

غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَاْتِ الَّذِيْ

آگے تو نے میں خیر تو کفارہ دے قسم پر اپنی اور کر اسی کو جو

هُوَ خَيْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ لَفْظِ الْبُخَارِيِّ فَاْتِ الَّذِيْ

بہتر ہو متفق علیہ ہی اور لفظ میں بخاری کے ہی پھر کر اسکو جو بہتر ہو

هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِاَبِيْ دَاوُدَ

اور کفارہ دے اپنی قسم کا اور ایک روایت میں ابی داؤد کی

فَكَفِّرْ عَنْ يَمِيْنِكَ ثُمَّ اْتِ الَّذِيْ هُوَ خَيْرٌ وَاِسْنَادُهَا

پھر کفارہ دے اپنی قسم کا اس بعد کر جو بہتر ہو اور اسناد اس

صَحِيْحٌ • وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

روایت کی صحیح ہی • اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ فَقَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے قسم کی کسی کام پر پھر کہا

إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَا حِنْثَ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

اگر چاہا اللہ نے تو اُسپر قسم توڑنا ثابت نہیں روایت کیا اُسکو احمد نے اور چاروں نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ كَانَتْ يَمِينُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَ

عنہما سے کہا تھی قسم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نہ قسم ہی

مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

دل پھیرنے والے کی روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی عبد اللہ

بْنِ عُمَرَ أَيْضًا قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے یہہ بھی کہا آیا ایک اعرابی نزدیک نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا الْكَبَائِرُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

وسلم کے اور کہا اُسنے یا رسول اللہ کیا ہیں بڑے گناہ پھر ذکر کیا حدیث سارى

وَفِيهِ الْيَمِينُ الْغَمُوسُ قُلْتُ وَمَا الْيَمِينُ الْغَمُوسُ

اور اُسمیں تھی قسم کھانی جھوٹھی کہا میں نے اور کیا ہی قسم کھانی جھوٹھی

قَالَ الَّذِي يَقْتَطِعُ مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ هُوَ فِيهَا كَاذِبٌ

فرمایا جو کاٹ لیتا ہی مال مرد مسلمان کا جھوٹھہ بول کر

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا

نکالا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا

فِي قَوْلِهِ تَعَالَى لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ

قول میں اللہ بر تر کے نہیں پکڑتا تمکو اللہ بیہودہ قسموں میں

قَالَتْ هُوَ قَوْلُ الرَّجُلِ لَا وَاللّٰهِ وَبَلَى وَاللّٰهِ أَخْرَجَهُ

بولی بیہودہ قسم وہ کہنا آدمی کا نہ قسم ہی اللہ کی اور کوئی نہیں قسم ہی اللہ کی نکالا

الْبُخَارِيُّ وَأَوْرَدَهُ أَبُو دَاوُدَ مَرْفُوعًا وَعَنْ أَبِي

اُسکو بخاری نے اور لایا اُسکو ابو داؤد مرفوعاً اور روایت ہی ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ اسْمًا مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ

وسلم نے کہ اللہ کے ننانوے نام اچھے ہیں کہ جسنے یاد کیا اُسکو داخل ہوا

الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَسَاقَ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ حِبَّانَ

جنت میں متفق علیہ ہے پہنچایا ہی ترمذی اور ابن حبان نے

الْأَسْمَاءَ وَالتَّحْقِيقُ أَنَّ سَرْدَهَا إِدْرَاجٌ مِنْ بَعْضِ

ناموں کو اور تحقیق یہہ ہی کہ لانا اُسکا ادراج ہی بعض

الرُّوَاةِ * وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

راوی سے * اور روایت ہی اسامہ ابن زید سے راضی ہوا اللہ اُن دونوں سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صُنِعَ إِلَيْهِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کیا گیا اُسکی طرف

معروف فقال لفاعله جزاك الله خيرا فقد ابلغ

امر بالمعروف پھر کہا اسنے کرنیوالے کو اسکے مزدوری دے تجھے اللہ نیک سو پہنچا دیا اسنے

في الثناء اخرجه الترمذي وصححه ابن حبان

تعریف میں نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

وعن ابن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ

وسلم انه نهى عن النذر وقال انه لا ياتي

وسلم سے کہ حضرت نے منع فرمایا نذر سے اور فرمایا اسمیں نہیں ہوتی ہی

بخير وانما يستخرج به من البخيل متفق عليه

خیر اور بس نکالتا ہی وہ اسکے سبب بخیلی سے متفق علیہ ہی

وعن عقبة بن عامر رضي الله عنه قال قال رسول

اور روایت ہی عقبہ ابن عامر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم كفارة النذر كفارة يمين رواه مسلم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کفارہ نذر کا کفارہ قسم کا روایت کیا اسکو مسلم نے

وزاد الترمذي فيه اذا لم يسم وصححه ولابي

اور زیادہ کیا اسمیں ترمذی نے جب نام نہ رکھے اور صحیح کہا اسکو اور واسطے

داؤد من حديث ابن عباس مرفوعا من نذر

ابی داؤد کے حدیث سے ابن عباس کی مرفوعا جسنے مانی نذر

نَذْرًا لَمْ يُسَمِّهِ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَمَنْ نَذَرَ

کہ نام نہ لیا ہو اُسکا سو کفارہ اُسکا کفارہ قسم کا ہی اور جسنے مانی نذر

نَذْرًا لَا يُطِيقُهُ فَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ وَإِسْنَادُهُ صَحِيحٌ

ایسی کہ نہیں طاقت رکھتا سو کفارہ اُسکا کفارہ قسم کا ہی اور اسناد اُسکی صحیح ہی

إِلَّا أَنَّ الْحُفَّاظَ رَجَّحُوا وَقْفَهُ وَلِلْبُخَارِيِّ مِنْ حَدِيثِ

مگر حافظوں نے ترجیح دی ہی موقوف ہونے کو اُسکے اور واسطے بخاری کے حدیث سے

عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللّٰهَ

عایشہ رضی اللہ عنہا کی اور جو نذر مانے نافرمانی کرنے کو اللہ کی

فَلَا يَعْصِيهِ وَلِمُسْلِمٍ مِنْ حَدِيثِ عِمْرَانَ لَا وَفَاءَ

تو نافرمانی نکرے اُسکی اور مسلم کی عبارت ہی حدیث سے عمران کی پوری نکرنی چاہئے

لِنَذْرٍ فِيهِ مَعْصِيَةٌ ❊ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرَتْ

وہ نذر جسمیں گناہ ہو ❊ اور روایت ہی عقبہ ابن عامر سے کہا نذر کی

أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللّٰهِ حَافِيَةً فَقَالَ النَّبِيُّ

میری بہن نے کہ جاوے بیت اللہ کو پیادہ سو فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چاہکر جاوے اور سوار ہووے متفق علیہ ہی اور لفظ

لِمُسْلِمٍ وَلِأَحْمَدَ وَالْأَرْبَعَةِ فَقَالَ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَصْنَعُ

مسلم کا ہی اور احمد اور چارون کا ہی سو فرمایا حضرت نے اللہ نہ کریگا

بِشِقِّهِ أُخْتُكَ شَيْئاً مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ
مشقت اٹھانے سے تیری بہن کے کچھ حکم کر اُسکو کہ چادر اوڑھے اور سوار ہو
وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ
اور روزہ رکھے تین دن * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ
عَنْهُمَا قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللهِ
عنہما سے کہا فتوی پوچھا سعد ابن عبادہ نے رسول اللہ
صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ
صلی اللہ علیہ وسلم سے نذر کے مقدمے میں جو اُنکی ماپر تھی کہ وہ مر گئی پہلے
أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ
اُسکے کہ ادا کریں اُسے سو فرمایا حضرت نے ادا کر اُسے متفق علیہ ہی * اور
ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ نَذَرَ
روایت ہی ثابت ابن ضحاک رضی اللہ عنہ سے کہا نذر کی
رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَنْحَرَ إِبِلاً
ایک مرد نے عہد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ قربانی کرے اونٹ
بِبُوَانَةَ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ
بوانہ میں پھر آیا وہ نبی صلی اللہ وسلم پاس اور پوچھا اُنسے فرمایا
هَلْ كَانَ فِيهَا وَثَنٌ يُعْبَدُ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ كَانَ فِيهَا
کیا تھی اُسمیں بت کہ پوجا جاتا ہی بولا نہیں، فرمایا کیا ہوتا ہے اُسمیں

عِيدٌ مِنْ أَعْيَادِهِمْ فَقَالَ لَا فَقَالَ أَوْفِ بِنَذْرِكَ فَإِنَّهُ

میلا میاو نمن سے کافر و نکے بولا نہیں پھر فرمایا پوری کر نذر اپنی سو بیشک

لَا وَفَاءَ لِنَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ وَلَا فِي قَطِيعَةِ رَحِمٍ وَلَا

پوری کرنی چاہیے نذر گناہ میں اللہ کے اور نہ کاٹنے میں صلہ رحم کے اور نہ اسکام میں

فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالطَّبَرَانِيُّ وَهُوَ صَحِيحُ

کہ نہیں اختیار رکھتا ہی آدمی روایت کیا اسکو ابوداؤد اور طبرانی نے اور وہ صحیح

الْإِسْنَادِ وَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ حَدِيثِ كَرْدَمٍ عِنْدَ أَحْمَدَ

الاسناد ہی اور اسکا شاہد ہی حدیث سے کردم کی نزدیک احمد کے

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے کہا فتح کے دن

يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي نَذَرْتُ إِنْ فَتَحَ اللهُ عَلَيْكَ مَكَّةَ أَنْ

یا رسول اللہ میں نے نذر کی تھی کہ اگر فتح کرے اللہ پر تیرے مکہ کو

أُصَلِّيَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَقَالَ صَلِّ هٰهُنَا فَسَأَلَهُ فَقَالَ

نماز پڑھونگا بیت المقدس میں سو فرمایا پڑھ یہاں پھر پوچھا اُن سے تو فرمایا

شَأْنَكَ إِذًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

اب تو اختیار رکھتا ہی روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ

اور روایت ہی ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے نقل کی آپنے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اِلَّا اِلَى ثَلَاثَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ باندھو کجاوے مگر تین

مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْاَقْصٰى وَ

مسجدون کیطرف مسجد الحرام (یعنے کعبہ) اور بیت المقدس

مَسْجِدِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ * وَعَنْ

اور مسجد میری متفق علیہ ہی اور لفظ بخاری کا ہی * اور روایت ہی

عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّي

عمر رضی اللہ عنہ سے کہا کہا مین نے یا رسول اللہ مین نے

نَذَرْتُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ اَنْ اَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ

نذر کی تھی جاہلیت مین کہ اعتکاف کرونگا مین ایک رات مسجد

الْحَرَامِ قَالَ فَاَوْفِ بِنَذْرِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ

حرام مین فرمایا اب پوری کر نذر اپنی متفق علیہ ہی اور زیادہ کیا بخاری نے

فِي رِوَايَةٍ فَاعْتَكَفَ لَيْلَةً * كِتَابُ الْقَضَاءِ . عَنْ

روایت مین پھر اعتکاف کرا ایکرات * کتاب قضا کی * روایت ہی

بُرَيْدَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَلْقُضَاةُ ثَلَاثَةٌ اِثْنَانِ فِي النَّارِ وَوَاحِدٌ فِي الْجَنَّةِ

وسلم نے قاضی تین طرح کے ہوتے ہین دو آگ مین جاینگے اور ایک جنت مین

رَجُلٌ عَرَفَ الْحَقَّ فَقَضَى بِهِ فَهُوَ فِي الْجَنَّةِ رَجُلٌ
ایک آدمی وہ جسنے پہچانا حق اور فیصلہ کیا موافق اُسکے تو وہ جنت مین ایک آدمی
عَرَفَ الْحَقَّ فَلَمْ يَقْضِ بِهِ وَجَارَ فِي الْحُكْمِ فَهُوَ فِي
کہ اُسنے پہچانا حق اور فیصلہ نکیا موافق اُسکے اور ظلم کیا حکم مین تو وہ
النَّارِ وَرَجُلٌ لَمْ يَعْرِفِ الْحَقَّ فَقَضَى لِلنَّاسِ عَلَى
آگ مین ہی اور ایک آدمی ہی کہ اُسنے نہ پہچانا حق اور فیصلہ کیا واسطے لوگونکے
جَهْلٍ فَهُوَ فِي النَّارِ رَوَاهُ الْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ
نادانی سے تو وہ آگ مین ہی روایۃ کیا اسکو چارون نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے
وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَلِيَ الْقَضَا فَقَدْ ذُبِحَ بِغَيْرِ
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو دی گئی قضا سو ذبح ہوا بغیر
سِكِّينٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ ابْنُ خُزَيْمَةَ
چھری کے روایت کیا اُسکو احمد اور چارون نے اور صحیح کہا اُسکو ابن خزیمہ
وَابْنُ حِبَّانَ ❁ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور ابن حبان نے ❁ اور روایت ہی اُنسے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْاِمَارَةِ وَسَتَكُونُ نَدَامَةً
اور تم اب حرص کروگے سرداری کی اور ہو گی وہ شرمندگی

يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ

قیامت کے دن سو اِمارت بھلی دودھ دینے والی ہی اور بری ہی دودھ چھڑانے والی

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ

روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی عمرو ابن العاص رضی

اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اللہ عنہ سے کہ مقرر اُسنے سُنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم کو فرماتے تھے

اِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَصَابَ فَلَهُ اَجْرَانِ

جب حکم دیا حاکم نے اور عقل دوڑآئی پھر ٹھیک پڑی تو اُسکو دُہری مزدوری ہی

وَاِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَأَ فَلَهُ اَجْرٌ مُتَّفَقٌ

اور جب حکم کیا اور عقل دوڑآئی پھر خطا کی عقل نے تو اُسکو اکہری متفق

عَلَيْهِ * وَعَنْ اَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ

علیہ ہی * اور روایت ہی ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا سُنا میںنے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ اَحَدٌ بَيْنَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حکم نہ کرے کوئی شخص دو کے

اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ

درمیان غصّے کی حالت میں متفق علیہ ہی * اور روایت ہی علی رضی

اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ اِذَا تَقَاضَى اِلَيْكَ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے جب جھگڑا لاویں تیرے پاس

رَجُلَانِ فَلَا تَقْضِ لِلْأَوَّلِ حَتَّى تَسْمَعَ كَلَامَ الْآخَرِ

دو مرد تو حکم نکر پہلے کو جب تک نسن لے کلام دوسرے کا

فَسَوْفَ تَدْرِیْ كَيْفَ تَقْضِیْ قَالَ عَلِيٌّ فَمَا زِلْتُ

سو اب معلوم کریگا کسطرح حکم کریگا تو کہا علی نے سو ہمیشہ کرتا تھا مین

قَاضِيًا بَعْدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُودَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَحَسَّنَهُ

حکم اسیطرح بعد اسکے روایۃ کیا اسکو احمد اور ابوداود اور ترمذی نے اور حسن کہا اسکو

وَقَوَّاهُ ابْنُ الْمَدِيْنِيِّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ شَاهِدٌ

اور قوت دیا اسکو ابن مدینی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسکا شاہد ہی

عِنْدَ الْحَاكِمِ مِنْ حَدِيْثِ ابْنِ عَبَّاسٍ • وَعَنْ أُمِّ

نزدیک حاکم کے حدیث سے ابن عباس کی * اور روایت ہی ام

سَلَمَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

سلمہ رضی اللہ عنہا سے بولی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُوْنَ

وسلم نے کہ تم جھگڑا لاتے ہو میرے پاس اور شاید بعض تمہارا ہو بخوبی بیان

أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى نَحْوِ

کرنے والا اپنی دلیل کا بعض سے اور حکم کرون اسکو اسطرح پر

مِمَّا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَطَعْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيْهِ شَيْئًا

جو سنتا ہون اس سے سو جس شخص کو کاٹ دیا مین نے حق مین سے اسکے بھائی کے کچھ

فَاِنَّمَا اُقْطَعُ لَهٗ قِطْعَةً مِّنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ
تو بس کاٹ دیا اُسکو ٹکڑا آگ کا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی
جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
جابر رضی اللہ عنہ سے کہا سُنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَقُوْلُ كَيْفَ تُقَدَّسُ اُمَّةٌ لَا يُؤْخَذُ مِنْ
وسلم سے کہ فرماتے تھے کسطرح پاک ہوگی اُمت کہ نہ لیا جاوے (یعنے بدلا)
شَدِيْدِهِمْ لِضَعِيْفِهِمْ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهٗ شَاهِدٌ مِنْ
انکے قوی سے واسطے ضعیف کے * اس روایت کیا اُسکو ابن حبان نے اور اُسکا شاہد ہی
حَدِيْثِ اَبِيْ سَعِيْدٍ عِنْدَ ابْنِ مَاجَةَ * وَعَنْ عَائِشَةَ
حدیث سے ابی سعید کی نزدیک ابن ماجہ کے * اور روایت ہی عائشہ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
رضی اللہ عنہا سے بولی سُنا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ يَقُوْلُ يُدْعٰى بِالْقَاضِي الْعَادِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
وسلم سے کہ فرماتے تھے بُلایا جاوگا قاضی عادل قیامت کے دن
فَيَلْقٰى مِنْ شِدَّةِ الْحِسَابِ مَا يَتَمَنّٰى اَنَّهٗ لَمْ يَقْضِ
پھر ڈالا جاویگا اُسپر شدت کہ حساب کی آرزو کریگا وہ کہ میں نہ فیصلہ کرتا
بَيْنَ اثْنَيْنِ فِيْ عُمْرِهٖ رَوَاهُ ابْنُ حِبَّانَ وَاَخْرَجَهٗ
دو شخص کے درمیان اپنی عمر میں روایت کیا اُسکو ابن حبان نے اور نکالا اُسکو

کس واسطے کہ انسان ہوں ... [illegible]

الْبَيْهَقِيّ وَلَفْظُهُ فِي تَمْرَةٍ * وَعَنْ أَبِي بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ

بیہقی نے لفظ اُسکا یہہ کہ ایک کھجور میں * اور روایت ہی ابی بکرہ رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا

عنہ سے نقل کی اُسنے رسول خدا صلعم سے فرمایا مراد کو نہ پہنچی وہ قوم جسنے حاکم کیا

أَمْرَهُمْ امْرَأَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ أَبِي مَرْيَمَ الْأَزْدِيِّ

اپنے کام کا عورت کو روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابی مریم ازدی

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص

وَلَّاهُ اللهُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَاحْتَجَبَ مِنْ

حاکم کیا اُسکو اللہ نے کچھ بھی کام کا مسلمانوں کے پھر چھپایا اُسنے

حَاجَتِهِمْ وَفَقْرِهِمْ احْتَجَبَ اللهُ دُونَ حَاجَتِهِ

محتاجی سے اُنکی اور بے مایگی سے اُنکی کنارہ کریگا اللہ اُسکی حاجت کے وقت

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

نکالا اُسکو ابو داؤد و ترمذی نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا لعنت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الرَّاشِيَ وَالْمُرْتَشِيَ فِي الْحُكْمِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْأَرْبَعَةُ

رشوت لینے والے اور دینے والے پر فیصلہ چکانے میں روایہ کیا اسکو احمد اور چاروں نے

وَحَسَّنَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَلَهُ شَاهِدٌ
اور حسن کہا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے اور اسکا شاہد ہی
مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عِنْدَ الْأَرْبَعَةِ إِلَّا
حدیث سے عبد اللہ ابن عمر کی اور نزدیک چاروں کے مگر
النَّسَائِيَّ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا
نسائی نے، اور روایت ہی عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے
قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَصْمَيْنِ
کہا حکم کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھگڑا کرنے والے
يَقْعُدَانِ بَيْنَ يَدَيِ الْحَاكِمِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ
دونوں بیٹھیں آگے حاکم کے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور صحیح کہا اسکو
الْحَاكِمُ * بَابُ الشَّهَادَاتِ * عَنْ زَيْدِ بْنِ
حاکم نے * باب گواہیوں کا * روایت ہی زید ابن
خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے مقرر نبی صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِي
وسلم نے فرمایا کیا خبر دوں تمکو اچھے گواہوں کی جو
يَأْتِي بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ
آتے ہیں اپنی گواہی ادا کرنے کو پہلے پوچھنے کے روایت کیا اسکو مسلم نے * اور

عِمْرَانِ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
روایت ہی عمران ابن حصین رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر تم مین ہمارے زمانیکے لوگ ہین پھر وے جو اُسسے
يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَكُوْنُ قَوْمٌ يَشْهَدُوْنَ
نزدیک ہین پھر وے جو اُنسے نزدیک ہین پھر ہوگی ایک قوم کہ گواہی دینگے
وَلَا يُسْتَشْهَدُوْنَ وَيَخُوْنُوْنَ وَلَا يُؤْتَمَنُوْنَ وَيَنْذِرُوْنَ
اور نہ پوچھی جاوےگی اُنکی گواہی اور خیانت کرینگے اور امین نہونگے اور نذر کرینگے
وَلَا يُوْفُوْنَ وَيَظْهَرُ فِيْهِمُ السِّمَنُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ
اور نہ پوری کرینگے اور ظاہر ہوگی اُنمین فربہی متفق علیہ ہی * اور
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عبد اللہ ابن عمر سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
لَا تَجُوْزُ شَهَادَةُ خَائِنٍ وَّلَا خَائِنَةٍ وَّلَا ذِيْ غِمْرٍ عَلٰى
نہین جائز ہی گواہی خیانت کرنے والے کی اور نہ خیانت والی کی اور نہ کینہ والے کی
اَخِيْهِ وَلَا تَجُوْزُ شَهَادَةُ الْقَانِعِ لِاَهْلِ الْبَيْتِ رَوَاهُ
اُسکے بھائی پر اور نہین جائز گواہی قناعت کرنے والے کی گھر والونکے لیئے * ش روایہ کیا
اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
اُسکو احمد اور ابو داؤد نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

ش * یعنی جو تابع ہی گھر مین سے اُنکا

اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَجُوْزُ

اُسنے سُنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں جائز ہی

شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلٰى صَاحِبِ قَرْيَةٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

گواہی جنگیو نکی گاؤں والوں پر روایت کیا اُسکو ابوداؤد

وَابْنُ مَاجَةَ • وعن عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللهُ

اور ابن ماجہ نے * اور روایت ہی عمر ابن خطاب رضی اللہ

عَنْهُ خَطَبَ فَقَالَ اِنَّ اُنَاسًا كَانُوْا يُؤْخَذُوْنَ

عنہ سے کہ خطبہ سُنایا اور کہا کہ لوگ حاصل کرتے تھے (مطلب)

بِالْوَحْيِ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ وَاِنَّ

وحی سے عہد میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور مقرر

الْوَحْيَ قَدِ انْقَطَعَ وَاِنَّمَا نَاْخُذُكُمُ الْاٰنَ بِمَا ظَهَرَ

وحی تمام ہوی اور بس اختیار کرتے ہیں ہم تم لوگوں میں سے اب جو ظاہر ہوا

لَنَا مِنْ اَعْمَالِكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وعن اَبِيْ

ہم پر عمل تمہارا روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابی

بَكْرَةَ رَضِيَ اللهُ عنه عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عليه وَسَلَّمَ اَنَّهٗ

بکرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ حضرت نے

عَدَّ شَهَادَةَ الزُّوْرِ فِيْ اَكْبَرِ الْكَبَائِرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ فِيْ

شمار کیا جھوٹھی گواہی کو بڑے گناہوں میں متفق علیہ ہی ایک

حَدِيثٌ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ

حدیث متن * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ مقرر

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ تَرَى الشَّمْسَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک شخص کو تو دیکھتا ہی آفتاب کو

قَالَ نَعَمْ قَالَ عَلَى مِثْلِهَا فَاشْهَدْ أَوْ دَعْ أَخْرَجَهُ ابْنُ

بولا ہاں فرمایا اسکی مثل ہی اب گواہی دے یا چھوڑ دے نکالا اسکو ابن

عَدِيٍّ بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ فَأَخْطَأَ

عدی نے اسناد ضعیف سے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے پھر خطا کی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ

اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہ مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ وَشَاهِدٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا قسم اور گواہ پر نکالا اُسکو مسلم

وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَقَالَ إِسْنَادُهُ جَيِّدٌ * وَعَنْ

اور ابو داؤد اور نسائی نے اور کہا اسناد اُسکی جید ہی * اور روایت ہی

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ مِثْلَهُ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مثل اُسکی نکالا اُسکو ابو داؤد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانٍ * بَابُ الدَّعْوَى

اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * باب دعوی

البينات * عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه

اور دلیل کا * روایت ہی ابن عباس سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال لو يعطى الناس بدعواهم لادعى ناس

وسلم نے فرمایا اگر پاتے آدمی طرف دعوے سے اپنے تو دعوی کرتے لوگ

دماء رجال واموالهم ولكن اليمين على المدعى

خون کا لوگونکے اور مال کا انکے لیکن قسم ہی مدعی علیہ پر

عليه متفق عليه وللبيهقي باسناد صحيح البينة على

متفق علیہ ہی اور واسطے بیہقی کے اسناد صحیح سے دلیل

المدعي واليمين على من انكر * وعن ابي هريرة

مدعی پر ہی اور قسم منکر پر * اور روایت ہی ابی ہریرہ

رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم عرض على

رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ایک قوم پر

قوم اليمين فاسرعوا فامر ان يسهم بينهم في

قسم سو جلدی کی انھون نے پھر حکم کیا کہ قرعہ ڈالا جاے انکے درمیان

اليمين ايهم يحلف رواه البخاري * وعن ابي

قسم کھانے مین روایت کیا اسے بخاری نے * اور روایت ہی ابی

امامة الحارثي رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه

امامہ حارثی رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ

وسلم نے فرمایا جسنے کاٹا حق مرد مسلمان کا قسم کھا کر سو مقرر

اَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ

جب کی اللہ نے اُسکے لئے آگ اور حرام کی اُسپر جنت پھر کہا حضرت کو ایک مرد

وَاِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَاِنْ قَضِيْبٌ

اور اگر ہو کوئی چیز تھوڑی یا رسول اللہ فرمایا اور اگرچہ ایک مسواک ہو

مِنْ اَرَاكٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ ٭ وَعَنِ الْاَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ

پیلو کی روایت کیا اُسکو مسلم نے ٭ اور روایت ہی اشعث ابن قیس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ يَقْتَطِعُ بِهَا مَالَ امْرِءٍ مُسْلِمٍ

جو حلف کرکے قسم پر کاٹا چاہتا ہو اُس سبب مال کسی مرد مسلمان کا

هُوَ فِيْهَا فَاجِرٌ لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور وہ اُس قسمے میں ناحق پر ہو ملیگا اللہ کو جس حال میں وہ اُسپر غصہ ہی متفق

٭ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَجُلَيْنِ

علیہ ہی ٭ اور روایت ہی ابی موسی رضی اللہ عنہ سے کہ دو شخص

اخْتَصَمَا فِيْ دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضٰى

جھگڑے ایک جانور میں نہ تھا اُنمیں سے کسی پاس گواہ سو حکم کیا

بَيْنَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ رَوَاهُ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُن دونوں کے درمیان آدھا آدھا روایت کیا اسکو

اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَهٰذَا لَفْظُهٗ وَقَالَ اِسْنَادُهٗ

احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے اور یہی لفظ ہے اُنکا اور کہا اسناد اُسکی

جَيِّدٌ * وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جید ہے * اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلٰى مِنْبَرِيْ هٰذَا بِيَمِيْنٍ اٰثِمَةٍ

وسلم نے فرمایا جسنے قسم کھائی میرے اِس منبر پر اپنے گناہ کی

تَبَوَّأَ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

ٹھہرا لیا اُسنے ٹھکانا اپنا آگ میں روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے * اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام تین مرد

لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ

ہیں کہ نہ بات کریگا اللہ اُنسے قیامت کے دن اور نہ دیکھیگا اُنکی طرف

وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ رَجُلٌ عَلٰى فَضْلِ

اور نہ پاک کریگا اُنکو اور اُنکو دکھ کی مار ہے ایک وہ مرد کہ بچے پانی پر

مَاءٍ بِالْفَلَاةِ يَمْنَعُهُ مِنِ ابْنِ السَّبِيلِ وَرَجُلٌ بَايَعَ

میدان میں روکتا ہی اُسے مسافر سے اور ایک مرد جسنے بیچی

رَجُلًا بِسِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللّٰهِ لَأَخَذَهَا

ایکمرد کو متاع اپنی بعد عصر کے پھر قسم کھائی اُسپر اللہ کی کہ خرید اُسی

بِكَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ وَهُوَ عَلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ وَرَجُلٌ بَايَعَ

اُسنے اتنے یا اتنے کو پھر سچا کیا اُسکو حالانکہ وہ ایسی نہیں تھی اور ایک وہ مرد

إِمَامًا لَا يُبَايِعُهُ إِلَّا لِلدُّنْيَا فَإِنْ أَعْطَاهُ مِنْهَا وَفٰى

بیعت کی امام کی بیعت نکی اُسنے مگر دنیا کے واسطے سوا گر دی امام نے اُسے دنیا تو وفا

وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ مِنْهَا لَمْ يَفِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ جَابِرٍ

اور اگر نہ دیا اُسکو اسمیں سے تو وفا نکی متفق علیہ ہی * اور جابر

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا فِي نَاقَةٍ فَقَالَ

رضی اللہ عنہ سے کہ دو مرد جھگڑے ایک اونٹنی میں سو کہا

كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا نُتِجَتْ عِنْدِي وَأَقَامَا بَيِّنَةً

ہر ایک نے اُنمیں سے کہ جنی ہی میرے پاس اور قایم کئے گواہ

فَقَضٰى بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَنْ هِيَ فِي

سو فیصلہ کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اُسکے لئے کہ وہ جسکے

يَدِهِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ

ہاتھ میں تھی * اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مقرر کہ

عليه وسلم لم يرد اليمين على طالب الحق رواهما

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھیر ا قسم کو حق مانگنے والے پر روایت کیا ان دونو کو

الدارقطني وفي اسنادهما ضعف * وعن عائشة

دارقطنی نے اور اسناد میں دونو کے ضعف ہی * اور روایت ہی عایشہ

رضي الله عنها قالت دخل علي النبي صلى الله عليه

رضی اللہ عنہا سے کہا داخل ہوئے ہم پر رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم ذات يوم مسرورا تبرق اسارير وجهه فقال

وسلم ایک دن خوشی میں چمکتی تھین چینین انکے منہہ کی سو فرمایا

الم تري الى مجزز المدلجي نظر انفا الى زيد

کیا نہین دیکھا تو نے مجزز مدلجی کو دیکھا اسنے ابھی زید

ابن حارثة واسامة ابن زيد فقال هذه اقدام

ابن حارثہ اور اسامہ ابن زید کیطرف تو کہا یہہ پانون والے

بعضها من بعض متفق عليه * كتاب العتق * وعن ابي

بعضے انکے بعضے کی اولاد ہی متفق علیہ ہی * کتاب غلام کے آزاد کرنے کی * روایت ہی

هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وسلم ايما امرء مسلم اعتق امرا مسلما استنقذ الله

وسلم نے جو مرد مسلمان آزاد کرتا ہی مرد مسلمان کو پاک کرتا ہی اللہ

بِکُلِّ عُضْوٍ مِنْهُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ
اُسکے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنیوالے کے عضو کو آگ سے متفق علیہ
وَلِلتِّرْمِذِیِّ وَصَحَّحَہُ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ وَاَیُّمَا امْرِءٍ
اور واسطے ترمذی کے اور صحیح کہا اسکو ابی امامہ سے اور جو مرد
مُسْلِمٍ اَعْتَقَ امْرَاَتَیْنِ مُسْلِمَتَیْنِ کَانَتَا فِکَاکَہٗ
مسلمان آزاد کرے دو عورتیں مسلمان ہونگی وے دونوں بدلا کرنیوالی
مِنَ النَّارِ * وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ قَالَ
اُسکی آگ سے * اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا
سَئَلْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَیُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ
پوچھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کون عمل افضل ہی
قَالَ اِیْمَانٌ بِاللہِ وَجِہَادٌ فِیْ سَبِیْلِہٖ قُلْتُ فَاَیُّ
فرمایا ایمان لانا اللہ پر اور جہاد کرنا اُسکی راہ میں کہا میں نے پھر کون سی
الرِّقَابِ اَفْضَلُ قَالَ اَعْلَاھَا ثَمَنًا وَاَنْفَسُہَا عِنْدَ
گردن آزاد کرنی افضل ہی فرمایا جسکی قیمت زیادہ اور نفیس زیادہ
اَھْلِہَا مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللہُ عَنْہُمَا
اپنے مالک پاس متفق علیہ ہی • اور روایت ہی عمر رضی اللہ عنہما سے
قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَعْتَقَ شِرْکًا
کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آزاد کرے حصّہ کو اپنے کسی غلام

اعتق عبد وكان له مال يبلغ ثمن العبد قوم

منین ... اور ہوے اُسکے پاس مال کہ پہنچتا ہو قیمت کو غلام کی قیمت کی جائے

قیمة عدل فاعطي شركاؤه حصصهم وعتق عليه

مناسب قیمت پھر دیئے جاویں اُسکے شریکوں کو اُنکے حصے اور آزاد ہوگا

العبد والا فقد عتق منه ما عتق متفق عليه ولهما

اُسپر غلام اور اگر نہیں تو آزاد ہوا اُس سے جتنا آزاد کیا متفق علیہ ہی اور اُنکے لئے

عن ابي هريرة رضي الله عنه والا قوم عليه واستسعي

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے اور نہیں تو قیمت کیا جاویگا غلام اُسپر اور کام لیا جا

غير مشقوق عليه وقيل ان السعاية مدرجة في

محنت نہ دی جایگی اُسپر اور کسی نے کہا کہ کام داخل ہی

الخبر. وعن ابي هريرة رضي الله عنه قال قال

حدیث میں • اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجزي ولد والده

پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُنپر اور سلام جزا نہیں دیتا ہی لڑکا اپنے باپ کو

الا ان يجد مملوكا فيعتقه رواه مسلم • وعن

مگر یہہ کہ پاوے غلام پھر آزاد کرے اُسکو روایت کیا اُسکو مسلم نے • اور

سمرة رضي الله عنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

روایت ہی سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہ حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِمٍ مَحْرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ رَوَاهُ أَحْمَدُ

جو مالک ہو اقرابت والے محرم کا سو وہ آزاد ہی روایت کیا اُسکو احمد اور

وَالْأَرْبَعَةُ وَرَجَّحَ جَمْعٌ مِنَ الْحُفَّاظِ أَنَّهُ مَوْقُوفٌ •

چاروں نے اور ترجیح دی ایک جماعت حفاظ نے موقوف ہونے کو اُسکے •

وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا

اور روایت ہی عمران ابن حصین رضی اللہ عنہما سے کہ ایک مرد نے

أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ

آزاد کئے اپنے چھہ غلام اپنی موت کے قریب نہ تھا اُسکے پاس اور مال

غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اُنکے سوا سو بلایا اُنکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر بانٹا اُنکو

فَجَزَّأَهُمْ ثَلَاثًا ثُمَّ أَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَّ

تین جگہہ پھر قرعہ ڈالا اُنمیں پھر حکم آزادی کا دیا دو کے اور غلام رہنے کا

أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ • وَعَنْ

چار کے اور فرمائیں اُسکو سخت باتیں روایت کیا اُسکو مسلم نے • اور

سَفِينَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ كُنْتُ مَمْلُوكًا لِأُمِّ سَلَمَةَ

روایت ہی سفینہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا میں غلام ام سلمہ کا

فَقَالَتْ أُعْتِقُكَ وَأَشْتَرِطُ عَلَيْكَ أَنْ تَخْدِمَ رَسُولَ

سو بولی آزاد کرتی ہون تجھکو اور شرط کرتی ہون تجھپر کہ خدمت کرے پیغمبر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما عشت رواہ احمد وابو داؤد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب جیوں روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد

والنسائی والحاکم * وعن عائشۃ رضی اللہ

اور نسائی اور حاکم نے * اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ

عنہا ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال انما الولاء

عنہا سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بس ولایت اسکو ہی

لمن اعتق متفق علیہ فی حدیث * وعن ابن عمر

جسنے آزاد کیا متفق علیہ ہی ایک حدیث میں * اور روایت ہی ابن عمر

رضی اللہ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الولاء لحمۃ کلحمۃ النسب لا یباع ولا یوھب رواہ

پیوستگی ولایت کی جیسے خویشی نسب کی نہیں بیع کی جاتی اور نہ بخشی جاتی روایت کیا

الشافعی وصححہ ابن حبان والحاکم وصلہ فی

اسکو شافعی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے وصل کو اسکے

الصحیحین بغیر ھذا اللفظ باب المدبر

مسلم اور بخاری میں بدون اس لفظ کے * باب آزاد کرنے کا لونڈی غلام کو

والمکاتب وام الولد * عن جابر رضی اللہ عنہ ان

نے اور روپیا ادا کرنے کے بعد اور لڑکے کی ماکا * جابر رضی اللہ عنہ سے کہ

رَجُلاً مِنَ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ غُلَاماً لَهُ عَنْ دُبُرٍ لَمْ يَكُنْ
ایک مرد نے انصار میں سے آزاد کیا غلام کو اپنے بعد مرنے کی شرط پر نہ تھا
لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ساتھ مال سوا اُسکے پھر پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو
فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ ابْنُ عَبْدِ اللهِ
سو فرمایا کون خرید تاہی اُسکو مجھسے سو خریدا اُسکو نعیم ابن عبد اللہ نے
بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي لَفْظٍ لِلْبُخَارِيِّ
آٹھ سو درہم کو متفق علیہ ہی اور ایک لفظ واسطے بخاری کے
فَاحْتَاجَ وَفِي رِوَايَةٍ لِلنَّسَائِيِّ وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ
پھر محتاج ہو گیا اور ایک روایت میں نسائی کی اور تھا اُسپر قرض
فَبَاعَهُ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَأَعْطَاهُ وَقَالَ اقْضِ
سو بیچا اُسکو آٹھ سو درہم پر پھر دیا اُسکو اور فرمایا ادا کر
دَيْنَكَ. وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ
دین اپنا اور روایت ہی عمرو بن شعیب سے نقل کی اُسنے باپ سے اپنے اُسنے دادا سے
عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُكَاتَبُ عَبْدٌ مَا بَقِيَ
اُسکے اُسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مکاتب غلام ہی جبتک باقی رہے
عَلَيْهِ مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِرْهَمٌ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ بِإِسْنَادٍ
اُسپر لکھے متن سے ایک درہم نکالا اُسکو ابو داؤد نے اسناد

وَاَصْلُهُ عِنْدَ اَحْمَدَ وَالثَّلَاثَةِ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

اور اصل اسکی نزدیک احمد کے اور تینوں کے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہی ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ لِاِحْدَاكُنَّ مُكَاتَبٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو کسی کے پاس تم میں مکاتب

وَكَانَ عِنْدَهُ مَا يُؤَدِّيْ فَلْتَحْتَجِبْ مِنْهُ رَوَاهُ

ہو اسکے پاس وہ چیز جسسے ادا کرے کتابت تو چاہئے کہ چھپاوے اُسسے روایت کیا اُسکو

اَحْمَدُ وَالْاَرْبَعَةُ وَصَحَّحَهُ التِّرْمِذِيُّ * وَعَنِ ابْنِ

احمد اور چاروں نے اور صحیح کہا اسکو ترمذی نے * اور روایت ہی ابن

عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس رضی اللہ عنہما سے کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

يُوْدِيْ الْمُكَاتَبُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ وَبِقَدْرِ

دیا جاویگا مکاتب موافق آزاد ہونے اسکے دیت حر کی اور موافق

مَارَقَّ مِنْهُ دِيَةَ الْعَبْدِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

رقیق رہا اُسکے دیت غلام کی * روایت کیا اُسکو احمد اور ابوداؤد اور نسائی نے

عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ اَخِيْ جُوَيْرِيَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور روایت ہی عمرو ابن حارث اخی جویریہ ام المومنین

رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالىٰ عَنْهَا قَالَ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ
رضی اللہ تعالی عنہا سے کہا نہیں چھوڑا رسول
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ مَوْتِهٖ دِرْهَمًا وَلَا دِيْنَارًا وَلَا عَبْدًا
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے موت کے قریب درہم اور دینار اور غلام
وَلَا اَمَةً وَلَا شَيْئًا اِلَّا بَغْلَتَهُ الْبَيْضَاءَ وَسِلَاحَهٗ وَاَرْضًا
اور نہ لونڈی اور نہ کچھ مگر اپنی خچری سفید اور ہتھیار اپنے اور زمین
جَعَلَهَا صَدَقَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ
کہ کیا اُسے صدقہ روایت کیا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہے
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
اَيُّمَا اَمَةٍ وَلَدَتْ مِنْ سَيِّدِهَا فَهِيَ حُرَّةٌ بَعْدَ مَوْتِهٖ
وسلم نے جو لونڈی جنی لڑکا اپنے آقا سے سو وہ آزاد ہی اُسکے مرنے بعد
اَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْحَاكِمُ بِاِسْنَادٍ ضَعِيْفٍ وَرَجَّحَ
نکالا اُسکو ابن ماجہ اور حاکم نے اسناد ضعیف سے اور ترجیح دیا
جَمَاعَةٌ وَقْفَهٗ عَلٰى عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ * وَعَنْ
جماعت نے وقف کو اُسکے عمر رضی اللہ عنہ پر * اور روایت ہے
سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
سہل ابن حنیف رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر نبی

لونڈی کا کرنا آزاد اور آزاد ہونا اور اولاد

اللہ علیہ وسلم قال من اعان مجاهدا في سبيل
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے اعانت کی مجاہد کی بیچ سبیل اللہ
الله او غارما في عسرته او مكاتبا في رقبته اظله
کی یا قرضدار کی اُسکی عسرت میں یا مکاتب کی گردن آزاد ہونے میں سایہ دیگا اُسے
الله يوم لا ظل الا ظله رواه احمد وصححه الحاكم
اللہ اُس دن کہ سایہ نہوگا مگر اُسیکا روایت کیا اُسکو احمد نے اور صحیح کہا اُسکو حاکم نے

كتاب الجامع ، باب الادب ، عن ابي
کتاب جمع کرنے والی ہر قسم کے باب کی ، باب ادب کا ، روایت ہی
هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم حق المسلم على المسلم ست اذا لقيته
وسلم نے حق مسلمان کا مسلمان پر چھ ہی جب ملاقات کرے تو اُسے
فسلم عليه واذا دعاك فاجبه واذا استنصحك
سلام کر اُسے اور جب دعوت کرے تیری تو قبول کر اور جب نصیحت چاہے تجھ سے
فانصحه واذا عطس فحمد الله فشمته واذا مرض
تو نصیحت کر اُسے اور جب چھینکے اور الحمد للہ کہے تو یرحمک اللہ کہہ اور جب
فعده واذا مات فاتبعه رواه مسلم ، وعن ابي
بیمار ہو تو عیادت کر اُسکی اور جب مرجائے تو جا جنازے کے ساتھ روایت کیا اُسکو مسلم نے اور

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اُنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا

وسلم نے دھیان کرو اپنے سے نیچے کی طرف اور نہ دیکھو

اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرُوْا

اپنے سے اوپر کی طرف سو اب سزاوار ہی کہ نہ حقیر جانو

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ

نعمت کو اللہ کی جو تم پر ہی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی نواس ابن

سِمْعَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

سمعان رضی اللہ عنہ سے کہا سوال کیا مین نے نبی صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ الْبِرُّ حُسْنُ

وسلم سے نیکی اور بدکاری سے سو فرمایا نیکی اچھی

الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِيْ صَدْرِكَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَطَّلِعَ

چال ہی اور گناہ جو کھٹکے سینے مین تیرے اور برا جانے تو خبردار ہونا

عَلَيْهِ النَّاسُ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

اسپر لوگو نکا نکالا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی ابن مسعود

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا نے رحمت اللہ کی اُسپر اور سلام

إِذَا كُنْتُمْ ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الْآخَرِ

جب ہو تم تین تو نہ مشورہ کریں دو بیچ تیسرے کو چھوڑ کر

حَتَّى تَخْتَلِطُوا بِالنَّاسِ مِنْ أَجْلِ أَنَّ ذَلِكَ

یہاں تک کہ مل جاویں تینوں لوگوں میں اس سبب سے کہ چھوڑ نا غیر میں

يُحْزِنُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِمُسْلِمٍ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

ڈالیگا تیسرے کو متفق علیہ ہی اور لفظ مسلم کا ہی * اور روایت ہی ابن عمر رضی

اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِيمُ

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کہڑا کرے

الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلَكِنْ

کوئی مرد کسی مرد کو جاگہہ سے اسکی پھر بیٹھے اس جاگہہ و لیکن کہے کہ

تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کشادہ کرو اور جگہہ دو متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلَا يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى

جب کہاوے کوئی تم میں کہانا تو نہ دہووے ہاتھ کو اپنے جب تک

يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

چاٹے آپ یا چٹواوے آپ متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم

الله عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کرے

الصغير على الكبير والمار على القاعد والقليل على

چھوٹا بڑے کو اور گذرنے والا بیٹھے کو اور تھوڑے

الكثير متفق عليه وفي رواية لمسلم والراكب

بہت کو متفق علیہ ہے اور ایک روایت میں مسلم کی ہے اور سوار

على الماشي * وعن علي رضي الله عنه قال قال

چلنے کو * اور روایت ہے علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يجزي عن الجماعة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کفایت کرتا ہے جماعت میں سے

اذا مروا ان يسلم احدهم ويجزي عن الجماعة

جب گذریں کہ سلام کرے ایک آدمی کا اور کفایت کرتا ہے جماعت

ان يرد احدهم رواه احمد والبيهقي وعنه قال

میں سے کہ جواب دے ایک آدمی کا روایہ کیا اسکو احمد اور بیہقی نے * اور اسی سے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تبدءوا اليهود

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پہلے سلام کرو یہود

ولا النصارى بالسلام واذا لقيتموهم في طريق

اور نصاری کو اور جب ملاقات کرو تم انسے راہ میں

فَاضْطَرُّوهُمْ اِلَى ضَيِّقِهِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ

انکو کنارے سے ہو جانے کو اسکے نکالا اسکو مسلم نے * اور اسی سے ہی

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَطَسَ اَحَدُكُمْ

نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جب چھینکے کوئی تم میں تو کہے

فَلْيَقُلْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَقُلْ لَهُ اَخُوهُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَاِذَا

الحمد للہ اور کہے اسکو بھائی اسکا یرحمک اللہ پھر جب

قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمُ اللهُ وَيُصْلِحُ

کہے اسکو کہ رحمت بھیجے تجھپر اللہ تو کہے یہدیکم اللہ ویصلح

بَالَكُمْ اَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

بالکم نکالا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی اسی سے کہا فرمایا پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشْرَبَنَّ اَحَدُكُمْ قَائِمًا اَخْرَجَهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ پانی پیوے کوئی تم میں کھڑا نکالا اسکو

مُسْلِمٌ * وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسلم نے * اور اسی سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا انْتَعَلَ اَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَاْ بِالْيَمِينِ وَاِذَا نَزَعَ

جب جوتی پہنے کوئی تم میں تو شروع کرے دہنے سے اور جب اتارے

فَلْيَبْدَاْ بِالشِّمَالِ وَلْتَكُنِ الْيُمْنَى اَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ

تو شروع کرے بائیں سے اور چاہیے کہ ہو پانوں دہنا پہلے دونوں کا پہنے میں

وَاٰخِرُهُمَا تُنْزَعُ ۞ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور پچھلا اُنکا نکالنے میں ۞ اور اُسی سے ہی کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ
وَسَلَّمَ لَا يَمْشِ اَحَدُكُمْ فِيْ نَعْلٍ وَاحِدٍ وَلْيَنْعَلْهُمَا
وسلم نے نہ چلے کوئی تمھارا ایک جوتی میں اور نہ پہنے یا دونوں کو
جَمِيْعًا اَوْ لِيَخْلَعْهُمَا جَمِيْعًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ۞ وَعَنِ ابْنِ
اکٹھے اور یا اُتارے اُنکو اکٹھے متفق علیہ ہی ۞ اور روایت ہی ابن
عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰى مَنْ جَرَّ ثَوْبَهٗ خُيَلَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ
نہ دیکھیگا اللہ رحمت سے اُسکی طرف جو کپڑا گھسیٹتا چلا اپنا تکبر سے متفق علیہ ہی ۞ او
اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا اَكَلَ اَحَدُكُمْ
اُنسے ہی کہ مقرر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب کھاوے کوئی تم میں کا
فَلْيَاْكُلْ بِيَمِيْنِهٖ وَاِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِيْنِهٖ فَاِنَّ
تو کھاوے دہنے ہاتھ سے اپنے اور جب پیئے تو پیئے دہنے ہاتھ سے اپنے کیونکہ
الشَّيْطَانَ يَاْكُلُ بِشِمَالِهٖ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهٖ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ
شیطان کھاتا ہی بائیں سے اور پیتا ہی بائیں سے نکالا اُسکو مسلم نے
وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ رَضِيَ
اور روایت ہی عمرو ابن شعیب سے نقل کی اُسنے اپنے باپ سے اُسنے دادا سے اُسکے

اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا

رضی اللہ عنہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھا

اشْرَبُوا وَالْبَسُوا وَتَصَدَّقُوا فِي غَيْرِ سَرَفٍ وَلَا مَخِيلَةٍ

اور پی اور پہن اور خیرات کر بدون اسراف اور تکبر کے

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَأَحْمَدُ وَعَلَّقَهُ الْبُخَارِيُّ

نکالا اسکو ابوداود اور احمد نے اور معلق کہا اسکو بخاری نے

بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ * عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ

باب نیکی کا ماں باپ اور قرابت والوں سے * روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَبَّ

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دوست رکھتا ہی

أَنْ يُبْسَطَ عَلَيْهِ فِي رِزْقِهِ وَأَنْ يُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ

کہ فراخت ہو اسکی روزی میں اور دیر ہو اسکی موت میں تو نیکی

رَحِمَهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ

کرے قرابت والوں سے نکالا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی جبیر ابن

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مطعم رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ يَعْنِي قَاطِعَ رَحِمٍ مُتَّفَقٌ

جنت میں نجاوے گا کاٹنے والا یعنی کاٹنے والا حق برادری کا متفق

عَلَيْهِ * وَعَنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

علیہ ہی * اور روایت ہی مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ سے

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ

نقل کی اُسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ اللہ نے حرام کیا

عَلَيْكُمْ عُقُوْقَ الْاُمَّهَاتِ وَوَأْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا

تم پر ستانا ماؤن کا اور جیتی گاڑنا بیٹیونکا اور باز رکھنا نیکی سے

وَهَاتِ وَكَرِهَ لَكُمْ قِيْلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ

اور بھیک مانگنا اور بُرا جانا ہی تمھارے لئے بیہودہ بکنا اور بہت سوال کرنا اور برباد کرنا

الْمَالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ

مال کا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رِضَى اللّٰهِ

اللہ عنہما سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا رضامندی اللہ کی

فِيْ رِضَى الْوَالِدَيْنِ وَسَخَطُ اللّٰهِ فِيْ سَخَطِ الْوَالِدَيْنِ

رضامندی مین والدین کی ہی اور غصہ اللہ کا غصے مین ماباپ کے ہی

اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ

نکالا اُسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان اور حاکم نے

وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ

وسلم سے فرمایا قسم ہی اُسکی کہ جسکے ہاتھ مین میری جان ہی نہین مومن

حَتّٰى يُحِبَّ لِجَارِهٖ اَوْ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

ہوتا بندہ جبتک پسند کرے اپنے ہمسایے یا بھائی کے واسطے جو پسند کرے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

اپنے نفس کے واسطے متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ

سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الذَّنْبِ

سوال کیا مین نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کون گناہ بڑا ہی

اَعْظَمُ قَالَ اَنْ تَجْعَلَ اللّٰهَ نِدًّا وَّهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ

فرمایا ٹھہراوے تو اللہ کے برابر حالانکہ اُسنے پیدا کیا تجھکو کہا مین نے

ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ اَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ اَنْ يَّاْكُلَ

پھر کون فرمایا پھر یہہ کہ قتل کرے تو اولاد کو اپنی اِس ڈر سے کہ کھا ئیگا

مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ اَيٌّ قَالَ ثُمَّ اَنْ تُزَانِيَ حَلِيْلَةَ

تیرے ساتھہ کہا مین نے پھر کون فرمایا پھر یہہ کہ زنا کرے تو اپنے ہمسایے کی

جَارِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ٭ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ

عورتون سے متفق علیہ ہی ٭ اور روایت ہی عبد اللہ ابن عمرو ابن

الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

العاص رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ وَالِدَيْهِ قِيلَ وَهَلْ

فرمایا ہے گناہوں سے ہی گالی دینی مرد کی اپنے ماں باپ کو کسی نے کہا اور بھلا

يَسُبُّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ أَبَا الرَّجُلِ

گالی دیتا ہی مرد اپنے ماں باپ کو فرمایا ہاں گالی دیتا ہی باپ کو کسی مرد کے

فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پر گالی دیتا ہی وہ باپ کو اُسکے اور گالی دی ماں کو اُسکی تو گالی دی ماں کو اُسکی متفق علیہ ہی

وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ

اور روایت ہی ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں حلال مسلمان کو کہ جدا کرے اپنے بھائی

فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَلْتَقِيَانِ فَيُعْرِضُ هٰذَا وَيُعْرِضُ

کو تین رات سے اوپر ملیں دونوں پھر کنارہ کرے یہہ اور کنارہ کرے

هٰذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلَامِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

وہ اور بہتر اُن دونوں میں وہ ہی جو پہلے سلام کرے متفق علیہ ہی

وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ أَخْرَجَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سب نیک کام صدقہ ہی نکالا اُسکو

الْبُخَارِيُّ ٭ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ
بخاری نے ٭ اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوْفِ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حقیر مجانو نیکی کو کچھ
شَيْئًا وَلَوْ اَنْ تَلْقَى اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ ٭ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ
اگرچہ یہی ہو کہ ملے اپنے بھائی سے کشادہ روئی سے ٭ اور روایت اسی سے کہا فرمایا
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا طَبَخْتَ مَرَقَةً فَاَكْثِرْ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب تو پکاوے شوربا تو بڑھا
مَاءَهَا وَتَعَاهَدْ جِيْرَانَكَ اَخْرَجَهُمَا مُسْلِمٌ ٭ وَعَنْ
پانی اُسکا اور دعوت کراپنے ہمسایے کی نکالا ان دونوں کو مسلم نے ٭ اور روایت ہی
اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً مِنْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کھولے مسلمان سے تکلیف اُسکی دنیا کی
كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ
تکلیفوں سے کھولدیگا اللہ اُس سے تکلیف اُسکی تکلیفوں میں سے
الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا
قیامت کی اور جو آسان کریگا سختی والے پر آسانی کریگا اُسپر اللہ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

اور آخرت میں اور جو پردہ دیگا مسلمان کو پردہ دیگا اُسے اللہ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ

اور آخرت میں اور اللہ مدد میں ہی بندے کی جب تک بندہ ہی مدد میں

اَخِيهِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللّٰهُ

اپنے بھائی کی نکالا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ دَلَّ

عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو راہ بتاوے

عَلٰى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ اَجْرِ فَاعِلِهِ اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنِ

نیکی پر سو اُسکو کرنے والے کے برابر مزدوری ہی نکالا اسکو مسلم نے * اور روایت ہی

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنِ اسْتَعَاذَ كُمْ بِاللّٰهِ فَاَعِيذُوهُ وَمَنْ سَاَلَكُمْ

فرمایا جو پناہ مانگے تم سے اللہ کے واسطے تو پناہ دو اُسے اور جو سوال کرے تم سے

بِاللّٰهِ فَاَعْطُوهُ وَمَنْ اَتٰى اِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَاِنْ

اللہ کے واسطے تو دو اُسکو اور جو آوے تمھاری طرف دستور سے تو بدلا دو اُسکو

لَمْ تَجِدُوا فَادْعُوا لَهُ اَخْرَجَهُ الْبَيْهَقِيُّ * بَابٌ

پھر اگر نہ پاؤ تو دعا کرو اُسکے لئے نکالا اُسکو بیہقی نے * باب

الزُّهدُ وَالوَرَعُ • عَنِ النُّعمَانِ ابنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ

ترکِ دنیا اور پرہیزگاری کا • روایت ہی نعمان ابن بشیر رضی اللہ

عَنهُ قَالَ سَمِعتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

عنہ سے کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

وَاَهوَى النُّعمَانُ بِاَصبَعَيهِ اِلَى اُذُنَيهِ اِنَّ الحَلَالَ

اور لے گیا نعمان انگلیاں اپنی کانونکی طرف • کہ حلال ظاہر ہی

بَيِّنٌ وَاِنَّ الحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَينَهُمَا مُشتَبِهَاتٌ لَا يَعلَمُهُنَّ

اور حرام ظاہر ہی اور دونوں کے بیچ مشابہ ہیں نہیں جانتے انکو

كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنِ اتَّقَى الشُّبُهَاتِ استَبرَأَ لِدِينِهِ

بہت لوگ سو جو بچا رہا شبہات سے نیک کیا دین کو اپنے

وَعِرضِهِ وَمَن وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الحَرَامِ

اور مال دنیا کو اپنے اور جو پڑا شبہونمیں پڑا حرام میں

كَالرَّاعِي يَرعَى حَولَ الحِمَى يُوشِكُ اَن يَقَعَ

جیسے چرانیوالا چراتا ہی گرد جاے محفوظ کے قریب ہی کہ پڑ جاوے اُسمیں

فِيهِ اَلَا وَاِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى اَلَا وَاِنَّ حِمَى اللهِ تَعَالَى

سنا ہی ہر بادشاہ کے لئے جاے محفوظ ہی سنتا ہی اور جاے محفوظ اللہ برزگ کی

مَحَارِمُهُ اَلَا وَاِنَّ فِي الجَسَدِ مُضغَةً اِذَا صَلَحَت صَلَحَ

حرام چیزیں ہیں سنتا ہی بدن میں ایک ٹکڑا ہی جب وہ اچھا رہا اچھا رہا

الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ

سارا بدن اور جب وہ فاسد ہوا بگڑ جاتا ہے سارا بدن سنتا ہے وہی

الْقَلْبُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

دل ہے متفق علیہ ہے * اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ

عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوا

الدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ وَالْقَطِيفَةِ إِنْ أُعْطِيَ رَضِيَ

بندہ دینار اور درہم اور روئی کا اگر پایا تو راضی ہوا

وَإِنْ لَمْ يُعْطَ لَمْ يَرْضَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ

اور نہ پایا تو راضی نہ ہوا نکالا اس کو بخاری نے * اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا پکڑے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ بِمَنْكِبِي فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ

وسلم نے میرے مونڈھے پھر فرمایا رہ دنیا میں جیسے غریب

أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُولُ

یا راہ کا مسافر اور تھا ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتا

إِذَا أَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ وَإِذَا أَصْبَحْتَ فَلَا

جب شام ہو تو نہ دھیان کر صبح کا اور جب صبح ہو تو نہ دھیان کر

تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِسُقْمِكَ وَمِنْ حَيَاتِكَ

شام کا انتظار نہ کرے اپنی صحت میں اپنی بیماری کی اور اپنی حیات میں اپنی

لِمَوْتِكَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ

موت کی نکالا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابن عمر رضی

اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے

تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ وَصَحَّحَهُ

شباہت کی ایک قوم کی سو وہ انہیں کا ہی نکالا اُسکو ابوداؤد نے اور صحیح کہا اُسکو

ابْنُ حِبَّانَ * وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا

ابن حبان نے * اور روایت ہی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے

قَالَ كُنْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ

کہا تھے ہم پیچھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک دن سو فرمایا

يَا غُلَامُ احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ

ای لڑکے یاد رکھ اللہ کو کہ یاد رکھے وہ تجکو یاد رکھ اللہ کو پاویگا تو اُسکو

تُجَاهَكَ وَإِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰهَ وَإِذَا اسْتَعَنْتَ

اپنے پاس اور جب مانگے تو تو مانگ اللہ ہی سے اور جب مدد چاہے تو

فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ صَحِيحٌ

مدد چاہ اللہ ہی سے روایت کیا اُسکو ترمذی نے اور کہا حسن صحیح ہی

* وعن سهل بن سعد رضی الله عنه قال جاء
اور روایت ہی سہل ابن سعد رضی الله عنه سے کہا آیا
رجل النبی صلی الله علیه وسلم فقال یا رسول الله
ایک مرد نبی صلی الله علیه وسلم کے پاس سو بولا یا رسول الله
دلنی علی عمل اذا عملته احبنی الله واحبنی
بتاؤ مجھے کام جب کرون اُسے تو پیار کرے مجھے الله اور پیار کرین
الناس فقال ازهد فی الدنیا یحبك الله وازهد
لوگ سو فرمایا خواہش نکر دنیا مین پیار کریگا تجھے الله اور خواہش
فیما عند الناس یحبك الناس رواه ابن ماجة
نکر اُس چیز مین جو لوگون کے پاس ہی پیار کرین تجھکو لوگ روایت کیا اُسکو ابن
وغیره وسنده حسن * وعن سعد بن ابی وقاص
ماجہ وغیرہ نے اور سند اُسکی حسن ہی * اور روایت ہی سعد ابن ابی وقاص
رضی الله عنه قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم
رضی الله عنه سے کہا سُنا مین نے پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم سے
یقول ان الله یحب العبد التقی الغنی الخفی
فرماتے تھے کہ الله پیار کرتا ہی بندہ پرہیزگار بے پروا چھپے کو
رواه مسلم * وعن ابی هریرة رضی الله عنه قال
روایت کیا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی الله عنه سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کے اسلام کی

الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَا لَا يَعْنِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ

خوبی سے ہی چھوڑنا اسکا بیہودگی کو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا حسن ہی

وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِ يْكَرِبَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اور روایت ہی مقدام ابن معدی کرب رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَلَأَ ابْنُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ وسلم نے نہ بھرا آدم کی

آدَمَ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ ٭ وَعَنْ

اولاد نے کسی باسن بدتر پیٹ سے زیادہ نکالا اسکو ترمذی نے ٭ اور روایت

اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِيْنَ

وسلم نے ساری اولاد آدم کی خطا سے بھری ہی اور بہتر ین خطا کرنے والے

التَّوَّابُونَ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَسَنَدُهُ

توبہ کرنے والے ہیں نکالا اسکو ترمذی اور ابن ماجہ نے اور سند اسکی

قَوِيٌّ ٭ وَعَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

قوی ہی ٭ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الصمت حکمۃ وقلیل فاعلہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چپ رہنا حکمت ہی اور تھوڑے ہیں اسکے کرنیوالے

اخرجہ البیہقی فی شعب بسند ضعیف وصحح

نکالا اسکو بیہقی نے شعب میں سند ضعیف سے اور صحیح کہا

انہ موقوف من قول لقمان * باب الترہیب

کہ بیشک وہ موقوف ہی قول سے لقمان کے * باب ڈرانے کا

من مساوی الاخلاق * عن ابی ہریرۃ رضی

بری عادتوں سے * روایت ہی ابی ہریرہ رضی

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایاکم

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم

والحسد فان الحسد یاکل الحسنات کما تاکل

حسد سے کہ بیشک حسد کھاتی ہی نیکی کو جیسے کھاتی ہی

النار الحطب اخرجہ ابوداؤد ولابن ماجۃ من

آگ لکڑی کو نکالا اسکو ابو داؤد نے اور ابن ماجہ کے لئے

حدیث انس نحوہ * وعنہ قال قال رسول اللہ

حدیث سے انس کی اسیطرح ہی * اور روایت ہی اسی سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لیس الشدید بالصرعۃ انما الشدید

نے رحمت اللہ کی اوپر اور سلام زور آور نہیں ہی پچھاڑنے سے. بس زور آور وہ ہی

الذی یملک نفسہ عند الغضب متفق علیہ وعن

...نفس پر اپنے غصے کے وقت متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابن

ابن عمر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

...اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم الظلم ظلمات یوم القیامۃ متفق علیہ

وسلم نے ظلم کرنا اندھیریان ہیں قیامت کے دن متفق علیہ ہی

وعن جابر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ

اور روایت ہی جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم اتقوا الظلم فان الظلم ظلمات

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم ظلم سے کہ بیشک ظلم اندھیریان ہیں

یوم القیامۃ واتقوا الشح فانہ اہلک من کان

قیامت کے دن بچو تم بخیلی سے کہ اسنے ہلاک کیا

قبلکم اخرجہ مسلم وعن محمود بن لبید رضی

اگلوں کو نکالا اسکو مسلم نے * اور روایت ہی محمود ابن لبید رضی

اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان

اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مقرر

اخوف ما اخاف علیکم الشرک الاصغر الریا اخرجہ

بڑی ڈر کی چیز جس سے ڈرتا ہوں میں تمکو چھوٹا شرک ہی یعنے دکھانا نکالا اسکو

أَحْمَدُ بِاسْنَادٍ حَسَنٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

احمد نے اسناد حسن سے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْمُنَافِقِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نشانیاں منافق کی

ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا

تین ہیں جب بات کرے جھوٹھ بولے اور جب وعدہ کرے خلاف کرے

اؤْتُمِنَ خَانَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَلَهُمَا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ

اور جب امانت رکھے کوئی اس پاس خیانت کرے متفق علیہ ہی اور واسطے اندونوں کے حدیث

اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ * وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

سے عبد اللہ ابن عمر کی اور جب لڑے تو بد کہہ بیٹھے * اور روایت ابن مسعود

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

گالی دینی مسلمان کو گناہ ہی اور قتل کرنا اسکا کفر ہی متفق علیہ ہی * اور روایہ

أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم بد گمانی سے سو بیشک بد گمانی بہت جھوٹی ہی

الوجه متفق عليه وعنه رضي الله عنه أن رجلا

مذ کو متفق علیہ ہی اور روایت اُنھیں رضی اللہ عنہ سے کہ ایک مرد نے

یا رسول الله صلى الله عليه وسلم أوصني قال لا تغضب

اے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصیت کر مجکو

فردد مرارا قال لا تغضب أخرجه البخاري:

پھر کئی بار دوہرایا نہ غصہ کر نکالا اسکو بخاری نے

وعن خولة الأنصارية رضي الله عنها قالت

اور روایت ہی خولہ انصاریہ رضی اللہ عنہا سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن رجالا يتخوضون

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہتیرے مرد در آتے ہیں

في مال الله بغير حق فلهم النار يوم القيامة

مال میں اللہ کے ناحق سو اُنکو آگ ہی قیامت کے دن

أخرجه البخاري * وعن أبي ذر رضي الله

نکالا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابی ذر رضی اللہ

عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم فيما يرويه عن ربه

عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اُس بات میں جو روایہ کی حضرت

قال يا عبادي إني حرمت الظلم على نفسي

اپنے رب سے فرمایا اے میرے بندو میں نے حرام کیا ظلم کو اپنی جان

اخرجه البخاری * وعن حذیفة رضي الله عنه

نکالا اسکو بخاری نے * اور روایت ہی حذیفہ رضی الله عنہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا یدخل الجنة

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم نے نہ داخل ہوگا جنت میں

قتات متفق علیه * وعن انس رضي الله عنه قال

قتات چغلخور متفق علیہ ہی * اور روایت ہی انس رضی الله عنہ سے کہا

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کف غضبه کف

فرمایا پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم نے جو روکیگا اپنے غصے کو روکیگا

الله عذابه اخرجه الطبرانی في الاوسط وله شاهد

الله عذاب کو اسکے نکالا اسکو طبرانی نے اوسط میں اور اسکا شاہد ہی

من حدیث ابن عمر عند ابی الدنیا * وعن

حدیث سے ابن عمر [illegible] * اور روایت ہی

حَدِيثَانِ رُوِيَ إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ ۝ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

آ کو دو حدیث میں کہ اوپر اسناد و متن [illegible] کی ضعف ہی ۝ اور روایت ہی ابن عباس

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ سَمِعَ حَدِيثَ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صُبَّ فِي

جو کان لگاوے بات پر لوگوں کی اور وے اُسے بُرا جانتے ہوں تو ڈالا جاوے گا

أُذُنَيْهِ الْآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِي الرَّصَاصَ أَخْرَجَهُ

کانوں میں اُسکے آنک قیامت کے دن یعنی سیسا نکالا اُسکو

الْبُخَارِيُّ ۝ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

بخاری نے ۝ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَىٰ لِمَنْ شَغَلَهُ عَيْبُهُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشی ہو جیو اُسے روک رکھا جسے اُسکے عیب

۲

(...)

الى الناس أخرجه البزار بإسناد حسن

خلق کے عیوب سے نکالا اسکو بزار نے اسناد حسن سے

وعن ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول

اور روایت ہی ابن عمر رضی الله عنهما سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من تعاظم في نفسه واختال

الله صلی الله علیه وسلم نے جو بڑائی کرے اپنے جی میں اور اتراوے گا

في مشيته لقي الله وهو غضبان عليه أخرجه

اپنے چلنے میں ملیگا الله سے جس حال میں وہ غصہ ہوگا اسپر نکالا اسکو

الحاكم ورجاله ثقات * وعن سهل بن سعد

حاکم نے اور راوی اسکے معتبر ہیں * اور روایت ہی سہل ابن سعد

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

رضی الله عنه سے کہا فرمایا رسول خدا نے رحمت الله کی آپپر اور سلام

العجلة من الشيطان أخرجه الترمذي وقال

دی کرنا شیطان سے ہی * نکالا اسکو ترمذی نے اور کہا

حسن * وعن عائشة رضي الله عنها قالت قال

حسن ہی * اور روایت ہی عایشہ رضی الله عنها سے بولیں فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم الشوم سوء الخلق أخرجه

رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے بدنامی بری خصلت ...

أَحْمَدُ وَفِي سَنَدِهِ ضَعْفٌ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ
احمد نے اور بیچ سند میں اُسکی ضعف ہی ۰ اور روایت ہی ابی درداء سے رضی
اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ
الله عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مقرر
اللَّعَّانِينَ لَا يَكُونُونَ شُفَعَاءَ وَلَا شُهَدَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
لعنت کرنیوالے نہونگے شفاعت کرنیوالے اور نہ گواہ قیامت کے دن
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللهُ
نکالا اُسکو مسلم نے ۰ اور روایت ہی معاذ ابن جبل رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَيَّرَ أَخَاهُ
عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو عیب لگاوے بھائی کو اپنے
بِذَنْبٍ لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَعْمَلَهُ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ
کسی بدکام سے نہ مریگا جبتک کہ نکریگا وہی کام نکالا اسکو ترمذی نے
وَحَسَّنَهُ وَسَنَدُهُ مُنْقَطِعٌ ۰ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ
اور حسن کہا اُسکو اور سند اُسکی منقطع ہی ۰ اور روایت ہی بہز ابن حکیم سے
عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ
نقل کی اُسنے باپ اپنے سے اُسنے دادا سے اُسکے رضی اللہ عنہ کہا فرمایا رسول
اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكْذِبُ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خرابی ہی اُسکو جو بات کرتا ہی اور جھوٹ کہتا

يَضْحَكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ ثُمَّ وَيْلٌ لَهُ أَخْرَجَهُ

کہ ہنساوے سبب قوم خرابی ہی اسپر پھر خرابی ہی اسپر نکالا اسکو

الثَّلَاثَةُ وَإِسْنَادُهُ قَوِيٌّ * وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ

تینون نے اور اسناد اسکی قوی ہی * اور روایت ہی انس رضی اللہ

عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَفَّارَةُ مَنِ

عنہ سے نقل کی اسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بدلا اس کا جسکی

اغْتَبْتَهُ أَنْ تَسْتَغْفِرَ لَهُ رَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ

غیبت کی تونے یہہ کہ مغفرت مانگ اسکے لئیے روایت کیا اسکو حارث ابن ابی اسامہ

بِإِسْنَادٍ ضَعِيفٍ * وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا

اسناد ضعیف سے * اور روایت ہی عایشہ رضی اللہ عنہا سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْغَضُ الرِّجَالِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ناپسند مردون میں

إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ • بَابُ

اللہ کے پاس بڑا جھگڑالو نکالا اسکو مسلم نے * باب

التَّرْغِيبِ فِي مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ * عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

رغبت دلانیکا اچھی خصلتون میں * روایت ہی ابن مسعود

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

عليكم بالصدق فان الصدق يهدي الى البر

لازم پکڑو سچائی کو سو بیشک سچائی راہ دکھاتی ہی نیکی کی طرف

وان البر يهدي الى الجنة وما يزال الرجل يصدق

اور نیکی راہ بتاتی ہی جنت کی اور ہمیشہ آدمی سچ کہتا ہی

ويتحرى الصدق حتى يكتب عند الله صديقا

اور قصد کرتا ہی سچ کا یہاں تک کہ لکھا جاتا ہی اللہ کے نزدیک سچا

واياكم والكذب فان الكذب يهدي الى

اور بچو تم جھوٹھ سے سو بیشک جھوٹھ راہ دکھاتی ہی

الفجور وان الفجور يهدي الى النار وما يزال

گناہ کی اور گناہ راہ دکھاتا ہی آگ کی اور ہمیشہ

الرجل يكذب ويتحرى الكذب حتى يكتب

آدمی جھوٹھ بولتا ہی اور قصد کرتا ہی جھوٹھ کا یہاں تک کہ لکھا جاتا ہی

عند الله كذابا متفق عليه * وعن ابي هريرة

اللہ کے پاس بڑا جھوٹھا متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی ہریرہ

رضي الله عنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

رضی اللہ عنہ سے کہ مقرر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث متفق عليه

بچو تم جھوٹھے گمان سے مقرر گمان پر چلنا بہت جھوٹھی بات ہی آخر حدیث تک

عَلَیْهِ • وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

متفق علیہ ہی • اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِیَّاکُمْ وَالْجُلُوْسَ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بچو تم بیٹھنے سے

بِالطُّرُقَاتِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا لَنَا بُدٌّ مِنْ مَجَالِسِنَا

راہوں میں بیٹھنے سے یا رسول اللہ ضرور نہی ہم کو بیٹھنا

نَتَحَدَّثُ فِیْهَا قَالَ فَاِمَّا اِذَا اَتَیْتُمْ فَاَعْطُوا

بات کرتے ہوئے اسمیں فرمایا جب آؤ تم تو دو تم

الطَّرِیْقَ حَقَّهٗ قَالُوْا وَمَا حَقُّهٗ قَالَ غَضُّ الْبَصَرِ وَکَفُّ

راہ کا حق بولے کیا ہی حق اسکا فرمایا نیچی کرنی آنکھ اور باز رہنا

الْاَذٰی وَرَدُّ السَّلَامِ وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْیُ

آزار دینے سے اور جواب دینا سلام کا اور بتانا بھلی بات کا اور منع کرنا

عَنِ الْمُنْکَرِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ • وَعَنْ مُعٰوِیَةَ رَضِیَ اللّٰهُ

بری بات سے متفق علیہ ہی • اور روایت ہی معاویہ رضی اللہ

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ یُّرِدِ

عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکے حق میں

اللّٰهُ بِهٖ خَیْرًا یُّفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ • وَعَنْ

چاہتا ہی اللہ بہتری تو سوجھ دیتا ہی اسکو دین کی متفق علیہ ہی • اور روا-

أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ہی ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ شَيْءٍ فِي الْمِيزَانِ أَثْقَلُ مِنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہو گی کوئی چیز میزان میں بھاری

حُسْنِ الْخُلُقِ أَخْرَجَهُ أَبُودَاوُدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ

اچھے خلق سے نکالا اُسکو ابوداؤد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اُسکو

*وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ مُتَّفَقٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حیا جز ہی ایمان کا متفق علیہ

عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

ہی * اور روایت ہی ابی مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز پائی ہی لوگوں نے

مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْأُولَى إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ

اگلے نبیوں کے کلام سے سو یہہ ہی جب نہیں حیا کرتا ہی تو پھر کر

مَا شِئْتَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

جو چاہے نکالا اُسکو بخاری نے * اور روایت ہی ابی ہریرہ

رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَّاَحَبُّ إِلَى اللهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ
مومن قوی بہتر اور زیادہ پیارا ہی اللہ کے نزدیک مومن
الضَّعِيفِ وَفِي كُلٍّ خَيْرٌ اَحْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ
ضعیف سے * اور ہر کام میں مومن کے خیر ہی حریص ہو اوسپر جو نفع دے تجکو
وَاسْتَعِنْ بِاللهِ وَلَا تَعْجِزْ وَاِنْ اَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا
اور مدد مانگ اللہ سے اور تھک نہ جا اگرچہ پہنچے تجھے کچھ تکلیف
تَقُلْ لَوْ اَنِّيْ فَعَلْتُ كَذَا كَانَ كَذَا وَكَذَا وَلٰكِنْ
تو نہ کہہ اگر میں کرتا ایسا تو ہوتا ایسا ویسا ولیکن
قُلْ قَدَّرَ اللهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ
کہہ مقدر کیا اللہ نے اور جو چاہا کیا اسواسطے کہ کلمہ لو کھول دیتا ہی کام کو شیطان کے
اَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ ۔ وَعَنْ عِيَاضِ ابْنِ حِمَارٍ رَضِيَ اللهُ
نکالا اسکو مسلم نے * اور روایت ہی عیاض ابن حمار رضی اللہ
عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ
عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ نے
اَوْحٰى اِلَيَّ اَنْ تَوَاضَعُوا حَتّٰى لَا يَبْغِيَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ
م بھیجا ہی اسبات کا کہ آپسمیں عاجزی کرو یہانتک کہ بغاوت نکرے کوئی کسی پر

* یعنی زیادتی ثواب کی ہی واسطے ہر ایک مومن کے

وَلَا يَفْخَرُ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ

اور نہ فخر کرے کوئی کسی پر نکالا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی

أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

ابی درداء رضی اللہ عنہ سے نقل کی آ سنے نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيهِ بِالْغَيْبِ رَدَّ اللهُ

وسلم سے فرمایا جسنے پھیر دی آفت اپنے بھائی مسلمانکے پیچھے پھیر دیگا اللہ

عَنْ وَجْهِهِ النَّارَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ

اُسکے مُنہہ سے آگ کو قیامت کے دن نکالا اُسکو ترمذی نے

وَحَسَّنَهُ وَلِأَحْمَدَ مِنْ حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ

اور حسن کہا اُسکو اور واسطے احمد کے حدیث سے اسماء بنت یزید کی

نَحْوَهُ * وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ

اسیطرح * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کم کرتا صدقہ کچھ مال سے

وَمَا زَادَ اللهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰهِ

اور نہیں بڑھاتا اللہ بندہ کو بسبب عفو کے مگر عزت اور نہیں جھکتا کوئی اللہ کے واسطے

إِلَّا رَفَعَهُ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ * وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَلَامٍ

مگر بلند کرتا ہی وہ اُسے نکالا اُسکو مسلم نے * اور روایت عبد اللہ ابن سلام

رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

سلام رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يا أيها الناس افشوا السلام وصلوا الأرحام

ای لوگو پھیلاؤ اسلام کو اور ملاپ کرو ناتے والوں سے

وأطعموا الطعام وصلوا بالليل والناس نيام

اور کھانا کھلاؤ اور نماز پڑھو رات کو جب لوگ سوتے ہوں

تدخلوا الجنة بسلام أخرجه الترمذي وصححه

چلے جاؤ جنت میں سلامتی سے نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو *

وعن تميم الداري رضي الله عنه قال قال

اور روایت ہی تمیم داری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم الدين النصيحة ثلاثا قلنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دین نصیحت ہی تین دفعہ کہا ہم نے

لمن يا رسول الله قال لله ولكتابه ولرسوله

کسکے واسطے یا رسول اللہ فرمایا واسطے اللہ کے اور اسکی کتاب کے اور اسکے رسول کے

ولأئمة المسلمين وعامتهم أخرجه مسلم وعن

اور جو سردار ہیں مسلمانوں کے اور سارے مسلمانوں کے نکالا اسکو مسلم نے * اور روایت

أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله

ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ الْجَنَّةَ تَقْوَى اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے زیادہ داخل کرنے والا جنت میں خوف اللہ کا

وَحُسْنُ الْخُلُقِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ

اور اچھی خصلت ہی نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ

اور انھیں سے روایت ہی کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم

لَا تَسَعُوْنَ النَّاسَ بِاَمْوَالِكُمْ وَلٰكِنْ لِيَسَعْهُمْ مِنْكُمْ

نگھیر سکو گے لوگوں کو اپنے مال سے ولیکن گھیرین وے انکو کشادہ

بَسْطُ الْوَجْهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ اَخْرَجَهُ اَبُوْ يَعْلٰى

پیشانی سے اور اخلاق نیک سے نکالا اسکو ابو یعلی نے

وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ❊ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور صحیح کہا اسکو حاکم نے ❊ اور انھیں سے ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ اَخِيْهِ الْمُؤْمِنِ اَخْرَجَهُ اَبُوْ

وسلم نے مومن آئینہ ہی اپنے بھائی مومن کا نکالا اسکو ابو

دَاوُدَ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ ❊ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ

داؤد نے اسناد حسن سے ❊ اور روایت ہی ابن عمر رضی اللہ

عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُؤْمِنُ

عنہما سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مومن وہ ہی

الذي يخالط الناس ويصبر على اذاهم خير من

اپنی بیبیون سے اور صبر کرتا ہی انکی اذیت پر بہتر ہی

الذي لا يخالط الناس ولا يصبر على اذاهم اخرجه

اس سے جو نہین ملتا لوگون سے اور صبر نہین کرتا اذیت پر انکی نکالا اسکو

ابن ماجة باسناد حسن وهو عند الترمذي الا

ابن ماجہ نے اسناد حسن سے اور وہ نزدیک ترمذی کے سوائے

انه لم يسم الصحابي ٭ وعن ابن مسعود رضي

اسکے کہ اسنے ذکر نکیا صحابی کو ٭ اور ابن مسعود رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم

اللہ عنہ سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا اللہ

احسنت خلقي رواه احمد وصححه ابن حبان

اچھی کر میری خو کو روایت کیا اسکو احمد نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان نے

باب الذكر والدعاء ٭ عن ابي هريرة رضي

باب ذکر اور دعا کا ٭ روایت ہی ابی ہریرہ رضی

الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الله

اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرماتا ہی اللہ

تعالى انا مع عبدي ما ذكرني وتحركت بي

تعالی میں اپنے بندے کے ساتھ ہوں جبتک وہ ذکر کرتا ہی میرا اور ہلتے ہیں میرے لیے

شِفَتَاهُ اَخْرَجَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ

دونوں ہونٹھ اُسکے نکالا اُسکو ابن حبان نے اور صحیح کہا اُسکو ابن حبان نے

وَذَكَرَ الْبُخَارِيُّ تَعْلِيقًا ۔ وَعَنْ مُعَاذِ ابْنِ جَبَلٍ

اور ذکر کیا بخاری نے معلق * اور روایت ہی معاذ ابن جبل

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ عَمَلًا اَنْجٰى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ

نہیں کیا ابن آدم نے کوئی عمل بڑا نجات دینے والا اللہ کے عذاب سے

مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ اَخْرَجَهُ ابْنُ اَبِي شَيْبَةَ وَالطَّبْرَانِيُّ

ذکر سے اللہ کے نکالا اُسکو ابن ابی شیبہ نے اور طبرانی نے

بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ * وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

اسناد حسن سے * اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا جَلَسَ

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھی کوئی قوم ایک

قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

مجلس میں کہ ذکر کرتی ہی اللہ کا مگر چھپالیتے ہیں اُنپر فرشتے

وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ اَخْرَجَهُ

اور چھپالیتی ہی اُنکو رحمت اور ذکر کرتا ہی اُنکا اللہ اپنے پاس والوں میں نکالا اِسے

وَسَلَّمَ وَعَنْهُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نے اور انہیں رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَعَدَ قَوْمٌ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرُوا اللّٰهَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی نہ بیٹھی قوم ایک جگہہ کہ ذکر کیا انہوں نے اللہ کا

وَلَمْ يُصَلُّوْا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ

اور نہ درود بھیجا آپ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مگر ہوگی اوپر

حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَخْرَجَهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ حَسَنٌ

حسرت قیامت کے دن نکالا اسکو ترمذی نے اور کہا حسن ہی

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا اللہ پاک ہی اور اپنی خوبیوں کے ساتھ ہی

مِائَةَ مَرَّةٍ حُبِطَتْ خَطَايَاهُ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

سو دفعہ دور ہوجاوینگے گناہ اسکے اگرچہ ہوں برابر کف دریا کے

وَعَنْ اَبِيْ اَيُّوْبَ الْاَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ

روایت ہی ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسنے کہا نہیں لایق پوجنے کے کوئی مگر اللہ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ كَانَ كَمَنْ أَعْتَقَ

اکیلا ہی وہ نہین شریک اسکا کوئی دس دفعہ ہوگا وہ ایسا کہ آزاد کیے

أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ إِسْمٰعِيلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ أَبِي

اسنے چار جان اولاد سے اسمعیل کی متفق علیہ ہی * اور روایت ہی ابی

هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ مِائَةَ مَرَّةٍ حُطَّتْ خَطَايَاهُ

جسنے کہا پاک ہی اللہ اور اپنی خوبیون کے ساتھ ہی سو دفعہ جھڑ جاتے اُسکے گناہ

وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ * وَعَنْ

اگرچہ ہون وے برابر کف دریا کے متفق علیہ ہی * اور روایت ہی

جُوَيْرِيَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا قَالَتْ

جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے بولی

قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَكِ

فرمایا مجھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے * تحقیق کہا پڑھے مین نے تیرے پیچھے

أَرْبَعَ كَلِمَاتٍ لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَزَنَتْهُنَّ

چار کلمے اگر تولے جائین اُسکے ساتھ جو پڑھا تونے اسدن روز سے تو برابر پڑینگے (وے

سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَى

کلمے یہ ہیں) اللہ پاک ہی اور اپنی خوبیون کے ساتھ ہی موافق اپنی مخلوق کے اور اپنے

وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ

...وزن میں برابر اپنے عرش کے اور اندازہ لیں باتوں کے نکالا اسکو مسلم

وَعَنْ أَبِي سَعِيدِ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْبَاقِيَاتُ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے باقی رہنے والیاں

الصَّالِحَاتُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ أَكْبَرُ

نیک باتیں نہیں ہی کوئی پوجنے کے لائق مگر اللہ اور پاک ہی اللہ اور اللہ بڑا ہی

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ أَخْرَجَهُ

سب خوبیاں اللہ ہی میں ہیں اور نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ قوۃ عبادت کی مگر اللہ سے

النَّسَائِيُّ وَصَحَّحَهُ ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ * وَعَنْ سَمُرَةَ

اسکو نسائی نے اور صحیح کہا اسکو ابن حبان اور حاکم نے * اور سمرہ

ابْنِ جُنْدَبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابن جندب سے روایت ہی کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللهِ أَرْبَعٌ لَا يَضُرُّكَ بِأَيِّهِنَّ بَدَأْتَ

زیادہ پیاری باتیں اللہ کے یہاں چار ہیں کچھ مضایقہ نہیں جس بات سے

سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَاللهُ أَكْبَرُ

شروع کرے پاک ہی اللہ اور سب خوبی اللہ ہی کو اور نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بزرگ

خرجه مسلم وعن ابي موسى الاشعري
کالا اُسکو مسلم نے * اور روایت ہی ابی موسیٰ اشعری
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
يا عبد الله ابن قيس الا ادلك على كنز من كنوز
ای عبد اللہ قیس کے بیٹے کیا نہ بتاؤں میں تمکو خزانہ خزانوں سے
الجنة لا حول ولا قوة الا بالله متفق عليه زاد النسائي
جنت کے یہہ ہی نہیں پھرنا گناہ سے اور نہ قوت عبادت کی مگر اللہ سے متفق علیہ ہی بڑھایا نسائی
ولا ملجاء من الله الا اليه * وعن النعمان ابن
نے اور نہیں بچاو ہی اللہ سے مگر اُسی کی طرف * اور روایت ہی نعمان ابن
بشير رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان
بشیر رضی اللہ عنہ سے نقل کی اُسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ
الدعاء هو العبادة رواه الاربعة وصححه الترمذي
دعا وہی عبادت ہی روایت کیا اُسکو چاروں نے اور صحیح کہا اُسکو ترمذی نے
وله من حديث انس بلفظ الدعاء مخ العبادة
اور اُسیکی روایت حدیث سے انس کی اِس عبارت سے کہ دعا مغزی عبادت
وله من حديث ابي هريرة رضي الله عنه رفعه
اور اُسیکی روایت حدیث سے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی رفع ہونا اُسکا

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ وَصَحَّحَهُ
نہیں کوئی چیز بہت پیاری اللہ کے نزدیک دعا سے اور صحیح کہا اسکو
ابْنُ حِبَّانَ وَالْحَاكِمُ ۞ وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ
ابن حبان نے اور حاکم نے ۞ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّعَاءُ بَيْنَ الْأَذَانِ
کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا درمیان اذان
وَالْإِقَامَةِ لَا يُرَدُّ أَخْرَجَهُ النَّسَائِيُّ وَغَيْرُهُ وَصَحَّحَهُ
اور اقامت کے رد نہیں ہوتی نکالا اسکو نسائی نے اور غیر نے اسکے اور صحیح کہا اسکو
وَعَنْ سَلْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
اور روایت ہی سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَبَّكُمْ حَيِيٌّ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مِنْ
صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رب تمہارا بہت ہی شرم کرم والا ہی شرم کرتا ہی اپنے
عَبْدِهِ إِذَا رَفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ أَنْ يَرُدَّهُمَا صِفْرًا أَخْرَجَهُ
بندے سے جب وہ اٹھاتا ہی اپنے ہاتھ کہ پھیرے انکو خالی نکالا اسکو
الْأَرْبَعَةُ إِلَّا النَّسَائِيَّ وَصَحَّحَهُ الْحَاكِمُ ۞ وَعَنْ عُمَرَ
چاروں نے مگر نسائی نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے ۞ اور روایت ہی عمر
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
رضی اللہ عنہ سے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

إذا مد يديه في الدعاء لم يردهما حتى يمسح

جب ہاتھ اٹھاتے تھے اپنے دعا میں نہ پھیرتے انکو جبتک نہ

بهما وجهه أخرجه الترمذي وله شاهد منها من

اپنے منہہ کو اپنے نکالا اسکو ترمذی نے اور اسکا شاہد ہی اس سے

حديث ابن عباس رضي الله عنه عند أبي داؤد

حدیث سے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی نزدیک ابی داؤد کے

ومجموعها يقتضي أنه حديث حسن • وعن

اور آرا اُن کا چاہتا ہی اثبات کو کہ وہ حسن ہی * اور روایت ہی

ابن مسعود رضي الله عنه قال قال رسول الله

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی

صلى الله عليه وسلم إن أولى الناس بي يوم القيامة

اللہ علیہ وسلم نے کہ زیادہ لائق لوگوں میں مجھسے نزدیک ہونے کے قیامت کے

أكثرهم علي صلوة أخرجه الترمذي وصححه

دن جو زیادہ مجھ پر درود بھیجے نکالا اسکو ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

ابن حبان • وعن شداد بن أوس رضي الله

ابن حبان نے * اور روایت ہی شداد ابن اوس رضی اللہ

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد

عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سردار

واستر عوراتي وآمن روعاتي واحفظني من بين

چھپالے عیبوں کو میرے اور چین دے ڈر سے مجھے اور حفاظت

يدي ومن خلفي وعن يميني وعن شمالي ومن

سامنے سے میرے اور پیچھے سے میرے اور داہنے اور بائیں سے میرے

فوقي وأعوذ بك بعصمتك أن أغتال من تحتي

اور اوپر سے میرے اور پناہ مانگتا ہوں میں حفاظت میں تیری کہ ڈوبایا جاؤں میں

أخرجه النسائي وابن ماجه وصححه الحاكم • وعن

نکالا اسکو نسائی اور ابن ماجہ نے اور صحیح کہا اسکو حاکم نے اور روایت ہے

ابن عمر رضي الله عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه

ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم يقول اللهم إني أعوذ بك من زوال نعمتك

وسلم فرماتے تھے اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تجھ سے زوال سے تیری نعمت کے

وتحول عافيتك وفجاءة نقمتك وجميع سخطك

اور پھرنے سے تیری عافیت کے اور ناگہاں آنے سے تیرے عذاب کے اور ساری ناخوشیوں سے تیری

أخرجه مسلم • وعن عبد الله بن عمرو رضي الله

نکالا اسکو مسلم نے • اور روایت ہے عبد اللہ ابن عمرو رضی اللہ

عنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اللهم

عنہ سے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے یا اللہ